

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

حصار محبت

ماہین ملک

ملائیشیا کی سنہری شام کے سائے دور دور تک پھیلے ہوئے تھے وہ اپنے فلیٹ کے کمرے میں رات سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا

رات سے اب تک وہ ناجانے کتنی سگریٹ پھونک چکا تھا

لال انگارہ آنکھیں جن میں غصے اور بے بسی کے سوا کوئی تاثر نہ تھا

عناہی ہونٹ جو کثرت سے سگریٹ نوشی کرنے سے جامنی پڑ چکے تھے

کمرے میں ہر طرف سگریٹ کا دھواں بھرا تھا

کوئی اور اس پل ایک لمحے بھی اس کمرے میں سانس نہیں لے سکتا

پر ملک عباس خود کو اذیت دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا اس وقت کوئی اور اس شاندار مرد کو اس حال میں دیکھتا تو

یقیناً اس پر ترس کھاتا

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر کے بھی اسکا اضطراب کسی طور بھی کم نہیں ہو رہا تھا ضبط کی شدت سے گردن کی رگیں تنی ہوئی تھی

اتنا درد اتنی تکلیف میرے حصے میں ہی کیوں؟؟

عباس نے کرب سے آنکھیں موند لی

جب سے عباس کو اس دشمن جان کی ہاسپٹل ایڈمٹ کی خبر ملی تھی تب سے ہی اسکا سانس لینا محال تھا تمہارے دل کی خواہش پوری کرنے کے لیے یہ ہجر کاٹ رہا ہوں عباس نے خود سے کہا سب سے دور اپنوں سے دور اور سب سے بڑی سزا تم سے خود کو دور کرنا

تم اتنی سنگدل کیوں ہو؟؟

سب کی نظروں میں مجھے برا بنادیا تم نے ان سب باتوں سب تکلیفوں کے باوجود جو مجھے تم سے ملی میں خود کو تم سے عشق کرنے سے نہیں روک سکتا تم میرے دل کی دھڑکنوں میں بستی ہو تمہارا عشق میری نس نس میں خون بن کے دوڑتا ہے تم مجھ سے میری جان بھی مانگوں میں ایک لمحہ بھی نہ لگاؤں تمہاری ہتھیلی پر اپنی جان رکھ دیتا کاش تم مجھ سے میری جان ہی مانگ لیتی پر مجھے ایسی سزا نہیں دیتی

تمہارا اس طرح مجھ سے دور جانا میری جان لے رہا ہے

ملک عباس جو اپنی ضد اور غصے سے پوری ملک فیملی میں جانا جاتا ہے جس نے کبھی ہار نہیں مانی وہ آج تم سے ہار گیا عباس نے بے بسی سے سوچا

Posted On Kitab Nagri

مجھے واپس جانا ہو گا تم اگر وہاں مر رہی ہو تو سانس مجھے بھی نہیں آرہی تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا عباس نے فیصلہ کرتے ہوئے پہلی ہی فلائیٹ میں سیٹ ریزرو کروانے کے لیے موبائل اٹھایا.....

رات کے ایک بجے عباس کی فلائیٹ لینڈ کی ایئر پورٹ سے باہر نکلتے ہوئے عباس نے زارون کو کال کی ہیلو اسلام علیکم "عباس نے سرد آواز میں سلام کیا زارون عباس کی کال دیکھ کر حیران ہوا کہاں وہ کسی کی آواز سننا پسند کرتا تھا رات کے اس پہر وہ زارون کو کال کر رہا تھا

واعلیکم سلام عباس بھائی کیسے ہے خیریت آپ نے اس وقت مجھے کال کی زارون مجھے ایئر پورٹ لینے آسکتے ہو عباس نے اسکا سوال نظر انداز کرتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا زارون اگلے ہی لمحے سبب نھل کے کہنے لگا جی بھائی میں آ رہا ہوں ٹھیک ہے جلدی پہنچو

اور ہاں! کسی کو کچھ بتانے کی ضرورت نہیں میرے آنے کے بارے میں سن رہے ہونا عباس نے زارون کا جواب سنے بغیر کال کٹ کر دی اپنی کنپٹی مسلتے ہوئے ویٹ کرنے لگا کچھ دیر بعد زارون آگیا گرم جوشی سے عباس کو گلے لگاتے ہوئے کہنے لگا شکر ہے بھائی آپ آگئے عباس خاموشی سے جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا

زارون نے عباس کی کیفیت دیکھتے ہوئے مزید کوئی سوال کرنا مناسب نہ سمجھا ہاسپٹل میں کون ٹھہرا ہے عباس نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میر بھائی اور ماہین آئی تھے میر بھائی کو ماہین آئی نے زبردستی گھر بھیج دیا جب آپکی کال آئی میں میر بھائی کو گھر
ڈراپ کر کے واپس آ رہا تھا اب صرف آئی ہے
عباس نے یہ سن کے زارون سے کہا
ٹھیک ہے پھر پہلے ہاسپٹل چلو!

زارون نے محتاط لہجہ اپناتے ہوئے عباس سے کہا
بھائی آپ پہلے ریست کر لے صبح آجائے گا ہو سکتا ہے صبح ڈاکٹر ڈسچارج ہی کر دے
عباس نے سرد تاثر سے زارون کی طرف دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو
جتنا کہا جائے اتنا ہی کیا کرو

زارون نے خاموشی سے گاڑی ہاسپٹل کی جانب موڑ دی
ہاسپٹل پہنچتے ہی عباس تیزی سے گاڑی سے نکلا
زارون سے اسکی یہ بے چینی چھپی نہ رہی
زارون عباس کے پیچھے چلتے ہوئے اپنی تکلیف کو ضبط کرنے کی کوشش میں لگا تھا شدت ضبط سے اسکی آنکھیں
لال ہونے لگی

اپنی تکلیف کو چھپائے سخت تاثر چہرے پر سجائے آگے بڑھ رہا تھا وہ کس طرح اپنی دشمن جان کو اس حال میں دیکھے
گایہ دوچ کر ہی اس کو اپنی جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی
زارون ہاسپٹل کے روم کے آگے رک کے عباس کو دیکھنے لگا
بھائی آپ جائے آئی بھی روم میں ہی ہے

Posted On Kitab Nagri

عباس نے جیسے ہی روم کا ڈور کھولا اس کی نظر بیڈ پر بے سدھ لیٹی مر حارپڑی
ایک ہاتھ میں ڈرپ لگی تھی اور دوسرا ہاتھ ماہین ک ہاتھ میں تھا جو مسلسل کچھ پڑھ کر مر حارپڑھونک رہی تھی
عباس نے اپنا ہاتھ بے اختیار اپنے دل پر رکھا
خوبصورت آنکھوں کے نیچے گہرے سیاہ حلقے، گلاب کی طرح کھلتا چہرہ اب زرد مر جھایا پھول لگ رہا تھا

رگ رگ سے خون نچوڑ لیتا ہے
عشق جب ہجر اوڑھ لیتا ہے

عباس مر حاکو یک ٹک دیکھ رہا
تھا اور ماہین حیران ہوتے ہوئے عباس کو دیکھ رہی تھی جیسے اسے یقین نہ آرہا ہو
ماہین نے آرام سے مر حاکا ہاتھ اپنے ہاتھ سے نکالا اور عباس کی طرف بڑھ گئی
عباس! ماہین نے عباس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے دھیمے لہجے میں اسے مخاطب کیا
عباس نے چونک کر ماہین کی طرف دیکھا
کیا کچھ نہ تھا اسکی آنکھوں میں "

ماہین نے بھی شکوہ کناں آنکھوں سے عباس کو دیکھا حصارِ محبت

قسط نمبر 3

از قلم ماہین ملک

Posted On Kitab Nagri

عباس نے ماہین کی آنکھوں میں شکوہ دیکھا اور سر جھکا کر نیچے دیکھنے لگا
ایک لمحہ لگا ماہین کو خود کو کمپوز کرنے میں اگلے ہی لمحے وہ روم سے باہر نکل گئی
بہت اذیت دیتے ہے وہ پل جس پل میں خود سے وابستہ رشتوں کو شرمندگی سے سر جھکائے دیکھے ماہین سے بھی
عباس کی طرف دیکھا نہ گیا وہ تو اسے ہمیشہ سراٹھا کر دیکھنے کی خواہش مند تھی عباس اسکا فخر تھا
کچھ پل عباس اس حالت میں کھڑا رہا
دھیرے سے وہ مرہا کے پاس آیا

اور اسکا ہاتھ تھام کر ماہین کی ہی جگہ پر بیٹھ گیا مرہا کے ہاتھ کو اپنے ہونٹوں سے لگاتے ہوئے اسکا خود پر ضبط نہ رہا
اور آنسوؤں سے اسکا چہرہ بھگنے لگا سارا اضطراب ساری تکلیف آنسوؤں کے ذریعے نکلنے لگی
جان عباس مجھے معاف کر دو اسے خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کس بات کی معافی مانگ رہا ہے
میں اپنی مرہا کو کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤں گا صرف موت ہی اب مجھے تم سے جدا کر سکتی ہے وہ اسکے ہاتھ کو پکڑ کر
روتے ہوئے خود کو دلا سے دے رہا تھا یا اپنی نادانی اور اپنے جزباتی پن پر شرمسار تھا وہ خود بھی اپنی اس کیفیت کو
سمجھ نہیں پا رہا تھا

کس کے حصے میں کتنی تکلیف آئی کس نے کتنا سہ یہ فیصلہ کرنا مشکل تھا محبت میں محبوب سے حساب تھوڑی رکھا
جاتا ہے

مجھے نہیں معلوم کہ تمہاری اس حالت کا ذمہ دار کون ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں عباس نے دل میں تہیہ
کرتے ہوئے اپنے آنسوؤں صاف کیے

Posted On Kitab Nagri

اگر تم ہی اس سب کے قصور وار نکلے تو؟؟؟ دل کے کسی کونے سے یہ آواز آئی
بولوں ملک عباس اگر تم خود ہی اس سب کے ذمہ دار نکلے پھر کیا کرو گے کیا سزا دو گے
عباس نے اسی لمحے مر حاکا ہاتھ چھوڑا تیزی سے روم سے باہر نکل گیا
لبے لبے ڈگ بھرتا ہاسپٹل کے مین ڈور کی طرف جانے لگا
زارون سے اٹھ کر عباس کی طرف بڑھنے لگا ماہین نے اسے زارون کو آواز دے کر عباس کے پیچھے سے منع کر دیا
ماہین جانتی تھی کہ وہ مر حاکو اس حال میں دیکھ کر خود سے جنگ لڑ رہا ہے ایک ماہین ہی تو تھی جو اسکے دل کے سبھی
رازوں سے واقف تھی

ماہین اپنے جان سے پیارے بھتیجے کو ایسے ٹوٹا بکھرتا نہیں دیکھ سکتی تھی اسکی ذات کا تماشہ بنے اسے یہ ہر گز گوارا
نہ تھا

جانے دوا سے زارون ماہین نے خود کو کہتے سنا اور مر حاکے پاس جانے لگی
ماہین آنی میں باہر بیٹھا ہوں اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دیجیے گا ماہین نے اپنے پیچھے زارون کی آواز سنی اور
اثبات میں سر ہلادیا

کتنے ہی گھنٹے وہ ہاسپٹل کے گارڈن میں بی بیٹھا رہا صبح کے چار بج گئے رات سے لے کر اب تک نہ جانے کتنی ہی
سگریٹ وہ پھونک چکا تھا

جتنا وہ سوچتا جا رہا تھا اتنا ہی اجمتا جا رہا تھا
ایسی کیا وجہ ہوئی جو مر حاکو اس حال میں ہے

Posted On Kitab Nagri

سوچتے سوچتے اسکا سر درد سے پھٹنے لگا

کچھ پل وہ آنکھیں موند کر بیچ کی بیک پر سر ٹکا کر خود کو ریلیکس کرنے لگا

کچھ دیر بعد زارون نماز پڑھنے کے لیے ہاسپٹل سے باہر آیا اور عباس کو ہاسپٹل کے گارڈن میں دیکھ کر ٹھٹک گیا

بھائی آپ رات سے ابھی تک یہی ہے مجھے لگا آپ گھر چلے گئے

عباس نے آنکھیں نہیں کھولی زارون! عباس نے پکارا

جی بھائی!! مر حاکو کیا ہوا تھا زارون ک ایک پل کے لیے حیران ہوا کہاں وہ مر حاکا نام کسی اور کے منہ سے سننا

گوارا نہیں کرتا تھا زارون کو یاد ہے عباس نے کتنی انسٹ کی تھی صرف اسے مر حاکا نام لیا تھا اور آج وہ اسی سے

مر حاکا کی اس حالت کا پوچھ رہا تھا

بھائی مجھے نماز پڑھنے جانا ہے بہتر ہو گا آپ ماہین آنی سے پوچھ

ماما کو پتا ہے؟؟ عباس نے اپنی ماں کے بارے میں پوچھا

زارون نے گہری نظر سے عباس کو دیکھا جو ہنوز آنکھیں بند کیے اس سے سوال کر رہا تھا ایسے کہ آنکھیں کھولے گا

تو اپنا ہی راز فاش کر دے گا وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا اسکی آنکھیں اسکے دل کا حال بتا دے گی اور وہ نظریں چرانے

پر مجبور ہو جائے گا پر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ آنے والے دنوں میں وہ کس کس جگہ آنکھیں چرانے پر مجبور ہو گا

جی بھائی پھپھو سب جانتی ہے زارون یہ کہ کر پلٹنے لگا عباس نے اسے دیکھا چلو میں بھی نماز پڑھنے چلتا ہوں پھر

اسکے بعد مجھے گھر ڈراپ کر دینا

نماز ادا کرنے کے بعد زارون مسجد سے باہر آ گیا عباس نماز پڑھنے کے بعد مسجد کے احاطے میں بیٹھ کر دعا مانگنے لگا

Posted On Kitab Nagri

زارون نے آیت کو کال کی اور عباس کے بارے میں بتایا اور اس سے کہا کہ وہ عباس کے روم کالا کھول دے اور گھر میں کسی کو فحاح نہ بتائے
آیت عباس کی آمد کا سن کر خوش ہو گئی اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور سوال کرتی زارون نے پیچھے سے عباس کی آواز سن کر اللہ حافظ کہہ کر کال کاٹ دی
زارون!! عباس نے آواز دی اور خاموشی سے جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا زارون نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی گھر کی جانب دوڑادی

بھائی کچھ کھائے گے زارون نے عباس کو دیکھتے پوچھا
نہیں!! مجھے صرف ریست کرنا ہے بس

زارون نے گاڑی مرتضیٰ ہاوس کے آگے کھڑی کی گاڑی کاہارن دیا خان بابا نے اگلے ہی پل گیٹ کھول دیا عباس گاڑی سے باہر نکلا اور ایک چور نظر سے ملک ولاء کی طرف دیکھا اور آگے بڑھ گیا

خان بابا اسلام علیکم

عباس نے چوکیدار خان بابا کو سلام کیا

عباس کو دیکھ کر خان بابا گر مجبوشی سے آگے بڑھے اور دعائیں دینے لگے اللہ آپ کو خوش رکھے عباس نظر جھکا کر آگے بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

آیت لاونج میں بیٹھی عباس کا ویٹ کر رہی تھی زارون بھی عباس کے پیچھے اندر آگیا
آیت نے سلام کیا عباس نے سر کے اشارے سے جواب دیا وہ کچھ پوچھنے کے لیے منہ کھولنے ہی لگی تھی کہ
زارون نے آیت کو چپ رہنے کا اشارہ کیا
عباس اپنے روم کی طرف بڑھ گیا ڈور کھول کہ ایک گہری سانس لی
لائٹ آن کی سب کچھ ویسے کا ویسا ہی تھا
آہستہ سے قدم اٹھا کر وہ بیڈ پر بیٹھ کر خود کو ریلیکس کرنے لگا چھ ماہ بعد اسکی واپسی ہوئی تھی
اپنے شوز اتار کر لائٹ آف کی آنکھیں بند کر کے مر حاک بارے میں سوچنے لگا نہ جانے کس وقت گہری نیند نے
اسے آن لیا
کچھ لوگ اپنوں سے دور جا کر یہ سوچتے تھے کہ وہ سکون سے رہ پائیں گے
حالانکہ وہ غلطی پر ہوتے تھے سکون تو اپنوں کے درمیان رہ کر انکے پیار اور انکے احساس کو محسوس کر کے ملتا
ماہین آنی رات کو کوئی مجھ سے ملنے آیا تھا مر حانے صبح اٹھ کر ماہین سے پوچھا۔ وہ جو رات دواہیوں کے زیر اثر سو
رہی تھی
www.kitabnagri.com
ماہین نے چونک کر مر حاکو دیکھا۔ ہلکے سے مسکرا دی نا جانے ان پاگلوں کا کیا بنے گا ایک دوسرے کے ساتھ ضد
بھی لگاتے ہیں اور ایک دوسرے کے بنارہ بھی نہیں سکتے۔ ماہین مر حاکے پاس آئی اور پیار سے اس کا ہاتھ تھام لیا
مر حامیری جان ایک بات کہنی تھی آپ سے پر آپ نے سیٹرس نہی لینا۔ آنی آپ کے ساتھ ہے عباس واپس آگیا
ہے رات وہ آپ سے ملنے آیا تھا بہت پریشان تھا آپ کو اس حال میں دیکھ کر مر حاک ٹک ماہین کو دیکھ رہی تھی
مر حاک کی آنکھوں میں آنسو آگئے مر حامیری جان آپ کیوں پریشان ہو رہی ہو۔ میں ہوں آپ کے آپ کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

آپ جانتی ہوں وہ آپ سے کتنی محبت کرتا ہے میں مانتی ہوں اسے آپ کو سمجھنا چاہیے تھا میں اس سے نہیں ملنا چاہتی مرحانے آنسو ضبط کرتے ہوئے کہا اُس اوکے مرحا میں خود یہ ہی چاہتی ہوں میں وعدہ کرتی ہوں جب تک آپ نہیں چاہوں گی تب تک وہ آپ کے پاس نہیں آئی گا آپ جلدی سے آنسو صاف کرے میری ڈول کسی قسم کا سٹیرس نہیں لینا نہیں تو ڈاکٹر سے بات کرو کچھ اور دن ہاسپٹل رکنے کا آنی مرحانے ماہین کو گلے لگاتے ہوئے کہا اوہو اچھا ٹھیک ہے ابھی ڈاکٹر آئے گا آپ کا چیک اپ کرنے آئے گے ریلکس ہو کے سب بتانا ہے شاہ میر بھی بس آنے والا ہے۔ زارون گیا ہے شاہ میر کو لینے زارون رات سے یہی تھا بس صبح گیا ہے۔ کچھ دیر بعد مرحا کو گھر لے آئے

ماضی

ملک عثمان احمد اور انکی بیوی صدف بیگم کی تین اولادیں تھیں سب سے بڑے بیٹے سکندر احمد کی شادی اپنے کزن جہانگیر کی بیٹی زارا سے ہوئی ان کے چار بچے ہیں سب سے بڑی بیٹی رخسار احمد جو ماس کمیونیکیشن میں ماسٹر کے بعد میڈیا میں جاب کر رہی تھی اس کے بعد شاہ میر احمد ایم بی اے کی ڈگری لے کر اپنے ڈیڈ کے ساتھ بزنس سنبھال رہا تھا اس سے چھوٹی مرحا احمد بی ایس سائنکولوجی کی سٹوڈنٹ تھیں

سکندر احمد سے چھوٹی سویرا احمد تھیں جن کی شادی زارا کے بھائی مرتضیٰ ملک سے ہوئی صدف بیگم وٹہ سٹہ کی شادی کے حق میں نہ تھی پر قسمت کو یہ بھی منظور تھا ان کے چار بچے ہیں سب سے بڑی بیٹی منال بی ایس انگلش کی ڈگری لے کر یونیورسٹی مین لیکچرار کی جاب کر رہی تھی اس کے بعد عباس انتہائی غصیلا

Posted On Kitab Nagri

اور ضدی طبیعت کا مالک ہے سب اس کے غصے سے بہت ڈرتے تھے شاہ میر نہایت ریزرو اور دھیمے مزاج کا ہے اسکے باوجود شاہ میر اور عباس کی دوستی پوری فیملی میں اپنی مثال آپ ہے سکندر عثمان اور مرتضیٰ ملک بزنس پارٹنر بھی ہے شاہ میر اور عباس اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بزنس بہت اچھے سے سنبھال رہے تھے عباس سے چھوٹی پریشہ ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس کی رونق شرارتوں کی سردار شاہ میر کی لاڈلی ہے پریشہ سیکنڈ ایر کی سٹوڈنٹ ہے

ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس ساتھ ساتھ ہیں دونوں گھرانوں کے درمیان آنے جانے کے لیے دروازہ رکھا گیا سویرا عثمان کے بعد ولی عثمان ہے ان کی شادی سویرا کی دوست رباب سے ہوئی ان کے دو بچے ہیں آیت اور زارون آیت بی ایس اکنامکس کی سٹوڈنٹ ہے اور زارون پولیس میں sub inspector ہے جہانگیر ملک کے دو بچے مرتضیٰ ملک اور ماہین ملک ہے ماہین کی پیدائش پر ماہین کی ماں کی ڈیٹھ ہو گئی ماہین کی پرورش بھی صدف بیگم نے کی جہانگیر ملک نے دوبارہ شادی نہیں کی

منال اور شاہ میر کا نکاح بچپن میں ہی کر دیا گیا تھا بھورے بالوں والی منال بہت پیاری گڑیا لگتی تھی ان کے نکاح سے دونوں گھرانوں کے میں بہت زیادہ مضبوط رشتہ قائم ہو گیا سب بہت خوش تھے ماہین گھر بھر کی لاڈلی تھی اس کی خواہش پوری کرنا گویا ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس کے سبھی افراد پر فرض تھا عثمان احمد کی جان تھی ماہین میں صدف بیگم بھی اپنی بیٹی کی طرح ماہین کا خیال رکھتی تھی

ماہین کا نکاح اسکی دوست مریم کے بھائی سے طے پایا تیمور کی فیملی نے نکاح جلد کرنے کی درخواست کی تیمور کو اسپیشلائزیشن کے لیے امریکہ جانا تھا کوئی اعتراض نہ ہونے کی وجہ سے دس دن میں نکاح کر دیا گیا یوں ماہین ملک سے ماہین تیمور بن گئی نکاح کے دو دن بعد ہی تیمور امریکہ روانہ ہو گیا ہفتہ میں دو سے تین بار وہ ماہین کو فون کرتا

Posted On Kitab Nagri

چھ ماہ بعد فون کا دورانیہ کم ہو گیا اور آہستہ آہستہ ناہونے کے برابر ہو گیا تیمور کی طرف سے ایک دن طلاق کا نوٹس آ گیا سارے گھر میں گویا کوئی طوفان آ گیا ہوا ماہین کو تو جیسے دنیا ہی ویران ہو گئی تیمور نے وہاں جا کر اپنی ہی کسی کو لیگ سے شادی کر لی سب ماہین کو دیکھ کر بہت دکھی ہوتے زار اسے اپنی چھوٹی بہن کی حالت دیکھی نا جاتی گھر بھر کی لاڈلی کے دکھ بھی بڑے لاڈلے تھے سب اسکا دھیان بٹانے کی کوشش میں ہلکان ہوتے ان دنوں زار کے بیٹی کی پیدائش ہوئی ماہین کی ہی خواہش پر اسکا نام مر حار کھا

ماہین دن بھر مر حار کو اٹھائے پھرتی ایسے وہ اپنے دکھ سے آہستہ آہستہ نکلنے لگی زار نے اسے اپنے پاس ملک ولاء میں ہی رکھ لیا عباس اور مر حار ماہین کی جان تھے

عثمان ملک اور صدف بیگم ماہین کے دکھ کو اپنے دل میں لیے اس دنیا رخصت ہو گئے مر حار اور عباس دونوں اپنی ماں سے زیادہ ماہین کے ساتھ اٹچ تھے

ایک سال بعد سکندر احمد، زار اسکندر اور مرتضیٰ ملک اپنے دوست کی بہن کی شادی سے واپس آرہے تھے راستے میں موسم خراب ہو گیا تیز بارش کی وجہ سے موٹر کا ٹپٹے ہوئے اچانک سے گاری بے قابو ہو گئی اور انکا ایکسیڈنٹ ہو گیا تینوں میں سے کوئی نہ بچ سکا

www.kitabnagri.com

وہ دن دونوں گھرانوں میں قیامت کا دن تھا ایک کے سر سے باپ کا سایہ چھن گیا اور دوسرے کے سر سے ماں باپ چھن گئے قیامت کیا ہوتی ہے اس دن پتا چلا ماں باپ کا ہونا کیا ہوتا ہے اس دن احساس ہوا اپنے ہاتھوں سے اپنوں کو قبر میں کیسے اتارا جاتا ہے یہ کوئی شاہ میر اور عباس سے پوچھے اللہ اتنا حوصلہ کیسے دیتا ہے جن کے ہاتھ کو پکڑ کر ہم زندگی کی منزلیں طے کرتے ہیں ان ہی ہاتھوں سے ہم انہیں منوں مٹی کے حوالے کر دیتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

ان اللہ مع صابرين

ملک ولاء میں کچھ دنوں سے شادی کی تیاریاں ہو رہی تھیں ملک فیملی کی سب سے زہین بیٹی رخسار احمد کی شادی تھی مرتضیٰ ہاوس سے بھی سب ملک ولاء میں پائے جاتے ہر وقت ہنسی مزاق چلتا رہتا زارون اور پریشے کی بلکل نہ بنتی پورے ملک ولاء کو سر پر اٹھائے رکھتے ایک دوسرے کو لٹے سیدھے نام سے پکارتے ان سب کو خوش دیکھ کر ولی سکندر اور باب سکندر بہت سکون محسوس کرتے گھر کے سب ہی لوگ سکندر احمد کی بات کو حکم کا درجہ دینے لگے تھے

بلآخر کار ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس میں خوشیاں لوٹ آئی تھیں شاہ میر پہلے سے زیادہ سنجیدہ اور نرمہ دار ہو گیا تھا جس کو دیکھ کر ولی سکندر کا دل دکھ سے بھر جاتا آخر کو ان کے جان سے پیارے بھائی کا بیٹا ہے کبھی کبھی بے اختیار ہو کر رونے لگتے پھر اللہ کی مصلحت جان کر خاموش ہو جاتے سب نے خود کو بہت حد تک نارمل کر لیا تھا سوائے مر حاکے وہ بہت سٹریس لیتی بہت چڑچڑی ہو گئی تھی زرار اسی بات کو لے کر غصہ کرتی سوائے عباس کے اسے کوئی بینڈل نہ کر پاتا

www.kitabnagri.com

عباس کے غصے کا لیول مزید اوپر چلا گیا تھا اسکے باوجود وہ مر حاکے لیے اپنے دل میں کیا جزبات رکھتا ہے یہ سب جانتے تھے سوائے مر حاکے وہ ان سب سے دور بھاگتی تھی سمجھتی تھی پر ماننے سے انکاری تھی جان بوجھ کر عباس کو غصہ دلاتی ہر وہ کام کرتی جس سے عباس منع کرتا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب دیکھ کر سب ہی عباس کو طعنے مارتے عباس بھی سب کی باتوں کو کبھی کبھی انجوائے کرتا اور کبھی غصہ کرتا اور ان سب کا غصہ مرچا پر ہی اتارتا اس دن مرچا کی سہی معنوں میں شامت آتی عباس کے غصے سے وہ بھی ڈرتی تھی پر ظاہر نہیں ہونے دیتی تھی
مرچا اور عباس کا ایک دوسرے کے بن دل بھی نہیں لگتا تھا جب تک ایک دوسرے کو تنگ نا کر لیتے چین نہیں پڑتا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

آج بھی سب ڈھولکی لے کر لاونج میں بیٹھی گانے گانے کی کوشش کر رہی تھی زارون اور عباس صوفوں پر بیٹھے تھے عباس تو اپنے موبائل میں مصروف تھا اور زارون لڑکیوں کو تنگ کرنے لگا تھا وہ ابھی گانا شروع ہی کرتی کہ زارون اس میں اپنا راگ شروع کر دیتا پریشہ اور آیت نے اپنی فرینڈ علشباہ کو بھی بلایا تھا علشباہ کا بچپن سے ہی بہت آنا جانا تھا چھٹے ڈھول اپنا راگ بند کر و پریشہ نے حسب روایت اپنی روایت کو نوتاڑا اور زارون کی ٹانگ کھینچنے لگی تمہاری آواز سن کر تو مردے بھی زندہ ہو جائے پتا نہیں کس نے تمہیں پولیس کی جاب دی تمہیں تو بھکاری ہونا چاہیے تھا

اتنے دن پہلے چھٹی لے کے آنے کی کیا ضرورت تھی پریشہ نے زارون کو لتاڑا تم اگر میری کزن نہ ہوتی تو کب سے تمہیں کسی کیس میں پھنسا کر تختہ دار پر لٹکا چکا ہوتا پر افسوس پھپھو کا خیال آ جاتا ہے نہیں تو اب تک تمہاری برسی منارھے ہوتے زارون نے اوپر دیکھتے ہوئے ایک سر دآہ بھری یہ سن کر سب کے قہقہے ابل پڑے منال کچن سے کافی بنا کر لاتی زارون کی بات سن کر ہنس پڑی پریشہ نے خونخوار نظروں سے مناکو دیکھا
www.kitabnagri.com

میں نے کیا کہا منال نے ہنسی ضبط کرتے پریشہ سے کہا اور یہ جو مجھے بار بار جلدی چٹی لے کر گھر آنے کا طعنہ مار رہی ہونا ایسا نہ ہو کسی دن میری شکل دیکھنے کو ترسو تم سب

زارون کی یہ بات سن کر عباس کے ماتھے پر ناگواری سے بل پڑ گئے غصہ ضبط کرتے عباس کی رگیں تن گئی

Posted On Kitab Nagri

زارون!! عباس زور سے دھاڑا کہ اس بند کرو اپنی یہ کیا فضول بول رہے ہو اور تم عباس نے پریشے کو گھورا کہ بڑی ہوگی آج کے بعد میں تمہیں فضول بولتا نہ دیکھوں بھائی اس نے پہلے شروع کیا تھا ہم تو اپنا لگے ہوئے تھے پریشے نے منہ بناتے کہا

ھر بحث کے بعد ان دونوں کو ہزار بار وارننگ ملتی پر دونوں ہی ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتے ایک بار پھر گانوں کی طرف مشغول ہو گئے

عباس کب سے بیٹھا غصے سے مر حاکو دیکھ رہا تھا اسے یہ سب سخت ناپسند تھا آیت کب سے یہ نوٹ کر رہی تھی کہ عباس مر حاکو ہی دیکھ رہا ہے اسے شدید جلن محسوس ہوئی

ھوٹو پیچھے بڑی آئی آشا بھوسلے میں بتانا ہوں گانے کیسے گائے جاتے ہیں زارون نے مر حاکو کو دھوکے لیتے ہوئے کہا عباس نے یہ جب یہ دیکھا کہ دونوں ہی ڈھوکے کو لے کر کھینچتا ہی کرنے لگے ھے عباس نے دونوں سے ڈھوکے لے کر ملازمہ نسرین کو دی اور کہا اسے سٹور میں رکھ کر آئے وہ سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے کسی میں ہمت نہیں تھی کہ وہ عباس کو کچھ کہہ سکے سوائے مر حاکو کے وہ عباس کے غصے کو خاطر میں نہ لاتی تن فن کرتی اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی اپنی چھوٹی سی ناک پھلاتے ہوئے عباس بھائی یہ کیا بد تمیزی ھے مر حاکو نے کہا عباس غصے سے مر حاکو گھوڑتے منہ میں بڑ بڑایا

پتا نہیں اسکا بھائی نامہ۔ کب ختم ہوگا عباس نے سینے پر ہاتھ باندھتے غور سے مر حاکو دیکھا مہندی آج رات کو ھے کل نہیں

پریشے منال اور زارون دلچسپی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے آیت کے چہرے پر ناگواری ک آثار تھے علشباہ آیت کو نوٹس کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں نے ہار ماننا سیکھا ہی نہیں تھا ایک سیر تو دوسرا سوا سیر تھا پریشہ آیت کے کان میں کہنے لگی لوجی نائن
ایون شروع ہو گیا

اف کیا شور ڈالا ہوا ہے یہ ولاء کم چڑیا گھر زیادہ لگتا ہے

لوجی بس دلہن صاحبہ کی کمی تھی رخسار اپنے ہاتھوں کی مہندی انہیں دکھانے آرہی تھی جب عباس اور مرزا کو
توپوں کی گولہ باری کرتے دیکھا اسے دیکھ کر دونوں چپ کر گئے شکر ہے کچھ تو لحاظ ہے تم دونوں میں رخسار نے
پیار سے ان دونوں کی طرف دیکھتے کہا

مس رخسار احمد آپ دو دن بعد اس چڑیا گھر کو بہت مس کرنے والی ہے زارون نے فخر سے کہا
یہ سن کر رخسار اس ہو گئی شکل اچھی نہ ہو تو بات اچھی نہ ہو تو بات اچھی کر لیا کرو ہماری پیاری سی آپنی کو اس کر
دیا تم نے

پریشہ نے رخسار کے گلے میں پیار سے بازو ڈالتے کہا
شکل اچھی ہے میری اسلیئے بات اچھی نہیں کر سکتا زارون نے ڈھٹائی سے کہا رخسار زارون کی بات پر ہنسنے لگ گئی
ت

www.kitabnagri.com

میں تم سب کو بہت مس کروں گی رخسار نے کہا
اوہوں آپنی جب بھی آپکا دل کرے آپ آجایا کرنا ماشا اللہ سے تین تین بھائیوں کی بہن ہے آپ نے بس آرڈر
کرنا ہے اور ہم حاضر
عباس نے رخسار کو ساتھ لگاتے کہا

Posted On Kitab Nagri

ماہین کچن سے نکل کر سب لڑکیوں کو کہنے لگی آپ سب نے مہندی کب لگوانی ہے۔ مر حامنہ پھلا کر سیٹھی تھی۔ شاہ میر لاونج میں داخل ہوتا ہے ملازمن سرین کے ہاتھ مٹھائیوں کی ٹوکریاں پکڑا کر ان سب کے پاس بیٹھ جاتا ہے۔ اور مر حاسے کہتا ہے تم اپنی تیاری رات کے فنکشن کے لیے کمپلیٹ رکھنا عین ٹائم پر تمہارا کچھ ناکچھ گم جاتا کبھی تمہاری چوڑیاں نہیں ملتی تو کبھی تمہارا دوپٹا نہیں ملتا۔ مر حاتن فن کرتی لاونج کی سیڑھیاں عبور کرتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ عباس مر حاسے کو جاتے ہوئے دیکھ کر دل میں کہتا ہے اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا فیوچر میں بچھے بہت ٹف ٹائم دینے والی ہے۔

آیت پلینز مجھے کھانا کھلا دو

رخسار نے اپنے ہاتھوں کی مہندی دیکھتے ہوئے آیت سے کہا

جی آپ ابھی لائی۔۔ شاہ میر دوبارہ باہر کی طرف بڑھنے کے لیے اٹھتا ہے کہ عباس میر سے اشارے سے پوچھتا

www.kitabnagri.com

ہال کی ڈیکوریشن کا کام ابھی رہتا ہے بس ادھر ہی جانے لگا ہوں

تم بیٹھو میں جاتا ہوں یہ کہہ کر عباس لاونج سے باہر نکل گیا

آیت رخسار کو کھانا کھلا رہی تھی زارون آپ فری ہونا!! آپ ان سب کو لے جاو مہندی لگوانے کے لیے ماہین

نے زارون سے کہا اوکے آئی میں لے جاتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کافی لاوں آپکے لیے۔ منال نے شاہ میر کو دیکھتے ہوئے کہا اس گھر میں منال ہی بس پورے نام سے شاہ میر کہتی ورنہ سب میر بھائی یا میر کہتے۔ شاہ میر اپنی آنکھوں میں پیار سموتے ہوئے اپنی شرعی بیوی کو دیکھا ایک حیا اور پاکیزگی تھی ان کے رشتے میں جسے دیکھ کر سب خوش اور مطمئن تھے

شاہ میر نے منال کو دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلادیا منال کچن کی طرف بڑھی اور شاہ میر کے لیے کافی لے آئی شاہ میر نے دھیرے سے شکریہ کہا منال نے شکوہ کرتی آنکھوں سے شاہ میر کو دیکھا رخسار آیت اور پریشہ ان دونوں کو دیکھ کر مسکرانے لگی

بھابھی تو ابھی سے شوہر کی خدمت کر کے جنت کمارھی ہے زارون نے منال کی ٹانگ کھینچی ہاں تو ٹھیک ہے نا تمہاری بیوی کو تو نہ جانے کس گناہ کی سزا ملے گی تمہاری شکل میں پریشہ نے حسب معمول زارون کو چڑاتے کہا

زارون گھور کے پریشہ کو دیکھنے لگا زارون موبائل کے ساتھ مصروف ہو گیا شاہ میر صبح سے کام میں لگا ہوا ہے آپ سے اتنا نہیں ہوا کہ بھائی سے پوچھ ہی لو حد ہوتی ہے لا پرواہی کی

زارون نے جلدی سے موبائل آف کر دیا تم سب جلدی سے باہر پہنچو مہندی لگوانے کے لیے دس منٹ ہے آپ سب کے پاس اوکے

یہ گھر ہے تمہارا اتھانا نہیں ایسے آرڈر مت دو پریشہ نے ناک چڑھاتے کہا

Posted On Kitab Nagri

اف پری بس بھی کر دیا کرو جاو جا کر مر حا کو بھی کہو کہ وہ بھی آجائے
آیت تم چلی جاونا

میں آپنی کو کھانا کھلا رہی ہوں پری تم دیکھ بھی رہی ہو
بس میں نے کھالیا ہے رخسار نے کہا

اب تو جاوناں بلانے آیت سر ہلا کر اوپر چلی گئی

مرحامندی لگوانے جارہے ہیں جلدی سے آو تم بھی زارون ویٹ کر رہا ہے م
پریشہ نے روم میں داخل ہوتے کہا

مجھے نہیں لگوانی مرحانے آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے بیڈ پر لیٹی تھی

اوکے مرضی ہے تمہاری پریشہ نے باہر نکلتے کہا

نخرے دیکھو زرا اسکے ہم تو جیسے غلام ہیں آیت نے سیڑھیاں اترتے خود سے کہا
مرحانہیں آئی

پریشہ نے پوچھا نہیں وہ کہہ رہی ہے مجھے نہیں لگوانی آپ سب جاو
www.kitabnagri.com

منال تم نے تو کچھ نہیں لینا سب مکمل ہے نا

منال نے حیران ہوتے دیکھا منال کیا گھول کر پلا دیا ہے اپنے شاہ میر کو رخسار نے منال کو کہا

کیونکہ آج سے پہلے کبھی بھی سب کے سامنے اتنا بے تکلف نہیں ہوا تھا

منال نے نفی میں سر ہلایا سب لے لیا تھا کچھ چاہیے تو بتا دینا تم دونوں نے کچھ لینا ہے میر نے پریشہ اور آیت

سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

پریشہ ہنستے ہوئے میر بھائی اب تو آپ یہ فار میلیٹی نہ ہی کرے اکلوتی سالی ہوں آپکی پہلے مجھے پوچھنا چاہیے تھا پرنا جی بیوی کے آگے کب کسی کو دکھتا ہے شاہ میر بہت دھیمے مزاج کا ہے کسی سے کوئی فضول بات نہ کرتا اسی لیے اب محتاط انداز میں بات کرتے یہ صرف پریشہ اور آیت تھی جو میر سے مزاق کرتی میر کی بہت لاڈلی تھی اسے کبھی نہیں ڈانٹا تھا آپ سب ابھی گئی نہیں زارون ویٹ کر رہا ہے ماہین نے کچن سے نکلتے کہا بس پھوپھو جانے لگے

میں اپنے روم میں جا رہی ہوں آنی ایک کپ کافی تو بھجوا دیں رخسار نے روم کی طرف بڑھتے ہوئے کہا اوکے آنی کی جان آپ ریٹ کرے میں ابھی بھجواتی ہوں منال آیت اور پری مہندی لگوانے چلی گئی چاچو چچی اور پھوپھو کب تک واپس آرہے ہے وہ تینوں کب سے رخسار کے سسرال حیدر کے لیے آج کے فنکشن کے لیے سامان دینے گئے تھے میر نے ماہین سے پوچھا

بس کچھ دیر تک آتے ہی ہو گے

www.kitabnagri.com

ہی کہہ کر کچن کی طرف بڑھ گئی کچھ دیر بعد مر ح اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے رینگ سے نیچے جھانکتے ہوئے آوازیں دینے لگی اف یہ مر ح ابھی نہ ہر وقت پورا ولاء سر پر اٹھائے رکھتی ہے ماہین نے پوچھا آنی سب کدھر ہے وہ سب زارون کے ساتھ گئی ہے مہندی لگوانے آپ کیوں نہیں گئی ماہین نے جواب دیتے ساتھ ہی سوال کر دیا

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا موڈ نہیں تھا مرا ایک دم سے افسردہ ہو گئی

وہ سب آنے والے ہی ہو گئے بیوٹیشن بھی آنے والی ہو گئی تو آپ ایسا کرے کہ فریش ہو جائے

اور میری مہندی مر جانے نیچے آتے پوچھا اب میں کیا کر سکتی ہوں آپ نے کیوں انکار کیا اب کوئی بھی نہیں ہے

گھر پر کون لے کر جائے ماہین نے کہا

ہممم ٹھیک ہے آنی مر جانے کہا

Posted On Kitab Nagri

سب کی واپسی جب ہوئی مر حال اونچ میں ہی بیٹھی انکا انتظار کر رہی تھی شکر ہے آپ سب آگئے میں ویٹ کر رہی تھی

اف بھا بھی آپکی مہندی کتنی پیاری لگی ہے مر حانے منال کی مہندی دیکھتے کہا
پری اور آیت کی بھی اچھی ہے پر میری بھا بھی کی زیادہ اچھی ہے

تم بھی ناکیوں نہیں لگوائی مہندی منال نے مر حاسے کہا بس ایسے ہی دل نہیں کیا
اب جلدی سے یہ سوکھ جائے پھر رات کے فنکشن کے لیے ریڈی ہوتے ہے

تینوں لڑکیوں نے آج گولڈن لہنگے پہنے تھے کرتی کا کلر چیئنج تھا اور سب لڑکوں نے بلیک کلر میں شلوار کرتا پہنا تھا
سب ہی نظر لگنے کی حد تک پیارے لگ رہے تھے رخسار بھی خوبصورت لگ رہی تھی سادگی میں بھی وہ کسی
شہزادی سے کم نہیں لگ رہی تھی سب ہال پہنچنے کی جلدی میں

رباب نے سب لڑکیوں کے سر سے پیسے وار کر نسرین ملازمہ کے ہاتھ میں تھمائے

ماشا اللہ آج تو سب ہی شہزادیاں لگ رہی ہے ولی سکندر نے سب کو شفقت بھری نظروں سے دیکھ کر کہا
جی بھائی آج بھائی بھا بھی اور مرتضیٰ ہوتے تو کتنا خوش ہوتے سویرا نے آنسو پونچھتے اپنے سے چھوٹے بھائی کو دیکھ

کر کہا سکندر کے جانے کے بعد سویرا نے ولی کو بھائی کہنا شروع کر دیا تھا پہلے وہ نام سے ہی پکارتی تھی
ولی نے خود سے لگاتے ہوئے سویرا کو تسلی دی

سویرا بس اللہ کی رضا اسی میں تھی رباب بھی سویرا کو دلا سہ دینے لگی چپ ہو جاوے رخسار نے ایسے دیکھ لیا تو اسے
سنجبالنا کتنا مشکل ہو جائے گا سویرا اثبات میں سر ہلا کر آنسو صاف کرنے لگی

سب تیار ہے ناجی چاچو سب تیار ہے آپ چچی اور پھپھو کو لے کر چلے ہم بھی آرہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

ولی گاڑی کی طرف بڑھ گئے پریشہ اور آیت بھی ساتھ ہی چلی گئی رخسار کو زارون نے لے کر جانا تھا شاہ میر نے منال کو دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا منال اپنا ڈوپٹہ سیٹ کرتی اپنے آپ میں مگن پورچ کی طرف بڑھ رہی تھی شاہ میر دھیرے سے چلتا ہوا منال کے پاس آیا منال ڈوپٹہ سیٹ کرنے میں اتنی مگن تھی کہ اسے پتا ہی نہ چلا اور شاہ میر سے ٹکرا گئی شاہ میر نے جلدی سے تھام لیا منال نے جیسے ہی نظر اٹھائی شاہ میر کو اپنی طرف دیکھتے پایا

منال کی آنکھیں شرم سے جھک گئی شاہ میر نے منال کے کان میں سرگوشی کرتے کہا سوچ رہا ہو آج لگے ہاتھ اپنی بھی رخصتی کروالوں منال کی پلکیں لرزنے لگی کس نے کہا تھا اتنی خوبصورت لگو معصوم سا بندہ بشر ہوں بہک بھی سکتا ہو شاہ میر آج منال کو شک پہ شک دے رہا تھا پریشہ یا آیت میں سے اپنے اس معصوم سے میر بھائی کو دیکھتی تو یقیناً بے ہوش ہو جاتی منال نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں کھول کر دیکھا آج تو شاہ میر کی آنکھیں کچھ اور ہی جزبات بیان کر رہی تھی

اسی دوران مرحا تیز تیز بھاگتی ہوئی ان کی طرف لپکی منال بھا بھی جھمکے نہیں مل رہے منال نے خود کو کمپوز کرتے مرحا سے کہا حد کرتی ہو کتنی بار کہا ہے کہ چیزیں سنبھال کے رکھا کرو پر تم کسی کی سنتی کہا ہو سارا روم دیکھ لیا ہے کہیں نہیں مل رہے مرحا نے آنسو بہاتے کہا

میر نے آگے بڑھ کر آنسو صاف کیے مرحا میں میر کی جان تھی بہت لاڈلی تھی مرحا کے پیچھے سے میر نے عباس کو آتے دیکھ کر مرحا سے کہ تم عباس کے ساتھ جا کر مارکیٹ سے جھمکے لے آؤ میں اور منال ہال میں جانے لگے ہے باقی سب چلے گئے ہے بس تمہارا ویٹ کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

مرحانے صاف انکار کر دیا کہ مجھے عباس بھائی کے ساتھ نہیں جانا منال بھابی بھی ساتھ چلے شاہ میر بے بسی سے
مرحاکو دیکھتے ہوئے کہنے لگا منال کا جانا ضروری ہے پلیز عباس کے ساتھ چلی جاؤ ہم پہلے ہی لیٹ ہو رہے ہیں
اوکے میر بھائی آپ جائے میں عباس بھائی کے ساتھ چلی جاتی ہوں

جھمکے دلوا کر جلدی سے ہال میں پہنچو عباس نے اثبات میں سر ہلایا میر گاڑی کی طرف بڑھ گیا
مرحاعباس کو دیکھتے ہوئے عباس بھائی جلدی چلے

عباس نے غصے سے مرحاکو دیکھتے ہوئے کہا تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نا اس حلیے میں تمہیں لے کر جاؤں
شال اوڑھو اچھے سے کور کرو خود کو پھر لے کر جاؤں گا

مرحاحیرت سے بولتے ہوئے کیا اب میں لہنگے کے اوپر سے شال لپیٹوں
عباس اطمینان سے سینے پر ہاتھ باندھ کر گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا
مجھے شال اوڑھنی نہیں آتی

کیوں نہیں آتی؟؟ اتنی بڑی ہوگی مھو عباس نے اپنے سامنے نازک سی مرحاکو دیکھتے پوچھا
مرحاکا آنکھوں میں آنسو آگئے عباس جلدی سے نرم لہجہ اپناتے ہوئے اچھا رونا بند کرو چاہے عباس جتنا بھی غصے
والا کیوں نہ ہو مرحاکا آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں کر سکتا تھا ایک منٹ میں ابھی آیا ہے کہہ کر اندر کی جانب
بڑھ گیا نسرین ملازمہ سے مرحاکے لیے شال لیتے باہر آیا اور مرحاکو شال سے کور کرتے ہوئے بولا شال اوڑھنا
سیکھ لو میں اب روز روز تو میں تمہیں شال اوڑھنے سے رہا مرحانے ترنت جواب دیا میں کیوں سیکھوں؟؟ مجھے
نہیں لینی

Posted On Kitab Nagri

عباس نے غصے سے مر حاکو کندھوں سے پکڑ کر اپنے اور نزدیک کیا ملک عباس کو اپنے سے وابستہ رشتوں کی حفاظت کرنی آتی ہے تمہیں کوئی بری نظر سے دیکھے اسکی آنکھیں نکال دوں

ان سب کی عادت ڈال لو میں بار بار بات کہنے کا عادی نہیں ہوں سویٹ ہارٹ عباس نے نرمی سے کندھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا یہ کہہ کر گاڑی میں بیٹھ گیا مر حاکو خود کو نارمل کرتی گاڑی میں بیٹھ گئی

عباس کو ڈرائیونگ کرتے مرحانے کن اکھیوں سے عباس کو دیکھا

اچھا لگ رہا ہونا؟؟ مرحانو راہی ونڈو سے باہر دیکھنے لگ گئی عباس مسکراتے ہوئے ڈرائیونگ کرنے لگا

مال کے آگے گاڑی روک کر مر حاکو سائیڈ کا ڈور کھول کر ہاتھ آگے بڑھایا اور ہاتھ تھام کر اندر بڑھ گیا شاپ میں اینٹر ہو کر خود ہی شاپ کیپر سے کہہ کر جھمکے منگوائے اور خود ہی مر حاکو کے لیے جھمکے پسند کرنے لگا

مر حادل میں اس لمحے کو کوس رہی تھی جب اس نے عباس ک ساتھ آنے کی ہامی بھری

ایک جھمکا ہاتھ میں پکڑ کر اشارے سے پوچھا مرحانے نفی میں سر ہلایا کتنی بار مرحانے ایسے ہی کیا عباس کو پتا تھا کہ وہ یہ سب جان بوجھ کر تنگ کر رہی ہے

شاپ کیپر نے یہ سب دیکھتے ہوئے عباس سے کہنے لگا

سر لگتا ہے آپکی وائف بہت خزرے والی ہے یہ بات سن کر مر حاکو رنگ فق ہو گیا جبکہ عباس نے اس بات کو بہت انجوائے کیا عباس نے مر حاکو کی حالت سے محفوظ ہوتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا مرحانے جلدی سے جھمکے پسند کیے اور باہر کی طرف بڑھنے لگی غصے سے مر حاکو منہ لال ہو گیا

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے زور سے گاڑی کا ڈور بند کیا

یار میں نے تو اسے کچھ بھی نہیں کہا وہ خود ہی سب کہتا جا رہا تھا عباس نے معصوم چہرہ بناتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

تو آپ اسے بتا سکتے تھے ناکہ میں آپکی "مرحاسے آگے بولانہ گیا

کیا میں آپکی؟ عباس نے ہنستے ہوئے پوچھا

زہر لگ رہے ہیں آپ اس وقت مجھے

عباس نے مرحا کے ہاتھوں کو دیکھا۔ مہندی کیوں نہیں لگوائی؟؟ میرا موڈ نہیں تھا آج تمہاری بہن کی مہندی ہے

اسکی خوشی کے لیے ہی لگوا لیتی

اب کیا بتاتی جب سے سبکی مہندی دیکھی تھی تب سے کتنا دل کر رہا تھا قسط نمبر 7 پارٹ 1

حصار محبت

از قلم ماہین ملک

آیت بیٹا!! زارون کو کال کرو اور پوچھو کب تک رخسار کو لارہا ہے اتنی دیر ہو گئی ہے حیدر کی فیملی بھی آتی ہی

ہوگی اور یہ مرحا اور عباس کہاں ہے

رباب نے آیت سے کہاں وہ تینوں باتیں کرنے میں مصروف تھی

ممائی جان مرحا کے جھمکے کھو گئے تھے تو شاہ میر نے عباس سے کہا وہ اسے ساتھ لے جا کر جھمکے دلوادے اوہ اچھا

رباب بیگم نے کہا منال بیٹا آپ میرے ساتھ آئے آیت آپ جلدی سے زارون کو کال کرے منال رباب ک

ساتھ آگے بڑھ گئی

آیت منہ بنا کر پریشے سے کہنے لگی مرحا کو تو بہانہ چاہیے ہر وقت خود کو ہائی لائٹ میں رکھنے کا اب یہ کوئی وقت تھا

میڈم جھمکے لینے چلی گئی پہلے چیزیں سنبھال کے رکھتی نہیں

Posted On Kitab Nagri

پریشہ حیرت سے آیت کا منہ تنکنے لگ گئی آیت کیا ہو گیا ہے ایسے کیوں بی ہو کر رہی ہو عباس بھائی کے ہی ساتھ گئی ہے کسی اور کے ساتھ تو نہیں گئی آتے ہی ہو گے

آیت خاموش ہو گئی اب اسے کیا بتاتی عباس جن نظروں سے مر حاکو دیکھتا ہے وہ اس سے برداشت نہیں ہوتا چلو آؤ ہم پکس بناتے ہے پریشہ نے کہا ہاں چلو

مر حاکاڑی میں ہی بیٹھ کے جھمکے پہننے لگی لاو میں پہنادوں عباس نے ایک نظر مر حاکو دیکھتے کہا نو تھینکس میرے ہاتھ ہے مر حانے نخوت سے کہا

عباس نے جھٹکے سے گاڑی روکی مر حاکا سر گھوم گیا

عباس بھائی یہ کیا طریقہ ہے عباس نے غصے سے سے مر حاکو دیکھا اسکی لال آنکھیں دیکھ کر مر حاکے اگلے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے عباس مر حاکے قریب ہو اس کے ہاتھ سے جھمکے لے کر پہنانے لگا

آج کے بعد مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے کی کوشش بھی مت کرنا دوسری بات جو میں کہوں وہ اسی پل مان لیا کرو

دوسرا جھمکالے کر اسے پہناتے ہوئے پھر اسکے کان میں بولا

آگے بھی تو یہ سب کام مجھے ہی کرنے ہے تو اگر ابھی سے پریکٹس کر رہا ہوں تو کیا حرج ہے بہت نرمی سے اس کی بال کی لٹ کو اپنے ہاتھ سے کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہنے لگا

عباس بھائی مر حانے کپکپاتے ہو نٹوں سے کہا

شش

Posted On Kitab Nagri

عباس نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھی کیوں اپنا اور میرا رشتہ خراب کرنے پر تلی ہو آج کے بعد بھائی نامہ ناسنوں
ہاں اگر جان عباس کہنا چاہو تو میں بالکل بھی برا نہیں مانوں گا
ہمیں دیر ہو رہی ہے مر حانے گبھراتے ہوئے کہا عباس نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا ٹھیک ہے جناب چلتے
مہندی بھی لگوا دوں عباس نے پوچھا مر حانے نفی میں سر ہلادیا
او کے اب ایک بار ہی میرے نام کی لگانا
مر حانے سب سمجھ کر بھی انجان بننے کی کوشش میں لگی تھی
اسی وقت عباس کا فون بجنے لگا افوہ عباس نے جھنجھلاتے ہوئے موبائل دیکھا کال پک کر کے کان سے لگایا
بس میرا ہم پانچ منٹ میں پہنچ رہے ہیں او کے اللہ حافظ
عباس نے کال کٹ کر کے مر حاکو دیکھا جو خاموش سی بیٹھی نہ جانے کن خیالوں میں گم تھی
ہال کے گیٹ سے اینٹر ہو کر عباس نے گاڑی پارک کی باہر نکل کر مر حاک کی سائیڈ کادر واہ کھول کر مر حاکا ہاتھ
تھام کر اندر کی جانب بڑھ گیا
کیا نہ تھا عباس کے لمس میں اور جس حق سے اس نے اسکا ہاتھ تھاما تھا وہ تو اسے خود سے بھی بیگانہ کر گیا تھا
کسی کی بھی پرواہ کیے بنا وہ ایسے ہی اسکا ہاتھ تھامے اندر کی جانب بڑھ گیا کتنی ہی نظریں انکی جانب اٹھی وہ سب
سے بے نیاز مر حاکا ہاتھ تھامے اسے پریشے کے پاس لے آیا اور خود باہر کی جانب بڑھ گیا پریشے انہیں ساتھ دیکھ
کر دل ہی دلیں ان دونوں کے لیے دعا کرنے لگی وہی آیت نے حسد کرتی نظروں سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

واہ مر جا جھمکے تو بہت پیارے ہے ہاں وہ عباس بھامر حا بھی کہنے ہی لگی تھی کہ اسکے کان میں عباس کی بھائی والی بات گونجی اوہ بھائی نے اپنی پسند سے لے کر دیے ہے پریشے نے پوچھا مر حانے اثبات میں سر ہلا دیا بہت پیارے ہے بھائی کی چوائس تو اعلیٰ ہے پریشے نے آنکھ و نک کرتے کہا آیت کارنگ ایک آرہا تھا ایک جارہا تھا ابھی وہ کچھ کہتی کہ زارون کی کال آنے لگی ٹھیک ہے ہم آتے ہے آیت نے کہا زارون آپنی کو لے آیا ہے مر حاتم سب کو بلالا و سب رخسار کے پاس چلے آئے سرخ آنچل کی چھاؤں میں سب بہنوں اور بھائیوں کے بیچ رخسار شہزادیوں کی طرح چلتی آرہی تھی اپیل گرین کلر کے لہنگے میں وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی ولی اور رباب نے آگے بڑھ کے رخسار کے ماتھے پر بوسا دیا اور اسٹیج پر بٹھا دیا حیدر کی فیملی نہیں آئی ابھی تک رخسار نے ماہین سے پوچھا اوہوں آپنی ابھی سے یاد آرہی ہے تھوڑا صبر رکھے آپ دلہن ہے جناب آیت اور پریشے نے چھیڑتے ہوئے کہا مت بھولو لڑکی حیدر اور میرا نکاح دو ماہ پہلے ہی ہو چکا ہے اور یہ جو تم دونوں مجھے ٹانٹ کر رہی ہونا میں نے تو بس پوچھا ہے تم دونوں تو خود آگے ہو کر ریسو کرو گی رخسار کی بات سن کر سب ہی ہنسنے لگ گئے ابھی وہ کچھ کہتی کہ حیدر کی فیملی آگئی آپنی چلنا ہے ساتھ مر حانے شرارت سے پوچھا رخسار گھورنے لگی پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے استقبال کیا گیا سب لڑکیاں حیدر کو تنگ کرنے لگی مہندی کا فنکشن کمبائن تھا عباس نے پھر بھی جینٹس کا اریجنمنٹ سیپرٹ کروایا تھا

Posted On Kitab Nagri

حیدر کو رخسار کے ساتھ بٹھا کر مہندی کی رسم شروع کی گئی سب سے پہلے حیدر کی ماما نے مہندی لگائی پھر ولی اور رباب نے پھر باری باری سب کپیل کی صورت لگانے لگے منال جیسے ہی رسم کرنے کے لیے آگے بڑھنے لگی شاہ میر پتا نہیں کہاں سے آگیا اور منال کے کان میں کہا مسز ہم بھی کپیل ہے ایک ساتھ لگائے گے یہ کہہ کر آگے بڑھ گیا منال بھی جھجھکتے ہوئے آگے بڑھ گئی منال نے رخسار کو اور شاہ میر نے حیدر کو لگائی منال کو دیکھ کر سب ہنسنے لگے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پریشہ آوہم بھی لگائے زارون نے کہا منہ دھور کھو بندر تمہارے ساتھ کبھی بھی ناجاواں مجھے اپنا میچ خراب نہیں کروانا پریشہ نے نخرے سے گردن اکڑا کر کہا تمہاری یہ گردن کسی دن قانون کے شکنجے میں آجائے گی زارون نے اپنا پولیس آفیسر ہونا یاد کروایا ارے جاوہمیں قانون کو اپنے ہاتھوں میں لینا آتا ہے پریشہ بھی کب ادھار رکھتی تھی

آپ دونوں یہاں بھی شروع ہو گئے سویرا نے ڈانٹتے ہوئے کہا چلو جاو اور مہندی لگاؤں اوکے پھپھو آیت اور پریشے نے ایک ساتھ لگائی مرھا بھی بیٹھی ہی تھی کہ عباس بھی ایک دم سے حیدر کی طرف بیٹھ

عباس نے غصے سے ارسلان کو دیکھا ارسلان فوراً ہی وہاں سے رنچکر ہو گیا۔۔۔۔۔

عباس تن فن کرتا ہوا ماہین کے پاس آیا۔۔۔

ماہین جو کہ حیدر کی تائی سے محو گفتگو تھی۔۔۔۔

ماہین مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے عباس نے حیدر کی تائی امی کو سلام کر کے ماہین سے کہا۔۔

ماہین ایکسیوز کر کے عباس کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔

عباس کیا ہوا ہے؟؟؟ ماہین نے عباس کے تیور دیکھتے ہوئے پوچھا۔

عباس ارسلان کی بات بتانے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین نے تاسف سے سر ہلایا۔۔ ماہین نے تاسف سے سر ہلایا عباس شادیوں میں ایسی چھوٹی موٹی نوک جھوک چلتی
ہی رہتی ہے۔۔ پر آپ سے ایسی بچکانہ رویے کی امید نہ تھی وہ اب ہماری فیملی کا حصہ ہے۔۔۔ وہ کیا سوچتا
ہوگا؟؟

آپ کو انکی فکر ہے مجھے کتنا برا لگا آپ کو اندازہ ہونا چاہیے۔۔ عباس نے منہ بناتے کہا۔۔
آپ ریلیکس رہے میں ان تینوں کو اپنے ساتھ رکھتی ہوں۔۔ کچھ باتیں برداشت بھی کرتے ہیں اور یہ اتنی بڑی
بات تو نہ تھی۔ کہ آپ یوں بیہو کرتے۔۔ کبھی کبھی تو آپ حد ہی کر دیتے ہیں۔۔ آپ جانتی ہیں مجھے یہ سب
پسند نہیں۔۔

اب ہر کوئی آپکی پسند کے مطابق نہیں ہو سکتا ماہین یہ کہہ کر آگے برہ گئی۔۔۔۔
کچھ ہی دیر بعد حیدر کی فیملی رخصتی کا کہنے لگی سب باری باری آگے برہ کر رہا اور حیدر سے ملنے لگے ولی عثمان
اور باب نے سر پر پیار سے کرڈھروں دعائیں دی

رخسار ملک ولاء میں سب سے بڑی بیٹی ہونے کے ناطے سبکی بہت لاڈلی بھی رہی ہے شاہ میر اور ماہین سے ملتے
ہوئے خود پر کنٹرول نہ رکھ پائی اور زور و شور سے رونے لگی اسے چپ کروانا مشکل ہو گیا۔۔۔

عباس نے آگے ہو کر اسے چپ کروایا ولی حیدر بیٹا ہماری بیٹی کا خیال رکھیے گا ولی اور سویرا حیدر سے کہنے لگے۔۔۔
جی انکل میں پوری کوشش کروں گا کہ رخسار کو خوش رکھ سکوں

جی جی ضرور ہم بھی آپ سے یہی توقع رکھتے ہیں زارون نے آگے بڑھ کر حیدر کو گلے لگایا اور کان میں کہنے لگا
میں آپ سے ملنے آتا ہوں گا۔۔ حیدر نے سمجھ کر سر ہلایا زارون کی بات پر سب ہی ہنسنے لگ پڑے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک تو یہ زارون نے کہیں بھی اپنی افسری جھاڑنا نہیں بھولتا، منمّم چھچھوڑا کہیں کا پریشہ نے آیت کے کان میں کہا۔۔۔۔

تمہیں بھی جہیز میں آپ کے ساتھ رخصت کر دیتے ہیں۔۔۔ پریشہ نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا میں تو تمہاری شادی پر تمہارے ساتھ رخصت ہونے کا سوچ رہا ہوتا کہ تم جیسی چڑیل کے ظالمانہ تشدد سے تمہارے سسرال والوں کو بروقت بچا سکوں زارون نے دانت پیستے کہا زارون کی بات پر سب ہی ہنسنے لگ پڑے پریشہ زارون کو گھورنے لگی مرہا کے گلے لگتے ہی رونے لگی بس کرویاراب کیا سیلاب لاو گی عباس نے مرہا سے کہا یوں سب کی دعاؤں سے رخسار کو حیدر کے سنگ رخصت کر دیا گیا۔۔۔۔

ملک ولاء میں سب ہی اداس بیٹھے ایک دوسرے کا منہ تک رہے تھے۔۔۔۔
ماہین ہر تھوڑی دیر بعد اپنے آنسو صاف کرتی شاہ میر سے باتیں کرنے لگتی

آیت !!! جی بھائی شاہ میر نے آیت کو پکارا۔۔۔ آنی کے لیے ایک کپ چائے تو بنا کر لاو
جی بھائی میں ابھی لائی۔۔۔ منال پہلے ہی سب کے لیے چائے بنا رہی تھی

مسز شاہ میر آنی کے لیے ایک کپ چائے تو بنادے مس آیت چائے بن گئی تھی تم بس سب کو سرو کردو میں مرہا کے روم میں جا رہی ہوں تم بھی پریشہ کو لے کر آ جاؤ۔۔۔ اوکے مسز شاہ میر آیت شرارت سے کہہ کر جانے لگی

منال کے اندازے کے مطابق مرہا بیٹھی رو رہی تھی
مرہا کیوں رو رہی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر لڑکی کو اس سچویشن سے گزرنا پڑتا ہے۔۔۔ یہ کہہ کر منال مرزا کو چپ کروانے لگی۔۔۔
آپ کتنی لکی ہے بھابھی آپ کو اپنے گھر سے دور نہیں جانا پڑے گا۔۔۔
آپ چاہے ایک ڈور کر اس کرے گی تو سامنے ہی پھپھو ہوگی۔۔۔
مرحوم بھی جب چاہو رخسار سے ملنے جاسکتی ہو اور وہ بھی آتی رہا کرے گی۔۔۔ نہیں بھابھی آپ سمجھ نہیں رہی
آپ کو گھر سے دور جانا نہیں پڑے گا۔۔۔ میں تو کبھی بھی گھر سے دور نہ جاؤ
تم فکر مت کرو ڈیر ہم تمہیں جانے بھی نہیں دے گے پریشہ نے روم میں داخل ہوتا کہا مرحا حیرت سے منہ
تکٹنے لگی۔۔۔
شاہ مینشن میں رخسار کا شاندار استقبال کیا گیا پورے مینشن کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا حیدر کی کزنز رخسار کو تنگ
خرنے میں لگی تھی۔۔۔
اب سب بس کرے کب سے تم لوگ میری بیٹی کو تنگ کیے جا رہی ہو اب اسے آرام کرنے دو حیدر کی مام نے
سب کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔
ہاں بھی کرنے دو آرام پھر تو حیدر نے کہا آرام کرنے دینا ہے
ان میں سے ایک نے شرارت سے کہا۔۔۔ اور سب باہر جانے لگی
رخسار نے ابھی بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائی ہی تھی کہ ڈور کھلنے کی آواز سے ایک دم الرٹ ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔
حیدر دھیرے سے چلتا ہوا پاس آکر بیٹھا اور ہاتھ تھام کر اپنے ہونٹوں سے لگایا wellcome in my
life my beautiful priencess
میں آج بہت خوش ہوں یہ کہہ کر رخسار کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ مھے میری پیاری وائف کی منہ دکھائی یہ کہ کر رخسار کے سر کو جھکا کر اسکے گلے پیار اسالا کٹ پہنانے لگا جس پر بہت ہی خوبصورتی سے حیدر شاہ لکھا تھا۔۔۔۔

اسکے سر پر اپنے پیار کی مہر ثبت کی اور اس پر اپنے پیار کی بارش نچھاور کرنے لگا۔۔۔۔

اگلے دن سب مھے ملک ولاء میں آرام سے اپنی نیند پوری کر کے اٹھے۔۔۔

سوائے ولی اور شاہ میر کے جو سٹڈی میں اپنے آفس کی فائلز دیکھنے میں مصروف تھے

آہستہ آہستہ سب مھے باری باری اٹھ کر لاونچ میں آگئے عباس کو لیٹ اٹھنے کی عادت تھی

منال اور رباب سب کے لیے ناشتہ بنوانے میں بڑی تھی سب لڑکیاں آج کے فنکشن کے بارے میں ڈسکس کر

ر مھے تھی زارون حسب معمول اپنے فون میں بڑی تھا۔۔۔۔

پریشہ بیٹا جا کر اپنے ماموں اور میر کو تو بلا لاو کہ آکر ناشتہ کر لے پتا نہیں انہوں نے کیسے اتنے دن صبر کر لیا آفس تو

جا نہیں سکے گھر میں مھے آفس اٹھالائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رباب نے اکتاہٹ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

شام ہوتے مھے سب ریسپشن کی تیاری میں لگ گئے آج سب کی ڈریسنگ ڈیفرنٹ تھی۔۔۔ ریسپشن بھی بہت اچھے

سے ہوا۔۔۔۔ ریسپشن پر مھے حیدر کی تائی نے کوئی خاص بات کرنے کے لئے ملک ولاء آنے کی خواہش کا اظہار کیا

رباب اور ماہین نے انہیں آنے کی دعوت دی۔۔۔۔

شادی کے بعد سب مھے اپنی پرانی روٹین میں بڑی ہو گئے۔۔۔ شام کی چائے لان میں ایک ساتھ پی جاتی

تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل زارون بھی واپس جا رہا ہے آیت نے زارون کو آتے دیکھ کر کہا۔۔۔

ولی سکندر زارون کے پولیس لائن جوائن کرنے کے حق میں نہ تھے انکے لاکھ منع کرنے کے باوجود زارون نے انکی بات نہ مانی آج کل اسکی پوسٹنگ لاہور میں تھی ولی عثمان کب سے اسلام آباد میں ٹرانسفر کروانے کا کہہ رہے تھے اکلوتا بیٹا ہونے کی وجہ سے وہ اسکی طرف سے خاصے پریشان رہتے تھے تو بیٹا جی کل آپکی واپسی ہے ولی نے زارون کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

جی ڈیڈ کل انشا اللہ شام میں لاہور کے لیے نکلنا ہے آج کل کے حالات ٹھیک نہیں ہے اپنے ساتھ سیکیورٹی رکھا کرو کتنا کہا تھا تم سے اس فیلڈ میں مت جا ویر تم نے ایک نہ سنی ولی نے ہزار بار کی بات کہی ہوئی پھر سے دہرائی۔۔۔۔۔

او کم آن ڈیڈ میرا بزنس میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا اور ویسے بھی میرا بھائی اور عباس بھائی بہت اچھے سے سنبھال رہے ہیں۔۔۔۔۔

ولی نے تاسف سے اپنے بیٹے کو دیکھا جو ضد میں بالکل اپنے ماموں مرتضیٰ پر گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں بھی چڑیلوں کیا ہو رہا ہے زارون نے ان تینوں کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

مرحہ اور آیت تو ہنسنے لگی پریشہ کو تو سن کے آگ لگ گئی۔۔۔۔۔

ویسے تمہاری حرکتوں کو دیکھ کر لگتا نہیں کہ تم سینئر پولیس آفیسر ہو حرکتوں سے تم انتہائی کوئی تھرڈ کلاس کے فلاپ ہیر و لگتے ہو۔۔۔۔۔

اوہ ہیلو لڑکیاں مرتی ہے میری پرسنلٹی پر۔۔۔۔۔ اور ایک تم ہو کے جلتی ہو مجھ سے جل کڑی کہیں کی۔۔۔۔۔

زارون نے اپنے کالر جھاڑتے کہا

Posted On Kitab Nagri

اور تمہیں تنگ کرنا تو میرے لیے ثواب کا کام ہے۔۔۔۔۔
چلو اسی بہانے تم جیسے گنہگار کی بخشش ہو جائے گی
پریشے نے بھی دو بدو جواب دیا۔۔۔۔۔ مر حاور آیت ہنسنے لگ گئی
منال بھا بھی کدھر ہے۔۔۔۔۔ وہ کل کے لیکچر کی تیاری میں بزی ہے آیت نے زاتون کو بتایا۔۔۔

تو آخر کار کل تمہاری واپسی ہے ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس میں کل سکون کی فضا قائم ہو جائے گی پریشے نے
معصوم بنتے کہا۔۔۔۔۔
لڑکی سوچ سمجھ کر بولا کرو یہ نہ ہو میں ساری زندگی کے لیے تمہارا سکون غارت کردوں زارون نے آنکھ مارتے
کہا۔۔۔۔۔
یہ چھچھوڑی حرکتیں مت کیا کرو۔۔۔۔۔ پریشے نے غصے سے کہا

کچھ دن بعد ارسلان کی فیملی حیدر اور رخسار کے ساتھ ملک ولاء پہنچ گئی۔۔۔۔۔ سب بہت خوش دلی سے ان سے ملے
سب لڑکیاں رخسار کو گھیر کر مرحا کے روم میں لے آئی۔۔۔۔۔
آپی یہ آپکی تائی ساس کس خوشی میں آئی ہے آیت نے پوچھا وہ اکیچو نیلی رشتے کے سلسلے میں آئی ہے مرحا ہونق
بنی رخسار کا منہ تکتے لگی۔۔۔۔۔
پر کس کیلئے آیت نے بے صبرے پن سے پوچھا مجھے تو لگتا ہے کہ تمہارے لئے ہی آئی ہے رخسار نے مسکراتے
ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

عباس آفس کی ضروری فائل لینے گھر آیا ڈرائیونگ روم میں باتوں کی آواز سن کے ٹھٹک گیا

ڈرائیونگ روم سے نسرین ملازمہ کو نکلتے دیکھ کر اس سے پوچھا

کون آیا ہے؟؟؟؟؟ رخسار بی بی کے سسرال میں سے انکی تائی ساس آئی ہے۔۔۔۔

اوہ عباس نے آنکھیں سکیرٹے پوچھا ساتھ میں کون ہے

Posted On Kitab Nagri

جی ساتھ میں دلہے میاں ہے اور اور انکے تایا جی ہے

ہمممم کون دلہے میاں عباس نے ابرو اچکاتے پوچھا رخسار بٹیا کے گھر والا جی

اچھا اچھا باقی سب کدھر ہے

منال بیٹا کچن میں مہمانوں کے لیے کھانے کا انتظام دیکھ رہی ہے اور سب لڑکیاں رخسار بٹیا کو لے کر مر حابٹیا کے کمرے میں ہے۔۔۔۔۔

میں انھیں ہی بلانے جارہی تھی۔۔۔۔۔

آپ رہنے دے میں جاتا ہوں آپ سے مل بھی لوں گا۔۔۔ عباس یہ کہہ کر آفس تھوڑی دیر تک آنے کا میرا کو میسج کرنے لگا۔۔۔۔۔

عباس ڈور ناک کر کے اندر گیا واہ جی آج تو ملک ولاء کی رونق آگئی۔۔۔ یہ کہہ کر عباس نے رخسار کو اپنے ساتھ پیار سے لگایا

ارے عباس آج کیسے اس ٹائم آگئے۔۔۔۔۔

بس جی میرے دل نے کہا کہ آج میری آپنی آئی ہے تو بس میں آگیا۔۔۔ بس بس مکھن مت لگاؤ۔۔۔ اتنا تو ہوا نہیں کہ آپنی سے مل آؤ اب آئی ہوں تو یاد آگیا۔۔۔

رخسار نے ٹھنکتے ہوئے کہا

آئی سویر آپنی میں نے آنا تھا آپ سے ملنے بس آفس کے کام میں بہت بزی ہوں

باتوں میں تو بھول ہی گیا آپکو نیچے بلارہے ہے۔۔۔۔۔

رخسار یہ سن کے ساتھ ہی نیچے آنے لگی عباس بھی ساتھ ہی ڈرائینگ روم میں داخل ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب کو سلام کر کے حیدر کے گلے ملا۔۔۔ حیدر کے تایا نے سر پر پیار دیا۔۔۔ عباس بھی انکے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔
منال بھی چائے کے ساتھ اور لوازمات لاتی سب کو سرو کرنے لگی۔۔۔۔۔ یہ تو شاہ میر بیٹے کی منکوحہ ہے
ناں؟؟؟ حیدر کی تائی نے پوچھا۔۔۔۔

جی جی تائی امی یہ میر کی وائف ہے رخسار نے منال کے چہرے کو شرم سے لال ہوتے دیکھ کر کہا۔۔۔۔ ماشاء اللہ
بہت پیاری ہے حیدر کی تائی نے کہا۔۔۔۔۔

ہم بھی ایک بہت ضروری بات کرنے آئے ہیں۔۔۔۔۔
ان کا یہ کہنا تھا کہ عباس چوکنہ ہو گیا اور ماہین کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ ماہین کو بھی یہ بات کچھ عجیب لگی۔۔۔۔۔
ہم دراصل اپنے بیٹے کے لیے آپکے گھر کی بیٹی کا رشتہ لینے آئے ہیں۔۔۔۔۔
ان کا یہ کہنا تھا کہ عباس نے فوراً کہا۔۔۔۔۔

معزرت آنٹی جی میر اور مر حاکا رشتہ تو کب سے طے ہے۔۔۔۔۔

عباس نے سب کے سر پر دھماکا کیا حیدر رخسار کا منہ تکتے لگا باقی سب بھی ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے
سویرا کا دل تو کیا اٹھ کر عباس کو دو لگائے جو اپنی بات کہہ کر بہت آرام سے کیک کا پیس منہ میں ڈال کر مزے
لے کر کھا رہا تھا ایسے جیسے کیک کھانے کے سوا اور ضروری کام ہے ہی نہیں۔۔۔۔۔

ر باب بھی شاک کے عالم میں سویرا کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اس سچویشن کو کیسے ہینڈل کیا جائے کسی کو سمجھ نہیں آرہی تھی اور عباس اپنی بات کہہ کر بے نیاز سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے پہلے کبھی ذکر ہی نہیں کیا حیدر نے سب سے پہلے خاموشی کو توڑا۔۔۔۔۔ جی وہ بس کبھی خیال ہی نہیں آیا
۔۔۔۔۔ مرحاتو ویسے بھی ابھی پڑھ رہی ہے۔۔۔۔۔ یہ بات صرف ابھی بڑوں میں طے ہوئی ہے۔۔۔۔۔ سویرا
نے کہا

جی جی ابھی تو مرہا کو بھی نہیں پتا اس بات کا رخسار نے دانت کچکچاتے عباس کو دیکھ کر کہا اسکا دل کیا کہ عباس کو کچا چبا جائے۔۔۔۔ جو شروع سے ہی ایسی سچویشن پیدا کرنے میں ماہر تھا

ماشاء اللہ یہ تو اچھی بات ہے یہ تو تقدیر کے فیصلے ہے ہمیں تو آپ کی دونوں بچیاں اچھی لگی ہم دراصل آپ کی بیٹی آیت کی بات کرنے آئے ہیں۔۔۔ سویرانے یہ بات سن کر سکون کا سانس لیا۔۔ آخر کو بیٹی کے سسرال کا معاملہ تھا۔۔۔

ولی صاحب بھی گھر ہوتے تو ہم ان سے بھی بات کر لیتے حیدر کے تایا نے کہا۔۔۔

وہ اچھوٹیلی انکل ماموں کو ایک ضروری میٹنگ اٹینڈ کرنی تھی میں بھی اب چلتا ہوں ایک ضروری فائل لینے آیا تھا یہ کہہ سب کو خدا حافظ بول کر ڈرائیونگ روم سے باہر نکل آیا۔۔۔۔۔ گاڑی میں سرشاری کے عالم میں ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔۔۔ بہت خوب ملک عباس ایک مرحلہ تو طے ہوا۔۔۔۔۔ عباس نے خوشی سے سوچا۔۔۔۔۔

دوسری طرف ماہین مرحا کے بارے میں سوچ کر پریشان ہونے لگی کہ پتا نہیں وہ کیاری ایکٹ کرے گی

رخسار کے سسرال والوں سے سوچنے کی مہلت لے کر انھیں جلد ہی جواب دینے کا کہہ دیا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کو ہی ڈرائینگ روم میں سب کو حاضر ہونا پڑا مہمان خصوصی ملک عباس تھے جنہوں نے آج جو خود کش حملہ کیا تھا جس کی وجہ سے ملک ولاء کے ملکین بھی متاثر ہوئے تھے

ولی عثمان نے سب سے پہلے عباس کو ہی آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔۔۔

تو برخوردار اب آپ مجھے بتانے کی زحمت گوارا کرے گے

جی ماموں میں مرحا سے شادی کرنا چاہتا ہوں عباس نے دبنگ سٹائل میں کہا۔۔۔۔۔ رباب نے اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے منہ نیچے کر لیا۔۔۔۔۔

تو آپ ہم سب میں سے کسی سے بھی اپنی خواہش کا اظہار کر سکتے تھے ولی نے خود کو نارنک کرتے کہا۔۔۔۔۔

میں مام سے ہی بات کرنا چاہتا تھا بس وہ آج اچانک سے آپ کے سسر اک والوں نے کہا تو میں نے ایک دم سے کہہ دیا

میر غور سے عباس کی طرف دیکھ رہا تھا اسکے ایکسپریشن سے کوئی اندازا لگانا مشکل تھا۔۔۔۔۔

اوہ!!! اس سے پہلے وہ کوئی بات کرتے آپ نے اپنے ہی منہ سے اپنے رشتے کی بات کر دی اور بات بھی وہ جس کی کسی کو بھی کانوں کان خبر نہیں

www.kitabnagri.com

سوری ماموں میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا عباس نے نزدیک ہوا اور انکے گلے لگتے ہوئے دھیمی آواز میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

ماموں پلیز کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے یہ سوچ لیجیے گا کہ یہ میرے دل کی سب سے بڑی خواہش ہے

عباس کو جب بھی کوئی بات منوانا مشکل لگتا تھا تو وہ ایسے ہی گلے لگ کر اپنی بات منوالیتا تھا۔۔۔۔۔

آج بھی اس نے ایسا ہی کیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے الگ ہوتے کہا میں آپ سب کے فیصلے کو دل و جان سی ماننے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔ لیکن اگر مر حاسے شادی نہ ہو سکی تو شاید ہی میرا دل کبھی کوئی خواہش کر پائے گا۔۔۔۔۔ عباس اپنی بات کہہ کر ڈرائینگ روم سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

باہر نکلتے ہوئے وہ پریشے سے بری طرح ٹکرایا جو کان لگا کر باتیں سننے میں مگن تھی۔۔۔۔۔ عباس نے زور سے پریشے کا کان کھینچا کیا کر رہی ہو تمہاری یہ چھپ چھپ کہ باتیں سننے عادت کب جائے گی۔۔۔۔۔

اف بھائی چھوڑے ناں۔۔۔۔۔

میں تو بس ایسے ہی یہاں سے گزر رہی تھی تو میرے کانوں میں آواز پڑی تو بس اتنی سی بات ہے پریشے یہ کہہ کر اوپر بھاگ گئی۔۔۔۔۔

عباس سر جھٹکتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب بتائیں بھائی کیا فیصلہ ہے آپ سب کا۔۔۔۔۔ سویرا نے بھائی کو دیکھتے پوچھا۔۔۔۔۔

ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے شاہ میر بیٹا آپ کا تو کوئی اعتراض نہیں ہے ناں۔۔۔۔۔ ولی نے میر سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

چاچو میں بس عباس کی غصے والی عادت سے خائف ہوں آپ جانتے ہی ہے مرہا بھی غصے کی تیز ہے ان دونوں کی کہاں بنتی ہے بس اس فیصلے سے میرے اور منال کے رشتے میں کوئی بات اثر انداز نہ ہو مجھے عباس سے بڑھ کر کوئی عزیز نہیں آپ جانتے ہیں۔۔۔۔۔

میر نے دو ٹوک بات کی۔۔۔۔۔

آپ کی بات ٹھیک ہے پر جب کوئی لڑکی پریکٹکل لائف میں قدم رکھتی ہے تو بہت سی عادتیں خود بخود چھوٹ جاتی ہیں نے مسکرا کر رباب کو دیکھا۔۔۔۔۔ مرہا بھی نا سمجھ ہے

مجھے کوئی اعتراض نہیں رخسار بھی جاتے ہوئے عباس کے لیے اوکے کا سائن دے کر گئی ہے وہ تو بلکہ عباس کی ہمت پر داد دے رہی تھی کیسے سب کے سامنے اس نے یہ بات کہہ دی۔۔۔۔۔ ایسی بات کی توقع صرف عباس سے ہی کی جاسکتی ہے۔۔۔۔۔ رباب نے کہا۔۔۔۔۔

آخر کو میرا شیر دل بھتیجا ہے ماہین نے فخر سے کہا

ماہین آئی آپ مرہا سے اسکی مرضی جان لیجیے گا۔۔۔۔۔ پھر ہی کوئی فیصلہ کیجیے گا۔۔۔۔۔ میر نے کہا۔۔۔۔۔

حیدر کی تائی بھی اپنے بیٹے ارسلان کا رشتہ کہہ رہی ہے رباب نے ولی سے کہا۔۔۔۔۔

میر آپ زرا اسکے بارے میں تھوڑی انفارمیشن لے پھر کوئی فیصلہ کرتے ہیں۔۔۔۔۔ رخسار سے بھی ضرور

رائے لیجیے گا آخر کو وہ اب اس فیملی کا حصہ ہے وہ زیادہ بہتر بتا سکتی ہے بلکہ میں خود رخسار پیٹا سے بات کروں گا ولی نے کہا

Posted On Kitab Nagri

ماہین کے بات کرنے سے پہلے ہی پریشہ ساری بات مر حا اور آیت کو بتا چکی تھی۔۔۔۔۔ عباس کی اپنے منہ سے شادی کی بات کو خوب بڑھا چڑھا کر بتانے لگی۔۔۔۔۔ اپنے بھائی کے دبنگ سٹائل پر صدقے واری جارہی تھی کہ ماہین مر حا کے پاس آئی۔۔۔۔۔

آپ دونوں کو منال بلارہی ہے ماہین نے آیت اور پریشہ سے کہا۔۔۔۔۔ آیت گہری نظروں سے مر حا کو دیکھتے ہوئے پریشہ کے پیچھے چل دی

مجھے ضروری بات کرنی ہے ماہین نے مر حا سے کہا

میں سب جان چکی ہوں پریشہ نے سب بتا دیا ہے۔۔۔۔۔ مر حا کہنے لگی۔۔۔۔۔

اف ایک تو اس پریشہ کی کو نیک سروس سے میں بہت نالاں ہوں ماہین نے کہا۔۔۔۔۔ پھر بتائے آپکا کیا فیصلہ ہے مجھے نہیں کرنی۔۔۔۔۔ مر حانے بغیر جھجھکے اپنا فیصلہ سنا دیا۔۔۔۔۔

کوئی خاص وجہ انکار کی۔۔۔۔۔ ماہین نے پوچھا

کوئی ایک وجہ ہو تو بتاؤ۔۔۔۔۔ ہر وقت غصہ کرتے ہے اپنے آگے کسی کو کچھ سمجھتے نہیں جیسے ساری عقل تو بس

انکے حصے میں آئی ہے مجھ پر رعب جماتے رہتے ہے۔۔۔۔۔ مر حانے ایک ایک کر سب خامیاں بتائی۔۔۔۔۔

کوئی ایک معقول وجہ بتاؤ انکار کی یہ کوئی خاص وجہ نہیں۔۔۔۔۔ رہی بات غصے کی وہ تو تمہارے بھی ناک پر دھرا

رہتا ہے۔۔۔۔۔ اور وہ جو تم پر رعب جماتا ہے نا۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ بچپن سے ہی تم پر حق جتانے آیا ہے کئی بار تو وہ

تمہارے لیے میر سے الجھ پرتا تھا۔۔۔۔۔ اور سب سے بڑی بات تم سے محبت کرتا ہے اس نے بغیر کسی کی پرواہ

کیے اپنی خواہش کا اظہار کر دیا۔۔۔۔۔ جیسے آج اس نے سب کے سامنے بات کہہ دی ہر کسی میں اتنی ہمت نہیں

ہوتی۔۔۔۔۔ ماہین نے سمجھانے والے انداز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

آپ اس کی طرف داری کر رہی تھی۔۔۔۔۔ مرحانے ناراض ہوتے کہا

آنی کی جان میں طرفداری نہیں کر رہی میں آپ دونوں سے ہی پیار کرتی ہوں۔۔۔۔ مجھے تو حیرت آپ پر
ہے۔۔۔۔ کیا کبھی آپ کو عباس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت نظر نہیں آئی۔۔۔۔ یہ آپ جان بوجھ کر انجان
بن رہی ہے۔۔۔۔ اگر وہ غصہ کرتا ہے تو آپ کی محبت میں اتنی طاقت تو ہونی چاہیے کہ اس غصے کو محبت میں بدل
دیا جائے۔۔۔۔

بہر حال آپ اتنی جلدی کوئی فیصلہ مت کرے تھوڑا ٹائم لے سوچ سمجھ لے۔۔۔ رخسار سے مشورہ لے
۔۔۔ میں آپ کو اس گھر میں ہی اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔ ماہین نے پیار سے مر حاک
ٹھوڑی چھوتے ہوئے کہا۔۔۔ کسی کو بھی اس رشتے پر اعتراض نہیں رخسار اور میر نے بھی اوکے کہہ دیا ہے
۔۔۔ بس آپ کے فیصلے کا انتظار ہے کسی بھی دبائو کے بغیر فیصلہ کیجیے گا اوکے۔۔۔ یہ کہہ کر ماہین باہر آگئی
۔۔۔ مر حابری طرح کنفیوز ہوگی

www.kitabnagri.com

ارسلان کو جیسے ہی پتا چلا کہ اسکی مام آیت کے لئے اسکی بات کر آئی ہے۔۔۔۔۔ تب سے ارسلان اپنے روم میں چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ اف خدایا اب میں کیا کروں؟؟؟

میں تو مرہا کے لیے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

اب ایسا کیا کروں؟؟ حیدر بھائی سے بات کروں۔۔۔۔۔ وہ تو مجھے زندہ نہیں چھوڑے گے ڈیڈ سے بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسلان خود سے بھی بات کرتا اور خود بھی جواب دے رہا تھا۔۔۔۔

اگر آیت خود بھی اس رشتے سے انکار کر دے۔۔۔۔ تو ساری پر اہلم بھی ختم۔۔۔۔۔ پر آیت کا نمبر کیسے لوں

۔۔۔۔ رخسار بھابی کے فون سے لے لیتا ہوں۔۔۔۔ ارسلان یہ سوچتے بھی رخسار کے روم کی طرف بڑھا۔۔۔۔

روم کا ڈور اوپن بھی تھا۔۔۔۔۔

ارسلان نے ڈور ناک کیا۔۔۔۔ رخسار کا وچ پر بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی

بھابی ایک کپ کافی بنا دیں گی پلیز ارسلان نے رخسار سے ملتی انداز سے کہا۔۔۔

ہاں بھائی کیوں نہیں۔۔۔۔ میں ابھی بنا دیتی ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر رخسار روم سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

ارسلان تیزی سے رخسار کے موبائل کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ اور لاک کھولنے لگا۔۔۔۔۔ اوہوں اب یہ پاسورڈ

کیا ہو گا۔۔۔۔ ارسلان نے حیدر ٹائپ کیا۔۔۔۔۔ موبائل ان لاک نہ ہوا۔۔۔۔۔ ارسلان نے سوچتے ہوئے شاہ

ٹائپ کیا۔۔۔۔ لاک کھل گیا۔۔۔۔۔ ارسلان نے جلدی سے آیت کا نمبر اپنے فون میں سیو کیا۔۔۔۔۔ اور اپنی

ذہانت کو داد دیتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباس مرزا کے جواب کا بے صبری سے منتظر تھا۔۔۔۔

وہ خود مرزا سے بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔

بس اسے موقع نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔ اس سے اگلے ہی دن عباس کو موقع مل گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس ماہین سے بات کرنے کے لیے ملک ولاء آرہا تھا۔۔۔ کہ اس نے لان میں پریشے اور مر حا کو بیٹھے دیکھا۔۔۔۔۔ عباس نے فوراً ہی انکی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔۔ پریشے کی نظر جیسے ہی اپنے بھائی پر پڑی۔۔۔۔۔ عباس نے اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

مر حا میں تمہارے اور اپنے لئے کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں۔۔۔۔۔ پریشے یہ کہہ کر فوراً ہی وہاں سے رنچکر ہو گئی۔۔۔۔۔

عباس مر حا کے بالکل سامنے والی چنیر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

مر حا کی نظر جیسے ہی عباس پڑی وہ جانے کے لیے اٹھی۔۔۔۔۔

عباس نے پلک چھپکتے ہی اسکی کلائی تھام لی۔۔۔۔۔ سوچنا بھی مت۔۔۔۔۔ بیٹھ کر آرام سے میری بات سنو۔۔۔۔۔ عباس نے رعب جماتے کہا۔۔۔۔۔

ہٹے میرے راستے سے۔۔۔۔۔ مر حانے اپنی چھوٹی سی ناک پھلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تمہارے سارے راستے مجھ تک بھی جاتے ہیں۔۔۔۔۔ عباس نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔۔۔ مر حا کی تو ہوائیاں چھوٹ گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

مرحانظریں چرانے لگی۔۔۔۔ بیٹھ جاؤں مرحا۔۔۔۔ کھانہیں جاؤں گا اور نہ ابھی کوئی ارادہ ہے۔۔۔۔۔
عباس نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔۔۔
مرحاکے بیٹھتے ہی عباس نے غور سے اسکی طرف دیکھا اور پوچھنے لگا۔۔۔۔۔
تم سے ماہین نے بات کی ہے ناں؟؟؟ میں تمہارا جواب جاننا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔
آنی کو بتادیا ہے۔۔۔۔۔ مرحانے دوسری طرف دیکھتے کہا۔۔۔
عباس نے حتی المقدور لہجے کو نرم رکھتے کہا۔۔۔
مجھے تم سے سننا ہے۔۔۔۔۔ بولو

مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔ مرحانے دو ٹوک کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے غصہ ضبط کرتے کہا۔۔۔۔۔

وجہ؟؟؟؟

مرحانے جو جو ماہین سے کہا وہ سب عباس سے کہہ ڈالا۔۔۔۔۔

عباس مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

اف اتنی شکایتیں مھے مجھ سے میری ہونے والی مسز کو؟؟؟؟

مرحانے گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔

او کے اب میری بات سنو۔۔۔۔۔ اگر میں تم پر رعب جماتا ہوں تو میں تم پر اپنا حق سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔ اور رہی بات

میں خود کو بہت عقل مند سمجھنے کی تو وہ تو میں ہوں۔۔۔۔۔ اور اگر تمہیں یہ لگتا ہے ہماری شادی سے منال اور

میر کے رشتے میں کوئی ایفیکٹ پڑے گا تو ڈیر ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ عباس نے ہماری شادی پر زور دیتے کہا

۔۔۔۔۔ میں پوری کوشش کروں گا۔۔۔۔۔ کہ تمہارے سب خدشات غلط ثابت کر سکوں۔۔۔۔۔ عباس نے مضبوط

لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور وہ جو غصہ کرتے مھے؟؟؟؟ اسکا کیا۔۔۔۔۔ مرحانے کڑے تیوروں سے پوچھا۔۔۔۔۔

مرحانے کی بات پر عباس نے بے ساختہ قمقہ لگایا۔۔۔۔۔

اوہ تم ڈرتی ہو میرے غصے سے۔۔۔۔۔ عباس نے شوخ ہوتے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں ڈرتی نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔ مرحانے ابھی بات پوری بھی نہیں کی تھی کہ عباس نے مرحانے کو ہونٹوں پر

انگلی رکھی

Posted On Kitab Nagri

ششش۔۔۔ آج تک جتنا غصہ کیا ہے اس سے دو گنا پیار کروں گا۔۔۔۔۔ بس اسکے لیے شادی تک کا ویٹ کرنا ہوگا۔۔۔۔۔ عباس کی اس بات سے مرحاکا ہارٹ بیٹ تیز ہو گئی شرم سے منہ لال ہو گیا۔۔۔۔۔ عباس دلچسپی سے دیکھنے لگا۔۔۔

اور تو کوئی شکوہ نہیں ہے ناں؟؟ اگر ہے تو وہ سب شادی کی رات دور کر دوں گا۔۔۔ اب جلدی سے ماہین کو ہاں بول دو۔۔۔ شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہوگی۔۔۔ اور مجھے تم خود بھی نہیں روک پاو گی۔۔۔ دھمکی دے رہے ہیں؟ مر حانے خود کو کمپوز کرتے پوچھا۔۔۔

نہیں سویٹ ہارٹ دھمکی نے دے رہا۔ تمہیں آگاہ کر رہا ہوں۔۔۔ کل تک مجھے تمہارا جواب ہاں میں مل جانا چاہیے۔۔۔۔۔ نہیں تو میں اپنی بات کو عملی جامہ پہنانے میں دیر نہیں لگائوں گا۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر عباس وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

اف عباس

www.kitabnagri.com

ارسلان کو جیسے ہی پتا چلا کہ اسکی مام آیت کے لئے اسکی بات کر آئی ہے۔۔۔۔۔ تب سے ارسلان اپنے روم میں چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ اف خدا یا اب میں کیا کروں؟؟؟

میں تو مرہا کے لیے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

اب ایسا کیا کروں؟؟ حیدر بھائی سے بات کروں۔۔۔۔۔ وہ تو مجھے زندہ نہیں چھوڑے گے ڈیڈ سے بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسلان خود سے بھی بات کرتا اور خود بھی جواب دے رہا تھا۔۔۔۔

اگر آیت خود بھی اس رشتے سے انکار کر دے۔۔۔۔ تو ساری پر اہلم بھی ختم۔۔۔۔۔ پر آیت کا نمبر کیسے لوں

۔۔۔۔ رخسار بھابی کے فون سے لے لیتا ہوں۔۔۔۔ ارسلان یہ سوچتے بھی رخسار کے روم کی طرف بڑھا۔۔۔۔

روم کا ڈور اوپن بھی تھا۔۔۔۔۔

ارسلان نے ڈور ناک کیا۔۔۔۔ رخسار کا وچ پر بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی

بھابی ایک کپ کافی بنا دیں گی پلیز ارسلان نے رخسار سے ملتی انداز سے کہا۔۔۔

ہاں بھائی کیوں نہیں۔۔۔۔ میں ابھی بنا دیتی ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر رخسار روم سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

ارسلان تیزی سے رخسار کے موبائل کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ اور لاک کھولنے لگا۔۔۔۔۔ اوہوں اب یہ پاسورڈ

کیا ہو گا۔۔۔۔ ارسلان نے حیدر ٹائپ کیا۔۔۔۔۔ موبائل ان لاک نہ ہوا۔۔۔۔۔ ارسلان نے سوچتے ہوئے شاہ

ٹائپ کیا۔۔۔۔ لاک کھل گیا۔۔۔۔۔ ارسلان نے جلدی سے آیت کا نمبر اپنے فون میں سیو کیا۔۔۔۔۔ اور اپنی

ذہانت کو داد دیتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباس مرزا کے جواب کا بے صبری سے منتظر تھا۔۔۔۔

وہ خود مرزا سے بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

بس اسے موقع نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔ اس سے اگلے ہی دن عباس کو موقع مل گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس ماہین سے بات کرنے کے لیے ملک ولاء آ رہا تھا۔۔۔ کہ اس نے لان میں پریشے اور مر حاکو بیٹھے دیکھا۔۔۔۔۔ عباس نے فوراً ہی انکی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔۔ پریشے کی نظر جیسے ہی اپنے بھائی پر پڑی۔۔۔۔۔ عباس نے اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

مر حاکو میں تمہارے اور اپنے لئے کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں۔۔۔۔۔ پریشے یہ کہہ کر فوراً ہی وہاں سے رنچکر ہو گئی۔۔۔۔۔

عباس مر حاکو کے بالکل سامنے والی چنیر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

مر حاکو کی نظر جیسے ہی عباس پڑی وہ جانے کے لیے اٹھی۔۔۔۔۔

عباس نے پلک چھپکتے ہی اسکی کلائی تھام لی۔۔۔۔۔ سوچنا بھی مت۔۔۔۔۔ بیٹھ کر آرام سے میری بات سنو۔۔۔۔۔ عباس نے رعب جماتے کہا۔۔۔۔۔

ہٹے میرے راستے سے۔۔۔۔۔ مر حاکو نے اپنی چھوٹی سی ناک پھلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تمہارے سارے راستے مجھ تک ہی جاتے ہیں۔۔۔۔۔ عباس نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔۔۔ مر حاکو تو ہوائیاں چھوٹ گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مر حاکو نظریں چرانے لگی۔۔۔۔۔ بیٹھ جاؤں مر حاکو۔۔۔۔۔ کھا نہیں جاؤں گا اور نہ ابھی کوئی ارادہ ہے۔۔۔۔۔ عباس نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

مر حاکو کے بیٹھتے ہی عباس نے غور سے اسکی طرف دیکھا اور پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

تم سے ماہین نے بات کی ہے نا؟؟؟ میں تمہارا جواب جاننا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

آنی کو بتا دیا ہے۔۔۔۔۔ مر حاکو دوسری طرف دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے حتی المقدور لہجے کو نرم رکھتے کہا۔۔۔
مجھے تم سے سننا ہے۔۔۔۔۔ بولو

مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔ مرحانے دو ٹوک کہا۔۔۔
عباس نے غصہ ضبط کرتے کہا۔۔۔۔۔
وجہ؟؟؟؟

مرحانے جو جو ماہین سے کہا وہ سب عباس سے کہہ ڈالا۔۔۔۔۔
عباس مسکرا ہٹ ضبط کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔
اف اتنی شکایتیں ہے مجھ سے میری ہونے والی مسز کو؟؟؟؟
مرحانے گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔

اوکے اب میری بات سنو۔۔۔۔۔ اگر میں تم پر رعب جھاتا ہوں تو میں تم پر اپنا حق سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔ اور رہی بات
میں خود کو بہت عقل مند سمجھنے کی تو وہ تو میں ہوں۔۔۔۔۔ اور اگر تمہیں یہ لگتا ہے ہماری شادی سے منال اور
میر کے رشتے میں کوئی ایفیکٹ پڑے گا تو ڈیر ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ عباس نے ہماری شادی پر زور دیتے کہا
۔۔۔۔۔ میں پوری کوشش کروں گا۔۔۔۔۔ کہ تمہارے سب خدشات غلط ثابت کر سکوں۔۔۔۔۔ عباس نے مضبوط
لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور وہ جو غصہ کرتے ہے؟؟؟؟؟ اسکا کیا۔۔۔۔۔ مرحانے کڑے تیوروں سے پوچھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاکى بات پر عباس نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔

اوہ تم ڈرتى ہو میرے غصے سے۔۔۔۔۔ عباس نے شوخ ہوتے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں ڈرتى نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔ مرحانے ابھی بات پوری بھی نہیں کی تھی کہ عباس نے مرحاکے ہونٹوں پر انگلی رکھی

ششش۔۔۔ آج تک جتنا غصہ کیا ہے اس سے دو گنا پیار کروں گا۔۔۔۔۔ بس اسکے لیے شادی تک کا ویٹ کرنا ہوگا۔۔۔۔۔ عباس کی اس بات سے مرحاکى ہارٹ بیٹ تیز ہو گئی شرم سے منہ لال ہو گیا۔۔۔۔۔ عباس دلچسپى سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اور تو کوئی شکوہ نہیں ہے نا؟؟ اگر ہے تو وہ سب شادی کی رات دور کر دوں گا۔۔۔۔۔ اب جلدی سے ماہین کو ہاں بول دو۔۔۔۔۔ شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہوگی۔۔۔۔۔ اور مجھے تم خود بھی نہیں روک پاوگی۔۔۔۔۔ دھمكى دے رہے ہیں؟ مرحانے خود کو کمپوز کرتے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں سویٹ ہارٹ دھمكى نے دے رہا۔۔۔۔۔ تمہیں آگاہ کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ کل تک مجھے تمہارا جواب ہاں میں مل جانا چاہیے۔۔۔۔۔ نہیں تو میں اپنى بات کو عملی جامہ پہنانے میں دیر نہیں لگائوں گا۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر عباس وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

اف عباس بھائی تو مرحانے فوراً دانتوں تلے زبان سنائی۔۔۔۔۔

میں بھی کیا بول رہى ہوں مرحانے بھائی کہنے پر خود کو سرزنش کی۔۔۔۔۔ اور عباس کی باتوں کو سوچتے ہوئے شرم سے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا تو مرحانے فوراً دانتوں تلے زبان سنائی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی کیا بول رہی ہوں مر حانے بھائی کہنے پر خود کو سرزنش کی۔۔۔۔ اور عباس کی باتوں کو سوچتے ہوئے شرم سے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا بھائی سے بات کروں۔۔۔۔ وہ تو مجھے زندہ نہیں چھوڑے گے ڈیڈ سے بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔

ارسلان خود سے ہی بات کرتا اور خود ہی جواب دے رہا تھا۔۔۔۔

اگر آیت خود ہی اس رشتے سے انکار کر دے۔۔۔۔ تو ساری پرالہم ہی ختم۔۔۔۔ پر آیت کا نمبر کیسے لوں۔۔۔۔ رخسار بھابی کے فون سے لے لیتا ہوں۔۔۔۔ ارسلان یہ سوچتے ہی رخسار کے روم کی طرف بڑھا۔۔۔۔ روم کا ڈور اوپن ہی تھا۔۔۔۔

ارسلان نے ڈور ناک کیا۔۔۔۔ رخسار کا وچ پر بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی بھابی ایک کپ کافی بنادیں گی پلیر ارسلان نے رخسار سے ملتی انداز سے کہا۔۔۔

ہاں بھائی کیوں نہیں۔۔۔۔ میں ابھی بنادیتی ہوں۔۔۔۔ یہ کہہ کر رخسار روم سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

ارسلان تیزی سے رخسار کے موبائل کی طرف بڑھا۔۔۔۔ اور لاک کھولنے لگا۔۔۔۔ اوہوں اب یہ پاسورڈ کیا ہوگا۔۔۔۔ ارسلان نے حیدر ٹائپ کیا۔۔۔۔ موبائل ان لاک نہ ہوا۔۔۔۔ ارسلان نے سوچتے ہوئے شاہ ٹائپ کیا۔۔۔۔ لاک کھل گیا۔۔۔۔ ارسلان نے جلدی سے آیت کا نمبر اپنے فون میں سیو کیا۔۔۔۔ اور اپنی ذہانت کو داد دیتا باہر نکل گیا۔۔۔۔

عباس مر حاکے جواب کا بے صبری سے منتظر تھا۔۔۔۔

وہ خود مر حاسے بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس اسے موقع نہیں مل رہا تھا۔۔۔ اس سے اگلے ہی دن عباس کو موقع مل گیا۔۔۔

عباس ماہین سے بات کرنے کے لیے ملک ولاء آ رہا تھا۔۔۔ کہ اس نے لان میں پریشے اور مر حاکو بیٹھے دیکھا۔۔۔۔۔ عباس نے فوراً ہی انکی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔۔ پریشے کی نظر جیسے ہی اپنے بھائی پر پڑی۔۔۔۔۔ عباس نے اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

مر حاکو میں تمہارے اور اپنے لئے کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں۔۔۔۔۔

پریشے یہ کہہ کر فوراً ہی وہاں سے رنچکر ہو گئی۔۔۔۔۔

عباس مر حاکو کے بالکل سامنے والی چیمبر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

مر حاکو کی نظر جیسے ہی عباس پڑی وہ جانے کے لیے اٹھی۔۔۔۔۔

عباس نے پلک چھپکتے ہی اسکی کلائی تھام لی۔۔۔۔۔ سوچنا بھی مت۔۔۔۔۔ بیٹھ کر آرام سے میری بات سنو۔۔۔۔۔ عباس نے رعب جماتے کہا۔۔۔۔۔

ہٹے میرے راستے سے۔۔۔۔۔ مر حاکو نے اپنی چھوٹی سی ناک پھلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تمہارے سارے راستے مجھ تک ہی جاتے ہیں۔۔۔۔۔ عباس نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔۔۔ مر حاکو تو ہوائیاں چھوٹ گئی۔۔۔۔۔

مر حاکو نظریں چرانے لگی۔۔۔۔۔ بیٹھ جاؤں مر حاکو۔۔۔۔۔ کھا نہیں جاؤں گا اور نہ ابھی کوئی ارادہ ہے۔۔۔۔۔

عباس نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

مر حاکو کے بیٹھتے ہی عباس نے غور سے اسکی طرف دیکھا اور پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

تم سے ماہین نے بات کی ہے نا؟؟؟ میں تمہارا جواب جاننا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنی کو بتا دیا ہے۔۔۔۔۔ مرحانے دوسری طرف دیکھتے کہا۔۔۔

عباس نے حتی المقدور لہجے کو نرم رکھتے کہا۔۔۔

مجھے تم سے سننا ہے۔۔۔۔۔ بولو

مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی۔۔۔ مرحانے دو ٹوک کہا۔۔۔

عباس نے غصہ ضبط کرتے کہا۔۔۔۔۔

وَجْهٌ ؟؟؟؟

مرحانے جو جو ماہین سے کہا وہ سب عباس سے کہہ ڈالا۔۔۔۔۔

عباس مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

اف اتنی شکایتیں ہے مجھ سے میری ہونے والی مسز کو؟؟؟

مرحانے گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

او کے اب میری بات سنو۔۔۔ اگر میں تم پر رعب جماتا ہوں تو میں تم پر اپنا حق سمجھتا ہوں۔۔۔ اور رہی بات

میں خود کو بہت عقل مند سمجھنے کی تو وہ تو میں ہوں۔۔۔۔ اور اگر تمہیں یہ لگتا ہے ہماری شادی سے منال اور

میر کے رشتے میں کوئی ایفیکٹ پڑے گا تو ڈیئر ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ عباس نے ہماری شادی پر زور دیتے کہا

--- میں پوری کوشش کروں گا۔۔۔ کہ تمہارے سب خدشات غلط ثابت کر سکوں۔۔۔۔ عباس نے مضبوط

لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ جو غصہ کرتے ہے؟؟؟؟ اسکا کیا۔۔۔ مرحانے کڑے تیوروں سے پوچھا۔۔۔

مرحاکى بات پر عباس نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔

اوہ تم ڈرتی ہو میرے غصے سے۔۔۔ عباس نے شوخ ہوتے پوچھا۔۔۔

نہیں ڈرتی نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔مرحانے ابھی بات پوری بھی نہیں کی تھی کہ عباس نے مرحا کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

شششش۔۔۔ آج تک جتنا غصہ کیا ہے اس سے دو گنا پیار کروں گا۔۔۔۔۔ بس اسکے لیے شادی تک کا ویٹ کرنا ہو گا۔۔۔۔۔ عباس کی اس بات سے مرحاکا ہارٹ بیٹ تیز ہو گئی شرم سے منہ لال ہو گیا۔۔۔۔۔ عباس دلچسپی سے دیکھنے لگا۔۔۔

اور تو کوئی شکوہ نہیں ہے ناں؟؟ اگر ہے تو وہ سب شادی کی رات دور کر دوں گا۔۔۔ اب جلدی سے ماہین کو ہاں بول دو۔۔۔ شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہوگی۔۔۔ اور مجھے تم خود بھی نہیں روک پاو گی۔۔۔ دھمکی دے رہے ہیں؟ مر حانے خود کو کمپوز کرتے پوچھا۔۔۔

نہیں سویٹ ہارٹ دھمکی نے دے رہا۔ تمہیں آگاہ کر رہا ہوں۔۔ کل تک مجھے تمہارا جواب ہاں میں مل جانا چاہیے۔۔۔۔ نہیں تو میں اپنی بات کو عملی جامہ پہنانے میں دیر نہیں لگائوں گا۔۔۔۔ یہ کہہ کر عباس وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

اف عباس بھائی تو مر حانے نور ادا نتوں تلے زبان سنائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی کیا بول رہی ہوں مر جانے بھائی کہنے پر خود کو سرزنش کی۔۔۔۔ اور عباس کی باتوں کو سوچتے ہوئے
شرم سے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا ♥♥♥♥♥

ارسلان نے، ہچکچاتے ہوئے آیت کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔ دوسری طرف کال جا رہی تھی۔۔۔ آیت اپنے
نوٹس پھیلائے بیٹھی تھی۔۔۔ اف کس کی کال آگئی۔۔۔ آیت نے بیزاری سے موبائل کی طرف
دیکھا۔۔۔ اتنے میں کال کٹ گئی۔۔۔ ارسلان نے پھر سے کال ملائی۔۔۔۔
اٹھا ہی لیتی ہوں۔۔۔ آیت نے کال پک کی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

اسلام علیکم !!! ارسلان نے سلام کیا۔۔۔۔۔وعلیکم سلام آیت بے دلی سے جواب دیا۔۔۔۔۔مس آیت بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔

آیت نے حیران ہوتے کہا۔۔۔ جی پر آپ کون۔۔۔

میں ارسلان بات کر رہا ہوں۔۔ حیدر بھائی کا کزن۔۔ شادی پر آپ سے ملاقات ہوئی تھی۔۔۔ ارسلان نے یاد کرواتے ہوئے کہا۔۔۔

خیر آپ سے ملاقات تو نہیں ہوئی تھی۔۔۔ بس دودھ پلائی کی رسم یاد ہے۔۔۔ آیت نے جتاتے ہوئے کہا۔۔۔

اف کتنی تیز لڑکی ہے۔۔۔ ارسلان نے سوچتے ہوئے دانت کچکچائے۔۔۔

جی کہیے کیسے فون کیا۔۔ اور آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔

مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ اور نمبر آپ کی آپنی اور میری بھابھی کے فون سے لیا۔۔۔

ارسلان نے دونوں جواب ایک ساتھ دیئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک چوبیٹلی کچھ دن پہلے میری مام ڈیڈ آپکے گھر میرا پر پوزل لے کر آئے تھے۔۔۔ انہیں پتا نہیں کیسے غلط فہمی ہو گئی۔۔۔ میں دراصل مرہا کو پسند کرتا ہوں۔۔۔ مرہا کا نام سنتے ہی آیت کے ماتھے پر ناگواری سے بل پر گئے۔۔۔

تو میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔ آپ اپنے گھر والوں سے بات کرنے کی بجائے مجھ سے کیوں کر رہے ہیں۔۔۔ آیت نے کہا۔۔۔

گھر میں اگر بات کر سکتا تو آپ کو کال نہ کرتا۔۔۔ مام ڈیڈ کبھی بھی بات نہیں کرے گے۔۔۔ ہماری فیملی میں زبان کا بہت پاس رکھا جاتا ہے۔۔۔

ابھی آپ کی فیملی سے کوئی رسپانس نہیں ملا۔۔۔ میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ آپ انکار کر دے۔۔۔ ظاہر سی بات ہے آپ سے تو پوچھا جائے گا ہی ناں۔۔۔ تو آپ منع کر دیجیئے گا۔۔۔ ارسلان نے اپنے مطلب کی بات کی اوہ تو گویا میرے کندھے پر بندوق رکھ کر چلائی جا رہی ہے۔۔۔ آیت نے دو ٹوک کہا۔۔۔

آپ کو بتاتی چلو کہ میرے انکار سے بھی آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہونے لگا۔۔۔ اور دوسری بات یہ کہ میں آپ کا پر پوزل ایکسیپٹ کر چکی ہوں۔۔۔

اور اب میں انکار نہیں کر سکتی ویسے بھی مرہا اور عباس کی بات طے ہو چکی ہے۔۔۔ لہذا اب کچھ نہیں ہو

سکتا۔۔۔ میری مانے تو آپ بھی قبول کر لے۔۔۔ ہاں البتہ میں آپ کی مدد ضرور کر سکتی ہوں۔۔۔

کیسی مدد؟؟؟؟ ارسلان نے پوچھا۔۔۔ یہ تو میں آپ کو بعد میں ہی بتاؤں گی۔۔۔ ابھی تو آپ میری بات مانے اور کسی سے بھی انکار کی بات مت کیجیئے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ کچھ تو بتائے۔۔۔ ارسلان نے ملتی انداز سے کہا۔۔۔ آپکو مرحا سے شادی کرنی ہے کہ نہیں آیت نے غصے سے پوچھا۔۔۔

کرنی ہے۔۔۔ ارسلان نے بوکھلاتے کہا۔۔۔ پھر آپ ویسے ہی کرے جیسے میں کہوں۔۔۔۔ اور ابھی آپ کو سب نہیں بتا سکتی کیونکہ اتنی جلدی بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔ آیت نے کہ کر کال کاٹ دی۔۔۔ بہت ہی عجیب لڑکی ہے ارسلان کہنے لگا۔۔۔

جیسے ہی مرحا نے عباس کے لیے ہاں کہا ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاؤس میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔۔۔۔ ہر وقت غصے میں رہنے والے عباس کی ہونٹوں سے مسکراہٹ جدا نہیں ہو رہی تھی ایک بار پھر سے سب بہت ہی خوش تھے۔۔۔۔

میر بھی اپنی بہن کے اس فیصلے سے مطمئن تھا۔۔۔ پریشہ ہر تھوڑی دیر بعد مرحا کو بھابھی جان کہ کر تنگ کرنے لگتی۔۔۔۔

پہلے تو مرحا کو سمجھ ہی نہ آئی پر جب آئی پریشہ آگے اور مرچا پیچھے پیچھے بھاگتی ہوئی اسے پکڑنے کی کوشش کرتے کرتے سامنے سے آتے عباس سے ٹکڑا گئی۔۔۔۔۔ عباس نے گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی میرے ساتھ بھی کھیل لیا کرو۔۔۔۔۔ عباس نے شوخ ہوتے کہا۔۔۔۔۔ یقین مانو تمہیں ہارنے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔ اس بات میں نہ جانے کیا تھا کہ مرحانے ایک دم سے عباس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔۔۔ وہاں اپنے لیے محبت، مان اعتبار پتا نہیں کیا کیا تھا۔۔۔۔۔

مرحایک ٹک عباس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اوہ مانا کہ میرا بھائی بہت ہی ہینڈ سم ہے پر بھابھی جان ایسی بھی کیا بے خودی کہ اپنے آس پاس کے لوگوں کا خیال ہی نہ رہے۔۔۔۔۔

پریشے نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔ مرحانے چونکتے ہوئے پریشے کو دیکھا کہ نظر عباس پر ڈال کر اپنے روم کی طرف بھاگ گئی۔۔۔۔۔

عباس پریشے کو کان کو کھینچتے ہوئے کہنے لگا کباب میں ہڈی ضرور بننا تھا۔۔۔۔۔

اف بھائی چھوڑے۔۔۔۔۔ اس گھر میں کمزور دل کے افراد بھی رہتے تھے آپکی ایسی سرگرمیوں سے ان کے دل پر کیا اثر ہو گا۔۔۔۔۔

مثلاً کونسے کمزور دل کے لوگ بتانا زرا۔۔۔۔۔ منال نے ماہین کے ساتھ آتے پوچھا۔۔۔۔۔

آپ اور میرا بھائی۔۔۔۔۔ یہ کہ کر پریشے وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔۔۔

عباس کے سامنے ایسی بات سن کر ہی منال کا منہ سرم سے لال ہو گیا۔۔۔۔۔ پریشے تمہیں پتا نہیں کب عقل آئے گی۔۔۔۔۔ ماہین نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

اری رہنے دیجیے ماہین یہ تو دونوں گھروں کی رونق ہے

۔۔۔۔۔ عباس یہ کہ کر چل دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



رخسار کو جیسے ہی مرہا کے اقرار کا پتا چلا۔۔۔ خوشی کے مارے اسکی زبان ہی گنگ ہو گئی۔۔۔ رخسار سن رہی ہونا۔۔۔

رباب فون پر رخسار سے بات کر رہی تھی۔

جی جی چچی سن رہی ہوں۔۔۔

ہم سب تو انگیمنجمنٹ کا کہ رہے تھے پر عباس کو کون سمجھائے جو نکاح کی ضد لگائے بیٹھا ہے۔۔۔

اور بیٹا ہم لوگ آج ہی آئے گے آپ سب کو انوائٹ کرنے۔۔۔ رباب نے کہا۔۔۔ آپ حیدر سے بات کر لیجیے گا۔۔۔ آپ ہمارے ساتھ ہی آئے گی نا؟؟؟

آپکے چاچو بھی کہہ رہے تھے کہ واپسی میں آپ ہمارے ساتھ آئے گی۔۔۔

وہ چچی جان ارسلان کے پرپوزل کا کیا کہا چاچو نے اور آپ نے آیت سے پوچھا

www.kitabnagri.com

آپکے چاچو نے میر سے کہا تھا تھوڑی سی انفارمیشن لینے کو اب ظاہر سی بات ہے بیٹی کا معاملہ ہے مانا کہ حیدر کا تایا

زاد بھائی ہے پر اپنی تسلی تو کرنی ہے نا۔۔۔

جی جی ضرور پھر کیا کہا میر نے۔۔۔ رخسار نے پوچھا۔۔۔

میر نے اوکے کہ دیا ہے اور عباس کو بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ واہ یہ تو بھت اچھی نیوز ہے۔۔۔ آیت نے کیا

کہا؟؟ آیت کو بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ یہ تو اور بھی اچھی بات ہے۔۔۔ رخسار نے خوش ہوتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر اور بات کر کے رباب نے کال بند کر دی۔۔۔۔

اما آج جا کہ مر حاکا نکاح کا ڈریس لے آتے ہے۔۔۔۔ منال نے سویرا سے کہا
ٹھیک ہے تم ایسا کرو کہ عباس کو کال کر کے کہو شاپنگ پر لے جانے کے لیے۔۔۔۔
آج زارون کو بھی کال کر کے کہتی ہوں آنے کے لیے۔۔۔۔ سویرا نے کہا

شام ہوتے ہی سب شاہ مینشن کے لیے نکل گئے۔۔۔۔ حیدر اور اسکی ماما خوشدلی سے سب سے ملے۔۔۔۔
ولی نے سب کو مر حاد اور عباس کے نکاح کی دعوت دی۔۔۔۔ ارسلان یہ سب سن کر ایک پل کو حیران رہ
گیا۔۔۔۔

اسے آیت پر بہت غصہ آیا جس نے اسے نکاح کا نہیں بتایا۔۔۔۔ خوشگوار سے ماحول میں چائے پی گئی۔۔۔۔
بھائی صاحب آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔۔ حیدر کی ممانے ولی سے پوچھا۔۔۔۔
جی ہمیں یہ رشتہ منظور ہے۔۔۔۔ ولی نے ارسلان کو دیکھتے کہا۔۔۔۔ ارسلان ہر لحاظ سے انہیں آیت کے لیے
پرفیکٹ لگا۔۔۔۔ انکار کی کوئی وجہ نہیں تھی۔۔۔۔

حیدر کی تائی یہ سن کر خوشی سے پھولے نہیں سمار ہی تھی۔۔۔۔ اسی وقت مٹھائی سے سب کا منہ میٹھا کروایا گیا۔۔۔۔
ارسلان خاموشی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اب ہم کب رسم کرنے کے لیے آئے۔۔۔۔ ارسلان کے ڈیڈ نے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسلان نے اپنی مام کے کان میں کہا کہ ابھی صرف انگیجمنٹ ہی کی جائے۔۔۔۔۔

اب آپ لوگ ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی بات تو مت کرے بھائی صاحب۔۔۔۔۔ ولی نے ارسلان کے ڈیڈ کو

جواب دیا

دیکھیے بھائی جی ہم ابھی صرف ارسلان اور آیت کی انگیجمنٹ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ شادی کچھ سال بعد کر لیں

گے تب تک آیت کی سٹڈی بھی کمپلیٹ ہو جائے گی۔۔۔۔۔

اوہوں تائی جان اب سب باتیں یہیں کرے گی کیا؟؟؟؟ ہم ملک ولاء جا کر بات کر کے آئے گے۔۔۔ آخر کو

میرے بھی اپنے بھائی کے حوالے سے ارمان ہے۔۔۔۔۔

حیدر نے محبت سے ارسلان کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔ ارسلان اور حیدر دونوں ہی اپنے اپنے والدین کی اکلوتی اولاد

ہے۔۔۔۔۔

حیدر ارسلان سے تین سال بڑا ہے۔۔۔۔۔ ارسلان شروع سے ہی حیدر سے بہت ڈرتا ہے اور عزت بھی بہت

کرتا ہے۔۔۔۔۔ ارسلان سے جو بات اسکے ماما ڈیڈ نہیں منوا سکتے تھے۔۔۔۔۔ وہ حیدر سے کہی جاتی تھی۔۔۔۔۔ حیدر

نے بھی کبھی اسے بھائی کی کمی محسوس نہ ہونے دی سکول کالجز سے لے کر یونی تک حیدر ہی اسکے ہر کام میں

مدد کرتا آیا تھا۔۔۔۔۔ بس یہی وجہ تھی کہ ارسلان کبھی بھی حیدر کو نہ کہنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔

رخسار کو واپسی میں ساتھ لے آئے تاکہ مرزا کو کوئی پریشانی نہ ہو۔۔۔۔۔

کیسی ہو ہونے والی مسز عباس؟؟؟؟ رخسار نے شرارت سے مرزا کے روم میں آتے کہا۔۔۔۔۔

جہاں پہلے سے ہی سب بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

ارے آپ آپ کب آئی؟؟ پریشے نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بس ابھی آئی ہوں۔۔۔ چاچو ساتھ لے آئے۔۔۔ رخسار نے کہا
اچھا کیا آپ آگئی۔۔۔ بس آپکی ہی کمی تھی۔۔۔ آیت نے گلے لگاتے کہا۔۔۔
جی جناب اور آپ کے لیے بھی ایک گڈ نیوز ہے۔۔۔ ارسلان کے لیے چاچو نے ہاں کر دی ہے۔۔۔ اور بہت
جلد آپ بھی منگنی شد ہونے والی ہے۔۔۔ رخسار نے پیار سے آیت کو گلے لگاتے کہا۔۔۔
اوہ ریلی؟؟؟ سچ آپ۔۔۔ پریشے نے پوچھا۔۔۔
جی جانی۔۔۔ بالکل سچ
اوہ یعنی کہ اب بس میں ہی رہ گئی ہوں پریشے نے سرد آہ بھرتے کہا۔۔۔
چاروں حیرت سے دیکھنے لگی۔۔۔
اتنی اداس مت ہوں کہتی ہو تو ایک ہے جس سے تمھاری کر سکتے ہے۔۔۔
ہممم کون؟؟؟ پریشے نے فوراً سے پہلے پوچھا
زارون سے۔۔۔ رخسار نے کہا۔۔۔
منال نے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکی
آپ اب بھی نہ کس بندر کا نام لے رہی ہے اس سے تو میں مر کر بھی نہ کروں۔۔۔
کہاں میں شہزادیوں سی آن بان رکھنے والی اور کہاں وہ چھوڑا بندر۔۔۔ پریشے نے نخوت سے کہا

پریشے باز آجائو۔۔۔ جسے تم بندر کہہ رہی ہو نا وہ ایک قابل پولیس آفیسر ہے اور بہت جلد ایس پی کا عہدہ ملنے والا
ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کے لاڈیلار نے تمہیں بگاڑ رکھا ہے جو تم بالکل ہی تمیز بھول گئی ہو۔۔۔
منال نے ڈانٹے کہا۔۔۔ اوہ یعنی کہ آپ بھی میر بھائی کے پیار سے بگڑنے والی ہے اوکے میں پھر بھائی سے کہوں
گی کہ آپکو بالکل بھی پیار نہ کرے ٹھیک ہے نا۔۔۔۔۔ پریشے کی زبان میں پھر کجھلی ہوئی۔۔۔۔۔ سب یہ بات سن
کر ہنسنے لگے۔۔۔۔۔ پریشے تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ منال نے کہا۔۔۔۔۔

تم ویسے مان کیسے گئی۔۔۔ مجھے تو لگا تھا کہ تم عباس کو خوب ستا کر مانو گی۔۔۔۔۔ پر یہاں تو ایسے جیسے مر حاجی کب
سے انتظار میں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔
رخسار نے تنگ کرتے کہا

ارے چھوڑیے آپ۔۔۔۔۔ مجھ سے پوچھیے کہ بھائی نے کیسے منایا۔۔۔۔۔ پریشے نے مر حاکو آنکھ مارتے کہا۔۔۔
پریشے آج میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔۔ مر حانے چیختے کہا۔۔۔۔۔ پریشے فوراً سے پہلے بھاگی۔۔۔۔۔

اور آج پھر وہ عباس سے ٹکڑا گئی۔۔۔۔۔ وہ جو رخسار سے ملنے آ رہا تھا مر حاکے پریشے کے پیچھے بھاگتے سیڑھیوں میں
ٹکڑا گیا۔۔۔۔۔ اف بھائی بچائے مجھے اپنی اس چڑیل سے۔۔۔۔۔ پریشے نے عباس کے پیچھے کندھے سے جھانکتے
ہوئے کہا۔۔۔۔۔

آپ چھوڑے مجھے اور پیچھے ہٹے آج میں اسے چھوڑوں گی نہیں مر حانے خود کو چھڑواتے کہا۔۔۔۔۔
مر حاتم مجھے چھوڑو اور بھائی کو پکڑ لو۔۔۔۔۔ پریشے نے مزید تنگ کرتے کہا اور مرتضیٰ ہاوس بھاگ گئی۔۔۔۔۔ مر حاکا
منہ شرم سے سرخ پڑ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے دلچسپی سے مر حاک کی طرف دیکھا۔۔۔۔

پریشے نے ایسا کیا کہا تھا جو تم طوفان میل کی طرف بھاگ رہی تھی۔ اگر چوٹ لگ جاتی۔۔۔۔ لنگڑی دلہن کتنی بری لگے گی ایسا سوچا تم نے۔۔۔۔ عباس نے شرارت سے کہا۔۔۔۔ پہلے تو عباس کی فکر کرنے والی بات سے خوش ہوئی پر عباس کی دوسری بات سے مر حانے ایک دم حیرت سے عباس کو دیکھا۔۔۔۔ اوہ مزاق کر رہا ہوں ایسے کھانے والے انداز سے تو مت دیکھو۔۔۔۔ اگر تمہیں چوٹ لگ بھی جاتی تو میں تمہیں اپنی بانہوں میں اٹھا کر اسٹیج تک لے جاتا۔۔۔۔ ♥♥♥

یہ سن کر مر حاک کی کان کی لو سرخ ہو گئی عباس نے گھمبھیر لہجے میں کہا۔۔۔۔۔ مر حاد واپس جانے لگی جب عباس نے روکتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا میری بات غور سے سنو کل مام اور منال نے تمہارے لیے نکاح کا ڈریس لینے جانا ہے۔۔۔۔ تم صرف ساتھ جاؤ گی لیکن ڈریس نہیں لو گی۔۔۔۔ تمہارے لیے ڈریس میں اپنی پسند سے لے کر آؤں گا اوکے۔۔۔۔ عباس نے بات کو سمجھاتے پوچھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور اگر میں نہ مانو پھر۔۔۔۔۔ مر حانے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تو میری جان میں اپنے ہاتھوں سے وہ ڈریس تمھے پہنا کر لے جاؤں گا۔۔۔۔ اور مجھے تم روک بھی نہیں پاؤ گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بات سن کر مر حاک کی ٹانگیں لرزنے لگی۔۔۔ اسے عباس سے ایسی بات کی توقع نہیں تھی۔۔۔ آپ بہت ہی بے شرم ہے۔۔۔ مر حانے نظر جھکاتے کہا۔۔۔ کیا خیال ہے کوئی بے شرمی کا کام کرنے لوں؟؟؟ عباس نے مزید فاصلہ کم کرتے کہا۔۔۔ اس سے پہلے وہ کوئی حرکت کرتا۔۔۔

ماہین روم میں سے آتی ہوئی دکھائی دی مر حانہ اور اہی اوپر بھاگ گئی۔۔۔ اسکی پھرتی دیکھ کر عباس مسکرا نے لگا۔۔۔ عباس آپ کب آئے۔۔۔ ماہین نے مر حاکو اوپر جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔ ابھی آیا ہوں۔۔۔ لڑکے کچھ دن زرا صبر کر لو۔۔۔ اور یہاں آنے سے زرا پرہیز کرو۔۔۔ ماہین نے تنگ کرتے کہا۔۔۔ اف ماہین صبر تو ہوتا ہی نہیں آپ سے زیادہ کون جانتا ہے۔۔۔

بہت ہی بے شرم ہو۔۔۔ ماہین نے سر پر چپت لگا کر کہا۔۔۔ ابھی آپکی بھانجی پلس ہونے والی بہو بھی یہ ہی الزام لگا رہی تھی۔۔۔ اور اب آپ کہہ رہی ہے۔۔۔

وہ میری بیٹی ہے سب سے پہلے اچھا۔۔۔ اور اسے تنگ نہیں کیا کرو۔۔۔

اوہ یعنی کہ اب آپ میری ساس بھی بن گئی ہے۔۔۔ عباس نے شرارت سے کہا۔۔۔

عباس وعدہ کرو کبھی بھی مر حاک کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دو گے۔۔۔ ہر حال میں اس کا ساتھ دو گے وہ بہت

جزباتی ہے پردل سے بہت معصوم ہے بنا سوچے سمجھے بول دیتی ہے۔۔۔ آپکو ہر بات کا خیال رکھنا ہے۔۔۔

آپ کے رشتے کے ساتھ ساتھ منال اور میر کے رشتے پر بھی ایفیکٹ پڑے گا۔۔۔ سمجھ رہے ہوں یا یہ بات۔۔۔

ماہین نے عباس سے کہا

آپ بے فکر رہے ماہین میں کچھ بھی غلط نہیں ہونے دوں گا مر حاک کا خیال رکھوں گا۔۔۔ عباس نے ماہین کا ہاتھ تھام

کر کہا

Posted On Kitab Nagri



ارسلان کب سے آیت کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا پر آیت کال پک نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔
رات کے گیارہ بجے کے بعد آیت نے اپنے موبائل پر ارسلان کی مس کالز دیکھی۔۔۔۔۔
اور اسے کال کرنے لگی۔۔۔۔۔ تیسری ہی بیل پر کال پک کر لی گئی۔۔۔۔۔ ارسلان ان چھوٹے ہی سب سے پہلے
عباس اور مرہا کے نکاح کا پوچھا۔۔۔۔۔
آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ ان دونوں کا نکاح ہے۔۔۔۔۔ اور آپ کے ڈیڈ آج ہاں بھی کر گئے ہیں۔۔۔۔۔ یہ
ہے اپنی ہیلپ۔۔۔۔۔ ارسلان نے طنز یہ کہا۔۔۔۔۔
آیت نے غصہ ضبط کرتے جواب دیا۔۔۔۔۔ مائنڈ یور لیگونج اوکے۔۔۔۔۔ مجھ سے اس طرح بات کرنے کی
ضرورت نہیں ہے ہیلپ بھی آپ کو چاہیے تھی مجھے نہیں۔۔۔۔۔ اور عباس اور مرہا کے نکاح کا بتا کر کیا ہوتا آپ کیا
کر لیتے۔۔۔۔۔ اور میری فیملی نے اقرار ہی کرنا تھا۔۔۔۔۔ آیت کی بات سن کر ارسلان ایک پل کو چپ کر گیا۔۔۔۔۔
کل سب آپ کی طرف آرہے ہیں انگیجمنٹ کی ڈیٹ فائنل کرنے۔۔۔۔۔ اس بار چپ ہونے کی باری آیت کی
تھی۔۔۔۔۔ ہمممم ٹھیک ہے آیت نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔
تو آپ کر لے گی انگیجمنٹ؟؟؟؟ ارسلان نے پوچھا۔۔۔۔۔ ہمممم کر لوں گی۔۔۔۔۔ ایک بار انگیجمنٹ ہو جانے
دے پھر اس کے بعد دیکھتے گے کہ کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت نے کہا۔۔۔ ویسے ایک بات تو بتائے۔۔ آپ میری ہیلپ کس طرح کرے گی۔۔۔ اور آپ ہیلپ کر کیوں رہی ہے۔۔۔ ارسلان نے اچنبھے سے پوچھا۔۔۔

کس طرح کروں گی یہ میرا مسئلہ ہے اور کیوں کر رہی ہوں وقت آنے پر بتادوں گی۔۔۔ آیت نے کہا۔۔۔ اور آپ یہ بے موقع مجھے کال مت کیا کرے اوکے میں فری ہو کہ خود کال کر لیا کروں گی۔۔ آیت نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی۔۔۔

ہممم بڑی آئی ملکہ ڈون۔۔۔ ارسلان نے موبائل کو گھورتے کہا

دوسرے دن ہی حیدر کی فیملی آکر انگیجمنٹ کی ڈیٹ فائنل کر گئے عباس اور مرہا کے نکاح کے دن ہی آیت اور ارسلان کی انگیجمنٹ ڈیسیڈ ہوئی۔۔۔۔

سب ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے۔۔۔ رخسار بیٹا آپ اب ہمارے ساتھ چلے۔۔ آپ اکلوتی بہو اور بھابھی ہے تو آپ نے ہی سب تیاری کرنی ہے۔۔۔ رخسار کی ساس نے کہا۔۔۔ ٹائم بھی شارٹ ہے اور کام زیادہ ہے۔۔۔ رخسار نے سویرا اور باب کی طرف دیکھا۔۔۔ کوئی بات نہیں بیٹا آپ جائے وہاں آپکی زیادہ ضرورت ہے اور ویسے بھی ہم سب یہاں ہے۔۔۔ ماہین نے کہا۔۔۔ رخسار نے اثبات میں سر ہلادیا۔۔۔



اگلے ہی دن سب شاپنگ پر گئے عباس کے کہنے کے مطابق مرحانے ڈریس نہیں لیا۔۔۔ حالانکہ مرہا کو دو ڈریس بہت اچھے لگے۔۔۔ پر عباس کی بات یاد آنے پر اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہونے لگی۔۔۔ نکاح کا ڈریس اگر نہیں کوئی پسند آ رہا تو اور ڈریس لے لو ناں۔۔۔ منال نے کہا نہیں بھابھی مجھے اور کوئی ڈریس نہیں

Posted On Kitab Nagri

لینا۔۔۔ آپ جانتی تو ہے میں کہاں ایسے ڈریس پہنتی ہوں۔۔۔۔ لینا تو پرے گاڈئیر بھا بھی پریشے نے
چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ایسا کرو کوئی سمپل سے ڈریسز لے لو۔۔۔ منال نے پھر کہا مر جانے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔ وہ سب تھک کے
گھر لوٹی تورات ہو گئی۔۔۔۔

ولی نے فی الوقت آفس سے ڈرائیور کو بھیج دیا تھا۔۔۔۔

کر آئے آپ لوگ شاپنگ ماہین نے کچن سے نکلتے پوچھا۔۔۔۔ جی پھپھو کر لی ماما اور ممانی نے یہ ڈریس لیا ہے۔۔۔۔

منال نے ڈریس دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔ پریشے نے بہت تنگ کیا اس میڈم کے ناک پر ہی کوئی ڈریس نہیں

چڑھ رہا تھا۔۔۔۔ اور مر جانے بھی نکاح کا ڈریس نہیں لیا۔۔۔۔ اسے کیجو ٹیل ڈریسز لے دیے تھے۔۔۔۔

پریشے کی وجہ سے میرا ڈریس رہ گیا۔ منال نے منہ بسورتے کہا۔۔۔۔

ارے ٹینشن مت لے آپ میری بھائی لے دیں گے نا۔۔۔۔ پریشے نے میری کواتے دیکھ کر شرارت سے کہا۔۔۔۔

میر نے سوالیہ انداز سے رباب کو دیکھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ارے بیٹاجی آج شاپنگ پر گئے تھے ناتو مر حادور پریشہ کوڈریس پسند کرواتے کرواتے منال کا اپنا ڈریس رہ گیا رباب نے تفصیل سے بتایا۔۔۔۔۔ میر بھائی میں نے کہا بھی ہے کہ آپ کے مزاجی خدالے جائے گے پر آپکی زوجہ تو بس!!!! پریشہ نے مصنوعی آہ بھرتے کہا۔۔۔۔۔ منال کا دل کیا پریشہ کا گلابا دے۔۔۔۔۔ جو کبھی بھی کسی بھی وقت شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

تو کوئی بات نہیں میں لے جاؤں گا میریہ کہ کر ماہین کو کہنے لگا۔۔۔۔۔ آنی میں کھانا نہیں کھاؤنگا اپ پلینز کچھ دیر تک ایک کپ کافی میرے روم میں بھجوا دیجیئے گا۔۔۔۔۔ یہ کہ کر میر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔ بس آپی آپ ایویس ٹینشن لے رہی تھی۔۔۔۔۔ پریشہ نے پھر سے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔ منال گھور کر رہ گئی۔۔۔۔۔ پریشہ اٹھو یہ ساری شاپنگ سمیٹو۔۔۔۔۔ اور آیت کو بھی دکھا کر جلدی سے ڈائنگ ٹیبل پر پہنچو۔۔۔۔۔ بھائی بھی آنے والے ہو گے۔۔۔۔۔ سویرا نے پریشہ سے کہا۔۔۔۔۔ مر حا بھی پریشہ کے ساتھ مل کر چیزیں سمیٹنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال آپ زرا نسرین سے کہ کر کھانا تو لگوا لے۔۔۔ جی ممانی میں کہتی ہوں
لاونج میں اب تینوں خواتین ہی رہ گئی تھی۔۔۔ ساتھ ہی ولی کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا۔۔۔ ولی اندر آ کر سلام کر
کے سویرا کے پاس ہی بیٹھ گئے۔۔۔

آج بہت تھک گیا ہوں۔۔۔ آپ جلدی سے فریش ہو جائے منال کھانا لگوار ہی ہے۔۔۔ رباب نے کہا۔۔۔
ولی نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ ماہین بیٹا آپ نے کب جانا ہے شاپنگ کے لیے۔۔۔ ولی نے ماہین سے پوچھا۔۔۔
بھائی میرے پاس پہلے ہی سے بہت ڈریس پرے ہے میں ان میں سے کوئی پہن لوں گی۔۔۔ سکندر اور ولی
نے ماہین کو ہمیشہ اپنی بیٹی کی ہی طرح سمجھا۔۔۔ ماہین کو دیکھ کر انہیں بہت دکھ ہوتا جو محض انیس سال کی ہی
عمر میں طلاق کا تمغہ لے کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ اس کے بعد کتنے ہی رشتے آئے۔۔۔ لیکن ماہین کی نا۔ ہاں میں نہ
بدلی۔۔۔ ماہین کی خود کو ختم کرنے والی دھمکی نے سب کو چپ کر دیا اس کے بعد پھر کسی نے بھی ماہین کی دوبارہ
شادی کا زکر نہیں کیا۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ولی نے کڑے تیوروں سے کہا رباب آپ کل ساتھ جا کر ماہین کو شاپنگ کرواد دیجیے گا اور آیت
سے بھی کہیے گا کہ وہ بھی کچھ لے لیں۔۔۔ جی ٹھیک ہے۔۔۔

کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد سب اپنے روم میں چلے گئے۔۔۔

منال ایک کپ کافی میر کو بنا کر دے آئے۔۔۔ ماہین نے کہا۔۔۔

جی آئی ابھی بنا دیتی ہوں۔۔۔ منال نے ناچاہتے ہوئے بھی ہامی بھری۔۔۔

میر کے روم کا ڈور ہلکے سے ناک کرتے ہوئے منال کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندر آجائے۔۔۔ میر نے گھمبیر آواز میں کہا۔۔۔ منال نے جھجھکتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔ میر بیڈ پر لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔۔ بلیک ہاف سیلوز نثرٹ میں لا پرواہ سے حلیے میں بھی بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔ بلاشبہ میر شاندار پرسنالٹی کا مالک تھا اوپر سے اسکا سنجیدہ چہرہ کالی گہری آنکھیں مقابل کو بولنے سے پہلے سو بار سوچنے پر مجبور کر دیتی کہ بات کی جائے کہ نہیں۔۔۔

منال نے پاس آتے کہا آپ کی کافی۔۔۔ میر نے لیپ ٹاپ کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے منال سے کافی کا مگ پکڑ کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ کے منال کا ہاتھ پکڑا ہی تھا کہ منال ایک دم سے گھبرا گئی۔۔۔ کیا ہو گیا ہے منال؟؟ میر نے پیار سے پوچھا۔۔۔ وہ مجھے جانا ہے۔۔۔ منال نے جلدی سے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں تو چلی جانا میں کونسا تمہیں آج رات یہاں رکنے کو کہ رہا ہوں۔۔۔ میر نے معنی خیز سے کہتے ہوئے منال کو ہلکا سا جھٹکا دیا۔۔۔ منال اس افتاد کے لیے بالکل بھی تیار نہ تھی ایک دم سے میر کے اوپر گر گئی۔۔۔ شاہ۔۔۔ منال ابھی کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ میر نے اپنے ہونٹوں سے اسکی سانس روک دی۔۔۔

منال نے خود کو آزاد کروانے کی کوشش کی پر بے سود۔۔۔ منال کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔ میر کو جب اسکے گال پر آنسو محسوس ہوئے تو اسے خود سے الگ کیا۔۔۔ منال شش ایسے مت کرو یا۔۔۔ میر نے پیار سے یہ کہتے ہوئے اسکے آنسو صاف کرنے لگا۔۔۔ بہت برے ہے آپ۔۔۔ منال نے شکوہ کیا اچھا جی میں اور برا ہوں۔۔۔ میر نے سوال کیا۔۔۔

کل تیار رہنا شاپنگ کے لیے میں لے جاؤں گا۔۔۔ میر نے دوبارہ سے منال کو سینے سے لگاتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانے کس دن تجھکو ہم
سینے سے لگا کر دیکھیں گے ♥

مجھے نہیں جانا منال نے منہ بسورتے کہا۔۔۔۔

جانا تو آپکو پڑے گا۔۔۔ وہ بھی میرے ساتھ۔۔۔ تیار رہیے گا مسز۔ اور میں زبردستی بھی لے جاسکتا ہوں
۔۔۔ مجھے کوئی روکے گا بھی نہیں۔۔۔

مجھے نہیں جانا منال نے ایک دم سے خود کو الگ کرتے کہا کہ کرفور ای ڈور کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔ اگر آپ نہ
گئی تو مینس کچھ ایسا کروں گا جسے تم برداشت نہیں کر پاؤ گی مسز شاہ میر۔۔۔۔ میر کی بات نے منال کے چودہ طبق
روشن کر دیئے۔۔۔۔

میں کبھی آپکے روم میں نہیں آؤ گی۔۔۔ منال نے روم سے نکلتے کہا۔۔۔۔

یہ مت بھولو کہ ایک دن آپ کو اسی روم میں اپنے شاہ میر کے پاس آنا ہے۔۔۔۔ میر کی آواز اپنے پیچھے سنائی
دی۔۔۔۔ منال جلدی سے شرماتے ہوئے سینٹر کا ڈور کراس کر کے بھاگتی ہوئی اپنے روم میں آکر ہی دم لیا
www.kitabnagri.com

آیت اپنے روم میں نہ جانے کن سوچوں میں گم تھی۔۔۔۔ کہ رباب اندر آتی آیت سے کہنے لگی۔۔۔۔ آیت
آپکے ڈیڈ کہ رہے تھے۔۔۔ کہ آپ بھی اپنے لیے کچھ شاپنگ کر لے۔۔۔
آیت نے خالی خالی نظروں سے اپنی مام کو دیکھتے سوچنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا انہیں میری آنکھوں کی ویرانی نظر نہیں آتی۔۔۔ کیا انہیں نہیں پتا کہ انکی بیٹی کیا چاہتی ہے۔۔۔ آیت میں آپ سے کہ بات کر رہی ہوں۔۔۔ رباب نے سوچو میں گم آیت کو دیکھتے کہا۔۔۔
او کے مام کب جانا ہے۔ آیت نے سرد آہ بھرتے کہا۔۔۔ آج شام تک چلتے ہے۔۔۔ رباب کہ کر روم سے چلی گئی۔۔۔

وہ اپنے دل کا حال کسی کے بھی سامنے بیان کر کے اپنی ذات کا تماشا نہیں بنوانا چاہتی تھی۔۔۔ وہ جو کرنے جا رہی تھی۔۔۔ ان سب میں پتا نہیں اس کے حصے کیا آتا تھا۔۔۔
جسکی خاطر وہ اپنی زندگی کے ساتھ اتنا بڑا رسک لے رہی تھی وہ تو ان سب سے بے خبر اپنی زندگی میں مگن تھا۔۔۔

کچھ دن بعد ہی مر حاکا نکاح اور اسکی انگیمنجمنٹ تھی۔۔۔ مر حاکا خیال آتے ہی آیت کے دل میں نفرت کی شدید لہر دوڑ گئی۔

اسے یاد تھا جب زارا ماما اور سکندر بابا کے جانے کے بعد کیسے سب مر حاکو ہتھیلی کا چھالا بنا کر رکھتے۔۔۔ گھر میں کھانا بھی مر حاکا کی پسند سے بنتا۔۔۔ عباس ہر وقت اسے اپنے ساتھ ساتھ رکھتا۔۔۔ یہاں تک کہ کھیل بھی مر حاکا کی پسند سے کھیلے جاتے۔۔۔ کہاں جانا ہے کس جگہ سے آنسکر یم کھانی ہے وہ بھی مر حاکو ایسا ہیڈ کرتی۔۔۔ ایسے میں آیت ہمیشہ پس پشت چلی جاتی۔۔۔

یہ نہیں تھا کہ آیت کی کوئی ویلیو نہیں تھی۔۔۔ آیت کی بھی پسند کا خیال رکھا جاتا۔۔۔ پر پھر بھی آیت اپنا اور مر حاکا موازنہ کرتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریشے بھی چھوٹی تھی۔۔۔ پروہ ان سب سے ڈیفرنٹ تھی خوش رہنا اور سب کو خوش رکھنا اسکا پسندیدہ مشغلہ تھا۔۔۔ وہ بھی سب کی لاڈلی تھی خاص طور پر میر اور عباس کی اس میں جان تھی۔۔۔ اسکی ہر ضد اور ہر خواہش پوری کرنا گویا دونوں پر فرض تھا۔۔۔ جب بھی بات منوانی ہوتی سب گھر والے پریشے سے کہتے۔۔۔ اسکے لیے تو کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا۔۔۔ عباس اور میر سے بات منوانا۔۔۔

منال ابھی یونیورسٹی سے لوٹی ہی تھی۔۔۔ کہ میر کی لال آنے لگی منال نے کال پک کر کے سلام کیا۔۔۔ میر سلام کا جواب دیتے ہی پوچھنے لگا۔۔۔ رات ٹھیک سے نیند آگئی تھی نا۔۔۔

میر کی اس بات سے منال گنگ رہ گئی۔۔۔ منال کی سچویشن انجوائے کرتے ہوئے میر نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔۔۔

شاہ میر آپ بہت بد تمیز ہے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ آپ اتنے بے شرم ہو گے۔۔۔ منال نے غصے سے کہا۔۔۔

اوہوں مسز اب ایسا بھی کیا کر دیا تھا میں نے جو آپ مجھ معصوم پر الزام لگا رہی تھی۔۔۔ میر نے تنگ کرتے کہا۔۔۔ رہی رات والی بات تو اپنی مسز سے کون کافر شرماتا ہے

منال نے خود کو کمپوز کرتے کہا۔۔۔ اچھا بتائے کیسے فون کیا۔۔۔ چھ بجے تک ریڈی رہنا۔۔۔ شاپنگ پر جانا ہے۔۔۔ میر نے آفس کی فائل دیکھتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں جانا ماما لے آئے گی۔۔۔ منال نے کہا۔۔

میر کو ایک دم سے غصہ آنے لگا۔۔۔ منال میں کہ رہا ہوں کہ چھ بجے تک ریڈی رہنا تو مطلب ریڈی رہنا اور کے
۔۔۔ میں آکر کر گیٹ پر ہارن دوں گا۔۔۔ فوراً ہی باہر چلی آنا۔۔۔ اب کوئی اور بات نہیں سنوں گا۔۔۔ چاہوں
تو زبردستی بھی لے کر جاسکتا ہوں۔۔۔

میر کی بات سن کر منال نے منمناتے ہوئے کہا۔۔۔ ٹھیک ہے میں ریڈی ہو جاؤ گی۔۔۔

منال نے سویرا سے اجازت لے کر ریڈی ہونے اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔

میر کی گاڑی کا مخصوص ہارن سن کر منال باہر آ گئی۔۔۔

میر نے منال کے لیے فرنٹ دوراوپن کیا۔۔۔

منال کے بیٹھتے ہی میر نے زن سے گاڑی بھگادی۔

ناراض ہو؟ میر نے منال کو دیکھتے پوچھا

نہیں!!

منال نے باہر دیکھتے کہا۔۔۔ پھر چپ کیوں ہو۔۔۔ کوئی بات بھی نہیں کر رہی۔۔۔ منال نے ناراضی سے دیکھا میرا

جانا کوئی ضروری تو نہیں تھا۔۔۔ منال نے کہا۔۔۔ میر نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔۔ میرے ساتھ جانے میں

کوئی پر اہم ہے اگر ہی تو ہم واپس چلتے ہے۔۔۔ میر نے کہا۔۔۔

نہیں میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔

تو اور کیا مطلب تھا۔۔۔ آج سے پہلے کبھی بھی تمہیں اتنا فورس نہیں کیا۔۔۔ ہمیشہ تمہاری خوشی کا احترام کیا۔۔۔

کبھی اپنے رشتے کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا۔۔۔ کہ تمہیں یہ پسند نہیں۔۔۔ ان سب میں شاہ میر کہاں ہے؟؟ کبھی تو

Posted On Kitab Nagri

میرے دل کی طرف دیکھا کرو کہ میں کیا چاہتا ہوں میرے دل کی کیا خواہش ہے۔۔ اگر آج فرسٹ ٹائم تمہیں شاپنگ پر لے جانا چاہتا ہوں تو تم منہ بنا کر بیٹھ گئی ہو۔۔ آیت کیا بات ہے کیوں ایسے بیہو کرتی ہو۔۔ کوئی پر اہلم ہے تو مجھ سے شئیر کرو۔۔ ہسبینڈ ہوں تمہارا۔۔

میں کچھ دنوں سے اپکارویہ سمجھ نہیں پارہی۔۔ منال نے جھجکتے ہوئے کہا۔۔

کیا سمجھ نہیں پارہی۔۔ تفصیل سے بتاؤ۔۔ میرے پیار سے پوچھا۔۔ یہ ہی کہ رات آپ نے جو کیا۔۔ پھر

رخسار کی شادی پر بھی آپ نے مجھ سے کہا۔۔ اور اب یہ شاپنگ۔۔ منال نے سب باری باری بتایا۔۔

اوہ تو یہ بات ہے۔۔ تو کیا میں اب اپنی بیوی سے رومینس نہیں کر سکتا۔۔ میرا بھی دل ہے منال اب میں

ساری عمر تو ایک سا نہیں رہ سکتا۔۔۔ تم وائف ہو میری پیار ہے مجھے تم سے۔۔۔ کتنے سال ہو گئے ہے

ہمارے نکاح کو آج تک تمہیں کبھی کچھ نہیں کہا۔۔ پر اب میرا بھی دل چاہتا ہے کہ میں تمہیں بتاؤ کہ تم

میرے لیے کتنی خاص ہو۔۔ مجھی تمہاری کتنی ضرورت ہے۔۔۔ میرا بھی دل چاہتا ہے کہ میں تم سے اپنے

پیار کا اظہار کروں۔۔ شاہ میر کی بات سن کر منال کی شرم سے پلکیں لرزنے لگی۔۔

میر نے پیار سے اپنی منال کو دیکھا جو کتنی پاکیزہ سی تھی۔۔۔

پتا نہیں بعد میں کیا ہو گا۔۔ میر نے سوچا۔۔ اب گھر چلے یا شاپنگ پر چلے۔۔ میر نے پوچھا۔۔

جیسے آپ کی مرضی۔۔ منال نے ابھی بھی ہامی نہیں بھری۔۔ میر نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا مسز شاہ میر

آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔ اور گاڑی مال کی طرف موڑ دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال کو نیوی بلیو کالر کی خوبصورت سی فراک لے کر دی خود اپنے لیے سیم کالر میں ٹوپس لیا۔۔۔ ساتھ میں میچنگ بینگلز ایر رنگ بھی لے کر دی۔۔۔ میر نے بھی دل کھول کر اپنی مرضی پوری کی اور سب اپنی پسند سے لے کر دیا۔۔۔ واپسی میں اچھا سا ڈنر کر کے رات دس بجے کے قریب گھر آئے

منال نے سب کو اپنی شاپنگ دکھائی۔۔۔ آپ لگتا ہے میر بھائی نے اپنی پسند سے سب لے کر دیا ہے آپ کی چوائس تو بس ایویں سی ہے۔۔۔ پریشے نے تنگ کرتے کہا۔۔۔ منال نے گھور کر دیکھتے ہوئے اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئی

ارسلان کے گھر سے آیت کے لیے انگلینڈ کا ڈریس اور ساتھ میں سب چیزیں آگئی آیت کو کسی بھی چیز میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔۔۔ وہ بیزار سی بیٹھی سب کچھ دیکھ رہی تھی۔۔۔ حالانکہ سب کچھ بہت شاندار تھا۔۔۔

مرحہ آپ نے کب جانا ہے ڈریس لینے دو دن رہ گئے ہے۔۔۔ ماہین نے مرحا سے پوچھا۔۔۔

مرحہ کے لیے میں ڈریس لے آیا ہوں۔۔۔ عباس نے لاونج میں قدم رکھتے کہا۔۔۔

سویرا نے اپنے بیٹے کو دیکھا جس کی کوئی کل سیدھی نہ تھی۔۔۔ آپ کیوں لائے۔۔۔ وہ تو ہم نے لانا تھا۔۔۔

سویرا نے عباس سے کہا۔۔۔

کم ان مام آپ لائے یا میں بات تو ایک ہی ہے نا۔۔۔ اور ویسے بھی نکاح میرا اور مرحا کا ہے اور اس خاص دن کے موقع پر میں اسے اپنے من پسند رنگ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔ سویرا نے عباس کو دیکھا جو اپنی محبت کی شدت میں اپنے باپ جیسا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکو اچھا نہیں لگا کیا۔۔۔ عباس نے اپنی مام سے پوچھا۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں ہمیں آپکی خوشی سے بڑھ کر کچھ نہیں۔۔۔

سب لاونج میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔ کہ
عباس ہاتھ میں ایک بڑا سا باکس تھامے آتے ہوئے دکھائی دیا۔۔
اسلام علیکم!! عباس نے سب کو سلام کیا۔۔ سب کو دیکھتے ہوئے مر حاکونہ پا کر پریشہ کو دیکھتے ہوئے اشارے
سے پوچھا۔۔

پریشہ نے بھی شرارت سے کہا بھائی میں مر حاکو بلا کر لاتی ہوں۔۔۔
عباس نے سب کو اپنی طرف گھورتا پا کر منہ دوسری طرف کر کے مسکرا نے لگا۔۔
اس باکس میں کیا ہے؟؟ ماہین نے عباس سے پوچھا۔۔
اس میں مر حاکا ڈریس ہے۔۔۔ ارے واہ جی ہمیں تو دکھانا منال نے دیکھنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

اس سے پہلے عباس کوئی جواب دیتا مر حاکو آتے دیکھ کر اس کی طرف بڑھا۔۔
مر حاکو عباس کو اپنی طرف آتے دیکھ گبھرا گئی۔۔
یہ لو تمہارا نکاح کا ڈریس اوکے۔۔

مر حاکو لو تو سہی ہم بھی تو دیکھے کہ بھائی کی چوائس کیسی ہے۔ پریشہ نے کہا۔۔
مر حانے ابھی باکس کو بیگ میں سے نکالا ہی تھا کہ عباس نے روک دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاکو یہ ڈریس پہنے ہوئے آپ کل ہی دیکھیے گا۔۔ ابھی کسی کو نہیں دکھاناو کے۔۔ عباس نے پہلے سب کو جواب دیا پھر مرحاکو کہا سب نے عباس کی طرف حیرت سے دیکھا۔۔۔
پر مجھے بھی تو دیکھنا ہے نا۔۔ مرحانے چھوٹی سی ناک کو پھلاتے ہوئے کہا۔۔ میں نے تمہیں منع نہیں کیا نا۔۔۔
تم روم میں جا کر دیکھ لینا۔۔

اب روم میں جا کر رکھ آؤ۔۔۔ مرحاروم میں جانے لگی۔۔ پریشے کو اسکے پیچھے جاتے دیکھ کر عباس نے پکارا۔۔
پری واپس آؤ۔۔ بھائی میں تو بس ایسے ہی جا رہی تھی۔۔ جانتا ہوں میں عباس نے مصنوعی گھورا۔۔۔ سب ہنسنے لگ گئے۔۔۔

ویسے عباس بیٹا یہ تو زیادتی ہے نا آپ نے ہمیں ڈریس نہیں دیکھنے دیا۔۔۔ رباب نے شرارت سے کہا۔۔
سب جانتے تھے کہ عباس اپنی چیزوں کے معاملے میں بہت پوزیسو ہے۔۔ اسکی چیزوں کو کوئی بنا پوچھے ٹچ بھی کرے تو سارا گھر سر پر اٹھالیتا۔۔۔ اسی وجہ سے عباس کے روم میں جانے کی کوئی ہمت نہ کرتا۔۔۔
لیکن بات جہاں مرحاکی ہوا اتنا پاگل پن تو اسکا بنتا تھا۔۔۔ سب جان گئے تھے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔۔۔
آگے کسی کو کچھ بھی کہنے کی ضرورت ہی نہ پڑی۔۔۔
ارے ممانی جان کل کی تو بات ہے آپ سب نے ہی دیکھ لینا ہے۔۔۔ وہ تو اس وجہ سے کہا ہے کہ آپ سب کے ایکسپریشن دیکھنا چاہتا ہوں بس۔۔۔ عباس نے سادگی سے اپنی چالاکی بتائی۔۔۔
بس بس سب جانتی ہوں۔۔۔
رباب نے پیار سے اسکا ہیر سٹائل خراب کرتے کہا

Posted On Kitab Nagri

آیت گم صم سی بیٹھی یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسکے چہرے پر کوئی خوشی نہ تھی۔۔۔ عباس نے آیت کو دیکھا۔۔۔ اور پوچھنے لگا۔۔۔

آیت تمہیں کیا ہوا طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔ ایسے کیوں چپ بیٹھی ہو۔۔۔ عباس کا ایسے پوچھنا تھا کہ آیت ایک دم سے رونے لگی۔۔۔

آیت کیا ہوا ہے ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔ عباس نے آیت کا ہاتھ تھامتے کہا۔۔۔ جو بھی تھا وہ سب کزن کے ساتھ ساتھ بچپن کے بہت اچھے دوست تھے۔۔۔ بہت سی باتیں تھی جن کو وہ آج بھی یاد کر کے اپنے گزرے ہوئے اچھے دنوں کو یاد کر خوش ہوتے تھے۔۔۔

آیت بولو بھی۔۔۔ عباس نے آیت کو پریشانی سے دیکھتے کہا۔۔۔ ایک پل کو آیت نے دکھ سے عباس کو دیکھا۔۔۔ وہ کیا کرنے جا رہی تھی اس کے ساتھ۔۔۔ کتنا خوش ہے یہ۔۔۔ اور میں کیا زہر گھولنے جا رہی ہوں۔۔۔ مر جا جیسے ہی واپس آئی آیت نے مر حاکو دیکھا۔۔۔ آہستہ سے اپنا ہاتھ عباس کے ہاتھ سے چھڑوا کر آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔

مر حادیکھو نا آیت کو کچھ بول بھی نہیں رہی بس روتے جا رہی ہے۔۔۔ مر حانے آیت کو دیکھا اور اسکے پاس چلی آئی۔۔۔ سب ہیباں تینوں کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔ مر حانے آیت کو گلے لگایا۔۔۔ اور اسے چپ کروانے لگی۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بس وہ انگیمنجمنٹ کی وجہ سے بس۔۔۔ انوں آیت تم نے تو ڈرا ہی دیا۔۔۔ عباس نے کہا۔۔۔ ابھی بس انگیمنجمنٹ ہی ہے شادی تو نہیں ہے نا۔۔۔ کہیں تم اسی وجہ سے تو اس نہیں ہو کہ ابھی صرف انگیمنجمنٹ ہی کر رہے ہیں۔۔۔ پریشے نے شرارت سے کہا۔۔۔ پری کی بات پر سبھی ہنسنے لگے۔۔۔ آیت بھی دھیمے سے مسکرا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)
knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

رات کو مر حائے روم میں آئی اور ڈریس دیکھنے لگی وائٹ کلر کا بہت ہی خوبصورت سا شرارہ تھا جس پر گولڈن اور
سلور کلر کا کام ہوا تھا پورا ڈریس سٹونز سے چمک رہا تھا کوئی بھی ایک خالی جگہ نہ چھوڑی گئی تھی جو آنکھوں کو خیرہ
کر رہا تھا ڈوپٹہ ملٹی کلر میں تھا بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا داتھ میں میچنگ جیولری بھی تھی خوبصورت سی بینگلز

Posted On Kitab Nagri

کے سیٹ تھے وہ ڈریس عباس نے کتنی محبت اور چاہ سے لیا تھا اسکا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہ تھا مگر حابہت پیار سے ڈوپٹے پر ہاتھ پھیر رہی تھی کہ ابھی ڈریس دیکھ ہی رہی تھی کہ عباس کی کال آنے لگی۔۔۔ مرحانے کانپتے ہاتھ سے کال پک کی۔۔۔

کیا کر رہی تھی کب سے کال کر رہا ہوں۔۔۔ عباس نے پیار سے کہا۔۔۔
وہ میں ڈریس دیکھ رہی تھی۔۔۔ مرحانے کہا۔۔۔

پھر کیسا لگا۔۔۔ بہت اچھا ہے پر۔۔۔ مرحانے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔۔۔ عباس نے پوچھا۔۔۔
وہ میں اتنا ہیوی ڈریس کیسے کیری کروں گی۔۔۔ مرحانے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔ اوہ بس اتنی سی بات عباس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

اگر کہو تو تمہیں اٹھا کر لے جاؤں۔۔۔ عباس نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں وہ تو میں بس۔۔۔ کبھی پہنا نہیں نا اتنا ہیوی ڈریس۔۔۔ مرحانے کہا۔۔۔ ڈونٹ وری سویٹ ہارٹ میں

تمہارے ساتھ ساتھ ہی رہوں گا۔۔۔

کل جب ریڈی ہو جاؤں گی تو میں چاہتا ہوں میں تمہیں سب سے پہلے دیکھوں۔۔۔۔۔ تم نے کل کسی کو بھی اپنا چہرہ

نہیں دکھانا۔۔۔ میں کیسے یہ۔۔۔ تم ایسا کرنا گھو نگھٹ اوڑھ لینا۔۔۔ عباس نے آرام سے مشورہ دیا۔۔۔ عباس کی

بات سن کر مرحانے آنکھیں پھٹی رہ گئی۔۔۔ مجھے نہیں نکالنا کوئی گھو نگھٹ۔۔۔ ایسے کون کرتا ہے۔۔۔ مرحانے

عاجز ہوتے کہا۔۔۔ مرحانے کسی کو بھی مجھ سے پہلے اپنا چہرہ نہیں دکھاو گی از ڈیٹ کلیر۔۔۔

مرحانے منہ بناتے اوکے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بات سنو۔۔۔ تم خوش ہونا۔۔۔ میں تو بہت خوش ہوں مر حانے کوئی بھی جواب دیے بنا کال کاٹ دی۔۔۔۔
عباس نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے موبائل کو اپنے سینے سے لگایا اور ہنستے ہوئے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔

پریشے آیت اور مر حاکو مہندی لگانے لگی تھی آج سب آیت کے روم میں بیٹھی تھی۔۔۔ مر حابھائی کا نام لکھ دوں
ناں پری نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

مر حاجور خسار کی بات مہندی والی بات یاد کر رہی تھی جب عباس نے اسے اپنے نام کی مہندی لگانے والی بات کہی
تھی۔۔۔ تب اسے پتا نہیں تھا کہ عباس اپنی بات کتنی جلدی پوری کرنے والا ہے۔۔۔

مر حاکے ہونٹوں پر بہت پیاری سی مسکان تھی۔۔۔۔ بھابھی جان ابھی سے ہی بھائی کے خیالوں میں کھو گئی
ہے۔ پری نے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

آیت بھی مر حاکو دیکھنے لگی۔۔۔ ایک پل کو اسے مر حاجر رشک آیا۔۔۔ پری نے مر حاکے ہاتھ پر۔۔۔ اے اور ایم
لکھ دیا ابھی وہ کچھ اور کہتی کہ منال کے فون پر خسار کا لنگ آنے لگا۔۔۔۔

منال نے فون کا پک کر کے سپیکر آن کیا۔۔۔ اسلام علیکم مسز میر کیسی ہے آپ؟؟؟ خسار نے شرارت سے

کہا۔۔۔ وعلیکم اسلام مسز شاہ آپ سنائے کیسی ہے ہم تو ٹھیک ہی ہے۔۔۔ سبھی ہنسنے لگ پڑی۔۔۔ میں بہت

مس کر رہی ہوں تم سب کو خسار نے ادا سی سے کہا۔۔۔ ایک منٹ رکو میں ویڈیو کال کرتی ہوں۔۔۔ منال نے

کٹ کر کے خسار کو ویڈیو کال کی۔۔۔ خسار سب کو اکٹھے بیٹھے دیکھ کر خوش ہو گئی۔۔۔ کیا کر رہی ہو تم سب

۔۔۔ آپ مہندی لگا رہی ہوں۔۔۔ دیکھ کر بتائے کیسی ہے۔۔۔ پری نے پوچھا۔۔۔ ارے واہ پری بہت اچھی لگائی

ہے۔۔۔ خسار نے دل سے تعریف کی۔۔۔۔ اف آپ آپ بھی ہوتی تو کتنا مزہ آتا نا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال نے پری کو گھورا۔۔۔ وہ پہلے ہی سے اداس ہے اور تم اسے اور اداس کر رہی ہو۔۔۔ آپ نے کل ادھر ہی رکنا ہے ہمارے پاس بس۔ آیت نے فرمائش کی۔۔۔ میں تو رکھی جاؤں گی کہو تو ارسلان کو بھی روک لے گے۔۔۔ کیوں منال ٹھیک ہے نا۔۔۔ رخسار نے آیت کو تنگ کرتے کہا۔۔۔ آیت پھیکا سا ہنس دی۔۔۔ عباس کیسا ہے رخسار مر حاسے پوچھنے لگی۔۔۔ مر حامنہ کھولے رخسار کو دیکھنے لگی مجھے کیا پتا کہ وہ کیسے ہے۔۔۔ اوہ اب تو عباس وہ ہو گئے ہے جی۔۔۔ رخسار نے وہ کو لمبا کھینچتے کہا۔۔۔

اب آپ سنائے مسز میر آج کل بڑی شاپنگ ہو رہی ہے۔۔۔ میرے پیارے سے میر بھائی کا والٹ خالی کروایا جا رہا ہے۔۔۔ سہی بیویوں والے گٹس آگئے ہے اب تو مسز منال میں۔۔۔ رخسار کی بات سن کر منال نے پری کو گھورا کیونکہ یہ سب خبریں وہی پہنچاتی ہے۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا پری جلدی سے بولی سب ایک دوسرے کو تنگ کرنے لگی۔۔۔

آخر کار وہ دن بھی آگیا جس دن کا عباس کو بے صبری سے انتظار تھا۔۔۔ عباس نے ولاہ کے لان میں ہی سارا فنکشن اریج کروایا تھا۔۔۔ لان پہلے سے ہی بہت خوبصورت تھا اور کچھ عباس نے پھولوں کی بہت ہی عمدہ ڈیکوریشن کروائی تھی۔۔۔ پورا لان وائٹ اور ریڈ پھولوں سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا سٹیج پر دونوں کیپلز کے بیٹھنے کے لیے الگ الگ سیٹنگ کروائی گئی تھی۔۔۔ بس فلاورز کا کلر کا مبی نیشن الگ تھا۔۔۔ مر حاور آیت کو بیوٹیشن نے بہت ہی خوبصورت تیار کیا تھا۔۔۔ آیت کا اپیل گرین کلر کی میکسی تھی جس پر گولڈن کام ہوا تھا۔۔۔ اونچا سا جوڑا بنائے گولڈن کلر کی جیولری پہنے آیت شہزادی لگ رہی تھی۔ بڑی

Posted On Kitab Nagri

بڑی کانچ سی خوبصورت آنکھیں ہر کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتی تھی۔۔۔ آج تو آیت کو کوئی بھی دیکھتا تو اسکے صدقے واری جاتا وہ لگ بھی بہت پیاری رہی تھی۔۔۔

دوسری طرف مر حوائٹ ڈریس پہنے آسمان سے اتری کوئی حور لگ رہی تھی بالوں کو نیچے سے کرل ڈال کر کھلا چھوڑا گیا تھا۔۔۔

مرحانے جب بیوٹیشن سے گھونگھٹ کا کہا وہ ہونفتوں کی طرح اسکا منہ تگنے لگی۔۔۔ آپ پلیز ویسا ہی کرے جیسا میں کہ رہی ہوں۔۔۔ پری اور منال روم میں داخل ہوئی۔۔۔ آیت تم تو آج پہنچانی نہیں جارہی۔۔۔ ماشا اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ مرحاتم نے گھونگھٹ کیوں نکالا ہے۔۔۔ پری نے کہا۔۔۔ اور منہ تو دکھاؤ نا۔۔۔ آپکے بھائی جی کا آرڈر ہے مرحا یہ کہنا تھا کہ منال اور پری سمجھتے ہوئے ہنسے لگی۔۔۔

دونوں کو الگ الگ سیٹج پر بٹھا دیا گیا۔۔۔ عباس نے بھی وائٹ کلر کے کرتا شلوار کے ساتھ سکائے کلر کی واسکٹ پہنے شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔ ارسلان نے بلیک کلر کے پینٹ کوٹ کے ساتھ اپیل گرین کلر کی شرٹ پہنی ہوئی تھی وہ بھی بہت ہنڈسم لگ رہا تھا۔۔۔ ولی نے آگے بڑھ کر دونوں کو گلے لگایا اور دعائیں دی۔۔۔ لان کی ساری لائٹ ایک دم سے آف ہو گئی۔۔۔ سب میں ہلچل مچ گئی۔۔۔ ایک مخصوص جگہ پر روشنی پری تو سب اس طرف دیکھنے لگے۔۔۔ جب دیکھا تو زارون بلیک کلر کے کرتا شلوار میں کھڑا نظر آیا۔۔۔ سب سے پہلے پری نے چیختے ہوئے زارون کا نام لیا۔۔۔

ساتھ ہی لان کی لائٹ آن کر دی گئی۔۔۔ زارون آگے بڑھ کر عباس کو گلے لگایا۔۔۔ واہ بھائی آخر کو آپ نے اس چڑیل کو قابو کر ہی لیا۔۔۔ اب بھابھی ہمارے عباس نے فوراً کہا اوکے باس۔۔۔ زارون نے کہا اور ارسلان سے ملنے لگا۔۔۔ سب ہی اسے دیکھ کر خوش ہوئے آیت زارون کے گلے لگتے ہی رونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت چپ ہو جاویہ ناہوار سلمان تمھاری خوف صورت شکل دیکھ کر بھاگ جائے۔۔۔۔ زارون نے آیت کو چپ
کرواتے کہا۔۔۔

سب سے پہلے ارسلان اور ایت کی انگیجمنٹ کی گئی۔۔۔ رخسار اور حیدر نے دونوں کو رنگ پکرائی۔۔۔ سب کے سامنے انہوں نے ایک دوسرے کو رنگ پہنائی۔۔۔ سب نے ان کا منہ میٹھا کر دیا۔۔۔ ارسلان نے جب ایت کو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا بلاشبہ آج آیت بھت خوبصورت لگ رہی تھی

اسکے بعد مر حاور عباس کے نکاح کے لیے مولوی صاحب آئے۔۔۔ پریشے اور منال نے ان دونوں کے درمیان نیٹ کا پردہ کر دیا۔۔۔ مر حاسکندر احمد آپکا نکاح عباس مرتضیٰ ملخ کے ساتھ کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے۔۔۔ مر حاور عباس دونوں نے ایک دوسرے کو قبول کرنے کا عندیہ دے دیا۔۔۔ سائن کرتے وقت مر حاکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔ میر اور رخسار نے آگے بڑھتے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما اور اسے دلا سے دیا مر حاسائن کرنے لگی ماہین کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔ کب کی انکی دل کی خواہش آج پوری ہوئی تھی۔۔۔ سب نے عباس کو گلے لگایا اور مبارک باد دی۔۔۔ عباس نے رباب اور ولی سے اجازت طلب نظروں سے دیکھا۔۔۔ ولی نے میر کو دیکھا۔۔۔ میر نے سر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ ولی اور رباب نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ عباس نے آگے بڑھ کر گھونگٹ کے اندر اپنا چہرہ لے جا کر سب سے پہلے مر حاکو خود دیکھا۔۔۔ مر حاکو دیکھ کر اپنی محبت کو سر خرودیکھ کر کہا مبارک ہو مسز عباس اور اسکے ماتھے پر اپنے پیار کی پہلی مہر لگائی۔۔۔ مر حانے ایک نظر عباس کو دیکھا اور نظریں جھکالی۔۔۔ زیادہ دیر اسکی آنکھوں میں نہ دیکھ پائی۔۔۔ عباس نے چہرہ باہر نکالا اور گھونگٹ الٹ دیا۔۔۔ جیسے ہی سب کی نظریں مر حاکے گئی سب کی زبان سے بے ساختہ ماشا اللہ نکلا۔۔۔ وہ دونوں ہی آج بہت بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔ سب نے ہی تعریف کی۔۔۔ سویرا تو اپنے شہزادوں جیسے بیٹے کو دیکھتے ہوئے اسکی

Posted On Kitab Nagri

نظریں اتار رہی تھی۔۔۔ رخسارِ منال اور مرِ حالِ گ سے ان دونوں کے صدقے واری جا رہی تھی۔۔۔ دونوں ساتھ میں بہت اچھے لگ رہے تھے۔۔۔ ماہین نے اپنے شیر دل عباس کو دیکھا اور اسے گلے لگا کر اس کا منہ چوما۔۔۔ اللہ تم دونوں کو بری نظر سے بچائے۔۔۔ آمین۔۔۔ ماہین نے دعادی

ارسلان نے بھی چور نظروں سے مرِ حا کو دیکھا۔۔۔ اسے عباس سے حسد ہونے لگا۔۔۔ سب نے باری باری ان کا منہ میٹھا کر دیا۔۔۔ اف بھائی آپ تو آج شہزادے لگ رہے ہیں۔۔۔ پری نے عباس سے کہا۔۔۔

آج عباس کو اتنی صبح ملک ولاء میں دیکھ کر سب حیران ہو گئے۔۔۔ کیونکہ عباس لاکھ کوششوں کے باوجود جلد نہ اٹھ پاتا۔۔۔

سبھی اس وقت ڈائینگ ٹیبل پر موجود ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

آج سورج کدھر سے طلوع ہوا ہے۔۔۔ ماہین نے عباس کو شرارت سے دیکھتے کہا۔۔۔

غالباً آج سورج مرتضیٰ ہاوس سے طلوع ہوا ہے۔۔۔ اسی لیے تو عباس بھائی جلد اٹھ گئے ہیں۔۔۔ زارون کہنے

لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج زارون کی واپسی تھی وہ بھی اس وقت ناشتہ کم باتیں زیادہ کر رہا تھا۔۔۔ مرِ حا بھی کالج جانے کے لیے ریڈی ہو کر آرہی تھی۔۔۔ عباس کو دیکھ کر ایک پل کو ٹھٹک کر رک گئی۔۔۔ آج اتنی جلدی یہ کیسے۔۔۔ مرِ حا خود سے سوال کرتی دھیرے دھیرے چلتی سب کو سلام کر کے اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔ عباس نے بھی سب کو سلام کیا اور مرِ حا کے عین سامنے والی چئیر پر بیٹھ گیا۔۔۔

جی برخوردار خیریت آج اتنی جلدی کیسے اٹھے۔۔۔ جی ماموں بس اب روز جلد ہی اٹھا کروں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے تو صبح ہی سر پر انر سے دیا۔۔ رباب نے کہا۔۔
ارے ممانی جان آپکو دیکھنے آیا ہوں۔۔ عباس نے رباب کرکان میں سرگوشی کی۔۔۔ خوب سمجھتی ہوں میں جو
آجکل تمہیں مجھ سے عشق ہو رہا ہے نا۔۔ رباب نے سر پر چیت لگاتے کہا۔۔
آیت مر حاجلدی سے ناشتہ کرو مجھے آج جلد آفس پہنچنا ہے۔۔ میر نے ان دونوں کو کہا۔۔
منال اور پریشے ریڈی ہے نامیر نے عباس سے پوچھا۔۔ عباس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔
میں سٹڈی میں ہوں میری چائے وہی بھجوا دینا۔۔ ولی صاحب کہہ کر چلے گئے۔۔
تو بھی مر حاتم کب ہمیں نکاح کی ٹریٹ دے رہی ہو؟؟؟ زارون نے کہا
زارون اب سے تم مر حاکا نام کی بجائے اسے بھا بھی کہا کرو گے۔۔۔ عباس نے زارون کو ٹوکا۔۔۔ بھائی مر حاتم
سے چھوٹی ہے۔۔۔
پر میں تم سے بڑا ہوں۔۔۔ اور اب یہ میری مسز ہے۔۔ اس حوالے سے رشتے میں اب یہ تم سے بڑی ہے۔۔ سو
آج سے میں تمہارے منہ سے میں اسکا نام نہ سنوں از ڈیٹ کلیئر۔۔۔ عباس نے غصے سے زارون کو دیکھتے کہا۔۔
سب ہی عباس کے منہ کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔ رباب اور میر کو عباس کا لہجہ بالکل پسند نہ آیا۔۔۔ اور میر آج سے
میں ان چاروں کو ڈراپ کر دیا کروں گا۔۔۔
میں تم دونوں کا باہر ویٹ کر رہا ہوں۔۔ پانچ منٹ میں باہر پہنچو۔۔ عباس کہہ کر باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔ یہ بھائی
کو کیا ہو گیا ہے زارون نے حیران ہوتے کہا۔۔۔ عباس غصے کا تیز ہے یہ سب جانتے ہے۔۔ پر عباس کا زارون سے
اس طرح بات کرنا سب کو ناگوار لگا۔۔۔ وہ اس قدر پوزیسو ہونے لگے گا مر حاکے لیے یہ ایک خطرناک بات
تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی مجھے نہیں جانا۔ آپ پلیز مجھے ڈراپ کر دے مر حانے عباس سے کہا۔۔۔ پلیز مر حانے آج تم چلی جاؤ میں بات کروں گا۔۔۔ وہ پہلے ہی غصے میں ہے۔۔

آیت اور مر حانے لگی۔۔۔ سوری زارون۔۔۔ مر حانے کہا۔۔۔ ارے تم سوی مت بولو۔۔۔ کوئی بات نہیں تمہاری تو کوئی غلطی نہیں مجھے خیال کرنا چاہیے تھا۔۔۔ زارون نے رسان سے کہا۔۔۔

اوکے پھر آج تم نہیں جا رہے شام کو ہم سب چلے گے میں سب کو ٹریٹ دوں گی۔۔۔ خوب انجوائے کرے گے مر حانے زارون سے کہا۔۔۔ اوکے بھابھی جی زارون نے ماحول کو ٹھیک کرنے کو کہا۔۔۔ اور اس کھڑوس کو نہیں بتانا مر حانے زارون کے کان میں یہ بات کہی اور باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

مر حانے کر پیچھے بیٹھ گئی عباس نے مر میں سے اسے دیکھا۔۔۔ تمہاری شال کدھر ہے عباس نے مر میں دیکھتے پوچھا۔۔۔

میں ایسے ہی جاتی ہوں۔۔۔ مر حانے کو بھی غصہ آنے لگا۔۔۔ جاؤ جا کر شال اوڑھ کر آؤ۔۔۔ عباس پلیز میں پہلے ہی لیٹ ہو رہی ہوں۔۔۔ منال نے چڑتے ہوئے کہا۔۔۔ آپلیز۔۔۔ افوں عباس اگر نہیں جانا تو بتا دو میں کیب میں چلی جاتی ہوں۔۔۔ اور وہ ہمارے ساتھ گاڑی میں ڈیلی ایسے ہی جاتی ہے۔۔۔ آج تمہیں سب یاد آرہا ہے خاموشی سے گاڑی چلاؤ۔۔۔ منال کو بھی غصہ آنے لگا۔۔۔ آج پریشے اور آیت بھی چپ تھی عباس بھی خاموشی سے گاڑی چلانے لگا۔۔۔ لیکن ہر تھوڑی دیر بعد مر حانے غصے سے گھورنا نہ بھولتا۔۔۔ منال کو پہلے یونیو سٹی ڈراپ کر کے ان تینوں کو کالج ڈراپ کیا۔۔۔ مر حانے ہی اترنے لگی عباس نے کہا۔۔۔ کل سے میں تمہیں ایسے نہ دیکھوں۔۔۔ شال اوڑھنی ہے۔۔۔ شکر کرو صرف شال کا کہا ہے میرا تو عبا پہنانے کا دل تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحانے تیکھی نظر عباس پر ڈالی اور اگے بڑھ گئی۔۔۔

آج ان سب نے سینٹورس مال جانا تھا۔۔۔ مرحانے رخسار کو بھی کال کر کے اسے وہاں پہنچنے کو کہا۔۔۔
سب ریڈی ہو کر سات بجے کے قریب گھر سے چلے گئے۔۔۔
براہو آج عباس جلد گھر آ گیا۔۔۔ گھر میں کوئی نہ نظر آیا۔
مام سب کدھر ہے۔۔۔

آج سب کو مرحانے نکاح کی خوشی میں ٹریٹ دی ہے۔۔۔ زارون کو بھی مرحانے آج نہ جانے دیا۔۔۔ سویرا نے
بے دھیانی میں عباس کو بتایا۔۔۔ عباس کو صبح والی بات یاد آئی۔۔۔ جو غصہ ٹھنڈا ہوا تھا۔۔۔ وہ پھر سے آنے لگا۔
عباس لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔

کیوں کرتی ہو ایسے؟؟ کیوں نہیں سمجھتی میری محبت کو؟؟ مجھ سے نہیں برداشت ہوتا کہ تم میرے علاوہ کسی سے
بھی بات کرو۔۔۔ عباس نے خود پر ضبط کرتے اپنے بالوں کو دبوچا۔۔۔ اور لگا سگریٹ سلگانے۔۔۔ دس بجے کے
قریب سب گھر آ گئے۔۔۔ اور اتنی ہی دیر میں عباس نے ایش ٹرے سگریٹ کے ٹکڑوں سے بھر دی۔۔۔
رات گئے تک سب آج کی مرحا کی دی گئی ٹریٹ اور زارون کی کروائی گئی شاپنگ پر بات کرتے کرتے رات کا
ایک بج گیا۔۔۔ جب ماہین نے سب کو انکے روم میں بھیجا کہ صبح جلدی اٹھنا ہوتا ہے۔۔۔

مرحا بھی اپنے روم میں آ گئی۔۔۔ وہ اپنے موبائل میں آج کی لی گئی سیلفیز دیکھنے میں اس قدر مگن تھی کہ عباس کا
اپنے روم میں آنے کا اسے پتہ نہ چلا۔۔۔

عباس نے اسکے ہاتھ سے ایک دم سے موبائل چھینتے ہوئے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

مرحاس پیش قدمی کے لیے تیار نہ تھی۔ ایک دم سے گبھرا گئی۔۔۔ عباس جوں جوں پکس دیکھنے لگا اسکا پارہ ہائی ہوتا گیا۔۔۔ کسی میں وہ سب زارون کے بالوں کو دبوچے کھڑی ہے تو کسی میں خود کے ساتھ ڈریس لگا کر چیک کرتی ہوئی پکس بنا رہی ہے۔۔۔ زارون کے ساتھ مرحا کی پکس دیکھ کر عباس کا غصہ سوانیزے پر پہنچ گیا۔۔۔ عباس نے غصے سے موبائل بیڈ پر پھینکا۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے۔۔۔ مرحا نے غصے سے کہا۔۔۔

ایک تو بنانا کیے آپ میرے روم میں آگئے۔۔۔ اور موبائل چھین کر چیک کرنے لگے۔۔۔ کہاں گئے آپکے گٹس۔۔۔ عباس کو پہلے سے ہی مرحا پر غصہ تھا۔ اس کے ٹانٹ کرنے پر مزید غصہ آنے لگا۔۔۔ اب تم مجھے گٹس سکھاؤ گی۔۔۔ عباس نے سختی سے مرحا کے بازو کو زور دے دبوچا۔۔۔

جو آج تم نے کیا اسکے بارے میں کیا کہو گی۔۔۔ عباس نے مزید دباو بڑھاتے کہا۔۔۔ مجھ سے پوچھنا تو دور بتانا بھی گوارا نہیں کیا۔۔۔ وجہ پوچھ سکتا ہوں۔۔۔ کس سے پوچھ کر آج سب کو ڈنر کروانے لے گئی۔۔۔ مرحا کو اب عباس کے غصے کی وجہ سمجھ آئی۔۔۔ میر بھائی سے پوچھ کر گئی تھی۔۔۔ اچھا اور مجھے بتانا بھی گوارا نہیں کیا۔۔۔ میں ہر کام کرنے کے لیے آپ کی پابند نہیں ہوں اور چھوڑے میرا بازو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔ اور جو مجھے درد ہو رہا ہے تمہارا یوں بنا بتائے جانے پر بولو۔۔۔ تم ہر کام کے لیے میری پابند ہو مت بھولوں اب میں تمہارا شوہر ہوں۔۔۔

جی ہاں ہے بد قسمتی سے آپ میرے شوہر ہے۔ پرا بھی رخصتی نہیں ہوئی۔ ابھی میں اپنے بھائی کے گھر ہوں۔۔۔ ابھی سے مجھ پر رعب جمانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ مرحا بھی کہاں باز آنے والی تھی۔ دونوں ہی کے مزاج

Posted On Kitab Nagri

ایک سے تھے۔۔ کیا کہا بد قسمتی سے یہ ہی کہا ہے نا۔۔ تو یہ بد قسمتی جب تک میری سانسیں چل رہی تھیں تمہارے ساتھ ہی رہے گی۔۔ عباس نے غصے سے کہا۔۔۔

آج کے بعد مجھے بن بتائے اس گھر سے باہر پاؤں نہیں نکالو گی۔۔۔ یہ نہ ہو میں دو دن میں تمہیں رخصت کروا کر لے جاؤں۔۔ اور تم جانتی ہو میں ایسا کر بھی دوں گا۔۔ ترس جاو گی باہر کی دنیا دیکھنے کے لیے۔۔ اور زارون سے بھی زرا فاصلے سے رہا کرو۔۔ یہ ہر وقت کا ہنسی مزاق مجھے پسند نہیں۔۔ عباس نے ایک اور پابندی لگاتے کہا۔۔۔ مجھے معلوم ہوتا نا کہ آپ نکاح کے بعد یہ سلوک کرے گے تو میں کبھی بھی آپ سے نکاح نہ کرتی۔۔۔ مرحا نے روتے ہوئے کہا۔۔ یہ مت کرو وہ مت کرو یہاں مت جاو وہ نہ کرو۔۔ آپ کو پسند کیا ہے پھر وہ بتا دے سانس بھی آپ کی پسند سے میں لوں۔۔۔

مرحا کے آنسو دیکھ کر عباس کا غصہ ایک دم سے اڑن چھو ہو گیا اور جس انداز سے مرحا نے کہا عباس کو اس پر بے حد پیار آنے لگا۔۔ سوچ لو اگر اپنی پسند بتا دی تو برداشت نہیں کر پاؤ گی۔۔۔ عباس نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔ اور اسے ایک دم سے اپنے سینے سے لگالیا۔۔۔

مت تنگ کیا کرو مرحا۔۔۔ نہیں برداشت کر پاتا کہ تم میرے علاوہ کسی سے بھی بات کرو۔۔۔ مرحا نے خود خو چھڑوانے کی کوشش کی پر عباس کی گرفت مضبوط تھی۔۔ کوشش بے کار تھی سویٹ ہارٹ عباس نے مرحا کے کان میں سرگوشی کی۔۔ آج کے بعد مت کرنا۔۔ میں ضبط کھونے لگتا ہوں۔۔ عباس نے بے بس ہوتے کہا اچھا مجھے چھوڑ دو دے۔۔۔ عباس نے مرحا کو خود سے الگ کیا۔۔ ابھی نکاح کو دن کتنے ہوئے تھے اور آپ مجھ سے جھگڑا کرنے لگے۔۔۔ عباس کو بھی اپنے جزباتی پن کا احساس ہوا۔۔۔ پر ماننا تو تھا نہیں۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر تم بتا کر جاتی میں کچھ نہ کہتا۔۔ میں اکیلی نہیں گئی تھی سب ساتھ میں تھے۔۔۔ مرحا نے منہ بسورتے کہا۔
اچھا جی اب۔۔۔ مجھ پر کتنا غصہ کیا۔۔۔ اوکے آئندہ غصہ نہیں کروں گا۔۔ اور مجھے رلایا بھی۔۔ ایک اور
شکوہ۔۔۔ اوکے آج کے بعد رلاؤں گا بھی نہیں۔۔۔ اور مجھے مارا بھی۔۔۔ عباس نے حیرت سے دیکھا۔۔۔ مارا
کب میں نے۔۔۔ بازوں کتنی زور سے پکرا۔۔۔ پر میں نے مارا تو نہیں نا۔۔۔ مجھے درد تو ہوا ناں۔۔۔ ہتھوڑے جیسا
ہاتھ ہے۔۔۔۔ اوکے آج کے بعد آرام سے ہاتھ لگاؤں گا۔۔۔ اب ٹھیک ہے کہ کچھ رہتا ہے۔۔۔ جی اب مجھے

Posted On Kitab Nagri

سوری کہے۔۔۔ مرحانے ٹھنکتے کہا۔۔۔ واٹ میں اب سوری بولوں۔۔۔ شوہر سے معافیاں منگواری ہی ہو۔۔۔ خدا کا خوف کھائو۔۔۔ مجھے ہے آپ بس سوری بولے۔۔۔ اوکے مسز عباس سوری۔۔۔ اب خوش۔ عباس نے کہا۔۔۔ جی جی بہت۔۔۔ اف یہ بیویاں کیا کیا کروالیتی ہے عباس نے دل میں کہا۔۔۔

وحدت عشق کے قائل ہے ہم صاحب

تم سے تم تک بس تم ہی ہو ♥♥

یہ کہتے ہوئے عباس نے مر حاکو گلے سے لگایا اسکے بالوں میں بوسہ دیتے ہوئے کہا اور روم سے باہر چلا گیا

عباس کے اس بدلتے روپ کو مر حاکے علاوہ کسی اور نے بھی رشک سے دیکھا

Kitab Nagri

منال کچھ دنوں سے سب بہت نوٹ کر رہی تھی کہیں کچھ تو غلط تھا۔۔۔ پر کیا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔ آیت کا انگینہ جمنٹ کے بعد بدلتا رویہ گم صم رہنا کسی سے بات نہ کرنا۔۔۔ اپنے روم سے نکلنا۔۔۔ اس نے آیت سے وجہ بھی پوچھی اسنے ایگزام کی ٹینشن کہہ کر ٹال دیا۔۔۔ اسی کشمش میں اسنے رخسار سے بات کرنے کی ٹھانی۔۔۔ کہ شاید وہ اسے کچھ بتا دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن منال نے رخسار کی طرف جانے کا کہا آیت نے تو سر سر درد کا بہانہ بنا دیا۔۔۔ پر مر حاد پریشہ راضی ہو گئی۔۔۔ شام کو وہ تینوں رخسار کے پاس موجود تھی رخسار انہیں دیکھ کر سر پر اُڑ ہی ہو گئی۔۔۔ اوہوں آج مسز میر نے کیسے وقت نکال لیا۔۔۔ رخسار نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔

بس کافی دن سے آنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔ منال یہ کہ کر باتیں کرنے لگی۔۔۔ آپنی حیدر بھائی کب تک آئے گے۔۔۔ مر حانے پوچھا۔۔۔ وہ تورات تک ہی آئے گے۔۔۔ ہم بور ہو رہی ہے آپ تو اہنی باتوں میں لگی ہے اب ہم کیا کرے۔۔۔ پریشہ نے منہ بسورتے کہا۔۔۔

اوہ تو تم ایسا کرو نالان میں چلی جاو۔۔۔ ارسلان وہی ہے اس سے باتیں کر لو۔۔۔ وہ بھی تو اب تمہارا جیجی ہے نا۔۔۔

آپنی مجھے نہیں جاننا۔۔۔ اب کیا بتاتی عباس کو پسند نہیں۔۔۔ میرا کسی سے بات کرنا۔۔۔ مر حانے جانے سے منع کر دیا۔۔۔

چلی جاونا۔۔۔ بری بات ہے۔۔۔ تائی امی بھی وہی ہے۔۔۔ رخسار نے پچکار تے ہوئے کہا۔۔۔ اوکے جی۔۔۔ چلو پری چلتے ہے۔۔۔ منال خود بھی ان دونوں کو یہاں سے بھیجنا چاہ رہی تھی تاکہ آیت کی بات کر سکے۔۔۔

وہ دونوں جب لان میں آئی تب وہاں صرف ارسلان بیٹھا تھا۔۔۔ مر حادو اسے دیکھ کر اندر جانے لگی تھی۔۔۔ پر ارسلان کی نظر پر گئی۔۔۔ تو اسے بھی مجبور الان کی طرف قدم بڑھانے پڑے۔۔۔

انہیں قریب آتے دیکھ کر ارسلان کھڑا ہو گیا۔۔۔ انہیں سلام کر کے بیٹھنے کو دعوت دی۔۔۔ پری تو جھٹ سے بیٹھ گئی۔۔۔ پری نے مر حاد کو اشارہ کیا بیٹھنے کا۔۔۔ ارسلان بالکل مر حاد کے سامنے والی چیر پر بیٹھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج آپ گھر پر ارسلان بھائی۔ پری نے کہا۔۔۔ جی بس وہ طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ اب کیا بتانا کہ آیت نے اسے پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا۔۔۔ آپ سنائے کہ کیسی ہے آج کیسے خیال آگیا آپکو ہمارے غریب خانے میں آنے کا۔۔۔ ارسلان نے مرہا کو غور سے دیکھتے کہا۔۔۔ بس ایسے ہی منال آپنی کا بہت دل تھا۔۔۔ پری نے ابھی کہا ہی تھا کہ اسکے نمبر پر کال آنے لگی دیکھا تو آیت کی کال تھی۔۔۔ پری نے شرارت سے ارسلان کو دیکھتے کہا۔۔۔ آیت کی کال ہے لگتا ہے اسے پتا چک گیا ہے کہ ہم اسکے انکے پاس بیٹے ہے۔۔۔

پری کال پک کر کے آیت سے بات کرنے لگی۔۔۔ ابھی ہم ارسلان بھائی سے آپکی ہی بات کر رہی تھی۔۔۔ پری کو تو موقع چاہئے تھا۔۔۔ پری میری بات سنو ایک سائیڈ پر ہو کر۔۔۔ آیت کی بات سن کر پری کھڑی ہو کر دوسری طرف جا کر بات سننے لگی۔۔۔

مجھے ارسلان کی پک چاہیے۔۔۔
آیت نے ایک دم سے کہا۔۔۔ پری نے حیران ہوتے بات سنی۔۔۔ آیت سے ایسی بات کی کبھی بھی توقع نہیں تھی۔۔۔ آیت میں کیسے یار ایسے اچھا نہیں لگتا۔۔۔ اوہوں تم بتانا مت بس ایک سائیڈ سے بنالو۔۔۔ اور مرہا کو بھی مت بتانا پلیز۔۔۔ وہ ایسے ہی غصہ کرے گی۔۔۔ پلیز پلیز آیت نے منت کرتے کہا اوکے۔۔۔

لگتا ہے پریشہ بہت شرارتی ہے۔۔۔ مرہا نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ عین اسی ٹائم پری پکس بنانے لگی۔۔۔ اب پکس کچھ ایسے تھی جس جگہ کھڑے ہو کر پری پکس بنا رہی تھی۔۔۔ ان دونوں کے سائیڈ پوز آرہے تھے۔۔۔ جس میں صاف نظر آرہا تھا کہ مرہا ارسلان کے ساتھ بیٹھی مسکرا رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسلان بھائی تو ٹھیک سے نظر بھی نہیں آرہے پری نے کہتے ہوئے دوسری طرف جاتے ہوئے پکس بنالی۔۔۔ ہممم
یہ ٹھیک ہے۔۔۔ پری نے پکس دیکھتے ہوئے آیت کو سب پکس سینڈ کر دی۔۔۔ مرزا اور ارسلان والی پک بھی
سینڈ کر دی۔۔۔ براقت اگر بتا کر آتا تو سب پہلے سے ہی تیاری کر لیتے۔۔۔ پر سدا فسوس ایسا کچھ بھی نہیں
ہوتا۔۔۔

منال نے رخسار سے آیت کی بات کی اسنے اسکا وہم کہہ کر ٹال دیا۔۔۔
مرحاکا بد قسمتی کہ وہ آج رخسار کے گھر گئی۔۔۔
آیت مرزا اور ارسلان کی پکس دیکھ کر سرشار ہو گئی۔۔۔
اسکا کام اور آسان ہو گیا۔۔۔

مرحاجھے اپنا موبائل دینا مجھے اپنی فرینڈ کو کال کرنی ہے۔۔۔ میرا کریڈٹ ختم ہو گیا ہے آیت نے کہتے ہوئے
موبائل لے لیا۔۔۔

اور اسکے نمبر سے ارسلان کو کال کرنے لگی ارسلان کو اسنے سب پہلے سے ہی سب سمجھا دیا تھا۔۔۔
وہ ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر مرحا سے موبائل لے کر ارسلان کو کبھی ٹیکسٹ کرتی تو کبھی کالز کرتی۔۔۔
بس اسے کسی موقع کی تلاش تھی۔۔۔

آیت یہ سب کرتے ہوئے نہ جانے کیسے سب بھول گئی کی جس کے لیے یہ سب کر رہی ہے وہ تو کچھ بھی نہیں لگتا
تھا۔۔۔ مرحا تو بہن تھی۔۔۔ عباس کتنا اچھا دوست تھا۔۔۔ پتا نہیں کیسے وہ مرحا سے اتنی خار کھانے لگی۔۔۔ کہ
حسد کی آگ میں جلتے ہوئے سب کچھ برباد کرنے پر تلی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا پری ایسے چپ کیوں بیٹھی ہو۔۔ کچھ نہیں ماہی پھوپھو بس زارون کو مس کر رہی ہوں۔۔۔
کتنے دن سے اس بندر نے فون بھی نہیں کیا۔۔ کل میرا برتھ ڈے ہے۔۔۔
اوہ تو یہ بات ہے۔۔ تو تم کر لو فون۔۔ تم جانتی تو ہو جس فیلڈ میں وہ ہے وہاں کتنی ٹف ڈیوٹی ہے۔۔ بس کر
دے آپ۔۔ اتنا بھی وہ بزی نہیں ہوتا۔۔۔

پری وہ ساتھ ساتھ مقابلے کے امتحان کی بھی تیاری کر رہا ہے۔۔۔ پھر تو زارون ایس پی بن جائے گا۔۔ اور ہو
سکتا ہے اسکی اسلام آباد میں ہی پوسٹنگ ہو جائے۔۔ اللہ کرے۔۔ پری نے جلدی سے بے اختیار ہوتے کہا۔
ماہین نے پیار سے اس معصوم دل کی پری کو دیکھا اور اسے خوش رہنے کی ڈھیر دعائیں دی۔۔۔
رخسار جب صبح اٹھی تو اسے ہلکا سا بخار تھا اسنے دھیان نہ دیا۔۔ جو شام تک شدت اختیار کر گیا۔۔ حیدر کی آج
میٹنگ تھی رخسار نے اپنی طبیعت خرابی کا نہ بتایا۔۔۔

جب حیدر شام کو میٹنگ اٹینڈ کر کے گھر لوٹا تو رخسار کو بے سدھ سویا پایا۔۔۔
ہاتھ لگانے پر پتا چلا کہ اسے کتنا تیز بخار ہے۔ حیدر نے جلدی سے رخسار کو اٹھانے کی کوشش کی۔۔ پر رخسار کو
کوئی ہوش ہوتی تو وہ اٹھتی نا۔۔ حیدر نے ڈاکٹر کو کال کر کے اسے گھر بلایا۔۔۔
ڈاکٹر نے انجکشن لگا کر کچھ میڈیسن لکھی اور خاص خیال کی تاکید کرتے چلا گیا۔۔۔

حیدر کتنی ہی دیر تک بیٹھا ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرتے بخار کی شدت کو کم کرنے لگا۔۔ جیسے ہی بخار کچھ کم ہوا
رخسار کو ہوش آنے لگا۔ حیدر نے بمشکل سے رخسار کو تھوڑا سا سلائس کھلایا اور دودھ پلا کر میڈیسن کھلائی۔۔۔
رات کے آخری پہر رخسار کو اپنی طبیعت کچھ بہتر ہوئی۔۔ پانی پینے کے لیے وہ جیسے ہی اٹھی حیدر کی اسی پل آنکھ

Posted On Kitab Nagri

کھل گئی۔ مجھے پانی پینا ہے۔۔ حیدر نے یا تھ پکر کر است روکا اور خود اٹھ کر اسے اپنے ہاتھ سے پانی پلایا۔۔ اب کیسا فیل کر رہی ہو۔۔

ٹھیک ہوں رخسار نے دو لفظی جواب دیا۔۔ مجھے بتایا کیوں نہیں کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں۔۔ بولو حیدر نے غصے سے پوچھا۔۔ آپکی میٹنگ تھی تو آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ رخسار کی اس بات سے حیدر کو اور غصہ آنے لگا۔۔ تم میری بیوی ہو تمہارے لیے نہیں ہونا تو کس کے لیے ہونا ہے بتاؤ۔۔ میں میٹنگ کینسل کر دیتا یا وہ میٹنگ ڈیڈاٹینڈ کر لیتے۔۔۔

کبھی کبھی تو تم بچوں والی حرکتیں کرتی ہو۔۔ حیدر کے ڈانٹنے سے رخسار نے رونا شروع کر دیا۔۔۔
اب کیوں رو رہی ہو۔۔ حیدر نے اپنے ساتھ لگاتے کہا۔۔ ایک تو میری طبیعت ٹھیک نہیں اوپر سے آپ ڈانٹ رہے ہیں۔۔۔ رخسار نے منہ بسورتے کہا۔۔

اچھا بابا اب رو مت اور آج سے ایسا نہیں کرنا اوکے حیدر نے سر پر بوسہ دیتے کہا۔۔۔
میں آج اتنا تھک گیا ہوں پہلے سارا دن میٹنگ میں گزر گیا پھر گھر آ کر مسز حیدر جی نے اپنی خدمت کروانے پر لگا دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چائے بناؤ آپکے لیے۔۔ رخسار نے حیدر کے سینے سے سراٹھاتے پوچھا۔۔ نہیں مائی پر نسزرات کے اس پہر چائے نہیں پی سکتا۔۔ ہاں اگر تم کسی اور طرح تھکن اتارنا چاہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔ حیدر نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔ رخسار پہلو بدل کر رہ گئی۔۔ اف مجھے تو ابھی بھی بہت تیز بخار ہے۔۔ رخسار نے کہتے ہوئے من تک بلیک ٹان کر کیت گئی۔۔ حیدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ بخار میں بھی آپکا دماغ بہت تیز چلتا

ہے۔۔۔♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

منال آج صبح لان میں واک کر رہی تھی جب میر جاگنگ کرتے ہوئے اینٹر ہوا۔۔۔
منال کے قریب جا کر اس کے کان میں کہا گڈ مارنگ مسز شاہ میر۔۔۔ منال جو کہ اپنی دھیان میں تھی میر کے اس طرح کہنے سے ایک دم ڈر گئی۔۔۔ اوہ آپ۔۔۔ آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔۔۔ منال نے اپنے دل کی سائیڈ پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔ اور اپنی تیز ہوتی ہارٹ بیٹ کونار مل کرنے لگی۔۔۔ شاہ میر آپ بھی نا۔۔۔ منال نے خفگی سے کہا۔۔۔ ابھی میرا ہارٹ فیل ہو جاتا۔۔۔ دیکھیے میری ہارٹ بیٹ کتنی تیز ہو گئی۔۔۔ اوہ اچھا لاؤد کھاؤ میں بھی تو دیکھوں کہ کتنی تیز ہو گئی ہے۔۔۔ میر نے ہاتھ اگے بڑھاتے کہا۔۔۔ میر کی اس بات سے منال کی کان کی لولال ہو گئی۔۔۔ صبح صبح نکھری سی منال سیدھے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔ میر نے نظریں چراتے کہا۔۔۔ یونی کے لیے ریڈی نہیں ہوئی۔۔۔ آج میں نہیں جا رہی۔۔۔ پری بھی آج نہیں جائے گی۔۔۔ بقول اسکے کہ آج میرا ہر تھ ڈے ہے تو وہ نہیں جائے گی۔۔۔ یہ کہ کر منال آگے بڑھنے لگی کہ میر نے ہاتھ پکڑ کر روک لیا۔۔۔ مجھ سے بھی بات کر لیا کرو فوراً ہی بھاگنے کی پڑی رہتی ہے۔۔۔ کبھی اپنے اس معصوم نامدار شوہر سے بھی پوچھ لیا کرو۔۔۔ میر نے شکوہ کیا۔۔۔ کیا پوچھوں؟؟ منال نے جواب دینے کی بجائے الٹا سوال کر دیا۔۔۔ اب یہ بھی میں بتاؤ۔۔۔ تو ہاں بتائے نا۔ منال نے کہا۔۔۔ کسی دن بیڈروم میں آنا زرا تفصیل سے بتاؤں گا اوکے۔۔۔ ابھی تو فلحال میرے لیے جو س بناؤ۔۔۔ نسرین ملازمہ کی کل سے طبیعت کچھ ٹھیک نہیں۔۔۔ میر یہ کہ کر اندر کی جانب چلا گیا۔۔۔ منال بھی پیچھے پیچھے آنے لگی۔۔۔

آج صرف مر حاکو جانا تھا آیت نے بھی طبیعت خرابی کا کہ کر چھٹی کر لی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے اکیلی مر حاکو دیکھ کر آج شکر کیا۔۔۔ اس دن کے جھگڑے کے بعد سے دونوں نہ بولے تھے۔۔۔
عباس نے اس کے لیے فرنٹ سیٹ کا ڈور اوپن کیا۔۔۔ مر حاکو موٹی سے بیٹھ گئی۔۔۔ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے
عباس نے مر حاکو دیکھا۔۔۔ جو بالکل چپ بیٹھی تھی۔۔۔ ناراض ہو۔۔۔ نہیں تو میں کیوں ہونے لگی ناراض۔۔۔
مر حاکو نے ونڈو سے باہر دیکھتے کہا۔۔۔ تو ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔ عباس نے فرمائش کی۔۔۔ مر حاکو نے تیکھی
نظروں سے دیکھا۔۔۔ نہ کرو مر حاکو تو پہلے سے ہی تمہاری ان جان لیوا نظروں سے گھائل ہوں۔۔۔ عباس
نے مر حاکو ہاتھ پکرتے ہوئے لگاتے کہا۔۔۔

چھوڑے میرا ہاتھ۔ مر حاکو نے ایک دم سے اپنا ہاتھ چھڑواتے کہا۔۔۔ عباس کو اس کا لہجہ سخت ناگوار لگا۔۔۔ بات کیا
ہے۔۔۔ جو ایسے بی ہو کر رہی ہو۔۔۔ کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ اور اگر ہو بھی تو آپ کو اس سے کیا۔۔۔ آپ تو بس حکم
چلانا جانتے ہیں۔۔۔ تم ابھی تک ان باتوں کو دل سے لگا کر بیٹھی ہو۔۔۔ حالانکہ میں نے سوری بھی کہہ دیا تھا۔۔۔ مجھ
پر احسان نہیں کیا تھا۔۔۔ غلطی بھی آپ کی تھی۔۔۔ آپ کی وجہ سے میری سب فرینڈز میرے اس شال کو اوڑھنے پر کتنا
مزاق بناتی ہیں۔۔۔ زارون کی کتنی بار کی گئی کالز کو میں نے انکوری کیا۔۔۔ کیونکہ آپ کو پسند نہیں۔۔۔ ایسا کب
تک چلے گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں صرف میری پسند سے ہونا چاہیے کوئی کیا کہتا ہے کہا نہیں۔۔۔ اس بات کو اہمیت مت دواؤ کے۔۔۔ بالکل
اپکو کیا فرق پرتا ہے۔۔۔ مجھے اس معاملے پر تم سے کوئی بحث نہیں کرنی۔۔۔ صبح میرا موڈ مت خراب
کرو۔۔۔ آج مجھے ویسے بھی آفس میں بہت کام ہے۔۔۔ شام کو پری کابرتھ ڈے بھی ہے۔۔۔ میں لے آؤں گا
تمہارے لیے کوئی اچھا سا ڈریس کیسا تمہارے چلو گی۔۔۔ عباس نے خود کو نارمل کرتے کہا

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہ ساتھ جانا ہے اور نہ کچھ لینا ہے۔۔۔ تم آجکل کچھ زیادہ ہی بد تمیز نہیں ہوتی جا رہی۔۔۔ مرحانے کوئی جواب نہ دیا۔۔۔

عباس نے سر جھٹک کر کہا ہو سکتا ہے میں آج نہ آسکوں تمہیں پک کرنے۔۔۔ آنے کی کوشش کروں گا نہیں تو میرا آجائے گا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آپ رہنے دیجیے گا بھائی آجائے گے۔۔۔ یہ کہ کرم مرھا گاڑی سے اتر کر بنا خدا حافظ کہے کالج میں اینٹر ہو گئی۔۔۔
عباس نے غصے سے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارا اور گاڑی فل سپیڈ سے ڈرائیو کرنے لگا۔۔
پری کب سے زارون کا نمبر ٹرائی کر رہی تھی پر وہ کال ہی پک نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔
پتا نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو۔۔ اب نہیں کروں گی بندر نہ ہو تو۔۔۔

پانچ منٹ بعد ہی زارون کال بیک کرنے لگا۔۔ پری نے جلدی سے کال پک کی۔۔۔ کہاں تھے تم۔۔۔ کب سے
کال کر رہی ہوں۔۔۔ اور ایک تم ہو کہ۔۔۔ لاہور جا کر تو پتا نہیں کن ہوائوں میں اڑتے ہو۔۔۔ کہ ایک کال تک
نہیں کرتے۔۔۔۔ پری نے بنا سلام کیے پہلے شکوہ کیا

پری بسسس۔۔۔ میں ایک ضروری کیس میں بزی تھا۔۔۔ کہو کیسے کال کی۔۔۔ آج میرا برتھ ڈے ہے۔۔۔
آرہے ہونا۔۔۔ اوہ میں تو بھول ہی گیا تھا۔۔۔ سوری یار پری۔۔۔ پیپی برتھ ڈے ٹویو۔۔۔ زارون نے سوری
کرتے ساتھ ہی وش کیا۔۔۔ تمہیں یہ بھی یاد نہیں رہا کہ آج میرا برتھ ڈے ہے۔۔۔ پری کو غصہ آنے لگا۔۔۔
پری سچ میں مجھے یاد تھا پتا نہیں کیسے بھول گیا۔۔۔ اور سوری میں تو نہیں آسکوں گا۔۔۔ زارون کو یاد تھا پری کو
تنگ کرنا بھی ضروری تھا۔۔۔ اچھا ابھی میں بزی ہوں پھر بات کروں گا۔ اوکے۔۔۔ بھاڑ میں جاؤں تم پری نے
غصے سے کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔۔

زارون نے موبائل کو ہنس کر دیکھا اور نفیسمیں سر ہلا دیا۔۔ اسے پری کو سر پر اُزدینا تھا۔۔۔ پر آج اسے خود سر
پر اُز ملنے والا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاکا لاسٹ پیریڈ فری تھا تو وہ گیٹ کے پاس جا کر ویٹ کرنے لگی جب اسے وہاں ارسلان کی جھلک دکھائی دی۔۔۔ پہلے اسے اپنا وہم لگا۔۔۔ پر جب اسے چوکیدار سے بات کرتے دیکھا۔۔۔ تو مرحاکا پاس آگئی۔۔۔ ارے ارسلان بھائی آپ یہاں کیسے۔؟؟ مرحانے سلام کرتے پوچھا۔۔۔ آج تو آیت نہیں آئی۔۔۔ مرحاکو لگا وہ آیت سے ملنے آیا ہے۔۔۔ میں آیت سے نہیں تم سے ملنے آیا ہوں۔۔۔ ہم باہر چل کر بات کر سکتے ہیں۔۔۔

مرحاکا سوچنے لگی۔۔۔ پلیز ارسلان نے کہا۔۔۔ مرحانے جھجھکتے ہوئے قدم بڑھا دیے۔۔۔

جی بولے۔۔۔ دیکھے مرحامیں آپکو پسند کرتا ہوں اور آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ یہ بات سن کر مرحاکے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔ آپ ہوش میں تو ہے نا مرحانے غصہ ضبط کرتے کہا۔۔۔

مجھے غلط مت سمجھو۔۔۔ ایکچو نیلی مام ڈیڈ کو میں نے ہی آپکے گھر پر پوزل دے کر بھیجا تھا۔۔۔ انہیں کوئی غلط فہمی ہوئی اور وہ آیت کا ہاتھ مانگ آئے۔۔۔ آپ جانتے بھی ہے آپکی اس فضول بکواس کا عباس کو پتا چل گیا۔۔۔ تو جان سے مار دے گا۔۔۔ اور آپکو شرم آنی چاہیے میرا نکاح ہو چکا ہے اور آپ مجھ سے ایسی گھٹیا بات کر رہے ہیں۔۔۔

مرحاکا دل چاہ رہا تھا اس گھٹیا انسان کو کھڑے کھڑے شوٹ کر دے۔۔۔ آیت کو اگر پتا چلے اسے کتنا دکھ ہو گا۔۔۔ مرحاکو کیا پتا تھا کہ ان سب کے پیچھے آیت کا ہی ہاتھ ہے۔۔۔ ارسلان یہ سب آیت کے کہنے پر ہی کر رہا ہے۔۔۔ ارسلان اس بات سے بھی بے خبر تھا کہ آیت اپنے مفاد کے لیے اسکا استعمال کر رہی ہے۔۔۔

ارسلان نے جیسے ہی سامنے دیکھا اسے عباس کی گاڑی آتی ہوئی نظر آئی۔۔۔ مرح کی اس طرف بیک تھی۔۔۔ اسے 0 تانی چل سکا۔۔۔

ارسلان ایک دم سے مرحاکا ہاتھ پکرتے کہنے لگا۔۔۔ تم پلیز میری بات کا یقین کرو میں تمہیں عباس سے رہائی دلوں گا۔۔۔ تم پریشان مت ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے جب یہ دیکھا۔۔ اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔ ارسلان اور آیت جو چاہتے تھے وہ ہو گیا (٩) (٩) (٩) (٩)

عباس نے جھٹکے سے اسکا ہاتھ مر حاکے ہاتھ سے نکالا۔۔ میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی، بولو جواب دو۔ عباس نے ارسلان کا گریبان پکڑ لیا۔۔ میرا گریبان بعد میں پکڑنا۔ مر حاکہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔ یہ مجھ سے پیار کرتی ہے۔ عباس نے اسکی بات پر ایک گھونسہ اسکے منہ پر جردیا۔ ارسلان کے منہ سے خون آنے لگا۔۔ عباس پلیرز مر حاکے روکنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

اگر مجھ پر نہیں یقین تو یہ دیکھو۔۔ ارسلان نے یہ کہتے ہی اسے اپنے موبائل سے سب میسجز، کالز اور وہ پک بھی دکھانے لگا۔ یہ سب دیکھ کر مر حاکے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔۔۔ یہ سب جھوٹ ہے۔۔ میں نے کوئی میسجز نہیں کیے۔۔ یہ تمہارا ہی نمبر ہے نا۔ ہاں میرا ہی ہے پر میں نے نہیں کیے۔۔ عباس پلیرز میرا یقین کرے۔۔

ارسلان کے منہ پر ایک گھونسہ مارا۔۔ تمہیں تو میں قبر تک پہنچا کر رہوں گا۔ یہ کہتے ہوئے مر حاکہ وہاں سے گھسیٹا ہوا گاڑی میں پھینکا۔۔ اور ریش ڈرائیونگ کرتے ہوئے۔۔ لے جانے لگا۔۔ بند کرو یہ رونا۔۔ میرا دل کر رہا ہے۔۔ تمہیں بھی جان سے مار دوں اور اپنی بھی جان لے لوں۔۔ غصے سے اسکا بس نہیں چل۔۔ ریا تھا کہ ساری دنیا کو آگ لگا دے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاکے رونے میں مزید اضافہ ہونے لگا۔ خاموش ہو جاو۔ اور یہ دکھاوے کے آنسو مت بہاؤ میرے سامنے۔۔ عباس اتنی زور سے دھاڑا مرحاکو لگا کہ اسکے کان کے پردے پھٹ جائے گے۔۔
بیس منٹ کا راستہ سات منٹ میں طے کرتا وہ ملک ولاء پہنچا۔۔ مرحاکو گاڑی سے باہر نکلتا اسکا بازو دبوچے اندر لے جانے لگا۔۔ مرحاکو لگا اسکا بازو جڑ سے نکل آئے گا۔۔

لاونج میں رباب رخسار سے بات کر رہی تھی جب انہوں نے مرحاکو روتے اور عباس کو اسے گھسیٹتے ہوئے لے جاتے دیکھا۔۔

رخسار بیٹا میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔ عباس کیا ہوا ہے اور مرحا کیوں رو رہی ہے۔۔۔
ممائی پلیز۔۔ ابھی کوئی سوال نہیں یہ کہ کروہ اسے مرحاکے روم میں لے جا کر بیڈ پر پھینکتا۔۔ روم لاک کر کے آگے بڑھا۔۔ اپنے غصے کو ضبط کرتے وہ ادھر ادھر چکر کاٹنے لگا۔۔ ارسلان کی باتیں کانوں میں گونج رہی تھی۔ عباس کو مزید طیش دلارہی تھی۔
عباس پلیز میری بات سنے۔ مجھے نہیں پتا وہ سب کیسے۔۔ میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے کچھ نہیں کیا۔۔
اچھا میرے منہ پر بے وقوف لکھا ہے کیا یہ کہتے ہی عباس نے واز اٹھا کر دیوار پر دے مارا۔۔۔ مرحا کی چیخ نکل گئی۔

بتاؤ کیوں کیا ایسے بولو۔ جواب دو۔۔ تم اتنی گھٹیا حرکت کیسے کر سکتی ہو۔ میرا دل کر رہا ہے میں تمہیں جان سے مار دوں۔۔

میں ایسا کیوں کروں گی۔ میں بیوی ہو آپ کی۔۔ آپ میرا اعتبار تو کرے۔

Posted On Kitab Nagri

چپ تمہارے منہ سے اعتبار لفظ گالی لگ رہا ہے مجھے۔ ارے اگر نہیں کرنا تھا نکاح تو صاف انکار کر دیتی۔۔ پر تم نے میری محبت کو میری کمزوری سمجھا۔۔ میں ایسا ہر گز نہیں ہوں۔۔ اگر اپنا سکتا ہوں تو چھوڑ بھی سکتا ہوں۔۔

عباس پلیز ایسا کچھ مت کہیے گا جس کی آگ میں ہم ساری زندگی جلتے رہے۔۔ مرحانے آج تک کبھی کسی کی ایسے منت نہیں کی تھی۔۔ پر اس پل اسے خود کو بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔۔ اس وقت اسکی آنکھوں میں عباس کے چھوڑنے کا خوف تھا۔۔ اسے کھودینے کا ڈر تھا۔۔

خوف سے اسکی رنگت لٹھے کی مانند سفید پر چکی تھی۔۔

مجھے تم سے نکاح کرنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔ آج صبح بھی تو تمہیں سب کی فکر تھی۔۔ میری نہیں تھی۔۔ عباس کا اسکا آج صبح کابی ہیوئیر یاد آیا۔۔

عباس پلیز میری طرف دیکھے۔۔ میں آپکی مرہا ہوں آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں نا۔۔ ایسا مت کرے یہ بے اعتباری کی مارت مارے مجھے پلیز۔۔

پیار کرتا ہوں پر اتنا بے غیرت نہیں ہوں میں۔۔ عباس نے یہ کہتے ہوئے غصے سے ہاتھ اٹھایا اور رک گیا۔۔

مرحانے ساکت نظروں سے عباس کو دیکھا۔۔ جو لب بھینچے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

مرحاکا سکتہ ٹوٹا۔۔ مجھے اس وقت شدید نفرت ہو رہی ہے آپ سے

اچھا تو پیار کس سے ہے؟؟ اس ارسلان سے بولو۔۔

ہاں ہے مجھے اس سے پیار، اپکو جو سمجھنا ہے سمجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے چھوڑ کر جانا چاہتے ہے جائے۔۔

تو یہ تمہاری خواہش ہے۔۔ ہاں یہ میری خواہش ہے۔۔

اور آپ اعتبار کے قابل ہی نہیں۔۔ آپ کے پیار پر اعتبار کرنا میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی ہے۔۔ مرحا نے منہ مورتے کہا۔۔ ہر بات آپ کی مانی۔۔ آپ ایک خود غرض انسان ہے۔۔ جو صرف خود سے پیار کرنا جانتا ہے میں آپ کے ساتھ نہیں رہنا۔۔ مجھے چھوڑ کر چلے جائے۔۔ میں اپکا چہرہ تک نہیں دیکھنا چاہتی۔۔ پہلے مرھا گنگ تھی اور اب مرھا کی بات سے عباس کو شک لگ رہا تھا۔۔ اوہ تو یہ تمہارے دل کی خوشی ہے نا۔۔ بولو۔۔

ہاں یہ میرے دل کی خوشی ہے مرحا نے منہ مورتے آنسو ضبط کرتے کہا۔۔ ٹھیک ہے اگر تمہاری خوشی ہے تو میں ضرور پوری کروں گا۔۔ آخر کو بیوی ہو تم میری۔

ایک بات میری کان کھول کر سن لو۔۔ ڈائیس تو میں تمہیں نہیں دوں گا۔۔ جب تک میری سانسیں چل رہی ہیں۔۔ تب تک میرے نام کے ساتھ ہی جڑی رہو گی۔ میری شکل تک دیکھنے کو اب تم ترسو گی۔۔ یہ کہتے ہوئے۔۔ ٹیبل لوٹھو کر مارتے ہوئے روم سے باہر نکل گیا۔۔

روم کے باہر ہی ماہین، رباب اور سب ہی کھڑے تھے۔ عباس کے چہرے سے ہی لگ رہا تھا کہ کوئی معمولی بات نہیں ہوئی۔۔ ماہین عباس کے پیچھے لپکی آوازیں دینے لگی۔۔ پر سنی ان سنی کرتا لونج عبور کرتا گھر سے باہر نکل گیا۔۔ اللہ خیر کرے۔۔ پتا نہیں اس لر کے کو کب عقل آئے گی۔۔ اس سے پہلے کہ۔۔ وہ مرحا سے کچھ پوچھتے۔۔ مرحا نے روم لاک کر دیا۔۔ وہ سب بلاتے رہے پر مرحا نے لاک نہیں کھولا۔۔ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگاتی وہ زور زور سے رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

عباس کا کچھ پتا نہیں تھا اسکا فون بھی آف جا رہا تھا

زارون پری کو سر پر اُتر دینے آیا تھا۔ پر یہاں آکر اسے خود سر پر اُتر مل گیا۔ مر حانے روم نہ کھولا۔۔ سب ہی بہت پریشان تھے۔۔ ولی اور میر نے عباس کے سب دوستوں سے پوچھ لیا۔۔ پروہ کہیں نہیں تھا۔۔

زارون نے عباس کی لاسٹ لوکیشن کا پتا لگوا کر سب کو ٹینشن فری کیا۔۔ سویرا کارور و کر برا حال تھا۔۔ عباس کو چاہے جتنا بھی غصہ کیوں نہ ہو پروہ کبھی بھی ایسے نہیں کرتا تھا۔۔ میر کو بھی آج مر حارہ رہ کر غصہ آ رہا تھا جو نہ ڈور کھول رہی تھی اور نہ کچھ بتا رہی تھی۔۔

زارون نے سب کو بے فکر ہونے کا کہہ کر سونے کے لیے بھیج دیا۔۔

اور خود عباس کو ڈھونڈنے چل پڑا۔۔ رات کے نہ جانے کس پہر عباس نے اپنا فون آن کیا۔۔ زارون کو فوراً ہی عباس کے نمبر آن ہونے کا نوٹیفیکیشن ملا۔

بھائی آپ کہاں ہے؟؟ ہم سب کتنا پریشان ہو رہی ہے۔۔ پھپھو کارور و کر برا حال ہو گیا ہے۔ بتائے مجھے کہاں ہے اس وقت میں آتا ہوں لینے۔۔ زارون نے کال کرتے کہا

میں گھر ہی ارہا ہوں۔۔ یہ کہ کر کال کٹ کر دی۔۔ زارون نے سب کو میسج کر دیا عباس کے خیریت سے ہونے کا۔۔

آج کسی نے بھی کھانا نہیں کھایا تھا۔۔ مر حابھی نہ جانے کب سے روتے روتے وہی فرش پر ہی سو گئی۔۔

عباس گھر آکر سیدھا اپنے روم میں چلا گیا۔ اس وقت کسی نے بھی اس سے کچھ پوچھنا مناسب نہ سمجھا۔۔ روم کو لاک کرتے عباس سگریٹ سلگانے لگا۔۔ تب سے اب تک نہ جانے کتنی ہی سگریٹ پھونک چکا تھا۔۔ اضطاب

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ سب باتیں یاد کر کر کے وہ اپنی تکلیف کو مزید بڑھا رہا تھا۔ اب پھر سے وہ سب یاد کرتے اسنے غصے سے اپنے روم کی ہر چیز کو تھس نہس کر کے رکھ دیا۔۔۔

تم یہ ہی چاہتی ہونا کہ میں چلا جاؤں۔۔ میری شکل نہیں دیکھنا چاہتی۔۔ نفرت کرتی ہونا۔۔ تو اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ نفرت کیسے کی جاتی ہے۔۔۔

عباس نے یہ کہہ کر اپنا فون اٹھایا۔۔ اور ٹیڑس کی طرف آتے ہوئے کال کرنے لگا۔ اس کے روم سے مر حاکا روم نظر آتا تھا۔۔ مر حاکے روم کی لائٹ آف تھی۔۔ ایک دکھ بھری نظر ڈال کر منہ پھیرتا ہوا۔۔ وہ بات کرنے لگا۔۔ وہ ساری رات نہ سویا صبح سات بجے کی فلائٹ سے بنا کسی سے ملے ملائیشیا روانہ ہو گیا۔۔ اور مر حابے خبر سوتی ہی رہی (☹️☹️☹️☹️)

صبح سب معمول کے مطابق سب اٹھ گئے تھے۔ مر حابا بھی تک روم سے باہر نہیں آئی تھی۔ ماہین نے مر حاکا ڈور ناک کیا۔۔ کتنی ہی دیر وہ ناک کرتی رہی لیکن اندر سے خوئی جواب ناپا کر اس نے میر کو آواز دی

جی آئی کیا ہوا ہے۔ مر حاکا ڈور اوپن نہیں کر رہی۔ سب ہی مر حاکے روم کے باہر جمع ہو گئے۔۔ مر حادر وازہ کھولو۔۔

آیت جاو جا کر سب کیز لے کر آؤ۔۔ زارون نے کہا

آیت فور اسے جا کر سب کیز اٹھالے آئی۔ میر نے ڈور کھولا اور یہ دیکھ کر سب کے دل دھک سے رہ گیا۔۔ مر حاکا فرش پر بے سدھ پڑی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین بھاگتے ہوئے پاس آکر اسکا سر اپنی گود میں رکھ گئی۔۔۔ مر حامیری جان آنکھیں کھولو۔ ماہین نے جیسے ہی اس کے منہ کو ہاتھ لگایا۔ مر حانخار میں پھنک رہی تھی۔ تا دیر رونے سے آنکھوں کے پپوٹے سو جے ہوئے تھے۔۔۔ اور وہ ہوش و خرد سے بیگانی تھی۔۔۔ آیت نے کرب سے منہ پھیر لیا۔۔۔
اب نہ جانے کیوں اسے ایک لمحے کو پچھتاووں نے آن گھیرا۔۔۔
میر دیکھو نایہ بول نہیں رہی۔ ماہین نے روتے ہوئے کہا۔
زارون جلدی سے ڈاکٹر کو فون کرو۔۔۔ ولی نے بھی پریشان ہوتے کہا۔۔۔
میر نے جلدی سے اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹایا۔۔۔

دوسری طرف منال اٹھتے ساتھ ہی عباس کے روم کی طرف بڑھی۔۔۔ منال نے جیسے ہی ناک کرنے کے لیے ڈور کو ہاتھ لگایا وہ کھلتا ہی چلا گیا۔
عباس سو رہے ہو۔۔۔ کوئی جواب نہ پا کر منال نے جیسے ہی اندر قدم رکھا۔۔۔ تو روم کی حالت دیکھ کر نال نے بے ساختہ اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔
www.kitabnagri.com
عباس کہاں ہو منال واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔ واش روم خالی پا کر منال بھاگتی ہوئی سویرا کے پاس جانے لگی۔۔۔
ماما عباس پتا نہیں کہاں چلا گیا ہے۔ سارے روم کو تھس تھس کر دیا ہے۔ کال کرو اسے اور پوچھو کہاں ہے۔
مام اسکا نمبر آف ہے۔ مناک نے کہا۔۔۔ پتا نہیں یہ لڑکا کیا کرتا پھرتا ہے۔۔۔ مام آپ پریشان نہ ہو میں زارون سے کہتی ہوں۔۔۔ کہ پتا کرے عباس کدھر ہے

Posted On Kitab Nagri

منال ملک ولاء کی طرف بڑھنے لگی۔۔ رو کو میں بھی چلتی ہوں۔۔ مرحا سے پوچھوں تو کہ آخر ایسا کل کیا ہوا ہے جو عباس ایسے کر رہا ہے۔۔ اور وہ بھی کل سے روم میں خود کو بند کیے بیٹھی ہے۔۔ سویرا بھی ساتھ ہی ملک ولاء جانے لگی۔۔ پری بھی ساتھ ہی آگئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہاں پہنچ کر دیکھا تو سبھی مرحا کے پاس کھڑے تھے ڈاکٹر اسے انجیکشن لگا رہا تھا

زارون عباس کا کچھ پتا ہے کہ وہ کہاں ہے۔۔ منال نے اندر داخل ہونے سے پہلے کہا۔۔۔
کیا ہوا مرحا کو منال نے پاس آتے پوچھا۔۔ میر نے ایک خونخوار نظر اس پر ڈالی۔ عباس سے جا کر پوچھو۔ نہ چاہتے
یوئے بھی میر کا لہجہ تلخ ہو گیا۔۔

منال یک دم خاموش ہو گئی۔۔ آنکھوں میں آنسو لاتی وہ سب کی طرف دیکھتے ہوئے نظر جھکا گئی۔۔

ڈاکٹر نے میڈیسن لکھ کر دی اور ضروری ہدایات دے کر چلا گیا۔۔
مجھے آپ سب ایک ضروری بات کرنی۔ پری کو مرحا کے پاس رکنے کا کہہ کر سب باہر چلے گئے۔

زارون نے سبکی طرف دیکھتے کہا۔۔ آج صبح عباس بھائی ملائیشیا چلے گئے۔۔

زارون کی بات نے سب کے سر پر بم گرا دیا۔۔۔ سویرا تو وہی سر تھام کر بیٹھ گئی۔۔ کسی کو سمجھ میں ہی نہیں آرہا
تھا۔ کہ آخر کیا وجہ ہوئی۔۔ جو مرحا اس حال میں ہے اور عباس ملائیشیا چلا گیا۔۔ وہ بھی کسی کو بن بتائے۔ کسی
سے ملے بنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت کو یہ سب کرنے سے پہلے اندازہ نہ تھا کہ اس کا انجام یہ سب ہو گا۔۔۔ وہ تو سمجھی تھی کہ عباس مرہا کو ڈائیورس دیں دے گا۔۔۔ پر ایسا کچھ نہ ہوا۔۔

اب وہ ارسلان سے کیا کہے گی۔۔ جس کو اس نے اپنے مفاد کے لیے استعمال کیا۔ اسے تو لگا تھا کہ عباس ارسلان کو چھوڑے گا نہیں۔ اور یہ بات سب کو پتا چل جائے گی۔۔ ارسلان سے اسکی انکینجمنٹ ٹوٹ جائے گی۔۔ اور عباس مرہا کو چھوڑ دے گا۔۔

پر عباس کسی کو بھی کچھ بتائے بغیر چلا گیا۔۔۔ اس نے مرہا سے بات بھی کی اور اسے دوسروں کی نظروں میں گرنے بھی نہ دیا۔۔۔ پر جو ظلم عباس سے انجانے میں ہو گیا۔۔ اسکا خمیازہ صرف مرہا بھگتے گی۔۔ اور خود فرار کا راستہ اختیار کر لیا۔۔ ہر مسئلے کا حل ڈھونڈنا پڑتا ہے ناکہ فرار اختیار کرنا۔۔

سبھی عباس کی اس حرکت سے بہت پریشان تھے۔۔ آیت سسکی پریشانی دیکھ کر خود بھی بہت پریشان ہو رہی تھی۔۔ سب کچھ جاننے کے باوجود وہ کسی سے کو بھی کچھ نہ بتا رہی تھی۔۔

سویرا اور پری نے رورو کر اپنا برا حال کر لیا تھا۔۔ رباب اسے دلا سے دے رہی تھی۔۔ زارون بار بار عباس کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ بھی شکر تھا کہ عباس جانے سے پہلے زارون کو انفارم کر گیا تھا۔ نہیں تو اور زیادہ پریشانی ہوتی۔۔۔

نہ جانے کس کی ان دونوں کو نظر لگ گئی۔۔ ماہین کو بار بار عباس کے نکاح والا دن یاد آ رہا تھا جس دن وہ دونوں ہی بہت خوش تھے۔۔۔

اللہ ہم پر ہمارے بچوں پر رحم فرما۔۔ ماہین دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔ شام کو مرہا کو ہوش آیا۔۔ بخار کی حدت بھی کچھ حد تک کم ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال ان سب باتوں سے بہت ڈسٹرب تھی۔۔ کچھ سمجھ نہیں رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔
رخسار کو بھی سب بتا دیا گیا تھا۔۔ وہ بھی ملک ولاء آگئی تھی۔۔ مر حاک کی حالت کو دیکھتے ہوئے اس سے کچھ بھی
پوچھنے سے منع کر دیا گیا۔۔ سارے ولاء سب ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے۔۔ حیدر نے رخسار کو ملک
ولاء میں ہی رکھنے کا کہا۔۔

مر حاک کو دوبارہ سے سلیپنگ پلزدے کر سلا دیا گیا۔۔ رخسار پیٹا میں مر حاک کے پاس سو جاتی ہوں آپ پلیز اپنے روم
میں جا کر سو جائے ایسا کرے کہ پری اور آیت کو بھی اپنے ساتھ سلا لیجیے گا۔۔
ماہین کی بات سن کر رخسار نے اثبات میں سر ہلایا۔۔ شکر ہے کہ زارون بھی یہی تھا۔۔ میرا رولی کو کافی حد تک
سمجھا چکا تھا۔۔

سویرا آج تم بچوں کو لے کر ادھر ہی سو جانا۔۔ زارون جا کر سارا گھر لاک کر آؤ۔۔ کوئی بات نہیں بھائی ہم گھر چلے
جائے گے۔۔ فکر کی کوئی بات نہیں۔۔ ساتھ ہی تو گھر ہے۔۔ سوہرا پلیز جو کہہ رہا ہوں سوچ سمجھ کر پی کہہ ریا
ہوں یہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کا ہے۔۔

سویرا بھائی کی بات سن کر پھر سے رونے لگی۔۔ بس کرے ماما آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔ اسے ایک بار
بھی اپنی ماں کا خیال نہیں آیا۔۔ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ کبھی کوئی ایسا قدم بھی اٹھائے گا۔۔ ملنا تو دور کی
بات اسنے بتانا تک گوارا نہیں کیا۔۔ باپ تو ہے نہیں کم سے کم ماں کو تو جیتے جی نہ مارے۔۔ سویرا روتے ہوئے
منال کے گلے لگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح دس بجے کے قریب عباس نے منال کو کال کی۔۔ سویرا سے بھی بات کی۔۔ آخر کوماں تھی کب تک اپنے اکلوتے بیٹے سے خفا رہتی۔۔

مجھ سے کچھ مت پوچھیے گاما۔۔ پلیز میں بہت جلد واپس آ جاؤں گا۔۔ عباس نے جب ماں کو روتے سنا تو انہیں جھوٹی تسلیاں دینے لگا۔۔

مرحماہین کے روم میں شفٹ ہو گئی۔۔ بالکل ویسے ہی جب زار اور سکندر کے جانے کے بعد وہ ماہین کے ساتھ رہتی تھی۔۔ سویرا نے بھی خود کو سنبھال لیا تھا۔۔

ان سب میں سب سے برا اثر میرا اور منال کے رشتے میں پڑا۔۔ منال تو پہلے بھی ایک حد میں ریتی تھی۔۔ میرا جو کبھی کبھی کوئی زو معنی بات کہہ دیتا۔۔ جس سے منال کو اس بات کا احساس ہوتا تھا کہ وہ بھی کسی کے لیے خاص ہے۔۔ کوئی ہے جو اس سے محبت کرتا ہے۔۔ تو ایک خوشی کی لہر اسکی رگ و جان میں سرایت کر جاتی تھی۔۔ وہ بھی میرے بہت محبت کرتی تھی۔۔ آخر کو اس کا شوہر تھا۔۔ جب سے ہوش سنبھالا تھا میرا نام اپنے نام کے ساتھ سنا تھا۔۔ تو محبت کیسے نہ ہوتی۔۔ رخسار جب اسے مسز میر کہتی تو وہ خود کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی تصور کرتی

اب اسے ایک خوف سا محسوس ہونے لگا تھا۔۔ کیونکہ عباس سے جب بھی آنے کا پوچھا تھا وہ ٹال دیتا۔۔ اگر ایسے ہی چلتا رہا تو ہمارے رشتے کا کیا انجام ہوگا۔۔ رہی سہی کسر میر کی بے رخی نے پوری کر دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن بھی میر خاموش سا باہر لان میں بیٹھا تھا۔۔۔ جب منال نے میر کو دیکھا اور اسکی طرف بڑھ گئی۔۔۔ میر نہ جانے کن سوچوں میں گم تھا۔۔۔ اسے منال کا پاس آ کر بیٹھنے کا بھی پتہ نہ چل سکا۔۔۔ شاہ میر! منال نے آہستہ سے آواز دی۔۔۔ میر نے نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔ ایسے کیوں بیٹھے ہے؟؟ کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔ تم سناو کوئی خاص بات کرنی ہے۔۔۔ میر نے سوالیہ انداز سے پوچھا

منال کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔ ان سب میں میر اکیا قصور ہے مجھے بتائے گے۔۔۔ آپ مجھ سے کوئی بات تک نہیں کرنا گوارا کرتے۔۔۔ میر نے سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا۔۔۔ بات تو سچ تھی ان سب میں منال کا تو کوئی قصور نہ تھا۔۔۔ منال پلیز،، مجھے اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔ تم کیا جانتی ہو مرہا کی حالت دیکھی ہے تم نے۔۔۔ نہ کسی سے بات کرتی ہے نہ کسی کے پاس بیٹھتی ہے۔۔۔ دل کیا تو کھانا کھالیا نہیں تو سارا سارا دن خود کو کمرے میں بند کیے رکھتی ہے۔۔۔ مجھے بتاؤ میں کیا کروں۔۔۔

میر یہ کہتے ہوئے جانے لگا کہ منال کی پیچھے سے آواز سنائی دی۔۔۔ اگر یہ رشتہ آپکو بوجھ لگ رہا ہے تو آپ خود کو آزاد کر سکتے ہیں۔۔۔ میر نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور غصے سے اسکی آنکھوں میں دیکھتے کہنے لگا۔۔ اب بولو کیا بکواس کی تم نے۔۔ بولو میر کو یہ بات سن کر انتہا کا غصہ آ رہا تھا۔۔

اگر میری وجہ سے آپ کو کوئی فیصلہ لینے سے دشواری ہو رہی ہے۔۔ تو آپ پریشان مت ہو۔۔ میں آج بھی آپ کے ساتھ ہوں۔ اور آپ کے ہر فیصلے میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔ منال نے آنسو صاف کرتے کہا۔۔ آج کے بعد اگر تمہاری زبان سے ایسی بات بھی نکلی تو میں تمہارا برا حشر کر دوں گا۔۔

مزاق سمجھ رکھا ہے بتم سب نے اس رشتے کو۔۔ عباس کوئی بھی بات کیے بنا گھر چھوڑ کر چلا گیا۔۔ ایک طرف مرچا ہے جو کوئی بھی بات بتانے کو تیار نہیں۔ جب بھی کچھ پوچھنے کی کوشش کرتا ہوں آگے سے رونا شروع کر دیتی ہے۔۔ اور اب تم یہ فضول بات کر رہی ہو۔۔ ایسی زندگی سے تو مر جانا بہتر ہے۔۔ میر نے کی بات پر منال نے تڑپ کر دیکھا۔۔

ایسے مت کہے پلیز۔۔ کیوں اب کیوں دکھ ہو رہا ہے۔ اور جو تم نے بات کی وہ؟؟ شاہ میر جینا چھوڑ سکتا ہے لیکن اپنی منال کو نہیں چھوڑ سکتا۔ یہ کہتے ہوئے میر نے منال کو اپنے سینے سے لگا لیا۔۔ منال نے پھر سے رونا شروع کر دیا۔۔

www.kitabnagri.com

شش چپ ہو جاو پلیز میں بہت ڈسٹرب ہوں منال آفس کا بھی سارا برڈن مجھ پر ہے۔۔ عباس کے جانے سے میں کتنی مشکل سے سب میج کر رہا ہوں۔۔ تم نہیں جانتی۔۔ اور مرچا کی الگ سے ٹینشن ہے کیسے اپنی بہن کو مرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔۔ تم جانتی ہو سب

میں بھی ماما اور پری کو کیسے سنبھال رہی ہوں آپ بھی نہیں جانتے۔۔ ہمارے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے یہ سب۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں ہمیں خوشیاں راس نہیں۔۔

اللہ پر بھروسہ رکھو سب بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔۔ میں کب سے سب ٹھیک کر دیتا اگر وہ دونوں کچھ بتائے۔۔۔ میرے اپنے ساتھ لگاتے اندر بڑھ گیا

پری ایسے کیوں بیٹھی ہوں۔۔ زارون نے پری کو گم صم بیٹھے دیکھا تو پوچھنے لگا۔۔ پری نے کوئی جواب نہ دیا۔۔ زبان کو مہ میں چلی گئی تھی کیا۔۔ پری پھر بھی چپ رہی۔۔ پری یا ایسے مت کرو۔۔ خوشی سے میری آنکھوں میں آنسو آرہے تھے

زارون کی اس بات سے پری ہنسنے لگی۔۔ یہ ہوئی نہ بات۔ ہنستی رہا کرو اچھی لگتی ہو۔۔ زارون نے گہری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔ بس کرو چھوڑے۔۔ پری کے ایسے کہنے پر زارون سر جھٹک کر وہاں سے چلا گیا۔۔

مرحانے خود کو ایک خول میں بند کر لیا۔۔ شروع شروع میں وہ آیت اور پری کے پاس جا کر بیٹھتی پری تو کوئی بات نہ کرتی بہانے سے وہاں سے چلی جاتی اور آیت منہ پھیر کر بیٹھ جاتی۔۔ مرحا کو ان کے ایسے رویے نے مزید توجہ نہ دیا۔۔ سویرا بھی اس سے اکھڑی اکھڑی سی رہنے لگی۔۔ اور ان سب کی وجہ بھی آیت ہی تھی۔۔ جو پری اور سویرا کے کان میں مرحا کے خلاف کوئی نہ کوئی بات ڈال دیتی۔۔ سویرا اور پری عباس کے گھر چھوڑ کر جانے پر مرحا کو قصور وار ٹھہرانے لگے۔۔ مرحا اس بات سے انجان کے انکے ایسے رویوں پر کڑھتی اور روتی رہتی۔۔ منال پہلے سے زیادہ اس کا خیال رکھنے لگی۔۔ ولی اور رباب بھی سب ٹھیک ہونے کی امید کرتے سب کو اکٹھے رکھنے کی کوشش میں لگے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسلان کی کال آتے دیکھ کر آیت نے منہ بنایا۔ ایک تو اسکو پتا نہیں کیوں چین نہیں آتا۔۔۔
کئی بار تو وہ ارسلان کی کالز کو اگنور کر دیتی یا موبائل آف کر دیتی۔۔۔ ارسلان کئی بار ملک ولاء آیا تاکہ بہانے سے
آیت سے بات ہو سکے پر اسے موقع نہ ملتا

ایسے ہی دن گزرتے گئے عباس کو نہیں آنا تھا وہ نہ آیا۔۔۔ مرحا نے اپنی چپ نہ توڑی۔۔۔ منال اور میر بھی کچھ حد
تک نارمل ہو گئے

سویرا نے ملک ولاء آنا بہت کم کر دیا تھا۔۔۔ آیت اور پری کی دوستی مزید گہری ہو گئی۔ اور ماہین کو مر حاکو دیکھ کر اپنا
آپ یاد آنے لگتا۔۔۔ جب تیمور نے بغیر کسی غلطی کی ماہین کو سزا دی۔۔۔ کوئی دن ایسا نہ ہوتا جب وہ ان دونوں کی
خوشیوں کی دعا نہ مانگتی۔۔۔ وہ دونوں ہی اسکی جان تھے۔۔۔ زارون مقابلے کے امتحان میں پاس ہو گیا تھا اور اسکی
پوسٹنگ بھی اسلام آباد ہو گئی تھی۔۔۔ عباس نے اب کال کرنا بہت کم کر دیا تھا۔۔۔ اسے وہی بہت اچھی جاب مل
گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

بس کبھی کبھی کوئی دن اسکو شدت سے یاد کرتا۔۔۔ سارا روم تہس نہس کر کے رکھ دیتا۔۔۔ بے جان چیزوں پر اپنا
غصہ اپنی بے بسی نکالتا۔۔۔ ساری رات جاگتا اور سموکنگ کرتا رہتا۔۔۔ صبح تک سارا روم دھوئیں سے بھرا
ہوتا۔۔۔ اور ایش ٹرے سگریٹ کے ٹکڑوں سے بھری ہوتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رخسار آج صبح ہی ملک ولاء آگئی تھی اسکے آجانے سے گھر میں رونق ہو جاتی۔۔۔ مرحا بھی کچھ حد تک نارمل ہو جاتی اسکے جانے کے بعد پھر سے اسی خول میں سمٹ جاتی۔۔۔

رخسار کو کچھ دن سے اپنی طبیعت کچھ عجیب سی فیل ہو رہی تھی۔۔۔ آج بھی جب وہ ملک ولاء آئی تو ماہین نے اسکی فیورٹ بریانی بنائی۔۔۔ پر جیسے ہی اسنے ایک سپون لیا فوراً ہی واش بیسن کی طرف بھاگی۔ اور وومٹ کرنے لگی۔۔۔ سبھی اسکی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے۔۔۔ رخسار کب سے ہے اپنی ایسی طبیعت۔۔۔ رباب نے پوچھا۔۔۔ دو تین دن سے ہے چچی ایسی طبیعت۔۔۔ رخسار نے صوفے پر نڈھال ہوتے ہوئے لیٹتے کہا۔۔۔ توپ ڈاکٹر کے پاس نہیں گئی۔۔۔ مجھے لگتا ہے مجھے فوڈ پوائزنگ ہو گئی ہے۔۔۔ چلو اٹھو میں لے کر چلتی ہوں۔۔۔ رخسار کے منع کرنے پر بھی رباب اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئی۔ ڈاکٹر نے چیک اپ کر کے بتایا شی از ایکسیکٹنگ۔۔۔۔۔ رخسار تو ہونفوں کی طرح منہ تیکنے لگی رباب نے گھرا کر جب یہ خبر سنائی تو سب کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ اسی وقت شاہ مینشن میں بھی یہ خوشی کی خبر سنا دی گئی۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد سب ہی ملک ولاء پہنچ گئے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارسلان کو دیکھ کر مرہا کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔ یہ آگ اسی کی لگائی ہوئی تھی۔ جس میں مرہا اور عباس جل رہے تھے۔۔۔

آیت بھی ارسلان سے کترا رہی تھی۔۔۔ سبھی باتوں میں مصروف تھے۔۔۔ آیت اپنے روم کی طرف جانے لگی۔۔۔ کہ انکھ بچاتے ارسلان بھی اسکے پیچھے جانے لگا۔۔۔ ارسلان کو اپنے روم میں آتے دیکھ کر آیت گبھرا گئی۔۔۔ نکلومیرے روم سے آیت نے غراتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمیز سے بات کرو۔۔ زارون ایک ضروری کال کرنے کے لیے اپنے روم کی طرف اڑا تھا۔۔ کہ اسے آیت کی آواز سنائی دی۔۔

اوہ تو اپنا مقصد پورا ہوتے ہی تم نے مجھے دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال باہر پھینکا۔۔

تم نے ہی کہا تھا کہ عباس مر حاکو ڈائیورس دیں دے گا۔۔ اور تم میری اس میں ہیلپ کرو گی۔۔ سب کچھ تمہارے کہنے کے مطابق ہوا اور تم نے کیا کیا بولو۔۔ میری کالز تک پک نہیں کرتی۔۔ تم مجھے ابھی جانتی نہیں

ہو۔۔ زارون نے جب ارسلان کے منہ سے یہ سب سنا اسے سب سمجھنے میں ایک سیکنڈ نہ لگا۔۔

زارون جلدی سے آیت کے پاس گیا۔۔ اور اسے گھسیٹتے ہوئے لاونچ میں لے جانے لگا۔۔ وہاں لے جا کر سب کے سامنے اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا۔۔ زارون کو ایسے دیکھتے سب کو ہی سانپ سونگ گیا۔۔ یہ کیا بد تمیزی ہے زارون۔۔ ولی نے غصے سے کہا۔۔

بد تمیزی ڈیڈ،، جو اس نے کیا ہے نامیرا دل کر رہا ہے کہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دوں۔ ارسلان بھی وہی آگیا۔۔ زارون نے جو جو سنا وہ سب کھبھ بتایا۔۔ کہ کیسے ان دونوں نے مل کر مر حاورا عباس کی زندگی میں زہر گھولا ہے

www.kitabnagri.com

یہ سن کر سب ہی شاک کی کیفیت میں چلے گئے۔۔ مر حانے بے یقینی سے آیت کو دیکھا۔۔ حیدر نے آگے بڑھ کر ارسلان کے منہ پر ایک طمانچہ رسید کیا۔ مجھے شرم ارہی ہے تمہیں اپنا بھائی کہتے ہوئے۔۔

بھائی یہ سب اسکا پلان تھا۔۔ ارسلان کی بات پر حیدر نے ایک اور تھپڑ مارا۔۔ شرم نہیں آتی اپنا قصور ماننے کی بجائے ایک لڑکی پر ڈال رہے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ قصور وار ہے تو معصوم تم بھی نہیں۔۔ تم دونوں ہی سزا کے مستحق ہو۔۔ تمہاری وجہ سے ایک بے گناہ لڑکی کو کتنی تکلیف اٹھانی پڑی۔۔ اور عباس جو دیارِ غیر میں سب کے ہوتے ہوئے بھی لاوارثوں کی طرح زندگی کاٹ رہا ہے۔۔

تم دونوں کو زرا احساس نہ ہوا کہ کیا گناہ کرنے جا رہے ہو۔۔۔

میں آپ سب سے معافی مانگتا ہوں انکل حیدر نے سب کہتے ہوئے ولی سے معافی مانگی

زارون اسے میری نظروں سے دور لے جاو۔ یہ نہ ہو کہ جو کام۔ تم نہ کر سکے وہ میں کر دوں۔۔ ولی نے نفرت سے آیت کو دیکھتے کہا۔۔

تم نے اہسا کیوں کیا آیت۔۔ مجھے کیوں نہ پتا چل سکا کہ تمہارے دل میں میرے لیے اتنی نفرت ہے۔ مرحا نے روتے ہوئے پوچھا۔۔

مرحاکے پوچھنے پر آیت نے جو جو کہا وہ سب سن کر سب ہی کے دل لرز گئے۔۔ بچپن سے لے کر اب تک کی نہ جانے ہی کتنی ہی باتیں وہ بتانے لگی۔۔ کہ کیسے مرحا کی وجہ سے وہ پس پشت چلی جاتی تھی۔۔ اتنی نفرت اتنا زہر بھرا تھا اسکے دل میں کہ جسے سن کر مرحا کو خود سے ہی نفرت ہونے لگی۔۔۔

آیت بس کرو۔۔ رباب نے بے بسی سے اپنے ہاتھ جوڑے۔۔۔

انکل میں آپکا بیٹا ہوں نا؟؟ حیدر نے پوچھا۔۔

ولی نے نا سمجھی سے دیکھا۔۔ پلیز انکل انکار مت کیجیے گا۔۔ میں ابھی اور اسی وقت ان دونوں کا نکاح چاہتا ہوں ولی ابھی کوئی بات کہتے کہ مرحا ہوش و حواس کھوتی زمین بوس ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے جلدی سے اسے اٹھایا اور ہو اسپٹل روانہ ہو گئے۔۔۔ رخسار بھی رونے لگی حیدر نے اسکی حالت کے پیش نظر اسے آرام کرنے کا کہہ کر ہاسپٹل جانے لگا۔ اور ارسلان سے گھر جانے کا کہا۔۔۔
منال اور ماہین رخسار کے پاس رک گئی۔۔۔ رباب بھی ولی کے ساتھ چلی گئی۔۔۔
پریشے اپنے رویے کے بارے میں سوچتی شرمندہ سی رونے لگی۔۔۔ مر حاکب سے سب کچھ برداشت کرتی رہی اور کسی سے شکوہ تک نہ کیا

پری نے اپنے روم کی طرف جاتے ہوئے فیصلہ کیا۔۔۔ اور عباس کو کال کر کے مر حاکب کی طبیعت کا بتانے لگی اور اسے واپس آنے کے لیے منتیں کرنے لگی۔۔۔ جب تک عباس نے نہ کی ہامی نہ بھری تب تک پری مناتی رہی۔۔۔
اور تب عباس کو پتا چلا کہ جسم سے جان کیسے نکلتی ہے



قصہ مختصر ہے جانناں
مجھے مرنا ہے تیری چاہ میں

حال

چھٹے دن مر حاکب ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس کے لاکھ پوچھنے پر بھی پری نے کچھ نہیں بتایا۔۔ وہ مرہا کی تکلیف دیکھ چکی تھی۔۔ اور نہیں چاہتی تھی کہ اسکا بھائی بھی دیارِ غیر میں وہ سب تکلیف اٹھائے۔۔۔
آیت نے سب سے معافی مانگ لی تھی
ولی نے وقتی طور پر اس معاملے پر بات کرنا مناسب نہ سمجھا۔۔
اور آیت کو معاف بھی نہیں کیا تھا۔۔ سزا کی مستحق تو وہ تھی۔۔
اصل امتحان تو اب عباس کا شروع ہونے والا تھا۔۔۔

عباس کے واپس آنے پر جہاں سب کو ہی شک لگا اور خوش بھی تھے یہ دیکھ کر کہ عباس آج بھی مرہا کے معاملے میں خود کو بے بس پاتا ہے۔۔ وہی دوسری طرف اس بات کی بھی ٹینشن تھی کہ مرہا کی ساری ایکٹ کرے گی

سویرا تو خوشی سے پاگل ہو چلی تھی کہ عباس جس بھی وجہ سے واپس آیا ہے پر آتو گیانا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب کو پتا تھا کہ مرہا کی طبیعت کا پری کے سوا عباس کو کوئی بھی نہیں بتا سکتا تھا۔۔

مرہا اپنے روم میں ریٹ کر رہی تھی۔۔ رخسار کو بھی عباس کی واپسی کا بتا دیا گیا تھا۔۔ ولی نے اسے ولاء آنے کو کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس کی ابھی کسی سے بھی ملاقات نہیں ہوئی تھی۔۔۔ جب سے آیا تھا تب سے ہی روم لاک کر کے سو رہا تھا۔۔

پانچ بجے کے قریب اسکی آنکھ کھلی۔۔۔

موبائل میں ٹائم دیکھ کر حیران ہوا۔۔۔ اتنا سویا میں۔۔۔؟؟ آج پورے چھ ماہ بعد وہ سکون کی نیند سویا تھا۔ ایک تو مر حاکو دیکھنے کا سکون اور دوسرا گھر واپس آنے سے جو سکون ملا تھا وہ الگ تھا

عباس فریش ہو کہ روم سے نکلا تھا پری بھاگتے ہوئے آئی اور عباس کے گلے لگ کے رونے لگی۔۔۔
تھینک گاڈ بھائی آپ آگئے۔۔۔

پری چپ ہو جائو کیوں رو رہی ہو۔۔۔ میں اب بھی نہ آتا تو پھر کب آتا۔۔۔ ہاں بولو
آپ نہیں جانتے بھائی کہ کیا کچھ ہو گیا۔ آپ نے مر حاکو پر اعتبار نہ کر کے کتنی بڑی غلطی کی۔۔۔ واٹ۔۔۔!!
عباس نے پریشانی سے پری کو دیکھتے پوچھا۔

جی بھائی جس غلط فہمی کو بنیاد بنا کر اور کسی کو بھی کچھ بتائے بنا گئے تھے نا وہ اب سب کو پتا ہے۔۔۔

مر حاکو جان سے جانے والی تھی۔۔۔ آپ نے بہت ظلم کیا۔ پری تم کیا کہ رہی ہو پلیز مجھے بتائو۔۔۔
بتاتی ہوں بھائی پر پلیز آپ پہلے کچھ کھالے۔۔۔

پری یہ کہ کر پکن میں چلی گئی۔۔۔ منال اور سویرا مر حاکو کی طبیعت کا پوچھنے گئی تھی۔۔۔
یہ سب سن کر عباس کی تو بھوک ہی اڑ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے جلدی سے کھانا کھایا۔۔۔ پری کی طرف دیکھا۔۔
اب بتا بھی چکو۔۔

پری نے ساری بات بتادی کہ کس طرح آیت اور ارسلان نے سب پلان کیا اور غلط فہمی پیدا کی۔۔
عباس نے جب سنا کہ مر حاکا نروس بریک ڈاون ہوا تھا۔۔

عباس غصے سے اٹھا۔۔ اس سے زیادہ سننا اس کے بس میں نہ تھا عباس کے فرشتوں کو بھی خبر نہ تھی کہ آیت یہ
سب کرے گی۔۔۔

لمبے لمبے ڈگ بھرتا سنے درمیانی دروازہ عبور کیا۔۔ آیت اکیلی سامنے ہی بیٹھی تھی۔۔۔
عباس کے تیور دیکھ کر آیت ایک لمحے کو گبھرا گئی۔۔

عباس نے آیت کو بازو سے پکرا اور زوردار تھپڑا سکے منہ پر جڑ دیا۔۔۔
تم انتہائی گھٹیا لڑکی ہو۔۔ عباس نے غصے سے کہا۔۔

عباس کے تھپڑ سے آیت منہ کے بل گری۔۔ ہونٹ سے خون بہنے لگا۔۔۔

اپنے بارے میں کیا خیال ہے۔۔ بہت غرور تھا نا تمہیں خود پر اور اپنی اس سو کالڈ محبت پر۔۔۔ ہاں بولو زور۔۔

میں تمہارا منہ توڑ دوں گا۔۔ عباس غصے سے آیت کا گلابانے لگا۔۔

چھوڑو مجھے عباس مجھے سانس نہیں آرہا۔ کچن سے نکلتی ملازمہ نسرین نے جب یہ دیکھا تو سب کو زور زور سے آواز
دے کر بلانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔۔ عباس نے چیختے ہوئے کہا۔۔ سب ہی بھاگتے ہوئے نیچے آئے اور آیت کو عباس سے چھڑوانے لگے۔۔ عباس کی گرفت بہت مضبوط تھی۔۔ میر اور زارون نے بہت مشکل سے اس بپھرے ہوئے شیر کو قابو میں کیا۔۔

آیت گلا چھڑواتے ہی زور زور سے کھانسنے لگی۔۔ تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نا۔۔ یہ تربیت کی ہے ہم نے تمہاری کہ تم گھر کی لڑکیوں پر ہاتھ اٹھاؤ۔۔ بولو۔۔۔ ولی نے غصے سے کہا۔۔۔ آپ یہ بات تو مت ہی کیجیے ماموں۔۔ تو کیا ایسی تربیت ہونی چاہیے کہ گھر کی لڑکیاں اپنوں کی ہی زندگی برباد کرنے اور الزام لگانے پر تل جائے۔۔۔ جو کام میں نے کیا وہ۔ تو آپکو مجھ سے پہلے کرنا چاہئے تھا

آپ بتانا پسند کرے گے کہ کیا بگاڑا تھا ہم دونوں نے اسکا جو اس نے ایسی گھٹیا حرکت کی۔۔ ایک لمحے کو بھی اس نے ہمارا ناسو چا۔۔ ایک غیر شخص کے ساتھ مل کر کیا کھیل کھیلا۔۔ شرم ارہی ہے مجھے اسے اپنی بہن کہتے ہوئے۔۔ اب ہے کوئی جواب آپکے پاس۔۔۔ ولی نے شرمندگی سے سر کو جھکا لیا۔۔ اب اس بات کا کیا جواب دیتا۔۔۔

آج کے بعد اگر مجھے یہ مراح کے آس پاس بھی دکھی تو یاد رکھنا میں تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔۔ عباس نے نفرت بھری نگاہ آیت پر ڈالی۔۔ آیت فوراً ہی وہاں سے رفو چکر ہو گئی۔۔۔ آیت نے جو غلطی کی وہ پتا ہے تمہیں اور جو گناہ تم نے کیا اسکے بارے میں کیا کہو گے۔۔ کسی کو بھی کچھ بتائے بغیر تم نے فرار کا راستہ اپنایا۔۔۔ رخسار نے سوال کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی پلیز آپ بھی مجھے ایسا سمجھ رہی ہے۔۔۔ اگر میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا۔۔۔ تو صرف اسکی وجہ بھی آپ ہے۔۔۔ آپکے سسرال کا معاملہ نہ ہوتا تو میں اس ارسلان کا وہ حال کرتا کہ اسکی لاش تک نہ ملتی۔۔۔ میں مانتا ہوں میری غلطی ہے۔۔۔ میں بس کچھ وقت اکیلے رہنا چاہتا تھا۔۔۔ اور مر حاسکا کیا۔۔۔ بولو۔۔۔

تم نے اس پر اعتبار نہیں کیا۔۔۔ بزدلوں کی طرح منہ چھپا کر چل دیے۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے اگر تم یہ بات ہمیں نہ بتاتے تو کیا ہم ارسلان سے جواب دہ نہیں ہوتے۔۔۔ ہم اسے کوئی بھی رعایت نہ دیتے میں کیا خسار اور حیدر بھی اسے نہ چھوڑتے۔۔۔

پر تمہیں تو اتنی سمجھ ہی نہیں ہمیشہ کی طرح تم نے اپنے بارے میں ہی سوچا۔۔۔ کیونکہ تمہیں جو ٹھیک لگتا ہے وہی کرتے ہو باقی کیا سوچتے ہے کیا نہیں اسکی تم نے آج تک پرواہ کب کی ہے۔۔۔۔ اور اب اپنی غلطیوں پر پردے مت ڈالو۔۔۔ اپنا دل کیا تو چھوڑ کر چلے گے جب دیکھا کہ وہ مرنے والی ہے۔۔۔ خود کو بے قصور ثابت کرنے آ گئے۔۔۔

مجھے پتا نہیں تھا میر کہ آپ سب اسکا خیال نہیں رکھ پاو گے تو میں جاتا ہی نہ۔۔۔ میر کی بات پر عباس نے طنز کرتے کہا۔۔۔

بکواس بند کرو۔۔۔ میر نے ہاتھ اٹھاتے کہا۔۔۔ میر کا ہاتھ ہوا میں ہی معلق ہو گیا۔۔۔ وجہ منال کی آنکھوں کی التجا تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے خود کا غصہ کنٹرول کرتے کہا۔۔۔

تم اور مرہاسا ساتھ نہیں چل سکتے۔۔۔ بہتر یہ ہی ہے کہ تم دونوں الگ ہو جاؤ۔۔۔ میں اپنی بہن کو مزید تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ اور تم اسے تکلیفوں کے سوا کچھ نہیں دے سکتے۔۔۔

اور آج اس طرف کا رخ تم نے کر لیا ہے آج کے بعد میں تمہیں یہاں نہ دیکھوں۔۔۔ میر یہ کہ کر رخ موڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

ایک بات تم اور سب سن لے۔۔۔ میں مرہاسا کو چھوڑ کر گیا۔۔۔ اور کس وجہ سے گیا۔۔۔ آپ سب کو بتانے کا پابند نہیں ہوں۔۔۔ وہ میر اور میری بیوی کا معاملہ ہے۔۔۔

اگر آپ سب کو اس معاملے میں انوالو کرنا ہوتا تو میں یہ بات سب سے کرتا۔۔۔ پر مجھے اپنا اور مرہاسا کا تماشہ نہیں لگوانا تھا۔۔۔ رہی بات الگ ہونے کی تو کیا تم سے مرہاسا نے کہا ہے

عباس نے میر سے پوچھا۔۔۔

ایک لمحے کو تو میر اس بات پر لاجواب سا ہو گیا۔۔۔ بے ساختہ اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ اگر نہیں کہا تو کہہ دے گی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میر نے بھی دو بدو جواب دیا۔۔۔

میرا نہیں خیال کہ ایسی نوبت آئے گی۔۔۔ اور اگر اسے کسی نے بھی ورغلا یا۔۔۔ عباس نے خاص طور پر میر کو دیکھتے کہا۔۔۔ تو میں دونوں گھروں کو آگ لگا دوں گا۔۔۔ یہ بات آپ سب اپنے زہن میں رکھیے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جب تک میری بیوی اس گھر میں ہے تب تک مجھے یہاں آنے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔۔ ہاں ایک بار میں اپنی بیوی کو یہاں سے رخصت کروا کر لے جاؤ تب اس گھر میں آنے کی تو دور کی بات دیکھنا بھی گوارا نہیں کروں گا۔۔

عباس جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔۔ سبھی ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔۔ اور سب اس بات سے بے خبر کہ مرزا پر رینگ پر کھڑی بے آواز آنسو بہاتے سب سن رہی ہے۔۔

یہ سب دیکھ کر اسے خود سے شدت سے نفرت ہونے لگی۔۔۔

میرا اور عباس کی دوستی پورے خاندان میں اپنی مثال آپ تھی۔۔ آج اس کی وجہ سے میرا عباس پر ہاتھ اٹھاتے اٹھاتے رک گیا۔۔۔

اور عباس کی دھمکی نے رہی سہی کسر پوری کر دی۔۔ وہ جانتی تھی عباس نے اگر کہا ہے تو وہ کر بھی دے گا۔۔ وہ آج سے چھ ماہ پہلے اسکا جنونی انداز دیکھ چکی ہے جب مرزا کہ ایک بار کہنے پر اس نے اپنی شکل تک نہیں دکھائی تھی۔۔۔

عباس کو دیکھ کر اسے سب یاد آنے لگا۔۔ وہ سب ازبیتیں پری اور آیت کارویہ۔۔ پھپھو کا تلخ ہونا سب یاد آنے لگا۔۔ شاید ہی وہ عباس کو دل سے معاف کر پائے گی

عباس اپنے روم میں آکر کنپٹی کو مسلتے ہوئے سوچنے لگا
کتنا برا بیوقوف ہوں میں۔۔ کیسے اسے اتنی تکلیف دے بیٹھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین ان سب باتوں میں بالکل نہ بولی۔۔۔ ابھی تو عباس کو ایک اور امتحان دینا تھا۔۔۔ وہ بھی ماہین کے آگے۔۔۔ جس کی خاموشی عباس کو ہولار ہی تھی۔۔۔ نہ جانے ماہین کو کیسے کنوینس کروں گا۔۔۔ ان سے تو کتنے مان سے وعدہ کیا تھا۔۔۔ اب اسے حقیقت پریشانی ہو رہی تھی۔۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا آیت اور ارسلان دونوں کو موت کے گھاٹ اتار دے۔۔۔ جنہوں نے انکی زندگی میں زہر گھولا تھا۔۔۔

وہاں سب کہہ تو آیا تھا۔۔۔ اور اگر مر جانے اپنے منہ سے انکار کر دیا۔۔۔ اگر اس نے میرے ساتھ رہنے سے انکار کر دیا پھر۔۔۔ اس سے آگے۔۔۔ یہاں آکر اسکا دل خالی سا ہو جاتا۔۔۔ جو بھی تھا اس نے اپنا اعتبار اپنا مان تو رد کیا تھا۔۔۔ جس کی اسے سزا ہر حال میں بھگتنی پڑے گی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

ارسلان اس ساری سچویشن میں بری طرح پھنسا تھا۔۔۔ اسے رہ رہ کر اپنی اس دن کی جلد بازی پر غصہ آرہا تھا۔۔۔ وہ آیت سے ہر گز شادی نہیں کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اب میں کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔ اب صرف اس شادی کو بھائی کے سوا اور کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔ یہ کہتے ہی ارسلان حیدر کے آفس کے روم کی طرف بڑھا۔۔۔

ڈور نوک کر کے اندر کی طرف بڑھا۔۔۔

حیدر فائل پر سائن کر رہا تھا جب نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

ارسلان نے حیدر کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔

حیدر یونہی اپنے کام میں مصروف رہا۔۔۔ ارسلان حیدر کے رویے کی وجہ جانتا تھا۔۔۔

بھائی میں بیٹھ جائو۔۔۔

ارسلان نے پوچھا۔۔۔ ہمہممم بیٹھ جائو۔۔۔ حیدر نے مصروف انداز اپناتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی آپ مجھ سے ناراض ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے کاٹ دار نظروں سے دیکھا۔۔

جوبات کرنے آئے ہو وہ کرو یہ فضول کی فار میلیٹیز میں نہ پرو۔۔ آخر کو چھوٹا بھائی تھا۔۔ اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔۔

بھائی مجھے ضروری بات کرنی ہے۔۔ ارسلان نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔
ہممم بولو میں سن رہا ہوں۔۔

بھائی مجھے آیت سے شادی نہیں کرنی۔۔

اوکے اور کچھ؟؟ بھائی آپ سمجھ نہیں رہے۔۔ مجھے وہ نہیں پسند۔۔ جو لڑکی اپنوں کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے۔۔۔ اسکے لیے میں اور آپ کیا ہے۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔ میں تمہاری کوئی بکو اس نہیں سنوں گا۔۔ جب اسکے سامنے اپنے دکھڑے رو رہے تھے۔۔ اس سے ہیلپ مانگ رہے تھے۔۔ تب تمہاری غیرت نے گورا کر لیا تھا۔۔ ایک لڑکی سے ہیلپ مانگ رہے تھے جب تم۔۔ اور یہ بتاؤ نا پہلے کے تمہیں اسکا کانٹیکٹ نمبر کہاں سے ملا۔۔۔

وہ بھائی میں نے بھابھی کے فون سے لیا تھا۔۔ ارسلان نے تھوک نگلتے کہا۔۔

واہ بہت خوب۔۔۔ تمہارے اس ٹیلنٹ کا تو مجھے پتا ہی نہیں تھا۔۔۔

لعنت ہے تم پر۔۔ حیدر نے کبھی بھی ایسی لیکوئج یوز نہیں کی تھی۔۔۔

پر ارسلان کی اس گھٹیا حرکت کا سن کر اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسکا برا حشر کر کے رکھ دے۔۔۔

ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔ شادی تو تمہاری آیت سے ہی ہوگی اور وہ بھی دس دن کے اندر اندر۔۔ اگر تم نے

کوئی بھی نیا ڈرامہ لگایا تو سوچ لینا۔۔ شاہ مینشن میں تمہارے لیے کوئی جگہ نا ہوگی۔۔ پہلے ہی تمہاری اس پیچ

Posted On Kitab Nagri

حرکت کی وجہ سے تائی امی، اور تایا ابو کو کتنی شرمندگی اٹھانی پڑی ہے۔۔ اور رہی بات آیت کی تو تم تو ایسی بات نہ ہی کرو۔۔ تم نے بھی اپنوں سے کونسا وفاداری نبھائی ہے۔۔ جو اس پر انگلی اٹھا رہے ہو۔۔ پہلے اپنے گریبان میں جھانکو۔۔

بھلا ہو عباس کا جس نے تمہاری بھابی کی وجہ سے کوئی بات نہیں کی۔۔ نہسیں تو وہ تمہیں کب کا جہنم رسید کر چکا ہوتا۔۔

اور اب کسی بھی غلط فہمی میں مت رہنا۔۔ عباس واپس آچکا ہے۔۔ اب تم نے کوئی بھی گڑبڑ کی عباس تو کیا میں خود تمہیں نہیں چھوروں گا۔۔ اب شکل گم کرو۔۔ حیدر نے ارسلان کو لتاڑتے ہوئے کہا۔۔

عباس تیسرے دن آفس گیا۔۔ سب نے عباس کو خوشدلی سے ویلکم کہا۔۔ میر نے البتہ کوئی بات نہیں کی۔۔ عباس پہلے سے ہی جانتا تھا کہ میر کا رویہ اتنی جلدی ٹھیک نہ ہوگا۔۔

جب تک وہ مر حاکور ارضی نہیں کرے گا شادی کے لیے تب تک میر ایسے ہی رہے گا۔۔ عباس خود بھی جلد از جلد تھیک کرنا چاہتا تھا۔۔ ابھی تو ماہین سے بھی کوئی بات نہیں کی تھی وہ بھی عباس سے سخت خفا تھی۔۔ پر عباس کا ماہین کو منانا کوئی مشکل نہ تھا۔۔

مرحاکو اسے سب سے زیادہ ٹینشن تھی۔۔ اس چڑیل کو قابو کرنا آسان نہ تھا۔۔ عباس نے سوچتے ہوئے خود سے کہا۔۔ آج اسکا پہلے ماہین سے بات کرنے کا ارادہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت نے خود کو اپنے روم تک ہی محدود کر کیا تھا۔ کوئی بھی اس سے بات نہ کرتا۔ پری اور منال نے تو اس دن کے بعد سے اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کیا تھا۔ رباب اور ولی نے بھی اس سے منہ پھیر لیا تھا۔ صرف زارون تھا جو اس سے کچھ بات کر لیتا۔ باقی گھر میں سب نے اسے اسکے حاک پر چھوڑ دیا۔ وہ کھانا کھائے نہ کھائے۔ کوئی اسے نہ پوچھتا۔

ان سب باتوں سے بھی اسے کوئی فرق نہ پرتا تھا۔ سب کے سب منافق لوگ تھے۔ پری نے بھی کتنی جلدی اپنا رنگ بدلا۔ مجھے ان میں سے کسی کی بھی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ آیت نے بجائے اپنی غلطی ماننے کے سب کے لیے دل میں مزید نفرت پالنے لگی۔

مرحبا بیٹا آپ سوئی نہیں۔۔۔ جب سے مر حاکا نروس بریک ڈاون ہوا تھا تب سے ماہین رات کو اسکے پاس ہی ہوتی تھی۔ اسکے سونے کے بعد ماہین اپنے روم میں چلی جاتی۔۔۔ مجھے نیند نہیں آرہی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے مرحا نے کہا۔

ہاں بولوسن رہی ہوں۔۔ کیا ہر رشتے میں محبت بہت ضروری ہوتی ہے۔۔۔
ماہین نے گہری نظروں سے اسے دیکھا وہ جانتی تھی مرحا کے اندر جو سوال اٹھ رہے تھے۔۔ جب تک انکے اسے جواب نہیں ملے گے تب تک وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کر پائے گی۔

ہاں ضروری ہوتی ہے۔۔ پر ان سب میں سب سے اوپر ہوتی ہے وفاداری۔۔ آپ چاہے کسی سے کتنی ہی محبت کیوں نا کرو پر جب تک اس رشتے میں وفاداری نہ ہو وہ بس نام کا ہی رشتہ ہے اور نام کی ہی محبت ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اعتبار؟؟؟ وہ بھی بہت ضروری ہے۔۔۔ آپ کی زندگی میں کوئی ایسا تو ضرور ہونا چاہیے کہ جس سے آپ محبت کرتے ہو اسکے ساتھ وفادار ہو وہ کم سے کم آپ پر اعتبار تو کرے نا۔۔۔ جب سب آپ کے خلاف ہو تب وہ ہمیں اعتبار سونپے۔۔۔ اور بڑے مان سے کہے کہ نہیں سب غلط ہے اور تم سہی ہو۔۔۔ چاہے آپ غلط ہی کیوں نہ ہو آنی میں کی کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔ مر جانے بے بس ہوتے ہوئے ماہین کی گود میں سر رکھتے پوچھا۔۔۔

وہ اپنی غلطی پر بہت پچھتا رہا ہے۔۔۔ میں یہ نہیں کہتی کہ آپ سب بھول جائے۔۔۔ جانتی ہوں سب بھولنا آسان نہیں ہے۔۔۔ پر آپ اسکی غلطی کو اسکی سزا مت بنائیے گا۔ محبت تو وہ اب بھی آپ سے بہت کرتا ہے۔۔۔ اسنے میرا اعتبار نہیں کیا آنی۔۔۔ اس بات کا سب سے زیادہ دکھ ہے۔۔۔ وہ چاہے تو میری جان لے لیتا۔ پر مجھے بے اعتباری کی موت نہ مارتا۔۔۔ اس بات کا تو ماہین کے پاس بھی کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔ آپ جانتی ہے جب میں چھوٹی تھی تب آپ مجھے ایک فیری ٹیلز سناتی تھی۔۔۔ جس میں ایک رحمدل شہزادی ہوتی تھی۔۔۔ جس نے کبھی کسی کا برا نہیں چاہا تھا۔۔۔ پر اسکی رحمدلی کی وجہ سے سب اسے دھوکہ دیتے۔۔۔ اور وہ ہر بار معاف کر دیتی۔۔۔ پر ایک دن وہ شہزادے کی کسی بات پر دلبرداشتہ ہوتی۔۔۔ اور آخر میں ایک دن اسکی برداشت کی حد ختم ہوتی اور وہ سب برداشت کرتی ہوئی مر جاتی۔۔۔ اور یہ سناتے ہوئے آپ رونے لگتی۔۔۔ مجھے آج بھی وہ یاد ہے۔۔۔ تب آپ کے رونے کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی تھی۔۔۔ پر آج آگئی ہے کہ آپ کیوں روتی تھی۔۔۔ مر جانے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

معاف کرنا سیکھنا چاہیے مرحا۔۔ اسلیے نہیں کہ آپ اسے سزا نہیں دے سکتے۔۔ یا اسے آپ معاف کرتے ہوئے اپکی توہین ہوگی۔۔ صرف اپنے دل کے سکون کے لیے آپکو معاف کرنا آنا چاہیے۔۔ بے شک معاف کرنا آسان نہیں ہوتا۔ آپکے معاف کرنے سے ہی پتا چلتا ہے کہ آپکا ظرف کتنا بڑا ہے۔۔ میں آپکو کسی بھی بات کے لیے فورس نہیں کروں گی۔۔ آپ کو جو سہی لگے وہ کرے۔۔ کیا آپ نے تیمور انکل کو معاف کر دیا تھا۔۔

مرحاکا زبان سے بے اختیار یہ پھسلا۔۔

اس بات سے ماہین کا رنگ ایک دم سے فق پر گیا۔۔ آئی ایم سوری آئی میرے کہنے کا مطلب وہ نہیں تھا۔۔ کوئی بات نہیں۔۔ ماہین نے سنبھلتے ہوئے کہا۔۔

ہاں میں نے معاف کر دیا تھا۔۔ میں نے اسے اپنے دل کے سکون کے کیے معاف کیا۔۔ اگر میں بدلے کی آگ میں جلتی یا اسے بد عادی تو خود بھی سکون سے نہ رہ پاتی۔۔ بس اسلیے اسے معاف کیا۔۔

آپ محبت کرتی تھی نا ان سے۔۔

میں آج بھی کرتی ہوں۔۔ اس سے محبت کرتے رہنا میرے اختیار میں نہیں۔۔

پرا نہوں نے جو کیا ان سب کے بعد بھی؟؟

ہاں ان سب کے بعد بھی۔۔ جب مجھے تیمور کی شادی کا پتا چلا کہ وہ شادی کر رہے ہے۔۔ تب مجھے اس بات پر یقین نہیں آیا۔۔ میں نے ان سے خود بات کی۔۔ پھر جب ان کے منہ سے سنا۔۔ تب مجھے خود پر یقین نہ آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے اسے کہا کہ وہ بے شک دوسری شادی کر لے پر میرے نام سے اپنا نام جو رے رکھے۔۔۔ تب انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ہونے والی بیوی کی بات نہیں ٹال سکتے۔۔۔ اور انکی بھی دل کی یہ ہی خواہش ہے۔۔۔ اس بات سے میں چپ ہو گئی۔۔۔ جن سے آپ محبت کرتے ہو انکی دل کی خواہش کا احترام آپ پر واجب ہو جاتا ہے۔۔۔ مین نے بھی یہ ہی کیا۔۔۔ تب میری حالت آپ سے مختلف نہ تھی۔۔۔ ماہین نے گہری سانس لیتے ہوئے سب بتایا۔۔۔ بس یا کچھ اور بھی پوچھنا ہے؟؟؟ مجھے کبھی کبھی آپکی زندگی کی کہانی اپنی زندگی کی طرح لگتی ہے آنی۔۔۔ اللہ ناکرے۔۔۔ اللہ اپکو ڈھیروں خوشیاں دے۔۔۔ ایسا نہیں سوچتے۔۔۔ اور عباس نے اگر کوئی فیصلہ کرنا ہوتا تو وہ اسی دن فیصلہ کرتا خود دیارِ غیر میں ہجر نہ کاٹ رہا ہوتا۔۔۔ اور میں شکر ہے کہ خوش ہوں۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ اگر مجھے تیمور نہ چھوڑتے پر میری قدر نہ کرتے تب مجھے زیادہ تکلیف اٹھانی پرتی۔۔۔۔۔ مجھے سونا ہے آنی۔۔۔ مر حاکو پتا تھا آج بھی ماہین کی ساری رات روتے ہوئے جاگتی آنکھوں سے ہی کٹے گی۔۔۔ سو اس نے نیند کا کہہ کر آنکھیں موند لی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
او کے آپ اب سو جائے اور کچھ بھی نہیں سوچنا۔۔۔۔۔ عباس کو کیسے تنگ کرنا ہے یہ ضرور سوچ سکتی ہو۔۔۔ میں تمہارے ساتھ ہوں سبق تو ضرور سکھانا ہے۔۔۔۔۔ ماہین نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔ مر حادھی سے مسکرا دی۔۔۔۔۔ ماہین روم سے باہر نکلنے ہی لگی تھی کہ مر حانے آواز دی۔۔۔ آنی؟؟؟ جی آنی کی جان بولو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیمور انکل آپ سے محبت کرتے تھے نا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔ ماہین کو سمجھ رہی تھیں کہ وہ کتنا پوچھنا چاہ رہی ہے۔۔۔

مجھے بس اتنا پتا ہے اگر وہ مجھ سے محبت کرتے تو ایسا کوئی قدم نہ اٹھاتے۔۔۔ اور واپس لوٹتے پر انہیں تھی ہی نہیں

پر عباس کو تم سے محبت ہے اور وہ صرف تمہارے لیے لوٹ کر آیا ہے۔۔۔ ماہین نے صرف تمہارے لیے پر زور دیتے کہا اور باہر چل دی۔۔۔ مر حانے خود کو عباس کی سوچوں کے حوالے کرتے ہوئے آنکھیں موند لی۔۔۔

ماہین ابھی اپنے روم میں آئی ہی تھی کہ کچھ ہی دیر بعد عباس بھی ماہین سے بات کرنے آگیا۔۔۔
ماہین اس وقت چیئر پر بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔۔۔ کہ عباس نے پیچھے سے آکر ماہین کے گلے میں بازو ڈال دی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہین اس انداز کو اچھے سے پہنچاتی تھی۔۔۔
ماہین نے کوئی بھی رسپانس نہ دیا۔۔۔

عباس نے سامنے آتے ہوئے ماہین کا ہاتھ تھام کر چومتے ہوئے کہا۔۔۔ لگتا ہے موسم زیادہ خراب ہے۔ ماہین نے پھر سے کچھ نہ کہا۔

اب کیسے مناؤں۔۔۔ آپ نے کبھی مجھ سے ایسی ناراضگی نہیں جتائی۔۔۔ کہ مجھے منانا آتا۔۔۔ عباس نے یہ قصور بھی ماہین کے سر ڈالا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو اب مجھے مت منائے۔۔۔ شکر ہے آپ کی آواز تو سنی ملنے کو۔۔۔

کیسے نہ منا و عباس نے لاڈ سے کہا۔۔۔

ویسے ہی جیسے جاتے وقت بات کرنا نہیں کیا تھا۔۔۔

کیا مجھے آپ معاف کر سکتی ہے۔۔۔

میں کیوں کروں اپکو معاف؟؟ آپ نے اتنا برا قدم کیسے اٹھالیا۔۔۔ مجھے آپ سے ایسی توقع نہیں تھی۔۔۔ کتنا ظلم کیا آپ نے مر حار۔۔۔ یہ محبت تھی اپکی۔۔۔ کم سے کم اس وعدے کا ہی مان رکھ لیتے جو آپ نے مجھ سے کیا تھا۔۔۔ معلوم ہے وہ کیوں نہیں کسی پر اعتبار نہیں کرتی تھی کیوں اتنی تلخ تھی۔۔۔ کیوں نہیں محبت کرتی تھی۔۔۔

کیونکہ اسے میری تکلیفیں یاد تھیں اسے ڈر لگتا تھا اس بات سے کہ ہر محبت کرنے والا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔۔۔ اور آپ نے عباس اس کے ڈر کو سچ ثابت کر دیا۔۔۔ بہت غلط کیا آپ نے اپنے ساتھ بھی اور اس کے ساتھ بھی۔۔۔

ماہین کی اس بات سے عباس نے نظریں چرائی۔۔۔

مجھے بس اس وقت کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ اسے چھوڑنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔ میں بس ان سب سے دور جانا چاہتا تھا۔۔۔ اگر نہ جاتا تو مجھ سے کچھ غلط ضرور ہو جانا تھا۔۔۔

کیسے ہو جانا غلط بتائے۔۔۔ آپ بات تو کرتے ایسے فرار ہونے سے مسئلے کے حل نہیں نکلتے۔۔۔۔۔ جزباتی پن سے فیصلے نہیں لیے جاتے۔۔۔

ماہین اب بس ناپلیز زرز۔۔۔ عباس نے منت کرتے کہا۔۔۔

اوکے تو اب آپ کیا کرنے آئے ہیں یرے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ پلیز مرحا سے بات کرے۔۔۔

ہر گز نہیں۔۔۔ میں اس بار کوئی بات نہیں کروں گی جو بھی کرنا ہے خود کرو۔۔۔ خود ہی اسے ناراض کیا ہے
تکلیف دی ہے۔۔۔ تو خود ہی مناو۔۔۔ ماہین نے صاف گوئی سے کہا۔۔۔

تو گویا آپ مجھے اجازت دے رہی ہے کہ میں اسے منائوں۔۔۔

اوکے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ بس اسے میرے منانے کا طریقہ پسند آجائے۔۔۔

عباس نے آنکھ مارتے کہا۔۔۔

ماہین نے سر پر چپٹ لگاتے ہوئے اسے اپنے گلے سے لگایا۔۔۔ میں چاہتی ہوں میرا بیٹا خوش رہے اور مرحا کو بھی
خوش رکھے۔۔۔

تم دونوں میں ہی میری جان بسی ہے۔۔۔

جانتا ہوں ماہین۔۔۔ عباس بھی پیار سے کہتے ہوئے الگ ہوا۔۔۔

میں اب جانے لگا ہوں۔۔۔ مرحا کو منانے آپ بس دعا کیجیے گا۔۔۔ عباس نے وکٹری کا انسان بناتے کہا۔۔۔

آل دی بیسٹ۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہین سے بات کر کے عباس کا رخ مرحا کے روم کی طرف تھا۔۔۔

اسنے ہلکے سے نوک کیا۔۔۔ کوئی رسپانس نہ ملنے پر ڈور کھول کے اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ ڈور بند کر کے عباس

دھیرے سے قدم اٹھاتا۔۔۔ اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

مرحاً کو آج پھر سے دیکھ کر اسے وہ رات یاد آنے لگی۔۔ آج پھر سے بے اختیار ہو کر اپنا ہاتھ دل پر رکھتے ہوئے۔۔ اسے شدت سے خود پر غصہ آنے لگا۔۔ کیسے وہ اسے اتنی تکلیف دے گیا۔۔ ناجانے کتنی ہی دیر وہ اس کے پاس بیٹھا اسے دیکھتا اپنی آنکھوں کو سیراب کرتا رہا۔۔۔

نیم اندھیرے میں بھی اس سے مرحا کے چہرے کی اداسی چھپی نہ رہی۔۔۔ عباس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اسکے بالوں کو ہٹاتے ہوئے۔۔ اس پر جھکا۔۔

مرحاً!!! عباس نے پکارا

عباس کی آواز اپنے اتنے پاس سن کر مرحا کی آنکھ فوراً سے کھل گئی۔۔۔ دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔

پہلے تو مرحا خواب سمجھی۔۔۔ پر جیسے ہی ہوش آئی۔۔۔ اسی پل جلدی سے اٹھ کر بیڈ سے نیچے اترتی۔۔۔ رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

عباس نے روم کی لائٹ آن کی۔۔۔ مرحا کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ مرحا!!! عباس کے ایسے پکارنے پر مرحا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔ جسے وہ بہت مشکل سے ضبط کرتی عباس نے کندھوں سے تھام کر اسکا رخ اپنی جانب کرتے اسے سینے سے لگا لیا۔۔۔

مجھے معاف کر دو پلیز زرز۔۔۔ عباس کے ایسے کہنے پر مرحا کے آنسوؤں میں روانی آ گئی۔۔۔

عباس اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اسے چپ کروانے لگا۔۔۔

مرحاً بس کرو۔۔۔ اسے خود سے الگ کرتے اسکا ہاتھ تھام کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے خود اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کیسی طبعیت ہے تمہاری؟؟؟، مممم ٹھیک ہوں۔۔۔ مر حانے آنسوؤں صاف کرتے جواب دیا۔۔۔
مجھے معاف نہیں کرو گی۔۔۔؟؟ میں بہت شرمندہ ہوں تم سے۔۔۔
مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا۔۔۔ کہ میں کیا کروں۔۔۔ وہ سب برداشت سے باہر تھا۔۔۔ مر حاکچھ نہ بولی۔۔۔ بس یک ٹک عباس کو دیکھتی رہی۔۔۔
عباس نے اسکے تاثرات دیکھتے اندازا لگانے لگا۔۔۔ جو کہ بہت مشکل کام تھا۔۔۔
جن کی وجہ سے یہ سب ہوا میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ عباس نے غصے سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے کہا۔۔۔
آپ کسی کو کچھ نہیں کہے گے۔۔۔ مر حانے آنکھیں جھکاتے کہا۔۔۔ م
سزا تو انہیں ملے گی۔۔۔ عباس اپنی بات پر مصر تھا۔۔۔ مجھے کسی کو بھی کوئی سزا نہیں دینی
تو تم نے انہیں معاف کر دیا۔۔۔ جی کر دیا۔۔۔ سچ سب کے سامنے آ گیا۔۔۔ پھر پیچھے کیا رہ گیا۔۔۔ مر حاکہنے لگی۔۔۔
اور مجھے؟؟؟ مجھے معاف کر دیا۔۔۔
آپ پلیز معافی مت مانگے۔۔۔
پھر ناراض ہو مجھ سے؟؟؟ عباس پیار سے دیکھتے پوچھنے لگا۔۔۔
آپ واپس آ گئے۔۔۔ یہ ہی بہت ہے۔۔۔ پھپھو بہت پریشان تھی۔۔۔ اور پری بھی بہت مس کرتی تھی۔۔۔ اور
تم۔۔۔؟؟؟
میں تو بہت خوش تھی۔۔۔
تمہاری حالت دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ تم کتنی خوش تھی۔۔۔ ویسے کتنی بار ہاسپٹل کار اوونڈ لگا چکی ہو میرے
جانے کے بعد سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے شرارت سے کہا۔۔۔

عباس۔۔۔!!! مرحا نے زور سے بولتے کہا۔۔۔ جی جان عباس کہیے۔۔۔

مجھے سونا ہے۔۔۔ مرحا نے نظریں چراتے کہا۔۔۔ اوکے میں چلتا ہوں۔۔۔ عباس نے کھڑے ہوتے کہا

گڈنائٹ۔۔۔ مرحا نے جلدی سے کہا۔۔۔

مرحا کی اس جلد بازی پر عباس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔ تو اب تم ناراض نہیں ہونا۔۔۔ عباس نے ایک بار

پھر سے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ جیسے اسے خود بھی یقین نہ آ رہا ہو کہ مرحا اتنی جلدی مان

جائے گی۔۔۔

آپ کے سامنے سب سچ آگیا۔۔۔ تو پھر کیوں رہنا ناراض۔۔۔

تو مجھے کیسے پتا چلے گا کہ تم ناراض نہیں ہو۔۔۔ عباس کی اس بے تکی بات پر مرحا آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔ میرا

مطلب ہے کہ اچھے سے گڈنائٹ بولو تاکہ میں بھی سکون کی نیند سو سکوں۔۔۔ اور پتا بھی چلے کہ تم ناراض

نہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے بہت نیند آرہی ہے۔۔۔ صبح مجھے کالج جانا ہے۔۔۔ پلیز ز

اوکے عباس نے مرحا کو گلے سے لگایا۔۔۔ اور دھیرے سے کان میں کہنے لگا۔۔۔ مجھے یقین نہیں تھا کہ تم اتنی جلدی

مان جاو گی۔۔۔ تھینک یو سو میچ سویٹ ہارٹ۔۔۔ اسکے سر پر بوسہ دے کر جانے لگا۔۔۔ ایک دم سے پیچھے مڑ کر کہا۔۔۔

صبح ٹائم سے ریڈی رہنا۔۔۔ میں چھوڑ کر آؤں گا۔۔۔ نہیں میری بھائی کے ساتھ چلی جاؤں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحائیں نے کہانا میں چھوڑ آؤں گا۔۔۔ عباس نے سخت لہجے میں کہا۔۔

مرحانے اثبات میں سر ہلادیا۔۔۔ ♥♥♥

کتنا آسان ہے نامعافی مانگنا۔۔۔ مرحانے تلخی سے سوچا اور سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

میر کب سے سونے کی کوشش میں لگا تھا نیند تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔

میر نے موبائل اٹھایا اور منال کو کال کرنے لگا۔۔۔ تیسری بیل پر ہی کال پک کر لی گئی۔۔

منال نے ٹائم دیکھا تو رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔ میر کے ایسے پوچھنے پر منال نے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھا۔۔۔ طبیعت تو ٹھیک ہے نا آپکی۔۔۔ منال نے حیرت سے پوچھا۔۔

کیوں؟؟ کیا ہوا؟؟ آدھی رات کو آپ نے مجھے یہ پوچھنے کے لیے کال کی۔۔

تم سو رہی تھی۔۔۔ نہیں تو میں تو آپکی کال کا بے صبری سے ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ منال نے دانت پیستے کہا۔۔

کیا ہو گیا ہے مسز شاہ میر کو جو ایسے بیٹھے بیٹھے طنز کر رہی ہے۔۔۔

حد کرتے ہے شاہ میر آپ بھی۔۔۔ میں سو رہی تھی۔۔۔ آپ کی کال سے ڈر گئی۔۔۔

اور رات سونے کے لیے ہی ہوتی ہے۔۔۔ منال نے کان کے پیچھے بال کرتے ہوئے کہا۔۔

مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔ ڈسٹرب ہوں۔۔۔

میر کی بات سن کر منال ایک دم سے الرٹ ہو گئی۔۔۔ نیند خراب ہونے کی ساری کوفت اڑن چھو ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے۔۔۔ منال نے پریشان ہوتے پوچھا۔۔

عباس اور مرہا کی وجہ سے۔۔۔ اگر مرہا نے انکار کر دیا۔۔ تو ہم دونوں کے رشتے پر کیا اثر پڑے گا۔۔ میں اس بات کو سوچ کر پریشان ہوں۔۔۔ اور عباس کا کیاری ایکٹ ہو گا۔۔

پلیز آپ پریشان مت ہو۔۔۔ عباس کی غلطی ہے اس نے کہا ہے ناکہ وہ سب کچھ خود ٹھیک کر لے گا۔۔

بھروسہ تو کرے نا اس پر۔۔۔ مجھے بھروسہ ہے اس پر۔۔۔

تم نے اسٹیوڈیو چیک کیا تھا نواب کا۔۔۔ مجال ہے جو اپنی غلطی تسلیم کرے۔۔۔

وہ تو پیدا نشی نواب ہے جانتے تو ہے آپ۔۔۔ منال نے بھائی کی محبت میں چور لہجے سے کہا۔۔۔

اچھا اور میں کیا ہوں۔۔۔ میر نے بے تابی سے پوچھا۔ آپ

شاہ میر ہے۔۔۔ اور تمہارا کیا ہوں۔۔۔ میرے شوہر ہے۔۔۔ منال نے تنگ کرتے کہا۔۔۔

آہ۔۔۔ میر نے سرد آہ بھرتے کہا۔۔۔ میرے تو کان ہی ترس جائے گے مسز میر کے منہ سے پیار کے دو بول سننے کے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

میر کی اس بات پر منال کی بولتی بند ہو گئی۔۔۔ اچھا مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ منال نے جلدی سے

کہا۔۔۔ ٹھیک ہے مسز کچھ دنوں کی بات ہے بس جلدی سے مرہاوت عباس کا معاملہ ٹھیک ہو جائے۔۔۔ پھر کرتا ہوں آنی سے رخصتی کی بات۔۔۔

میر کی اس بات پر منال شرم سے سرخ پرنے لگی۔۔۔ اور کال بند کر دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب اس وقت ولاء میں ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

عباس آج بھی صبح سویرے ولاء چلا آیا۔۔۔

سبھی دیکھ کر حیران ہونے لگے۔۔۔

سب کو سلام کر کے عباس مرہا کی بالکل سامنے والی چئیر پر بیٹھ گیا۔۔۔

مرہا ریڈی ہو۔؟؟؟ عباس نے سب کو نظر انداز کرتے مرہا سے پوچھا۔۔۔ ایسے جیسے ان دونوں کے سوا وہاں کوئی تیسرا موجود نہ ہو۔۔۔

میر نے گھورتے ہوئے عباس کو دیکھا۔۔۔ ولی نے میر کا ہاتھ تھپتھپاتے ہوئے اسے خاموش رہنے کا کہا۔۔۔ وہ مرہا کے رد عمل کا انتظار کرنے لگے۔۔۔

جی بس میں میں جو س پی لوں۔۔۔ اوکے آرام سے پیو۔۔۔ ایسا کرو مجھے بھی ایک کپ چائے بنا دو۔۔۔ مرہا جو س کا گلاس رکھتے ہوئے چائے بنانے لگی۔۔۔

سبھی منہ کھولے ان دونوں کو تکتے لگے۔۔۔

زارون تو منہ نیچے کر کے اپنی ہنسی کنٹرول کرنے میں لگا تھا۔۔۔

عباس نے سب سے آنکھ بچا کر ماہین کو وکٹ کا نشان دکھانے لگا۔۔۔ ماہین بھی مسکرانے لگی۔۔۔

مرہا جو س ختم کر کے اٹھتی ہوئی۔۔۔ عباس کو دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔ میں روم سے اپنی شال لے آؤں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب میرا نہیں خیال کے اب مجھے کسی کو بھی کوئی صفائی دینی پرے۔۔۔ میری وجہ سے جو بھی ہوا میں سب سے
شرمندہ ہوں۔۔۔

مرحاکے جاتے ہی عباس نے سب کو دیکھتے کہا۔۔۔

پلیز ماموں مجھے آیت سے بھی کوئی سروکار نہیں۔۔ اس نے جو بھی کیا میں نے اسے معاف کیا۔۔۔ بس آپ سے
ایک گزارش ہے کہ اسکی شادی آپ جلد از جلد کر دے۔۔۔

میں جانتا ہوں وہ بیٹی ہے آپکی۔۔۔ میری بھی بہن ہے۔۔۔ جو رشتہ ہے وہ ختم نہیں ہو سکتا۔۔۔ پر مجھے یہ سب
بھلانے میں ٹائم لگے گا۔۔۔

میں اسکا دشمن نہیں ہوں۔۔۔۔۔ بس اب ویسی پرواہ بھی نہیں کر سکتا۔۔۔

میر یہ بات سن کر اٹھ گیا۔۔۔ عباس جلدی سے اٹھ کر اسکے سامنے جانا اسے گلے لگا گیا۔۔۔ اب بس میر تو بھی
معاف کر دے یا۔۔۔ ہو گئی غلطی۔۔۔ میر پھر بھی کچھ نہ بولا۔۔۔۔۔

بیوی تو مان گئی پر بیوی کے بھائی کے خخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔۔۔۔۔ چل بس نایار۔۔۔

عباس نے لجاجت سے کہا۔۔۔ میر عباس کی معصوم شکل دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔ کمینہ ہے بہت۔۔۔ میر نے گلے
لگاتے کہا۔۔۔

جانتا ہوں بھائی کس کا ہوں۔۔۔ عباس نے بھی دو بدو کہا۔۔۔

عباس نے جب دیکھا کہ مرحانے بالکل ویسے ہی شال سے خود کو کور کیا ہوا ہے جیسے اس نے مہندی کی رات
کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

تو خوشی سے اسکا دل سرشار ہو گیا۔۔۔

زارون نے عباس کے پاس آتے کہا۔۔۔ بھائی میں تو آپکا مرید بن گیا۔۔۔ مان گیا آپکو۔۔۔ ہم پولیس والے بھی

اتنے اچھے سے کیس ہینڈل نہیں کر پاتے اور آپ نے تو۔۔۔۔۔ کمال ہی کر دیا۔۔۔

اچھا اب بس۔۔۔ نظر مت لگا دینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رَباب اس سارے معاملے میں انجان بنی بیٹھی رہی۔۔۔

ولی عثمان اس وقت سٹی روم میں گہری سوچ میں گم بیٹھے تھے جب رباب کافی کاگ لے کر انکے پاس بیٹھ گئی۔۔۔ کیا سوچ رہے ہیں۔؟؟

ہممم کچھ نہیں بس آیت کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔ جانے انجانے میں ہم اس سے یادتی کر بیٹھے۔۔۔ سب کا خیال رکھتے رکھتے ہم اسے نظر انداز کر گئے۔۔۔

رباب نے پیار سے اپنے شریک حیات کو دیکھا۔۔۔ جنہوں نے ماں باپ کے جانے کے بعد اپنے باپ جیسے بڑے بھائی کے ساتھ مل کر پورے بزنس اور ملک ولاء کو کتنی محنت اور محبت سے پوری توجہ دی۔۔۔

سکندر، سویرا اور مرتضیٰ کی موت نے انہیں توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ ساری ساری رات ان کی جاگتی آنکھوں میں کٹنے لگی۔۔۔ سب کچھ بچ کر نانا آسان نہ تھا۔۔۔ کوئی بھی فیصلہ لیتے وقت انہیں یہ خوف رہتا کہ ان سے کہیں کسی کی حق تلفی نہ ہو۔۔۔

ایک طرف بھائی کی اولاد اور دوسری طرف بھائی جیسے بہنوئی کی اولاد تھی۔۔۔

وہ تو شکر ہے اس پاک ذات کا کہ جس نے ان پر اپنا کرم کیا۔۔۔

میرا اور عباس بہت سمجھدار تھے۔۔۔ جنہوں نے ناصر ولی کے ہر فیصلے میں انکا ساتھ دیا۔۔۔ بزنس میں بھی انہوں نے دن رات ایک کر کے اسے کہاں سے کہاں لے گئے۔۔۔

عباس بس تھوڑا سا زیادہ جزباتی اور غصے کا تیز تھا۔۔۔ میرا اسکے بالکل برعکس تھا۔۔۔

زارون بھی تو بھے نا۔۔۔ اسنے تو کبھی ہم سے کوئی شکایت نہیں کی۔۔۔ بلکہ اس نے تو ہمیں کبھی موقع نہیں دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا نہیں کیا ہم نے ہر سہولت دی ہر خواہش پوری کی۔۔۔ رباب نے ولی کو تسلی دیتے کہا۔۔۔
ہر بچہ مختلف عادات کا ہوتا ہے رباب۔۔۔۔۔ بے شک ہم نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔۔ آیت کی زات کی نفی ہوتی
رہی ہے۔۔۔ لیکن اب میں اسکے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ اگر وہ ارسلان سے شادی پر تیار نہیں تو
میں اس میں اسکا ساتھ دوں گا۔۔۔

اور عباس؟؟؟ اسے کیا جواب دیں گے۔۔۔

عباس کہ زکر پر ولی پھر سے خاموش ہو گئے۔۔۔ جو بھی فیصلہ کیجیے گا سوچ سمجھ کر کیجیے گا۔۔۔
آیت نے جو بھی کیا وہ ناقابل معافی ہے۔۔۔ کسی کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔۔۔
فرض کیجیے اگر کہیں اور ہم آیت کی شادی کرتے بھی ہے تو اگر یہ بات سامنے آگئی پھر ہم کیا کرے گے؟؟؟ ایسی
باتیں کہاں چپھتی ہے۔۔۔ ماں باپ معاف کر دیتے ہے پر دنیا والے نہیں کرتے۔۔۔
آپ ایک بار خود ارسلان سے ملے اور اس سے بات کیجیے۔۔۔ آیت کی جتنی غلطی ہے اتنی ہی اسکی بھی ہے۔۔۔
پھر ہی کوئی فیصلہ کیجیے گا۔۔۔ رباب نے ولی کو سمجھاتے کہا۔۔۔ جلد بازی اور جذباتی پن میں فیصلہ نہیں
ہوتے۔۔۔

www.kitabnagri.com

رباب کی یہ بات انکے دل کو لگی۔۔۔ اور آج ہی انہوں نے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔

ادھر مر حاک کی چھٹی کاٹاٹم ہوا ادھر عباس جلدی سے سب کام میر کے حوالے کرتا مر حاک کو پک کرنے کا لچ پہنچ
گیا۔۔۔ مر حاک اور پری نے جیسے ہی دیکھا۔۔۔ عباس انکے ہی انتظار میں کھڑا تھا۔۔۔ پری نے پاس آکر عباس کو سلام
کیا۔۔۔ اور گاڑی میں بیٹھنے لگی۔۔۔ منال آپنی آج لیٹ ہو جائے گی۔۔۔ عباس نے پری کو دیکھتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری تم آگے بیٹھ جاؤ۔۔ مرحانے پری سے کہا۔۔
نہیں مسز عباس آپ کی جگہ آگے ہے آپ بیٹھیے۔۔ پری یہ کہہ کر پیچھے ہی بیٹھ گئی۔۔
اب بیٹھو بھی کہ اٹھا کر بٹھاؤں۔۔ عباس نے گھمبھیر لہجے میں کہا۔۔
مرحانے گھبرا کر عباس کو دیکھا۔۔ جو اس پر ہی نظریں جمائے کھڑا تھا۔۔
عباس نے گاڑی کا فرنٹ ڈوراوپن کیا۔۔ مرحا جلدی سے بیٹھ گئی۔۔
عباس نے زن سے گاڑی بھگادی۔۔
عباس کی نظر بار بار مرحا کی جانب اٹھ رہی تھی۔۔ جو بے تاثر چہرہ لیے باہر دیکھنے میں مصروف تھی۔۔
گاڑی ولایتی کے آگے رکی مرحا ہوش میں آتے ہی نیچے اترنے لگی کہ عباس نے ہاتھ پکڑ کر روک لیا۔۔
پری ماہین کو بتادینا کہ میں مرحا کو شاپنگ پر لے جا رہا ہوں اوکے۔۔
عباس یہ کہہ کر گاڑی کو بھگالے گیا۔۔
مرحا ہونقوں کی طرح عباس کو دیکھنے لگی۔۔
ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔
مجھے یونیفارم تو چینج کرنے دیتے۔۔
جان عباس میں سب سے پہلے تمہیں ڈریس ہی لے کر دوں گا۔۔
یہ کہہ کر عباس نے مال کی طرف گاڑی موڑ دی۔۔
مال کے آگے گاڑی روک کے خود جلدی سے اتر کر مرحا کی جانب کا ڈور کھولا اور اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے مال میں گھس گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس سب گھور رہے تھے۔۔۔ مر حانے عباس کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکرتے کہا۔۔۔ کوئی نہیں گھور رہا۔۔۔ اپنی بیوی کو لے کر آیا ہوں۔۔۔ ثبوت کے طور پر نکاح نامہ والٹ میں رکھا ہوا ہے۔۔۔ سو گبھرانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اور ویسے بھی تم ملک عباس کی بیوی ہو ایک جانے مانے بزنس مین کی۔۔۔ یہ کہہ کر عباس ایک اوٹ لٹ میں چلا گیا۔۔۔ مر حانے ایک سائید پر کھری عباس کی ساری کاروائی دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔ جمع ایک ایک ڈریس کو غور سے دیکھتا۔۔۔ اور واپس رکھ دیتا جیسے کہ اسے بہت ایکسپیرینس ہو لیڈر شاپنگ کا۔۔۔

آخر کار عباس کو ایک بلیک ڈریس پسند آئی۔۔۔ مر حانے کو چینیجنگ روم میں بھیج کر خود اسکے لیے اور ڈریس دیکھنے لگا۔۔۔

مر حانے ہی ڈریس چینیج کر کے باہر آئی عباس کچھ پل تو اس پر سے نظر ہٹانا ہی بھول گیا۔۔۔ مر حانے کی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

گھٹنوں کو چھوتا ہوا بلیک فرائڈ جس کے گلے پر انتہائی نفیس دھنک کے رنگوں کی ایبرائیڈری ہوئی تھی۔۔۔ بلیک ٹراؤزر اور دھنک کے ہی کلرز کے ڈوپٹے میں مر حانے کی گلابی رنگت دمک رہی تھی۔۔۔

عباس کے پاس آتے مر حانے دیکھا وہ یک ٹک اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ عباس!!! ہنسنے لگا۔۔۔ عباس نے ہوش میں آتے کہا۔۔۔ بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔۔ زیادہ دیر مر حانے بھی اسکی طرف دیکھا نہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ کمی ہے۔۔۔ عباس یہ کہہ کر جیولری والی پورسن کی طرف برہا۔۔ اور بہت ہی پیارے ایئرنگس لے کر مرہا کو پہنانے لگا۔۔

خالی کلائی کی طرف نظر گئی۔۔ تو ایک نفیس سا بریسٹ بھی لیتا اسے پہنانے لگا۔۔ اس پاس کھڑے سب ہی عباس اور مرہا کو رشک سے دیکھنے لگے۔۔۔
عباس سب ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں۔۔ اب چلے نا۔۔ مرہا نے سرگوشی کی۔۔۔

کسی پردھیان مت دو۔۔۔ یہ کہہ کر عباس مرہا کا ہاتھ تھام کر اسے مرہا کے آگے کھڑا کر کے خود اسکے پیچھے کھڑے ہو کر سیلفی لینے لگا۔۔۔

آج تو عباس کے سب ہی رنگ ڈھنگ مرہا کو شاک پہ شاک لگا رہے تھے۔۔۔
عباس نے آج خود بھی بلیک کلر کی شرٹ پہنی ہوئی تھی۔۔ جس کے کف کمینوں تک موڑے ہوئے تھے۔۔ وہ خود بھی بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔
مرہا نے نظر اٹھاتے عباس کی طرف دیکھا۔۔۔ عباس نے اسی پل پک بنالی۔۔۔
پرفیکٹ۔۔۔ عباس نے پک لیتے کہا۔۔۔

عباس نے آج دل کھول کر مرہا کو شاپنگ کروائی۔۔۔ باقی سب کے لیے بھی عباس نے ڈریس لیے۔۔۔
ایک اچھے سے ریسٹورنٹ میں لنچ کروایا۔۔۔ مرہا کی فیورٹ آئس کریم کھلا کر شام کو اسے گھر ڈراپ کر کے خود آفس چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاجیسے ہی لاونج میں اینٹر ہوئی۔۔۔ سب کی نظریں اسکی طرف اٹھی۔۔۔ مرحا کنفیوز ہوتی سب کو دیکھنے لگی۔۔۔

ہاں بھی کر آئی شاپنگ پری نے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔ تم تو کالج یونیفارم میں گئی تھی ناں۔۔۔ اور اب یہ ڈریس؟؟؟ وہ عباس نے لے کر دیا ہے۔۔۔ اوہ تو بھائی ابھی سے ہی پریکٹس کر رہے ہیں۔۔۔ کہ وائف کو کیسے خوش رکھنا ہے۔۔۔ ویسے بھائی کی چوائس ہے بہت اعلیٰ۔۔۔ مان گئے بھی

مرحانے آنکھیں نکالی جس کا اس پر خاطر خواں اثر نہ ہوا۔۔۔ دکھا دیا کیا لائی ہو۔۔۔ ابھی سے میرے بھائی کے والٹ پر ہاتھ صاف کرنے لگی ہوئی ہو۔۔۔ پری نے کمر پر ہاتھ رکھتے لڑاکا عورتوں کی طرح کہا۔۔۔

مرحانے بے چارگی سے منال کی طرف دیکھا۔۔۔

پری کبھی تو بس کر دیا کرو۔۔۔

آپی آپ بھی۔۔۔ ہاں بھی اب پری کو کس نے پوچھنا ہے دونوں نند بھائی نے ایک پارٹی جو کر لی ہے۔۔۔ بھول گئی تم دونوں کہ میں کیسے تم دونوں کے راستے صاف کرتی رہی ہوں۔۔۔ کیسے میں نے میرے بھائی کے ساتھ آپکو شاپنگ پر بھیجا۔۔۔ اور تم مرحا بھول گئی کہ کیسے میں نے تمہارے لیے اتنا کچھ کیا۔۔۔ پری کی آہ بکا جاری تھی کہ سامنے سے آتے زارون نے کہا۔۔۔

منال بھابی، مرحا بھابی یہ مانگنے والی کہاں سے آئی ہے۔۔۔ کچھ دے دلا کے اسے فارغ کرے۔۔۔ زارون کی اس بات پر سب ہی ہنسنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون کے بچے مانگنے والے ہو گے تم خود۔۔۔ اور میں خود نہ تمہیں اپنے سر سے وار کر دے دوں۔۔۔ ہم نمک بڑے آئے

میں ایک قابل اور ہینڈ سم پولیس آفیسر ہوں۔۔۔۔۔ میرے ایک اشارے پر تمہیں اوپر پینچا یا جاسکتا ہے۔۔۔۔۔ زارون نے اپنی پولیس کیپ ہاتھ میں لیتے کہا۔۔۔

اس میں کوئی شک نہ تھا کہ زارون بہت ہی ہینڈ سم تھا۔۔۔ اونچی کھڑی ناک۔۔۔ چھ فٹ ہائیٹ۔۔۔ کالی سیاہ گہری آنکھیں۔ گندمی رنگت۔۔۔ بلاشبہ وہ ایک ہینڈ سم لڑکا تھا۔۔۔

ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس کے سارے بچے ہی خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھے۔۔۔

آیت کو آتے دیکھ کر سب ہی خاموش ہو گئے۔۔۔

اس دن کے بعد سے مرزا اور آیت کی کوئی بات نہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔
مرحانے جیسے ہی آیت کو دیکھا۔۔۔ اس نے عباس کے لیے گئے ڈریسز سب کے حوالے کیے اور اپنے روم کی طرف بڑھنے ہی لگی تھی کہ آیت نے مرزا کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا۔۔۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے پلیز اور آپ سب سے بھی بات کرنی ہے۔۔۔ آیت نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مرحانے اسکی طرف دیکھا۔۔۔ آیت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں میں نے بہت غلط کیا۔۔ مجھے پلیرز معاف کر دو۔۔ آیت نے ہاتھ جوڑتے کہا۔۔۔ مجھ سے آپ سب کا رویہ نہیں برداشت ہوتا۔۔

میں آپ سب سے معافی مانگتی ہو۔۔۔ آیت کو ایسے روتے ہوئے معافی مانگتے دیکھ سبھی کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔

مرحانے آیت کو گلے لگایا اور اسے چپ کروانے لگی۔۔۔ مجھے معاف کر دو پتا نہیں میں کب تم سے حسد کرنے لگی۔۔۔ مجھے نہیں پتا تھا کہ میں خود ہی اپنی لگائی گئی آگ میں جل جاؤں گی۔۔

میں نے تمہیں معاف کر دیا اب پلیرز ایسی باتیں مت کرو۔۔۔ تمہیں اگر مجھ سے کوئی شکایت تھی تو تم مجھ سے کہتی۔۔۔ پر تم نے بہت غلط کیا۔۔۔ بہر حال تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا یہ ہی بہت ہے۔۔۔ مرحانے آنسو صاف کرتے کہا۔۔۔ آیت نے سب کو دیکھتے سب سے ہی معافی مانگی۔۔

منال اور پری نے بھی آگے برہ کر آیت کو گلے لگایا۔۔

زارون نے آیت کو ساتھ لگاتے سر پر پیار دیا۔۔

چلو آج اس خوشی میں آیت سب کو ڈنر کروائے گی۔۔

زارون نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

آج صبح سے ہی رخسار کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ حیدر نے جب رخسار کو دیکھا تو آج آفس سے آف لے لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر طبیعت زیادہ خراب ہے۔۔ تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہے۔۔ حیدر نے فکر مند انداز سے کہا۔۔ نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے کہا۔۔ ارے رو کیوں رہی ہو۔۔ کسی نے کچھ کہا ہے کیا۔۔

رخسار کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر حیدر نے تڑپ کر اسے ساتھ لگاتے پوچھا۔۔

نہیں بس ایسے ہی۔۔ رو یا مت کرو مسز حیدر تمہارے آنسو مجھے تکلیف دیتے ہے۔۔ اب بتاؤ کہ کیا ہوا ہے

مام ڈیڈ یاد آرہے ہے۔۔ رخسار نے روتے ہوئے کہا۔۔

رخسار کے ایسے کہنے پر حیدر ایک پل کو خاموش ہو گیا۔۔ کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ مام ڈیڈ ایسے چھوڑ کر چلے جائے

گے۔۔ کبھی کبھی تو زندگی سے اتنے گلے ہونے لگتے ہے۔۔ کہ ہمارے ساتھ ہی یہ سب کیوں۔۔

رخسار حیدر کے ساتھ لگتی آنسو بہاتی اپنا دل ہلکا کرنے لگی۔۔

تمہاری طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ مت رو پلیز۔۔ تم انکے لیے دعا کیا کرو۔۔ کہ اللہ انکے درجات

بلند کرے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو آؤ ہم ملک ولاء چلتے ہے۔۔ مجھے ویسے بھی چاچو سے بات کرنی ہے۔۔ حیدر نے رخسار کا دھیان بٹانے کے

لیے کہا۔۔

کونسی بات؟؟ رخسار نے الگ ہوتے ہوئے پوچھا۔۔ آیت اور ارسلان کی شادی کی بات کرنی ہے۔۔

اتنی جلدی کس بات کی ہے۔۔ مجھے جلدی ہے۔۔ حیدر نے بات کاٹتے کہا۔۔ اس سے پہلے کہ کوئی اور بات

ہو۔۔۔ میں جلد از جلد فرض پورا کرنا چاہتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو تیا ابو سے آپ نے بات کر لی؟؟، ہم کر لی ہے ابھی صرف چاچو سے بات کرنی ہے۔۔۔
ٹھیک ہے۔۔۔ شام میں چلتے ہے۔۔۔ ابھی مجھے تھوڑا ریٹ کرنا ہے۔ اوکے تم پہلے کچھ کھاؤ۔۔۔ میرا ابھی دل
نہیں ہے پلیز۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

ماہین پلیز آپ میری بات کو سمجھے۔۔۔ میں کچھ سوچ کر ہی آپ کو کہہ رہا ہوں نا۔۔۔
عباس میں اس بارے میں کوئی بھی بات نہیں کروں گی۔۔۔
اف ماہین بات کرنے کو کون کہہ رہا ہے۔۔۔ آپ صرف ماموں سے بات تو کرے۔۔۔ باقی سب میں سنبھال لوں
گا۔۔۔ مام سے بات بھی کر لوں گا۔۔۔
میں ایک لفظ بھی نہیں کہوں گی۔۔۔
عباس کب سے بیٹھا اپنی اور مر حاکر رخصتی کے لیے ماہین کی منت کر رہا تھا۔۔۔
اور ماہین ماننے کو نہیں آرہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آپ کو مجھ پر ترس نہیں آرہا۔ عباس نے معصوم شکل بناتے کہا۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔ مجھے تو حیرت ہو رہی ہے کہ تمہیں جلدی کس بات کی ہے۔۔ اب تو سب ٹھیک ہو گیا ہے نا۔۔ آج تو آیت نے سب سے ہاتھ جوڑ کر معافی بھی مانگ لی۔۔ ماہین کی اس بات سے عباس نے چونک کر دیکھا۔۔ یہ کب کی بات ہے۔۔؟؟ آج جب تم مر حاکو گھر چھوڑ کر گئے اسکے بعد کی بات ہے۔۔

اور مر حانے معاف کر دیا۔۔ عباس نے سر دلچے میں پوچھا۔۔

سب سے ہی معافی مانگی ہے۔۔ اب تم دل بڑا کر کے معاف کر دو۔۔

مجھے صرف مر حاکا بتائے کہ اسنے معاف کر دیا۔۔

ظاہر سی بات ہے عباس مر حانے بھی معاف کر دیا۔۔

اوہ تو اب کونسا نیا کھیل کھیلنا چاہتی ہے یہ۔۔۔ عباس نے غصے سے مٹھیاں بھینچتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس کیا ہو گیا ہے آیت کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔۔ اور تم کس طرح سے بہن کے لیے الفاظ استعمال کر رہے ہو؟؟؟

پلیز ماہین میں قطعاً آیت پر اعتبار نہیں کر سکتا۔۔ اور آپ سب جانتی ہے آپ کیا سب جانتے ہیں کہ اس نے کیا کیا ہے۔۔ آپ سب کیسے اسے معاف کر سکتے ہیں۔۔

اسکی وجہ سے مجھ سے جو ظلم ہوا مر حاپر۔۔ اور جو اسکی وجہ سے مجھے گھر چھوڑ کر جانا پڑا وہ۔۔۔ آپ سب کر سکتے معاف پر مجھ سے اس طرح کی کوئی بھی امید مت رکھے۔۔

نہ میں معاف کر سکتا ہوں اور نہ اعتبار کر سکتا ہوں۔۔ اب آپ مجھے بتائے کہ آپ بات کرے گی یا نہیں؟؟؟ یاں یہ کام بھی میں خود کروں۔۔۔

ماہین کو عباس کے تیور ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی ماہین کو ہامی بھرنی پڑی۔۔ آپ بات کیجیے پھر مجھے بتا دیجیے گا۔۔ یہ کہہ کر عباس نے باہر کی جانب قدم بڑھا دیے۔۔

عباس کا دل اب مر حاسے دو ٹوک بات کرنے کا تھا۔۔ کہ وہ آیت سے دور رہے۔۔ جب تک آیت کی شادی نہیں ہو جاتی تب تک وہ کوئی بھی رسک افورڈ نہیں کر سکتا تھا۔۔

عباس نے ابھی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہی تھا۔۔ کہ اسے اوپر سے آتی دکھائی دی۔۔ عباس جلدی سے سیڑھیاں چڑھتا آیت کے پاس آیا۔۔

آیت نے کچھ کہنے کے لیے ابھی منہ کھولا ہی تھا کہ عباس بے غصے سے آیت کو انگلی اٹھا کر وارن کرنے لگا۔۔۔ مر حاسے دور رہو۔۔ اگر تم مجھے اس کے آس پاس بھی نظر آئی تو سب کو نظر آنا بند ہو جاو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت نے عباس کی آنکھوں میں اپنے لیے جو نفرت دیکھی۔۔۔ وہ ہی سب سے بری اسکی سزا تھی۔۔۔
اور یہ جو معافی کا ڈھونگ رچایا ہے نا تم نے۔۔۔ سب بے وقوف بن سکتے ہے پر میں نہیں۔۔۔
آیت کی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو نظر انداز کر کے مر حاکِ روم کی طرف چلا گیا۔۔۔
آیت اپنے آنسوؤں کو ضبط کرتی وہی سیڑھیوں میں ہی بیٹھ گئی۔۔۔

ارے آیت کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھی ہوں۔۔۔ پری عباس کو بلانے آئی تو آیت کو ایسے سیڑھیوں میں بیٹھا دیکھ اسکے
پاس چلی آئی۔۔۔ آیت کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز دیکھ کر پری بے تابی سے آیت کی جانب بڑھی۔۔۔
رو کیوں رہی ہو۔۔۔ کسی نے کچھ کہا ہے کیا۔۔۔ بولو۔۔۔ پری نے آنسو صاف کرتے پوچھا۔۔۔ آیت نے نفی میں سر ہلا
دیا۔۔۔

بولو بھی کیا ہوا ہے۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ جو گناہ میں نے کیا ہے اسکی سزا تو ملے گی نا۔۔۔
آیت نے تلخی سے کہا۔۔۔

ہم کون ہوتے ہے کسی کو سزا دینے والے۔۔۔ ہم سے نہ جانے کتنے ہی گناہ ہو جاتے ہے۔۔۔ کبھی کسی کا دل دکھا
دیا۔۔۔ کسی سے جھوٹ بول دیا۔۔۔ کسی کی دل آزاری کر دی۔۔۔ جب اللہ تعالیٰ کی پاک ذات معاف کر دیتی ہے
تو ہم کون ہوتے سزا دینے والے۔۔۔

تم سے غلطی ہوئی۔۔۔ تم نے سچے دل سب سے معافی مانگ لی ہے نا۔۔۔ تو بس سب آہستہ آہستہ ٹھیک ہو
جائے گا۔۔۔

آیت نے معصوم سی پری کو دیکھا۔۔۔ جو عمر میں اس سے چھوٹی تھی۔۔۔ پر کبھی کبھی اتنی گہری بات کہہ دیتی تھی
کہ سب حیران ہو جاتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کا دل بھی اسکی طرح بہت خوبصورت تھا۔۔۔ آیت نے پیار سے پری کو دیکھا اور دل میں ہی اسکو سدا خوش رہنے کی دعا دی۔۔۔

چلو اب روم میں چلتے ھے۔۔۔ پری آیت کو لیے اسکے روم میں آگئی۔۔۔

عباس جیسے ہی مرہا کے روم میں آیا۔۔۔ مرہا بنا ڈوپٹے کے اپنے بیڈ پر لیٹی کوئی کتاب پرھنے میں اس قدر منہمک تھی کہ اسے عباس کے اندر آنے کا پتا نہ چل سکا۔۔۔

عباس سینے پر ہاتھ باندھتا اپنے لبوں پر ہلکی سی مسکان لیے مرہا کو دیکھنے لگا۔۔۔
عباس کی نظروں کی تپش تھی کہ کیا تھا۔۔۔ مرہا نے چونک کر نظر اٹھائی۔۔۔ عباس کو خود کو دیکھتا پا کر فوراً ہی ڈوپٹے کو اوڑھتی اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

آپ کب آئے۔۔۔ مرہا نے بے قراری سے پوچھا۔۔۔ مرہا کے اس طرح پوچھنے پر عباس دل پر ہاتھ رکھتا آگے ہوا۔۔۔ اور گھمبیر لہجے سے کہنے لگا۔۔۔ ایسے مت پوچھو جان عباس۔۔۔ جان لینے کا ارادہ ھے کیا۔۔۔

ایسے سوال تب پوچھنا جب میں بھی جواب دینے کا پورا پورا حق رکھوں۔۔۔

عباس کی اس بات پر مرہا نے شرم سے منہ نیچے کر لیا۔۔۔

اچھا ادھر بیٹھو اور میری بات غور سے سنو۔۔۔

مرہا کے پاس بیٹھتے ہی عباس نے رخصتی کی بات کہہ ڈالی۔۔۔ میں جلد از جلد اب رخصتی چاہتا ہوں۔۔۔ مرہا نے حیران ہوتے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے مت دیکھو یا آج نہیں توکل کرنی ہی ہے نا۔۔۔ تو بس اگر پہلے ہو جائے تو کیا حرج ہے۔۔۔
پر میری سٹڈی۔۔۔ مر حانے منمناتے کہا۔۔۔ تو میں کونسا تمہیں سٹڈی کمپلیٹ کرنے سے منع کر رہا ہوں۔۔۔ پر
اب اتنی جلدی کیوں۔۔۔
مر حاپلیز مجھے چاہے تم پوزیسو کہ لویا میری ان سکیورٹی کہ لو۔۔۔ میں بس رخصتی جلد چاہتا ہوں۔۔۔ عباس نے
مر حاکا ہاتھ تھامتے کہا۔۔۔
مجھے سمجھا کرو مر حانے۔۔۔
مر حانے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلادیا۔۔۔ ایک بات اور۔۔۔ مر حانے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔ آیت سے دور
رہو۔۔۔ میں مزید اور کچھ نہیں کہنا چاہتا۔۔۔ اوکے
مر حاخاموشی سے دیکھنے لگی۔۔۔
اب میں جاؤں۔۔۔ عباس نے ابرو اچکاتے پوچھا۔۔۔ مر حایک ٹک عباس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ ایسے نہ دیکھو یا
۔۔۔ یہ نہ ہو میں جا ہی نہ پاؤں۔۔۔ عباس نے مر حاکے سر پر بوسہ دیا اور باہر کی جانب قدم بڑھا دیے۔۔۔
مر حاکچھ سوچتے ہوئے عباس کی پشت کو جاتے ہوئے دیکھتی رہی۔۔۔
آج رخسار اور حیدر ولاء آئے بات کرنے کے لیے آیت اور ارسلان کی شادی کی۔۔۔ پرولی نے ارسلان سے ایک
بار خود ملنے کی بات کر کے حیدر کو پریشانی میں ڈال دیا۔
اسے ڈر تھا کہ کہیں ارسلان کوئی ایسی بات نہ کر دے جو بات کو خراب کرے۔۔۔
وہ جلد از جلد یہ شادی چاہتا تھا۔۔۔ عباس کے واپس آنے پر حیدر کو بس اس بات کا خدشہ تھا۔۔۔ کہ کہیں
ارسلان اور عباس کا کوئی جھگڑا نہ ہو جائے۔۔۔ دوسری طرف عباس خود بھی جلد رخصتی کا خواہش مند تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہ سب ولی اور ارسلان کی ملاقات پر تھا۔۔

ولی کی ارسلان سے ملنے کی بات سے حیدر بہت اپ سیٹ تھا۔۔ اسے سمجھ میں ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ یہ سب کیسے ہینڈل کرے۔۔

ارسلان کو بھی جب یہ بات پتا چلی تب سے وہ بھی ٹحتشن میں تھا۔۔ نہ جانے اب انکل کیا بات کرے گے۔۔
ارسلان کی اس حرکت کے بعد سے رخسار کی ارسلان سے بات چیت بند تھی۔۔
اف بھا بھی ابھی ابھی تک ناراض ہے نہیں تو بھا بھی کو ہی ساتھ لے چلتا۔۔ ارسلان خود سے باتیں کرتا اپنے روم میں ٹہل ہی رہا تھا۔ کہ حیدر کو اپنے روم میں آتا دیکھ نروس ہو گیا۔۔
کوئی کام تھا بھائی؟؟ مجھے بلا لیا ہوتا۔ ارسلان نے تابعداری سے پوچھا۔۔
کل تمہیں ولی۔ چاچو سے ملنے جانا ہے۔۔ اور پلینز کوئی بھی ایسی بات مت کرنا جس سے ہمیں ایک بار پھر سے شرمندہ ہونا پڑے۔۔ حیدر نے ملتی انداز سے کہا۔
جی بھائی آپ بے فکر ہو جائے میں اب کوئی غلطی نہیں کروں گا۔۔ ہم دم دیکھتے ہے۔۔ حیدر یہ کہہ کر روم سے باہر چلا گیا۔۔

ماہین کو جب سے عباس نے شادی کی بات کرنے کا کہا تھا۔۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکے نے پتا نہیں کیا کرنا ہے۔۔ ابھی میر اور منال کی رخصتی ہوئی نہیں ہے اور اسے اپنی پری ہے۔۔ کیسے بھائی سے بات کروں۔۔۔

ماہین منہ میں بڑبڑاتی ہوئی لاونج میں آئی۔۔

ر باب بھا بھی بھائی کہا ہے۔۔ وہ سٹڈی روم میں ہے۔۔ کیوں کیا ہوا۔۔ کوئی کام تھا کیا؟؟ جی وہ نہیں نہیں بس ایک بات کرنی تھی۔۔ میں وہی چلی جاتی ہوں۔۔ ماہین نے قدم بڑھاتے کہا۔۔ ہم ٹھیک ہے میر بھی وہی ہے۔۔ ر باب نے بتایا۔۔

چلو یہ بھی اچھا ہے۔۔ میر کے سامنے ہی بات ہو جائے گی۔۔ ماہین نے دل میں سوچا۔۔
ماہین نے ڈور ناک کرنا ب کو گھمایا۔۔ اندر کی جانب بڑھی تو دیکھا میر اور ولی آفس کی فائل میں گم تھے۔۔
ارے ماہین خیریت؟؟ آپ یہاں کوئی کام تھا کیا۔۔ آپ اگر بڑی ہے تو میں بعد میں آجاتی ہوں۔۔ ارے نہیں
آئی آپ آئے کیا بات ہے۔۔ میر نے فائل بند کرتے ایک سائیڈ پر رکھتے کہا۔۔

ماہین نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے دونوں کی جانب دیکھا۔۔
www.kitabnagri.com
بھائی وہ مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔ ہم بولو ولی نے شفقت بھری آواز سے کہا۔۔

آپ نے میر اور منال کی رخصتی کے بارے میں کیا سوچا ہے؟؟؟

میر نے تعجب سے ماہین کو دیکھا۔۔ اور ولی نے میر کو۔۔۔

میر ا مطلب ہے کہ کیوں نہ ہم دونوں بچیوں کی رخصتی ایک ساتھ کر دے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ابھی ارسلان سے بات کرنے دو۔۔ پھر ہی آیت کے بارے میں کوئی فیصلہ کروں گا۔۔ ولی نے ماہین کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا۔۔

اف عباس پتا نہیں کب میرے کندھے پر بندوق رکھ کر چلانا چھوڑوں گے۔۔ ماہین نے دل میں عباس کو سستے ہوئے کہا۔۔

میں عباس اور مرحا کی بات کر رہی ہوں۔۔ ماہین نے سمجھانے والے انداز سے کہا۔۔

اوہ۔۔ تو یہ بات ہے۔۔ میں بھی کہوں کہ آنی کو میری رخصتی کیسے یاد آگئی۔۔ اور یہ بات بھی یقیناً عباس نے کہی ہے آپ سے ہے نا۔۔ میر نے بات کی تہہ تک پہنچتے ہوئے کہا۔۔

ایک تو سارے عقل مند ملک ولاء میں ہی پائے جانے تھے۔۔

ماہین نے تاسف سے سوچا۔۔

جی جی میر بیٹا عباس کے کہنے پر ہی آئی ہوں۔۔ ماہین نے دانت کچکچاتے کہا۔۔

جہاں اتنا سب کچھ وہ خود کرتا آیا ہے تو بر خور دار رخصتی کی بات بھی خود ہی کر لیتے۔۔ آخر کو سپر مین جو ہے۔۔ ولی نے طنز کرتے کہا۔۔

www.kitabnagri.com

بھائی آپ سب مجھے کیوں باتیں سنارہے ہے۔۔ مجھ سے عباس نے بس اپنی خواہش کا اظہار کیا ہے۔۔ اور اس

میں ایسا کچھ غلط بھی نہیں ہے۔۔ اگر وہ چاہتا ہے تو آپ کر دے نا۔۔ بعد میں بھی تو کرنی ہی ہے نا۔۔

تو گویا آپ اسکی وکالت کرنے آئی ہے۔۔ بجائے اسے سمجھانے کے آپ اسکی حمایت کر رہی ہے۔۔ اور ماہین تمہیں تو کبھی بھی عباس کی غلطی لگی ہی نہیں۔۔۔

آپ کو لگتا ہے کہ وہ کسی کی بات سنے گا۔۔ ماہین نے ساری باتوں کے جواب میں بس یہی کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہاں آکر ولی اور میر خاموش ہو گئے۔۔۔ اور سویرا کیا کہتی ہے۔۔ ولی نے کچھ سوچتے پوچھا۔۔۔
بھابھی کو ابھی نہیں پتا۔ ابھی صرف عباس نے مجھے بات کرنے کو کہا ہے۔۔ سویرا بھابھی سے وہ خود بات کرے
گا۔۔ اور مجھے نہیں لگتا کہ انہیں کوئی اعتراض ہو گا۔۔۔
اور مرہا؟؟ میر نے مرہا کو جواب سننے کے لیے پوچھا۔۔۔
وہ بھی عباس ہی بات کرے گا۔۔۔
ایک بات یاد رکھے آئی اگر مرہا کے ساتھ کوئی بھی عباس نے زبردستی کی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔ میر نے غصے کو ضبط
کرتے کہا۔۔۔
میرا نہیں خیال کہ وہ ایسا کچھ کرے گا۔ وہ اپنی غلطی سے کافی کچھ سیکھ چکا ہے۔۔ اس لیے اب رخصتی چاہتا
ہے۔۔ ماہین نے بات کاٹتے کہا۔۔۔
تم کیا کہتے ہو میر؟؟۔۔ میں ایک بار خود مرہا سے بات کروں گا اگر اسے کوئی اعتراض نہیں تو مجھے بھی کیا
اعتراض ہو سکتا ہے۔۔۔
میر نے ولی کے پوچھنے پر کہا۔۔۔
ماہین نے خوش ہوتے ولی کو دیکھا۔۔۔
اب میر اور منال کی بھی رخصتی کر دینی چاہیے۔۔ ماہین نے میر کو چھیڑتے کہا۔۔ ماہین کی اس بات سے میر
چھینٹتے ہوئے مسکرانے لگا۔۔
ہم ٹھیک ہے۔۔ میں ارسلان سے ایک بار مل لوں اسکے بعد گی سب ڈیسا ایڈ ہو گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور رخسار سے بھی مشورہ کرنا ہے۔۔۔ آخر کو بڑی بہن ہے۔۔۔ میر کل رخسار سے بھی بات کرنا۔۔۔ اوکے چاچو میں کل بات کروں گا۔۔۔

ماہین نے جلدی سے اپنے روم میں آکر عباس کو کال کر کے سب بات بتادی۔۔۔

ارسلان کا نام سنتے ہی عباس کی رگیں تن گئی۔۔۔ اور جب یہ سنا کہ ارسلان سے بات کے بعد ہی کوئی حتمی فیصلہ ہوگا۔۔۔ عباس کا دل کیا ارسلان کو شوٹ کر دے۔۔۔

مرحہ سے کب بات کرو گے؟؟؟ ماہین نے پوچھا۔۔۔ اس سے بات کر چکا ہوں ماہین۔۔۔ کیا آپ مرحہ سے بات بھی کر چکے۔۔۔ آخر تمہیں جلدی کس بات کی ہے۔۔۔

آپ نہیں جانتی کیا کہ مجھے جلدی کس بات کی ہے؟؟؟ انجانے میں جو میں اسے سزا دے گیا وہ دکھ مجھے سونے نہیں دیتا۔۔۔ آپ سے کیا ہوا وعدہ نہیں نبھاسکا۔۔۔ یہ بات مجھے چین نہیں لینے دیتی۔۔۔ اس سے محبت کا دعویٰ کر کے اسی محبت کا گلا گھونٹ دیا میں نے۔۔۔ اسکی آنکھوں میں اپنی محبت کے دیپ جلا کر خود ہی بجھا دیے میں نے۔۔۔ اور اسکے اعتبار کی کیا دھجھکیاں بکھیری میں نے۔۔۔ جب جب میں یہ سب سوچتا ہوں نا۔۔۔ میری ازیت میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔۔۔

میں اسے اتنا پیار دینا چاہتا ہوں۔۔۔ کہ وہ خود کہے کہ عباس میں مرحہ کی جان بستی ہے۔۔۔ تب مجھے سکون ملے گا۔۔۔

پر تم نے سب جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔ عباس کی باتیں سن کر ماہین کو بھی تکلیف ہوئی۔۔۔ جانتا ہوں ماہین۔۔۔ پر اس پر تو ظلم ہو گیا نا۔۔۔ بس اس اسی وجہ سے میں اسے جلد از جلد اپنی زندگی میں لانا چاہتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین نے اپنے آنسوؤں صاف کرتے خود کو کہتے سنا۔۔۔ تم بے فکر رہو میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔ اور انشا اللہ بہت جلد مرحا تمہارے ساتھ ہوگی۔۔۔ انشا اللہ عباس نے پورے جذب سے کہا۔۔۔

اگلے دن میر نے رخسار سے بات کی۔۔۔ عباس کی بات سن کر رخسار ایک دم سے چپ ہو گئی۔۔۔ اس لڑکے کو کون سمجھائے۔۔۔ میں آنی سے بات کرتی ہوں ابھی تو مر حاکہ کی سٹڈی بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی۔۔۔ کیا آفت پر گئی ہے اسکو۔۔۔

ماہین سے بات کر کے رخسار کو کچھ تسلی ہوئی۔۔۔ باقی کی تسلی مرحا سے بات کر کے ہو گئی۔۔۔ رخسار نے بھی اوکے کہہ دیا۔۔۔ اب صرف ارسلان اور ولی کی ملاقات پر تھا۔۔۔ اسکے بعد ہی سب ڈیسائیڈ ہونا تھا۔۔۔

ہیلو ڈیر کزن کیسی ہو،؟؟؟ زارون کی آج کل نائیٹ ڈیوٹی تھی۔۔۔ وہ ابھی اپنی نیند پوری کر کے روم سے نکلا ہی تھا۔۔۔ کہ لاونج میں پری کو لیپ ٹاپ میں مصروف دیکھ کر اسکے پاس چلا آیا۔۔۔ ہم ہمیشہ کی طرح بہت اچھی۔۔۔ پری نے اپنے لمبے بالوں کو ایک اداء سے جھٹکتے ہوئے کہا۔۔۔ زارون ایک پل کو تو مبہوت ہوتے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

ہممم آج واقعی اچھی لگ رہی ہو۔۔۔ نشہ تو نہیں کیا ہوا۔۔۔ پری نے حیران ہوتے اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو مزید پھیلاتے کہا۔۔۔

زارون،، نہیں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔ پری نے بغور دیکھتے ہوئے شک کی نگاہ سے دیکھا۔۔۔ طبعیت ٹھیک ہے نا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہوں۔۔ کیوں کیا ہوا؟؟

تم اور وہ بھی میری تعریف کرو۔۔ زارون نے گھورتے ہوئے دیکھا۔۔

میں ناشے میں ہوں۔۔ نامیری طبعیت خراب ہے۔۔ تم مجھے سچ میں آج اچھی لگی۔۔

صاف صاف کہو نا کہ تمہیں خود پر ہی یقین نہیں کہ تم اچھی لگ سکتی۔۔ ہے نا۔

زارون نے اپنی پرانی ٹون میں آتے کہا۔۔

کیا کیا۔۔ تم انتہائی فضول ہو۔۔ اور تم نے کیا کہا کہ میں تمہیں آج اچھی لگی۔۔ ایکسیوزمی میں ہر روز اچھی

لگتی ہوں۔۔۔ اور تم کیا میری تعریف کرو گے۔۔۔ سب میری تعریف کرتے ہیں۔۔۔ ارے مجھے تو میری

فرینڈ کے کزن نے ماڈلنگ تک کی آفر کی۔۔ پری کی بات سن کر زارون کا منہ غصے سے لال ہو گیا۔۔ کس فرینڈ

کے کزن نے کی بتانا زارا۔۔ زارون کے ایسے غصے سے پوچھنے پر۔۔ پری نے خود کو کوسا۔۔

بس ہے ایک۔۔ پری نے جان چھڑوانے والے انداز سے کہا۔۔ زارون غصے سے اٹھ کر پری کے پاس آیا اور

اس پر جھکتے ہوئے کہنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

آج کے بعد میں تمہارے منہ سے ایسی کوئی بھی فضول بات نہ سنو۔۔ اور جس فرینڈ کے کزن کی تم بات کر رہی

ہو نا اس کا میں دو سیکنڈ میں سارا بائیو ڈیٹا نکال لوں۔۔۔ سمجھی تم۔۔ اور ایسی کوئی بھی فضول ایکٹوٹی میں نہ پرو

اپنی سٹی پر دھیان دو۔۔ آئی سمجھ۔۔۔ غلطی سے بھی کوئی غلطی نہ ہو۔۔۔ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں

ہو گا۔۔ زارون پری کی ہوائیاں اڑتے دیکھ پیچھے کو ہوتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے روم میں چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے پری ڈری سہمی سی زارون کے رویے کے بارے میں سوچتے ہوئے خود کو پھر سے کوسنے لگی۔۔۔ کیا ضرورت تھی۔۔۔ زارون کے سامنے یہ سب بکواس کرنے کی۔۔۔ اوپر سے بندر کا اٹیٹیوڈ دیکھو۔۔۔ پری نے پرانے لقب سے زارون کو نوازتے کہا۔۔۔

ارسلان سے مل کر ولی کے سارے خدشات دور ہو گئے۔۔۔ ارسلان نے اپنی غلطی کی معافی بھی مانگی۔۔۔ پر دل ہی دل میں اسے آیت پر سخت غصہ تھا۔۔۔ جس کی وجہ سے یہ سب ہوا۔۔۔

عباس نے سویرا سے بات کی۔۔۔ سویرا کو بھلامر حا اور منال کی رخصتی پر کیوں اعتراض ہو گا۔۔۔ ولی نے حیدر سے خود بات کی اور ارسلان سے ہوئی بات چیت پر حیدر کو تسلی بخش جواب دیا۔۔۔

یہ سن کر حیدر کے سینے سے بوجھ ہٹ گیا۔۔۔ اب شادی میں تاخیر کرنا بھی کوئی مناسب نہیں تھا۔۔۔ لہذا حیدر نے اس سنڈے کو شادی کی ڈیٹ فکس کرنے کا کہہ دیا۔۔۔

ملک ولاء میں بھی سب بڑوں کے بیچ بات طے ہو گئی۔۔۔

بہت جلد ہی شادی کی ڈیٹ فکس کر دی گئی۔۔۔ عباس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔۔۔

آیت کو نہ کوئی خوشی تھی اور نہ ہی دکھ تھا۔۔۔ وہ من چاہی نہ تھی۔۔۔ اس بات کا بھی اسے علم تھا۔۔۔ اگر من چاہی ہوتی۔۔۔ تو اسکے بھی پاؤں خوشی سے زمین پر نہ ٹکتے۔۔۔ وہ بھی سجنے سنورنے کے سپنے دیکھتی۔۔۔

کسی کے لیے وہ بھی بہت خاص ہوتی۔۔۔ کسی کی من چاہی ہونے کا احساس کیا ہوتا ہے۔۔۔ آیت ان سب سے بہت دور تھی۔۔۔

پر جب جب وہ مر حاکے لیے عباس کی محبت دیکھتی اسکے دل کی تڑپ دیکھتی تب تب اسکے دل میں بھی یہ خواہش ہوتی کہ کوئی اس سے بھی ایسی محبت کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ارسلان سے اسے ایسی کوئی امید نہیں تھی۔

تینوں گھروں میں شادی کی تیاریاں پورے زور و شور سے جاری تھی۔۔

سویرا اور رباب نے میر اور منال سے کہہ دیا تھا کہ وہ دونوں جا کر اپنی شاپنگ کر آئے۔۔ میر کو آفس کے ڈھیروں کام تھے جبکہ منال کو بھی بہت کام تھے۔۔ لہذا دونوں نے یہ مشکل کام سے معذرت کر لی۔۔۔ پر عباس نے یہ آفر اپنے لیے رکھ لی۔۔ اور سب کو صاف صاف بول دیا۔ کہ وہ ساری شاپنگ مرزا کو اپنی پسند سے کروائے گا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

بقول اسکے کہ میں مر حاکو اپنی پسند سے سجانا چاہتا ہوں۔۔
اسکی ایسی باتوں سے تو کبھی کبھی پورے ولاء کے مکینوں کو غش آنے لگتے۔۔
اف اللہ نہ جانے اس لڑکے کی شرم کہاں چلی گئی ہے۔۔ سویرا اسکی ایسی بے باک باتوں سے اپنا سر پیٹ لیتی۔۔
زارون اور پری منہ نیچے کر کے ہنستے رہتے۔۔
اور مر حاتو عباس کو دیکھ کر سرے سے ہی غائب ہو جاتی۔۔
جو کوئی نہ کوئی ذو معنی ایسی بات کہہ کر خود تور فوچکر ہو جاتا۔۔
پر پری کے شر سے مر حاکو کان بچاتا۔۔ جو ہر وقت مر حاتو عباس پر نظر رکھے رہتی۔۔ اور بعد میں مزے لے
لے کر مر حاکو کی ناک میں دم کیے رکھتی۔۔
www.kitabnagri.com
میں ایک بات سوچ رہی ہوں مر حاکو۔۔ پری نے نہایت سنجیدی انداز سے کہا۔۔
ہمم بولو۔۔۔ مر حانے کھانا اون میں گرم کرنے کے لیے پلٹ کر پری کو دیکھا۔۔
یار تم نے ایسا کون سا منتر بھائی پر پھونکا ہے۔۔ جو وہ ہر وقت وہ تمہارے آگے پیچھے پھرتے رہتے۔۔۔۔
کہیں ان بابوں کے پاس تو نہیں گئی تم وہ جو کہتے کہ پری نے سوچتے ہوئے کہا۔۔ ہمم ہاں وہ محبوب آپکے
قدموں میں ہا ایسا ہی ہے نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں ان سے تو نہیں کوئی تعویذ وغیرہ؟؟؟

دیکھوں میں تو تم کی اچھی دوست پلس بہن پلس کزن ہوں نا

پلس نند بھی ہو۔۔۔ مر حانے ٹکڑا لگاتے کہا۔۔۔ ہاں ہاں وہی پری نے اپنی بات جاری رکھتے کہا

تو بس مجھے بتادو۔۔۔ تمہاری قسم کسی کو بھی نہیں بتاؤں گی۔۔

مر حاکو پری سے اتنی بے تکی بات کی امید نہیں تھی۔۔۔

پری کیا تم ہماری شادی انجوائے کرنا چاہتی ہو،؟؟؟ کہ ہاسپٹل کے بیڈ پر ریست کرنا چاہتی ہو۔۔۔

پری بے نا سمجھی دے مر حاکو دیکھا۔۔۔

میرادل کر رہا ہے کہ تمہارا گلاد بادوں۔۔۔

پری نے جلدی سے اپنے گلے پر ہاتھ رکھا۔۔۔ یارا اگر نہیں بتانا تو نہ بتاؤ۔۔۔ پر ایسی خطرناک دھمکی تو مت

لگاؤ۔۔۔ اپنی معصوم سی نند پر ترس کھاؤ۔۔۔

اف میرے برے دن آنے لگے ہے مجھے نظر آرہا ہے۔۔۔ کیسی خونخوار بھابھی ہو تم۔۔۔ ابھی سے مجھے اوپر

پہنچانے کے منصوبے بنا رہی ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

پری نے مصنوعی دکھی لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔۔۔ مر حابھی کچھ کہتی کہ اسکے موبائل پر عباس کی کال آنے

لگی۔۔۔ پری نے ایک نظر موبائل پر ڈالی۔۔۔ جہاں عباس کا نام جگمگا رہا تھا۔۔۔ آنکھوں میں شرارت لیے کانوں کو

ہاتھ لگاتی کچن سے باہر چلی گئی۔۔۔

اسلام علیکم مر حانے کال پک کرتے سلام کیا۔۔۔ وعلیکم سلام جان عباس کیا کر رہی تھی۔۔۔ میں وہ کچن میں

ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے حیرت سے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔
کہیں میرے لیے کھانا بنانا تو نہیں سیکھ رہی تم۔۔۔ وہ کہتے تھے ناکہ شوہر کے دل کا راستہ معدے سے ہو کر گزرتا
ہے۔۔۔

اف ایک تو ان بہن بھائی نے میرے دل جلانے کے سوا کچھ نہیں کرنا ہوتا۔۔۔ مرحانے زچ ہوتے سوچا۔۔۔ جی
نہیں میں اپنے لیے کھانا گرم کرنے آئی تھی۔۔۔
اوکے۔۔۔ ویسے بھی تمہیں ایسا کچھ کرنے کی ضرورت بھی نہیں تم پہلے ہی میرے سارے وجود پر قبضہ کیے بیٹھی
ہو۔۔۔

عباس کی اس بات سے مرحا کو پری کی باتیں یاد آگئی۔۔۔ بے اختیار اسکے لبوں پر مسکان آن ٹھہری۔۔۔

مجھے کھانا کھانا ہے۔۔۔ مرحانے منمناتے ہوئے کہا۔۔۔ اب آفس سے کیسے کھانا کھلاؤں۔۔۔ پر میری جان رات
کو پکا میں تمہیں اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاؤں گا۔۔۔ عباس نے پٹری سے نیچے اترتے کہا۔۔۔
عباس!!!! مرحانے خفگی سے کہا۔ جی مسز عباس حکم؟؟؟
کس لیے کال کی ہے جلدی سے بتائے۔۔۔

وہ شادی کے کارڈز کے کچھ ڈیزائن تمہیں وٹس ایپ کرتا ہوں۔۔۔ جو اچھا لگے مجھے بتانا ہم اسے اوکے کر لیں
گے۔۔۔

یہ کام بھی اب ہم کرے گے۔۔۔ مرحانے آنکھیں پھیلاتے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو اور کون کرے گا۔۔۔ تو آپ میر بھائی سے کہہ دے نا وہ پسند کر لے۔۔۔
میر کو میں نے خود ہی منع کر دیا۔۔۔ سب کچھ آپ نے جب خود ہی کرنا ہے تو مجھ سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے
۔۔۔ یہ کام بھی آپ خود ہی کر لے۔۔۔ مر حانے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی۔۔۔

ابھی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ عباس نے کارڈز کی پکس سینڈ کر دی۔۔۔ مر حانے جب دیکھے اسے تو
سبھی بہت پسند آئے۔۔۔

سب ہی بہت اعلیٰ تھے۔۔۔ ساتھ ہی عباس کا وائس نوٹ بھی آگیا۔۔۔
ان میں سے کوئی ایک جلدی سے سلیکٹ کر کے ابھی بتاؤ۔۔۔
مر حانے ان میں سے ایک پسند کر کے عباس کو بتا کر سکون سے کھانا کھانے لگی۔۔۔

آج رخسار بھی ملک ولاء آئی ہوئی تھی۔۔۔ آج رخسار کو بھی شاپنگ پر جانا تھا۔۔۔ ایک تو اسکی ایسی کنڈیشن اوپر سے
اسکا پی پی بھی نارمل نہیں رہتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

حیدر بہت ہی خیال رکھنے والا شوہر ثابت ہوا تھا۔۔۔۔۔ سب ہی بہت مطمئن تھے۔۔۔
رخسار کچھ کھانے کو کچھ لاؤں آپکے لیے ماہین نے رخسار کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔
نہیں آنی ابھی دل نہیں چاہ رہا۔۔۔ تو کیا کھانے کو دل ہے وہ بتاؤ۔۔۔
ابھی فحال کچھ نہیں کھانا۔۔۔

خیال رکھا کرو اپنی ڈائٹ کا۔۔۔ حیدر بھی بتا رہا تھا کہ آپ پر اپر کھانا نہیں کھاتی۔۔۔ یہ کیا بات ہوئی بتاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنی سچ میں کچھ بھی دل نہیں کرتا۔۔۔

تو جو سز و غیرہ پی لیا کرو۔۔۔ وہ تو پیتی ہوں۔۔۔ جانتی ہوں جتنا پیتی ہو۔۔۔ وہ بھی حیدر ہی پلاتا ہے۔۔۔ اچھانا کچھ دیر تک پی لوں گی۔۔۔ رخسار یہ کہہ کر منال کو کا کرنے لگی

آج ان سب نے شاپنگ کا پلان بنایا تھا۔۔۔ مسز میر کب آرہی ہے ہم سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ رخسار نے حسب معمول منال کو چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔ بس یار آرہی ہوں یہ پری اٹھنے کا نام نہیں لے رہی۔۔۔ آیت اور مر حابھی ریڈی ہے نا۔۔۔؟؟

ہاں بس وہ بھی آرہی ہے۔۔۔ اوکے جلدی آجاؤ میں ویٹ کر رہی ہوں۔۔۔ یہ مر حابھی اور آیت کہاں رہ گئی۔۔۔ میں ابھی دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔ رخسار نے ماہین کی گود سے سر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

رخسار بیٹا آرام سے۔۔۔۔۔ رخسار کو جلدی سے اٹھتے اور سیڑھیوں کی طرف بڑھتے ہوئے ماہین نے کہا۔۔۔ آپ ادھر آکر بیٹھے میں بلاتی ہوں ان دونوں کو اور آپ کے لیے جوس بھی لاتی ہوں۔۔۔

یہ کہہ کر ماہین نے نسرین کو آواز دے کر آیت اور مر حابھی کو جلد نیچے آنے کا کہہ کر خود رخسار کے لیے جوس لینے چلی گئی۔۔۔

مر حابھی آپکو اور آیت بٹیا کو ماہین بی بی جلدی سے نیچے آنے کا کہہ رہی ہے۔۔۔ ٹھیک ہے میں آتی ہوں اب پلیز آیت کو بھی پیغام دیں دے۔۔۔

مر حابھی کہہ کر عباس کو کال کرنے لگی۔۔۔ دوسری ہی بیل پر کال پک کر لی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زہے نصیب آج کیسے ہمیں مسز عباس نے کال کر لی؟؟؟ وہ مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔۔۔ پہلے یہ بتاؤ طبیعت ٹھیک ہے نا؟؟؟ عباس نے بات کاٹتے پوچھا۔۔۔ جی جی مجھے کیا ہونا میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ نہیں آج تم نے خود کال کی بس اسی لیے پوچھ رہا ہوں۔۔۔ اچھا بتاؤ کیا پوچھنا ہے۔۔۔ وہ آج ہم سب نے شاپنگ کا پلان بنایا ہے۔۔۔ رخسار آپنی بھی آئی ہوئی ہے۔۔۔ تو کیا میں چلی جاؤں۔۔۔

اب کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔ مجھ سے پوچھ کر تو پلان نہیں بنایا تھا نا۔۔۔ عباس نے تنگ کرتے گمبھیر لہجے میں کہا۔۔۔ اگر آپ نہیں چاہتے کہ میں جاؤں تو میں نہیں جاؤں گی۔۔۔

عباس کو مر حاکے اس جواب کی بالکل بھی توقع نہ تھی۔۔۔
مر حاکے ایسے کہنے پر عباس کا دل خوشی سے سرشار ہو گیا۔۔۔

ارے نہیں نہیں تم جاؤ۔۔۔ اب میں اتنا بھی کھڑوس شوہر نہیں ہوں۔۔۔ ویسے جانا کہا ہے۔۔۔
آپی تو سینئورس جانے کا بول رہی تھی۔۔۔ اوکے ٹھیک ہے اپنے لیے کچھ اچھے سے ڈریسز لے لینا۔۔۔ میں منال آپنی کو بول دوں گا۔۔۔

مجھے تو نہیں لینا کچھ بھی۔۔۔ میں کہہ رہا ہوں نا لے لینا باقی کی شاپنگ ہم ساتھ میں کرے گے۔۔۔
جی اچھا۔۔۔ اللہ حافظ مر حانے جلدی سے کال کٹ کر کے رخسار کے پاس جانے لگی تاکہ جلدی سے شاپنگ پر جایا ج سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج سب نے دل کھول کر اپنے لیے چیزیں لی سب سے زیادہ پری نے تنگ کیا۔۔
شام تک وہ سب ایک مال سے دوسرے مال تک گھومتی رہی۔۔
پری کہاں ہو آپ سب۔۔۔ عباس نے پری کو کال کرتے پوچھا۔۔

بھائی ہم بس واپس آرہی ہے۔۔ ہم سب صفا گولڈ مال سے

نکل رہی ہے۔۔۔ اوکے میں بھی پاس ہوں بس پانچ منٹ کی ڈرائیو پر ہوں میرا ویٹ کرو۔۔۔ یہ کہہ کر عباس
نے جلدی سے گاڑی مال کی جانب مورلی۔۔۔

ٹھیک پانچ منٹ بعد عباس ان سب کے پاس تھا۔۔۔
اسلام علیکم۔۔۔ جی تولیڈیز ہو گئی آپ سب کی شاپنگ۔۔۔ عباس نے سب کی طرف ایک نظر ڈال کر مرہا کو
فوکس کرت پوچھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

ابھی کہاں۔۔۔ ابھی تو رہتی ہے۔۔۔ بس اب ہم گھر جانے لگے ہے۔۔۔ بہت تھک گئے ہے۔۔۔ رخسار نے
تھکن سے برا حال ہوتے کہا۔۔۔
تو آپی آپ مجھے کال کر دیتی میں ڈرائیور کو بھیج دیتا نا۔۔۔
کم از کم آپ خیال تو رکھے اپنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس اب مجھے جلدی سے گھر جا کر ریٹ کرنا ہے۔۔۔ چلو منال جلدی سے مجھ سے اب کھڑا بھی نہیں ہوا جا رہا۔۔۔

یہ کہہ کر رخسار آگے بڑھ گئی۔۔۔ منال نے بھی جلدی سے ڈرائیونگ سیٹ سمنجھالی۔۔۔ اوکے آپ سب گھر جائے میں مرہا کو ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔۔۔ ڈنر پر جا رہی ہے۔۔۔
یہ کہہ کر عباس نے مرہا کا ہاتھ تھاما اور گاڑی میں بٹھا کر زن سے گاری بھگالے گیا۔۔۔

پکے تعویذ ڈالے ہے مرہا نے بھائی پر۔۔۔ پری نے آیت کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔ آیت نے اس بات کا کوئی رسپانس نہیں دیا خاموشی سے جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

آج میں نے کہا تھا نا کہ تمہیں اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاؤں گا بس وہی کرنے جا رہا ہوں۔۔۔
یہ کہہ کر عباس نے مرہا کی طرف دیکھتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا اور ایک ہاتھ سے ڈرائیو کرنے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جیسے ہی وہ سب گھر لوٹی۔۔۔ رخسار نے حیدر کو اپنا

منتظر پایا۔۔۔

آج تو بہت تھک گئے۔۔۔ رخسار نے حیدر کے پاس بیٹھتے دیکھتے کہا۔۔۔
طبعیت ٹھیک ہے نا تمہاری؟؟ حیدر نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی جی ٹھیک ہوں۔۔۔

بس تھک گئی ہوں۔۔۔ آپ آج آپ ہمارے پاس رک جائے نا۔۔۔ پری نے حیدر کی طرف شرارت سے دیکھتے کہا۔۔۔

میں بھی یہ ہی سوچ رہی ہوں۔۔۔ رخسار نے مزید ریلیکس ہو کر پاؤں پسارتے کہا۔۔۔

او کے آپ ڈن آج آپ میرے ساتھ میرے روم میں سوئے گی۔۔۔
ٹھیک ہے نا؟؟

بلکل بھی نہیں رخسار میرے ساتھ جا رہی ہے۔۔۔ میں کب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔ صبح سے آپ کے پاس ہی ہے نا۔۔۔

اب مجھ پر ترس کھایا جائے۔۔۔

اور میری بیوی مجھے واپس کی جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نوںو حیدر بھائی آج تو آپنی ہمارے ساتھ ہی رہے گی۔۔۔ بس
چاہے تو آپ۔ بھی رک سکتے ہ۔۔۔

پری نے مسکراتے ہوئے آفر کی۔۔۔
بہت بہت شکریہ میرا خیال کرنے کا۔۔۔
آپ مزید میرا خیال کرے اور میری بیوی کو میرے ساتھ جانے دیا جائے۔۔۔

ایک رات سے کیا ہو جائے گا۔۔۔ رخسار نے بھی پری کی سائیڈ لیتے کہا۔۔۔

یار مجھے نیند نہیں آئے گی نا۔۔۔

حیدر کے بیچارگی سے کہنے پر سب کے قہقہے بلند ہو گئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رخسار نے گھور کر حیدر کو دیکھا۔۔۔

حیدر نے سر کچھاتے ہوئے بیچارگی سے دیکھا۔۔۔

سب ہی ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر بھی مسکرا نے لگا۔۔۔

مرحاکدھر ہے؟؟ حیدر نے مرحا کو نہ پا کر رخسار سے پوچھا۔۔

وہ عباس اسے ڈنر کروانے لے گیا۔ ماہین نے جلدی سے بتایا۔۔۔

سب کو پتا تھا۔۔ کہ عباس اور مرحا ماہین سے ہر بات شئیر کرتے تھے۔۔

واہ جی سالے صاحب کے تو کیا کہنے۔۔ حیدر نے رخسار کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔ ♥♥♥♥

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباس نے ڈنر کے لیے پہلے سے ہی ٹیبل ریزرو کروائی ہوئی تھی۔۔۔

ایک انتہائی پرسکون سی جگہ پر دونوں ڈنر کرنے لگے۔۔

مرحا بالکل خاموش تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس گہری نظروں سے مرحا کی اک اک ادا کو فوکس کر رہا تھا۔۔۔
اندازہ لگانا نہایت مشکل تھا۔۔۔ کہ اسکے دل میں اس وقت کیا چل رہا ہے۔۔۔
مرحا کے چہرے پر بلا کا سکون تھا۔۔۔ یہ پھر وہ خود کو پر سکون رکھتے ہوئے کمپوز کر رہی تھی۔۔۔
تو پھر آج کیا لیا؟؟؟ عباس نے بات کا آغاز کرتے کہا۔۔۔
کچھ ڈریسر لیے اور جوتے لیے۔۔۔ بس اور کچھ نہیں لیا کیا۔۔۔
نہیں آپ نے خود ہی تو کہا تھا۔۔۔ کہ جو اچھا لگے وہ لے لینا۔۔۔
باقی کی شاپنگ آپ خود کروائے گے۔۔۔ مرحانے یاد کرواتے کہا۔۔۔
عباس نے فرائیڈرائس کا چچج مرحا کی منہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔
جسے مرحانے خاموشی سے کھا لیا۔۔۔

مجھے کبھی کبھی بہت حیرت ہونے لگتی ہے تم پر۔۔۔ عباس نے دوسرا چچج مرحا کی طرف بڑھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پہلے سے بہت بدل گئی ہو۔۔۔ مر حاکارائس کھاتا ہوا منہ رک گیا۔۔
مرحانے سوالیہ انداز سے عباس کو دیکھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

تم پہلے کی طرح مجھ سے جھگڑا نہیں کرتی۔۔۔ ناخدا کرتی

ہو۔۔۔ ناناراضگی جتنی ہو۔۔۔ خاموشی سے ہر بات ماننے لگی ہو۔۔۔

میں کبھی کبھی کچھ بھی سمجھ نہیں پاتا۔۔۔ اگر کوئی بھی

بات ہے تو پلیز مجھ سے شئیر کرو۔۔۔

مرحانے پانی کا گلاس تھامتے ہوئے عباس کو دیکھا۔۔۔

ایسا تو کچھ بھی نہیں۔۔۔ یہ کہہ کر پانی پینے لگی۔۔۔

عباس اسکے اس مختصر سے جواب سے مطمئن تو نہیں ہوا۔۔۔۔

البتہ وہ مزید ایسی کوئی بھی بات کر کے مر حاکا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔۔۔ عباس نے دل میں دعا کی۔۔۔

شادی کی تیاریوں میں دن پر لگے گزرنے لگے۔۔۔

سب تیاریاں عباس نے اپنی مرضی سے کی۔۔۔ مہندی کے فنکشن سے لے کر ولیمہ کس ہال میں ہو گا یہ بھی

عباس نے ہی ڈیسا ئیڈ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین تو عباس کی خوشی کو دیکھ کر صدقے واری جاتی۔۔

روزانہ سب بچوں کا صدقہ دیا جاتا۔۔♥♥♥♥

ادھر شاہ مینشن میں بھی ایسا ہی کچھ تھا۔۔

رخسار سارا دن گھن چکر بنی رہتی۔۔

ایسے میں اسے کھانے کا ہوش ہی نہ رہتا۔۔ حیدر دن میں نہ

جانے کتنی ہی بار آفس سے کال کر کر کے اس کی طبیعت کا پوچھتا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارسلان کے دل میں کوئی خوشی نہ تھی۔۔۔ اسے ابھی بھی رہ رہ کر خود پر اور آیت پر غصہ آتا۔۔

شادی کی تیاریوں میں اسنے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔

حیدر کا ڈرنہ ہوتا تو شاید وہ بھاگ ہی جاتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت کے ساتھ اسکا رشتہ ایک مجبوری کا تھا۔۔ جو اسکے لیے رشتہ کم بوجھ زیادہ تھا۔۔۔

اور آیت نے ارسلان کو اپنا نصیب کا لکھا مان کر قبول کر لیا تھا۔۔۔

اور اپنے اس فیصلے سے کسی حد تک مطمئن بھی تھی۔۔۔

اور خوش رہنے کی پوری کوشش بھی کرتی تھی۔۔۔

کچھ سب کے پیار اور توجہ نے بھی اسے کسی بھی مزید ذہنی ازیت سے دور رکھا ہوا تھا۔۔۔

سب نے اسے دل سے معاف کر دیا تھا۔۔۔ مرہا بھی اس سے پہلے کی طرح ہی ٹریٹ کرتی۔۔۔

اگر معاف نہیں کیا تو وہ تھا عباس۔۔۔ آیت خود بھی کوشش کرتی کہ اسکا سامنا عباس سے نہ ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

مہندی کا فنکشن کماؤں تھا۔۔۔ آیت اور ارسلان مہندی سے ایک دن پہلے نکاح تھا۔۔۔

عباس نے یہاں بھی ضد پکڑی ہوئی تھی۔۔۔ وہ کسی بھی

صورت ارسلان اور آیت کی مہندی اپنے ساتھ کروانے پر راضی نہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر ایسا ہے تو میں اپنی مہندی کا فنکشن نہیں کرواتا۔۔۔
عباس نے دو ٹوک کہہ دیا۔۔۔

آپ سب سن لے میں اور مر حاکسی بھی صورت نہیں ہوگے

اس فنکشن میں۔۔۔ عباس نے غصے سے مٹھیاں بھینچتے کہا۔۔۔

عباس پلیز میں مزید اور کوئی بھی تمہاری بے تکی بات نہیں سنوں گا۔۔۔

میر کو بھی اس بات پر غصہ آنے لگا۔۔۔

تم سب بھول سکتے ہو پر میں نہیں۔۔۔

اچھا یاد رکھ کر کونسا تیر مارنا ہے تم نے بولو۔۔۔

اور کسی کا نہیں تو چاچو اور باب چچی کا ہی خیال رکھ لو۔۔۔

ہمیشہ انہوں نے ہم سب کو اپنے بچوں کی طرح ٹریٹ کیا ہے۔۔۔ کبھی ہم میں فرق نہی کیا۔۔۔

اور تم بار بار کیوں یہ بات باور کرواتے ہو کہ انکی تربیت ٹھیک نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم سے بھی بہت سی غلطیاں ہو جاتی ہے پر اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ ہم سدا غلط ہی رہے گے۔۔۔

آیت کا فنکشن ہمارے ساتھ ہی ہو گا۔۔۔ اگر تمہیں اعتراض ہے تو تم صرف اپنی مہندی کا فنکشن کرو۔۔۔

لیکن یاد رکھنا اس میں ہم میں سے کوئی بھی نہیں ہو گا نہ میں اور منال۔۔۔

یہاں آکر عباس کی بولتی بند ہو گئی۔۔۔ ایسا تو وہ کسی صورت نہیں چاہتا تھا۔۔۔ سوا سے ماننا ہی پرا۔۔۔

زارون آج کل کسی کیس کو بینڈل کرنے میں بری طرح پھنسا تھا۔۔۔ ولاء بھی بس تین یا چار گھنٹے کے لیے آتا۔۔۔

ولی اسکی اس روٹین سے بے انتہا بیزار تھے۔۔۔ عباس کا تو جب دل کرتا آفس چکر لگا آتا۔۔۔

ولی اور میر سہی معنی میں گھن چکر بنے ہوئے تھے۔۔۔

پری بس بھی کر دو ہر وقت سر کھاتی رہتی ہو۔۔۔ پری ہر وقت آیت منال اور مر حاکو دکھی دکھی گانے سنا سنا کر تنگ کرتی۔۔۔

اس وقت بھی وہ ڈھولکی پر اپنا بے تکاراگ الاپنے میں مصروف تھی۔۔۔ محب زارون کی اینٹری ہوئی۔۔۔

زارون بری طرح تھکا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری یار چپ ہو جاو۔۔۔ پہلے ہی سردرد سے برا حال ہوا ہے۔۔۔
سرخ آنکھیں کتنی ہی راتوں کے رت جگے کا اعلان کر رہی تھی۔۔۔

اگر اتنا ہی سر میں درد ہے تو سر کو پولیس اسٹیشن ہی چھوڑ آتے۔۔۔
پری نے طنز کرتے کہا۔۔۔

زارون ابھی کچھ کہتا کہ ولی کو لاونج میں آتا دیکھ خاموش ہو گیا۔۔۔
ہاں جی بر خور دار یاد آگیا آپکو کہ اس شہر میں آپکا کوئی گھر بھی ہے۔۔۔

ولی نے طنز کرتے کہا۔۔۔ کل گھر میں مہندی کا فنکشن ہے

کچھ احساس ہے تمہیں کہ باپ سے پوچھ ہی لوں۔۔۔ یا

www.kitabnagri.com

بھائی کا ہی کسی کام میں ہاتھ بٹا دوں۔۔۔ آپکو تو یقیننا یہ بھی یاد نہیں ہو گا کہ آپکی بہن کا آج رات نکاح ہے۔۔۔

ولی جب بولنے پر آتے تو اگلے پچھلے سارے حساب بے باک کر دیتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کوئی شوق سے نہیں آتا گھر ایک کیس میں بری طرح پھنسا ہوا ہوں۔۔۔ میرا بھی دل کرتا ہے کہ میں گھر والوں کے ساتھ ٹائم سپینڈ کروں۔۔۔۔

ہاں تو کرونا کس نے منع کیا ہے۔۔۔ نا کرتے پولیس لائن جوائن میں نے تو کوئی خواہش نہیں کی تھی۔۔۔ اور جس منسٹر کے بیٹے کو تم نے اریسٹ کیا ہے نا۔۔۔

وہ کوئی عام انسان نہیں ہے۔۔۔ ولی کے ایسے کہنے کی دیر تھی کہ لاونج می بیٹھے سب کو ہی سانپ سونگھ گیا۔۔۔

تمہارے ڈیڈ کیا کہہ رہے ہارون؟؟؟ رباب نے پریشانی سے زارون سے پوچھا۔۔۔

بتاؤ اپنی ماں کو کہ تم کیا کرتے پھر رہے ہو۔۔۔ منسٹری کے علاوہ بھی اس انسان کے کہاں کہاں سوز سزھے تم سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔ برے آئے انصاف کے علمبردار۔۔۔

ولی نے اپنی کنپٹی مسلتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے کچھ بتاؤ گے کہ نہیں۔۔۔ رباب نے زارون کے سامنے کھڑے ہوتے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس ہو جائے مام۔۔۔ پلیز زرز

پہلی بات یہ کہ قانون کا کام ہے انصاف دلوانا تو وہ میں دلوا کر رہوں گا۔۔۔

وہ کیا اسکے باپ کے باپ سے بھی میں نہیں ڈرتا۔۔۔

میں نے اپنی خوشی سے اور محنت سے یہاں اس مقام تک آیا ہوں۔۔۔

اور میں بہت مطمئن ہوں۔۔۔ زندگی اور موت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔

اگر مجھے موت بھی آجائے تو کوئی غم نہیں کم از کم

مجھے یہ تو تسلی ہو گی نا کہ میری زندگی رائیگاں نہیں گئی۔۔۔

زارون یہ کہہ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

پری نے پہلی بار زارون کو اس فارم میں دیکھا۔۔۔ اور اسے اس وقت اس پر بہت فخر محسوس ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شاہ مینشن میں اس وقت ارسلان کے نکاح کے لیے تیاری ہو رہی تھی۔

وہ سب کچھ دیر میں ملک ولاء کے لیے نکلنے والے تھے۔۔۔

ارسلان نے سمپل سا گرے کلر کا کرتا شلواری پہنا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بڑھی ہوئی بیسڑ میں بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔ آج تو رخسار بھی ساری پرانی باتیں بھول کر اس سے بات کر رہی تھی۔۔۔

رخسار کے اس عمل سے حیدر بہت خوش تھا۔۔۔ سبھی ولای جانے کے لیے نکل پڑے۔۔۔

آیت نے بھی سمپل سالائیٹ پنک کلر کا فراک پہنا تھا۔۔۔۔
مرحہ اور پری نے اسے ایک پل کے لیے بھی اکیلا نہیں چھوڑا تھا۔۔۔۔

منال بھی بہت خوش لگ رہی تھی۔۔۔ میر سے چھپتی پھر رہی تھی۔۔۔
میر آتے جاتے جن پیار بھری نظروں سے دیکھتا تھا۔۔۔ وہ سب اسکی برداشت سے باہر تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر کی فیملی بھی ولاء پہنچ گئی۔۔۔

آیت نے سب کے سامنے جانے سے انکار کرتے ہوئے۔۔۔۔ ماہین کے روم میں نکاح کرنے کی خواہش کی۔۔۔
اس بات پر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہ تھا۔۔۔۔

سب کی رضامندی سے ایجاب و قبول کی رسمیں ادا ہونے لگی۔۔۔۔

جب نکاح خواں نے آیت سے قبول ھے پوچھا۔۔۔

اس وقت آیت نے نظر اٹھا کر سب کی طرف دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت ماہین کے روم میں سب لڑکیوں کے ساتھ ساتھ

میر اور زارون بھی تھے بس عباس نہیں تھا۔۔۔

آیت نے سوالیہ نظروں سے میر کی طرف دیکھا۔۔۔

میر کو سمجھ آ گیا کہ وہ کس کا پوچھ رہی ہے۔۔۔

میر جلدی سے باہر گیا۔۔۔ اور پتا نہیں کیسے کس طرح سے منا کر عباس کو اندر لے آیا۔۔

آیت نے عباس کی طرف روتے ہوئے دیکھا۔ ابھی وہ سب کے سامنے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر عباس سے معافی مانگنے ہی لگی تھی۔۔

کہ عباس نے فوراً آگے بڑھ کر اسکے ہاتھوں کو تھام کر نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔

آیت کی آنسوؤں بھری آنکھوں میں جوالتجا تھی۔۔۔ وہ عباس اسکے بنا کچھ کہے سمجھ گیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

آخر کو ان سب کا بچپن کا ساتھ تھا۔۔۔ یہ اپنوں کے رویے ہی ہوتے تھے جہاں سب کچھ زبان سے کہنا ضروری نہیں ہوتا۔۔۔

بنا کچھ کہے ہی دل کی بات سمجھ آنے لگتی تھی

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آیت اور عباس کی طرف دیکھ کر سبھی رونے لگے۔۔۔

آیت نے سب کے سامنے خوش دلی سے قبول ھے کہا۔۔۔ عباس کے معاف کرنے پر جو ایک پھانس دل میں تھی وہ بھی نکل گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے ہی آگے بڑھ کر اس سے سائن کروائے اور اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔۔۔ اسے دل سے معاف کرتے ہوئے۔۔۔ ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی۔۔۔

پورے ولاء کو بہت ہی پیارا سجایا گیا تھا۔۔۔ برقی قتموں

سے ملک ہاوس اور ملک ولاء کا کوئی بھی جگہ ایسی نہیں تھی جو ان روشنیوں سے آنکھوں کو خیرہ نہ کر رہی ہوں

مہندی کا سارا رینجمنٹ لان میں ہی کیا گیا تھا۔۔۔

زارون کو کیس کے حوالے سے بہت دن سے دھمکی بھری کالز آرہی تھی۔۔۔

جس کا اس نے کوئی بھی نوٹس نہ لیا۔۔۔ کیونکہ ان دھمکی بھری کالز کا اسے پہلے سے پتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور یہ کس کا کام ہے اسے بھی وہ اچھے سے جانتا تھا۔۔۔

کسی بھی انہونی کے پیش نظر زارون نے دونوں گھروں کے چار و اطراف میں سیکیورٹی تعینات کر دی تھی

میر اور عباس کو وہ سے پہلے سے ہی آگاہ کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

البتہ گھر کی خواتین سے یہ بات نہیں کی گئی تھی۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا۔۔ کہ اس بات کو لے کر سب پریشان ہو۔۔ اسکے لیے تو یہ سب معمولی سی بات تھی۔۔

حیدر کو بھی ان سب کے بارے آگاہ کر دیا گیا تھا۔۔

شاہ مینشن میں بھی سیکیورٹی کا انتظام کر دیا گیا تھا۔

ارسلان کے سب دوستوں اور کزنوں نے مہندی لے جانے سے پہلے مینشن میں خوب ہلا گلا کیا

ڈھول کی تھاپ پر سب نے بھنگڑا ڈالا۔۔ ارسلان کو بھی سب ڈانس کرنے کے لیے گھسیٹتے رہے۔۔

لیکن ارسلان کے منہ پر بارہ ہی بجے رہے۔۔۔ حیدر نے جب ارسلان کی طرف دیکھا۔۔

تو سب کے بیچ سے راستہ بناتے اسکے پاس گیا۔۔

اپنے منہ کے زاویے ٹھیک کرو۔۔ اگر ولاء جا کر تمہارے منہ پر ایسے بارہ بجے دیکھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو دو سیکنڈ میں تمہارے منہ پر تیرہ بجادوں گا۔۔۔ سمجھ رہے ہونا۔۔۔
حیدر کے ایسے کہنے کی دیر تھی کہ ارسلان زبردستی مسکرا نے لگا۔۔۔ یہ کوشش کامیاب بھی رہی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سب ولاء کے لیے نکل گئے

عباس خوشی کے مارے پھولے نہیں سمار ہاتھا۔۔۔ زرا زرا سی

بات پر عباس کے لبوں پر مسکراہٹ آن ٹھرتی۔۔۔

جو بھی عباس کو ایسے خوش دیکھتا۔۔۔ اس کے خوشیوں کو دائمی رہنے کی دعا اسکے دل سے نکلتی۔۔۔

اپنی محبت کو پالینے کی جو چمک عباس کے چہرے پر تھی۔۔۔ کسی کی بھی نظریں اس پر سے نہیں ہٹ رہی تھی۔۔۔

کتنی ہی بار سب نے اسکی نظر اتاری۔۔۔

بس کر دے یار۔۔۔ میر نے عباس کو مسکراتے دیکھ آنکھ و نک کرتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسی بھی کیا خوشی --- ویسے مسکرا مسکرا کر تمہارا منہ نہیں دکھ رہا۔

یار میر پہلی بار شادی کی خوشی ہی اور ہے --- عباس کی اس بات پر میر نے حیرت سے دیکھا۔
لگتا ہے خوشی زیادہ ہی سر پر چڑھ گئی ہے۔

ویسے میں تمہیں یاد کروادوں کہ میری بھی پہلی ہی شادی ہے۔ میر نے اسکی بے تکی بات پر منہ بناتے کہا۔

اور میرا نکاح بھی تم سے بہت سال پہلے ہوا تھا۔ پر میرا تمہاری طرح اتنا اتنا ولا نہیں۔

ایسا نہ کہہ تو اچھا۔۔۔ جانتا ہوں میں جتنا تو مینا ہے نا۔۔۔ سب پتا ہے مجھے۔

شرم کر تیرا بہنوئی لگتا ہوں۔۔۔ میر نے عباس کی گردن کو دبوچتے ہوئے کہا۔

میر یار چھوڑ کیوں اپنی بہن کو بیوہ کرنے پر تلا ہے۔۔۔ کیوں میرا گلستان آباد ہونے سے پہلے ہی اجاڑ رہا ہے۔

عباس کی دہائیاں جاری تھی۔۔۔ جب ماہین روم ناک کرتی اندر آئی۔

میر اور عباس کو ایک دوسرے سے الجھے دیکھ منہ کھولے انکو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ دونوں کو دیکھ کر کوئی کہے گا کہ آپ دونوں کی کل شادی ہے۔۔۔ ماہین نے دونوں کو دیکھ کر کہا۔۔۔

وہ تو بس ہم اپنی بچپن کی یادیں تازہ کر رہے تھے۔۔۔

دونوں نے سیدھے ہوتے ایک دوسرے کو دیکھتے کہا۔۔۔ بہت اچھے ٹائم پر آپ دونوں کو یادیں تازہ کرنی یاد آئی۔۔۔

میر تو نظریں چرانے لگا۔۔۔ جبکہ عباس ڈھیٹوں کی طرح مسکراتا رہا۔۔۔

حیدر کی کال آئی تھی۔۔۔ وہ لوگ نکل چکے ہیں۔۔۔ بھابھی کے کہنے پر آپ دونوں کو دیکھنے آئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پر آپ دونوں تو یہاں یادیں تازہ کرنے میں لگے ہو و۔۔۔ باقی یادیں پھر تازہ کر لینا۔۔۔ دس منٹ میں تیار ہو کر روم سے باہر آؤ۔۔۔

ماہین کو جب غصہ آتا وہ ایسے ہی تہذیب میں رہ کر طعنے مارتی۔۔۔ کہ سننے والا کانوں کو ہاتھ لگاتا۔۔۔

دس منٹ اوکے۔۔۔ ماہین وارن کرتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

وہ دونوں بھی جلدی سے تیار ہونے لگے۔

Posted On Kitab Nagri



آج پھر سے مہندی کے لیے تیار ہوتے مر حاکو مہندی کی رات یاد آنے لگی۔۔

آنکھوں سے ایک بے نام سا آنسوؤں نکلتا اسکی گال پر لڑکھتا ہوا بہہ گیا۔۔
اسنے بے دردی سے آنسو صاف کرتی جمھکے پہننے لگی۔۔

کچھ ایسا ہی حال آیت کا بھی تھا۔۔ پر اسنے کافی حد تک خود کو سنبھال لیا تھا۔۔

منال آج بہت خوش تھی۔۔ ایک الگ ہی انداز سے اس کا دل دھڑک رہا تھا۔۔
جو برسوں سے اسکا شریک حیات بن کر اسکے دل پر حکمرانی کر رہا تھا۔۔ آج اسکے نام کی مہندی اسکو لگائی جائے گی۔۔ یہ احساس ہی بہت خوش کن تھا۔۔

ہوش کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی منال نے اپنا نام ہمیشہ میر کے ساتھ جرتے دیکھا۔۔
رخسار تو اسے زیادہ کہتی ہی مسز میر تھی۔۔ جسے سن کر اسکی ہارٹ بیٹ تیز ہو جاتی۔ ایک پیاری سی مسکان
چہرے پر آن ٹھہرتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج آیت اور منال نے گولڈن شرارے پہنے تھے۔۔۔ کرتی کا کلر چینج تھا۔۔
جبکہ مر حاکا شرارہ بہت ہی کلر فل تھا۔۔ کیونکہ عباس نے ہی ساری شاپنگ اپنی پسند سے کی تھی۔۔۔

خوبصورت تو وہ سب پہلے ہی بہت تھی۔۔۔ پر آج ایک الواہی چمک نے ان تینوں کو مزید حسین بنادیا تھا۔۔۔

سب سے پہلے سرخ آنچل کی چھاؤں تلے منال کو لیا گیا۔۔۔

منال کے ایک طرف عباس اور دوسری طرف زارون تھا۔۔۔ پری بھی ساتھ ساتھ منال کا کندھا تھامے چل رہی تھی۔۔۔



اسٹیج پر منال کو بٹھا دیا گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

منال نے پری کا ہاتھ زور سے تھاما ہوا تھا۔۔۔

اف آپنی ہاتھ تو چھوڑ دے نا۔۔۔ پری نے منال کو گھورتے ہوا کہا۔۔۔

ابھی آیت اور مر حاکو بھی لاناھے۔۔۔۔ یہ کہہ کر پری اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

منال کے بعد آیت کو لایا گیا۔۔۔ آیت کو میرزا اور ن اور عباس لے کر آئے۔۔۔ پری بھی ساتھ میں تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت کو بھی اسٹیج پر لے جا کر بٹھا دیا گیا۔۔۔

اب مر حاکو لانا باقی رہ گیا تھا۔۔۔ ابھی مر حاکو لے جانے کے لیے جانے ہی لگے تھے کی ایک دم سے لائٹ آف ہو گئی۔۔۔

ایک دم سے شور ہونے لگا۔۔۔

کہ اچانک سے ایک مخصوص جگہ پر روشنی ہوئی۔۔۔ سب کی نظریں اس طرف کواٹھی۔۔۔

جب دیکھا تو عباس مر حاکا کا ہاتھ تھامے اسے اپنی ہمراہی میں لے کر آ رہا تھا۔۔۔

تیز روشنی اور سب کی نظریں خود پر جمی دیکھ کر مر حاکے ہاتھ کا پنے لگے۔۔۔۔۔ عباس نے اور مضبوطی سے اس کے ہاتھ کو تھام لیا۔۔۔

مر حاکو کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔ اور عباس تو کسی اور ہی دنیا میں تھا۔۔۔

شاہ میر عباس اور ارسلان نے وائٹ کلر کے کرتا شلوار پہنے تھے۔۔۔ واسکٹ کا کلر چمچ تھا۔۔۔ میر کی واسکٹ کا کلر اور منال کی کرتی کا کلر سیم تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسی طرح عباس کی واسکٹ کا کلر مر حاکا کی کرتی سا تھا اور آیت کا بھی ارسلان کی واسکٹ سا تھا۔۔۔

سب ہی لڑکیوں کے ہیئر سٹائل مختلف تھے۔۔۔ سب ہی بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

سب ہی ان تینوں جوڑیوں کو دیکھ کر صدقے واری جا رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس کے اس انداز پر سب ہی ہونٹنگ کرنے لگے۔۔۔ حیدر بھی عباس کے اس انداز پر عیش عیش کراٹھا۔۔۔
سالے صاحب تو ہر بات میں بازی لے جاتے تھے۔۔۔
حیدر نے رخسار سے کہا۔۔۔ آخر بھائی کس کا ہے۔۔۔ رخسار نے عباس کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ اور
مسکراتے ہوئے ارسلان کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اف بھائی کے تو ہر انداز ہی نرالے تھے۔۔۔ زارون نے پری کے پاس کھڑے ہو کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ پری
نے نظر اٹھا کر زارون کو دیکھا۔۔۔ زارون بھی اسے ہی ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

پری نظریں چراتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ پری کے ایسے کرنے پر زارون نے دھیمی سی مسکان لیے
اسکے کان میں کہنے لگا۔۔۔

آج چڑیل کو میری نظر لگ جائے گی۔۔۔ یہ کہہ کر آگے بڑھ گیا۔۔۔ پری نے زارون کے اس انداز کو گہری
نظروں سے دیکھا

www.kitabnagri.com

عباس نے مر حاکا ہاتھ نہیں چھوڑا۔۔۔ ایسے ہی ہاتھ تھامے اسے اسٹیج پر بیٹھ گیا۔۔۔
ہاتھ تو چھوڑ دے۔۔۔ مر حانے آہستہ سے کہا۔۔۔ اب تو مر کر ہی یہ ہاتھ چھوٹے گا۔۔۔ عباس نے گمبھیر انداز
میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تینوں جوڑیوں کو ایک ساتھ بٹھایا گیا۔۔۔ اور مہندی کی رسم شروع کر دی گئی۔۔۔
باری باری سب نے رسم ادا کی۔۔۔ رخسار اپنے بھرے بھرے وجود کو ڈوپٹے سے کور کرتی حیدر کے ساتھ
رسم ادا کرنے لگی۔۔۔ ایسے موقع پر حیدر نے ہر طرح سے رخسار کا اچھے سے خیال رکھا۔۔۔

پری کی جب باری آئی تو اسنے سب سے پہلے میر اور منال کو مہندی لگائی۔۔۔

میر کو مہندی لگاتے ہوئے مصنوعی آنسو صاف کرتے کہنے لگی۔۔۔ مجھے آپ سے دلی ہمدردی ہے میر بھائی
آنکھوں میں شرارت لیے کہنے لگی۔۔۔
سب ہی اسکی شرارت کو سمجھ کر ہنسنے لگے۔۔۔
ارسلان اور آیت کو اسنے سلجھی ہوئی لڑکی کی طرح مہندی لگانے لگی۔۔۔
سب سے یہ بات برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔
جب مٹھائی کھلانے کی باری آئی تب پری نے مرچوں سے بھرا ہوا لڈو ارسلان کو کھلایا۔۔۔
پری کوئی شرارت نہ کرے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔۔۔ ارسلان کا برا حال ہو گیا۔۔۔ آنکھوں اور ناک سے پانی
بہنے لگا۔۔۔

پری نے جب ارسلان کی حالت دیکھی ایک پل کے لیے تو گبھرا گئی۔۔۔ اور سوری کہنے لگی۔۔۔ کوئی بات نہیں
پری اتنا تو چلتا ہے حیدر نے پری کو تسلی دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب پری مر حاور عباس کی طرف بڑھی۔۔۔

بھائی زرا سائیڈ پر ہو گے۔۔۔ پری نے عباس کو کہا۔۔۔

عباس نے نا سچھی سے پری کو دیکھا۔۔۔ اف بھائی تھوڑا سا سائیڈ پر ہو۔۔۔

عباس جیسے ہی کھسکا پری جلدی سے ان دونوں کے درمیان میں بیٹھ گئی۔۔ پری کی اس حرکت پر سب ہی ہوٹنگ کرنے لگے۔۔۔

عباس جو کہ کب سے چپک کر بیٹھا تھا۔۔۔ پری کے ایسے کرنے پر خود بھی مسکرائے لگا۔۔۔

اگر تم چاہتی ہو کہ میں کباب میں ہڈی نہ بنوں۔۔۔ تو جلدی سے اس عامل بابا کا نام بتادو۔۔۔

پری نے مہر کا کے کان میں کہا۔۔۔ میرا دل کر رہا ہے یہ مہندی سے بھرا ہاتھ تمہارے سر پر مار دوں

----مرحانے دانت پیستے کہا----

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پری اب اٹھو گی کہ خود چھوڑ کر آؤں۔۔۔ عباس نے بظاہر ہونٹوں پر مسکان سجائے سب کی طرف دیکھتے ہوئے
پری کو کہا۔۔۔

جانے لگی ہوں بھائی رسم تو کرنے دے۔۔۔ پری یہ کہہ کر رسم کرنے لگی۔۔۔
زارون کو ایمر جنسی میں مہندی کا فنکشن ادھورا چھوڑ کر جا پرا۔۔۔

سب کے رسم کرنے پر عباس نے مر حاکا منہ میٹھا کر وایا۔۔۔
اور اسکا ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ سب نے حیرت سے عباس کو دیکھا۔۔۔ روم میں چھوڑنے جا رہا ہوں

Posted On Kitab Nagri

عباس کے ایسے کہنے پر سویرا کا دل کیا کہ دو لگائے۔۔۔

یہ نیک کام ہم کر دے گے۔۔۔۔

ماہین نے آگے ہو کر مر حاکا ہاتھ تھاما۔۔۔

میرا ویٹ کرنا اچھا مجھے بھی تو منہ میٹھا کرنا ہے نا۔۔۔

عباس نے سرگوشی کرتے ہوئے مر حاکے کان میں کہا

مہندی کا سارا فنکشن بہت ہی اچھے سے ہوا۔۔۔

رات گئے تک پری سب کو اوٹ پٹانگ گانے سنا سنا کر سب کو ستاتی رہی۔۔۔

مرحآیت اور منال کو مہندی لگوا کر ان کے روم میں ریسٹ کرنے کے لیے پہنچا دیا گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات کے تقریباً دو بجے کے قریب عباس کھانا لیے مر حاکے روم میں چلا آیا۔۔۔

ایک ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھام کر دوسرے ہاتھ سے ڈور ناک کر کے روم میں آ گیا۔۔

مرحاس وقت ڈوپٹے سے بے نیاز اپنی ہاتھوں میں لگی مہندی کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کن خیالوں میں گم تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے غور سے مر حاک کی طرف دیکھا۔۔۔ نہ جانے اس پل اسے اس حال میں دیکھ کر اسکے دل کو کچھ ہوا۔۔۔

مر حاک!!! عباس نے پاس جا کر مر حاک کو پکارا۔ مر حاک نے بے خیالی سے اسے دیکھا۔۔۔
عباس نے کھانے کی ٹرے کو پاس پری ٹیبل پر رکھا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔؟؟؟ طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔؟؟؟
عباس نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھام کر پوچھا۔۔۔
مر حاک ہونق بنی عباس کو دیکھنے لگی۔۔۔

مر حاک ہوا کیا ہے کچھ تو بولو۔۔۔ مر حاک اس کیفیت کو دیکھتے ہوئے عباس کو مزید فکر ہونے لگی۔۔۔
اچانک سے مر حاک کے تاثرات بدلے اور عباس کے ہاتھ ہٹاتی اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا؟؟؟ عباس نے کھڑے ہوتے مر حاک کے پہنے ہوئے گہرے ڈیپ گلے سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔۔
کچھ بھی نہیں بس سر میں درد ہے۔۔۔

اور تھک بھی بہت گئی ہوں۔۔۔ بولتے بولتے اسے اپنے بناؤ پٹے کے عباس کے سامنے کھڑے ہونے خیال
آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے اسکی نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے بیڈ سے

ڈوپٹہ اٹھا کر اسے اچھے سے اوڑھایا۔۔۔ کندھوں سے تھام کر

اسے واپس بٹھاتے ہوئے۔۔۔ گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

اب بولو کیا بات ہے۔۔۔ کہاں گم تھی۔۔۔

کوئی بات نہیں بس ایسے ہی۔۔۔ وہ عباس سے زیادہ خود کو تسلی دے رہی تھی۔۔۔

اور ابھی تک سوئی کیوں نہیں۔۔۔ نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

مرحہ اپنی مہندی کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔

دکھاؤ مجھے۔۔۔ عباس نے دونوں ہاتھوں کو جوڑتے ہوئے اسکی مہندی دیکھنے لگا۔۔۔

اچھی نہی لگ رہی کیا مرحانے عباس کو کوئی جواب نہ سننے پر کہا۔۔۔

اچھی ہے۔۔۔ یہ کہہ کر عباس نے اسکی ہتھیلیوں پر بوسہ دیا۔۔۔

اب زیادہ اچھی لگ رہی ہے۔۔۔ اور دیکھنا میری محبت کا رنگ کتنا گہرہ چڑھے گا۔۔۔

عباس کے اس انداز کو مرحانے گہری نظروں سے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھایا تھا۔۔۔ نہیں مجھے بھوک نہیں تھی۔۔۔
میں نے بھی نہیں کھایا۔۔۔ مجھے پتا تھا کہ تم نے بھی نہیں کھایا ہو گا۔۔
میں کیسے کھاؤں؟؟ مرحا نے اپنے دونوں ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔۔
تو میرے ہاتھ ہٹے نا۔۔۔ یہ کہہ کر عباس نے کھانے کی ٹرے بیڈ پر رکھتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔

نہیں آپ رہنے دے میں ہاتھ دھو لیتی ہوں۔۔۔ نہیں ہر گز نہیں۔۔۔

محرم ہوں یا رتمہارا اب اتنا بھی مت شرماؤ۔۔۔ عباس نے شرارت سے کہا۔۔۔
اور اسے بیڈ پر بٹھا کر اپنے ہاتھ سے کھانا کھلانے لگا۔۔۔ ایک نوالہ اپنے منہ میں ڈالتا اور دوسرا اسکے منہ میں
ڈالتا۔۔۔

مرحاجب تک کھانا کھاتی رہی تب تک عباس اسکی ایک ایک حرکت نوٹ کرتا رہا۔۔۔

اس کے دل میں کیا چل رہا ہے۔۔۔ کوئی ایک بھی پوائنٹ وہ پکڑ نہیں پایا۔۔۔

خود سے بات کر کے وہ کوئی بھی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھانا ختم کر کے عباس نے مرحا سے کافی کا پوچھنے لگا۔۔
او کے اب تم آرام کرو۔

مرحانے اثبات میں سر ہلا کر لیٹ گئی۔۔ عباس نے اس پر

بلینکٹ اوڑھا کر لائیٹ آف کی اور خود باہر نکل آیا۔۔۔

مرحانے سوچتے ہوئے آنکھیں موند لی۔۔۔



اتنے شارٹ نوٹس میں مجھے آج کے بعد بلانے کی ہمت بھی مت کرنا۔۔

زارون نے اپنے پولیس اسٹیشن داخل ہو کر کہا۔۔ گھر کا فنکشن چھوڑ کر آنا پر مجھے۔۔۔

زارون نے غصے سے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سوری سروہ عالمگیر شاہ آئے ہے۔۔۔

زارون کو پتا تھا۔۔۔ کہ از لان شاہ کواریسٹ کرنے سے عالمگیر شاہ ایڑھی چوٹی کا زور لگا دیں گا۔۔۔۔ کہ کسی

طرح اسکے بیٹے کو رہا کر دیا جائے۔۔۔۔

وہ اس وقت یہاں کس لیے۔۔۔۔ وہ سر آپ سے کوئی ضروری بات کرنے آئے ہے۔۔۔

یہ پولیس اسٹیشن ہے کوئی بھی کسی بھی وقت منہ اٹھا کر ملنے چلا آئے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سروہ منسٹرھے --- منسٹر مائی فٹ زارون نے دھاڑتے ہوئے کہا ---
ارے زارون سر آپ نے بہت انتظار کروایا --- عالمگیر شاہ نے زارون کے کمرے میں داخل ہوتے کہا ---

زارون کو اسکے انداز پر بے انتہا غصہ آنے لگا --- جمع زارون کے ہی سامنے پری کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ
جمائے ---

گھنی مونجھوں کو بل دیتے ہوئے --- زارون کو تاود لارہا تھا ---
زارون کا دل کیا کہ اسکے بل دیتے ہاتھوں کے ساتھ ساتھ اسکے سارے کس بل نکال دے ---
سناھے گھر میں فنکشن چھوڑ کر آنا پرا --- گھور کالی آنکھوں میں خطرناک اردے لیے وہ زارون کو دیکھتے
بولا ---

جی سر اب جب کتے بھونکے گے تو ہمیں انہیں خاموش تو کروانا ہو گا نا ---

www.kitabnagri.com

مقابل بھی زارون تھا --- جو اچھے اچھے مجرموں پر اپنا ہاتھ صاف کر چکا تھا --- جو کسی کے باپ سے بھی نہیں
ڈرتا تھا ---

زارون کے ایسے کہنے پر عالمگیر شاہ کا مونجھوں کو بل دیتا ہاتھ ایک پل میں رک گیا ---

Posted On Kitab Nagri

کام کی بات کرتے ہے۔۔۔ مجھے اپنے بیٹے کو لے کر جانا ہے

وہ کیا ہے ناگھر میں ایک چھوٹی سی پارٹی ہے۔۔۔ اور از لان کا اس پارٹی میں ہونا بہت ضروری ہے۔۔۔۔

زارون نے بات مکمل ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا۔۔۔ نا تو میرا بھی اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ ہے۔۔۔۔ اور نہ ہی کورٹ کی طرف سے کوئی آرڈر آئے ہے۔۔۔

ارے زارون صاحب کیسا کورٹ اور کیسے آرڈر۔۔۔ ہم خود چل کر آپ کے پاس آئے ہے اتنی رعایت تو بنتی ہے نا۔۔۔

سر آپ اپنا اور میرا وقت برباد نہ کرے جب تک آپ کا بیٹا بے گناہ ثابت نہیں ہو جاتا تب تک اسے لاک اپ میں ہی رہنا ہو گا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس عمر میں چھوٹی موٹی بچوں سے غلطیاں تو ہوتی رہتی ہے۔۔۔

آپ اسے چھوٹی غلطی کہہ رہے ہیں آپ کے بیٹے نے ایک بے گناہ کی جان لے لی اور آپ اسے غلطی کا نام دے رہے ہیں۔۔۔۔

عالمگیر شاہ کی اس بات نے زارون کو آگ بگولہ کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ جاسکتے ہے۔۔۔

زارون نے کہہ کر فائل اٹھالی۔۔

بہت اکڑھے ناتم میں بھی دیکھتا ہوں کہ تم کتنے دن تک عالمگیر شاہ کے بیٹے کو لاک اپ میں رکھتے ہو۔۔۔
میں کسی کی گیدڑ بھبھکیوں سے نہیں ڈرتا۔۔

بس آپ اس دن کا انتظار کرے جس دن آپکے بیٹے کی لاش کو بھی غلطی کا نام دیا جائے گا۔۔ زارون نے
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔

صاحب کو باہر چھوڑ آؤ۔۔ زارون نے نڈر لہجے میں کہا۔۔

اس بندے پر نظر رکھو اسکے گھر کی ایک بات مجھ تک پہنچانا تمہارا کام ہے۔۔۔
عالمگیر نے اپنے خاص بندے کو زارون کے پیچھے لگوادیا۔۔۔
www.kitabnagri.com

آج کا دن ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس کے لیے بہت ہی خاص تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج میرے صبر سے کیے گئے انتظار ختم ہونے کا دن تھا۔۔

منال کی اپنے محرم کی محبت میں فنا ہونے کا دن تھا۔۔

عباس کی اپنی ساری غلطیوں کو اپنی محبت میں بدلنے کا دن تھا۔۔
مرحاکے قدموں میں خوشیوں کا ڈھیر لگانے کا دن تھا



آج صبح سے ہی گھر میں سب جلد اٹھ گئے تھے۔۔

ماہین سب کام جلدی جلدی نبھاتی سب کو ہدایات دیتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری سے تینوں کو ناشتہ کروا کر جلدی سے تیار ہونے کا بول کر جلدی سے سب کام دیکھنے لگی۔۔

پری آج بہت خوش تھی۔۔۔ کیونکہ آج پری نے تینوں کی

دودھ پلائی کی رسم خود کرنی تھی سو سب سے ہی وہ

Posted On Kitab Nagri

مختلف پرینک کرنے والی تھی۔۔۔

پری بیٹا جاو جا کر زرا زارون کو بھی اٹھا دو۔۔۔

جی پھپھو میں ابھی جاتی ہوں۔۔۔ جب سے شادی کی ڈیٹ

فائل ہوئی تھی۔۔۔ پری بیچاری کی شامت آئی ہوئی تھی

ماہین نے سختی سے منال آیت اور مرہا کو کام کرنے سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منع کر دیا تھا۔۔۔

پری نے تب تو ہنسی خوشی ہامی بھر لی۔۔۔

بس تم تینوں نے میرے لیے دعا کرنی ہے کہ اللہ مجھے پیارا سا ہینڈ سم سالائف پار ٹنر دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تینوں نے فوراً ہی اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ بعد میں پری بہت پچھتائی چھوٹے چھوٹے کام کرتے کرتے ہی وہ تھک جاتی۔۔۔

اب اس بندر کو بھی میں اٹھانے جاؤں۔۔۔ اتنے برے دن آگئے

ہے۔۔۔ پری خود سے باتیں کرتی زارون کے روم کا ڈور ناک کر

کے اندر بڑھ گئی۔۔۔

زارون اٹھ جاؤ۔۔۔ پری نے زارون کو آواز دی۔۔۔ زارون ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔

پری زارون کے بیڈ کے پاس کھڑے کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے گھورتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

پتا نہیں کونسے گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری کی نظر زارون کے تکیے کے نیچے پری گن پر پری۔۔۔ پری

نے چور نظروں سے پہلے سوئے ہوئے زارون کو دیکھا پھر گن

کو اٹھانے کے لیے زارون کے تکیے کے نیچے آہستہ سے ہاتھ ڈالا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ ہاتھ باہر نکالتی کہ زارون نے ایک دم سے پری کی کلائی پکڑ کر اسے اپنی طرف سے کھینچا۔۔۔
پری اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائی اور سیدھے زارون کے سینے سے جا ٹکرائی۔۔۔

پری کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا۔۔۔

کیا کر رہی تھی تم بولو۔۔۔ پری کی کلائی زارون کے مضبوط ہاتھ میں تھی۔۔۔

میں تو تمہیں اٹھانے آئی تھی۔۔۔ اور تم تو سو رہے تھے ناپری نے مشکوک نظروں سے زارون کو دیکھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اب مجھے چھوڑو گے۔۔۔ پری نے خود کو ہوئے زارون کو کہا۔۔۔
شرٹ سے بے نیاز وہ پری کو جکڑے ہوئے لیٹا تھا۔۔۔

زارون اسے اتنے قریب سے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اگر نہ چھوڑوں تو۔۔۔ زارون نے اپنی گہری نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے پری سے کہا۔۔۔

تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ پری نے یہ کہہ کر زارون کے چوڑے سینے پر اپنے ناخن گاڑ دیے۔۔۔

زارون نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے الگ کیا۔۔۔ وہ پری سے ایسی توقع نہیں کر رہا تھا۔۔۔

ہممم بڑے آئے اگر نہ چھوڑوں تو۔۔۔ پری نے زارون کی نقل اتارتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

زارون اٹھ کر بیٹھتے ہوئے پری کے ناخن کے نشان دیکھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں سے ہلکی سی خون کی بوندیں نکل رہی تھی۔۔۔

واہ زارون کیا باڈی بنائی ہے۔۔۔ پری کی اس بات پر زارون نے حیران ہوتے اسے دیکھا۔۔۔
پری کے ہر کام ہی نرالے تھے۔۔۔ اسنے ایسے بے دھڑک ہو کر بات کہی زارون نیچے منہ کر کے مسکرا نے
لگا۔۔۔

اس سے پہلے زارون کا دل بے ایمان ہوتا اسے جانے کا بول کر خود واثروم میں گھس گیا۔۔۔
شیشے میں ناخن کے نشان دیکھتے ہوئے اسکے لبوں پر مسکان ان ٹھہری۔۔۔۔
مجھ جیسے بہادر لڑکے کے لیے جنگلی بلی ہی کافی ہے۔۔۔ زارون دل میں کہنے لگا۔۔۔

سب ہی جلدی سے تیار ہو کر بارات کے لیے نکلنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میر نے آج وائٹ کلر کی شیر وانی زیب تن کی تھی۔۔۔ ماہین نے پیسے وار کر ملازمہ نسرین کو دیے۔۔۔۔

آج تو میر بہت ہی خوبصورت شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔ رخسار بھی بارات کے نکلنے سے کچھ دیر پہلے خصوصی طور پر
سب سے ملنے کے لیے آئی۔۔۔

میر اور عباس کو دیکھ کر بار بار آبدیدہ ہو جاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنا ارمان تھا اسے میر اور عباس کی شادی کا۔۔۔ اگر ارسلان کی شادی ساتھ نہ ہوتی تو وہ بہت انجوائے کرتی۔۔۔

بار بار وہ اس بات کو سب کے سامنے دہراتی۔۔۔

کوئی بات نہیں آپ! آپ میری شادی پر سارے ارمان پورے کر لیجیے گا۔۔۔
زارون کی بات پر سبھی ہنسنے لگے۔۔۔

تو بہ تو بہ کیسا وقت آگیا ہے اب تو خود اپنے منہ سے شادی کی باتیں کرنے لگے ہیں لوگ۔۔۔۔
بس جی قیامت کی نشانیاں ہیں۔۔۔۔ پری نے شرارت سے آہ بھرتے کہا۔۔۔

ٹینشن مت لو میرے نشانے پر تم ہی ہو۔۔۔ زارون نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔
www.kitabnagri.com

پری نے دانت پیستے ہوئے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔
سہی دھوم دھام سے بارات روانہ ہونے لگی۔۔۔

ادھر سے شاہ مینشن سے بھی ارسلان کی بارات نکلی۔۔۔
چہرے پر سوگوار سی کیفیت لیے ارسلان ہر آنکھ کی تار ابنا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہال میں سب کی اینٹری ہوئی۔۔۔ جیسے ہی تینوں دلہنوں کو اپنے اپنے دلہے کے ساتھ لا کر بٹھایا۔۔۔

سب ہی تینوں جوڑیوں کے دیکھ کر سب کے منہ سے ماشا اللہ نکلا۔۔۔

نہ جانے کتنے ہی صدقات دیے گئے۔۔۔

ارسلان نے جب آیت کو دیکھا تو نظریں ہٹنے سے انکاری ہو گئی۔۔۔

اسے نہ جانے اس پل کیا ہوا خود پر سے اختیار کھوتے ہوئے۔

آیت کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔ بہت خوبصورت لگ رہی

ہو۔۔۔ آیت نے نظریں اٹھا کر ارسلان کو دیکھا۔۔۔ ایک پل کو

www.kitabnagri.com

دونوں کی نظریں ملی۔۔۔ بس کرے ارسلان بھائی نظر لگائے گے کیا۔۔۔

پری کے سامنے ایسی کوئی سچویشن ہوا اور وہ کوئی بات نہ کہے ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔

ارسلان کھسیاتے ہوئے نظریں پھیر لی۔۔۔ ♥♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

کچھ ایسا ہی حال عباس کا تھا۔۔۔ زارون ابھی پاس آکر بیٹھا ہی تھا۔۔۔
کہ عباس نے زارون سے کہا یار زارون ماموں سے پوچھ کر آؤ کب تک رخصتی ہے۔۔۔
عباس بھائی ابھی تو آدھا گھنٹہ ہی ہوا ہے ہال میں آئے ہوئے۔۔۔ اتنی جلدی کس بات کی ہے۔۔۔

عباس کی نظریں بار بار مرہا کے سچے ہوئے چہرے پر جاٹھرتی۔۔۔
بس کر دے بھائی آپکی ہی ہے۔۔۔ زارون نے عباس کے کان میں کہا۔۔۔
عباس نے آج بھی مرہا کا ہاتھ تھام رکھا تھا۔۔۔ پورے خاندان میں عباس کی محبت کے چرچے تھے۔۔۔
پری نے سب دودھ پلائی کی رسم کرتے ہوئے تینوں کو بہت تنگ کیا۔۔۔

وہ واحد تھی جس نے اپنے بھائی سے ہی دودھ پلائی کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رسم کی۔۔۔ بقول اسکے کہ وہ مرہا سے چھوٹی بھی ہے اور

دوست بھی ہے اور بہن بھی سو وہ ہی یہ رسم کرے گی۔۔۔

رخسار کی نازک طبیعت کے پیش نظر اسے زیادہ سے زیادہ ریسٹ کرنے کو کہا گیا۔۔۔ پر وہ بھی کہاں باز آنے والی
تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو ان سب میں سینئر تھی۔۔ جب بھی موقع ملتا حیدر سے آنکھ بچا کر ہلہ گلا کرنے لگتی۔۔

حیدر اسکا ہاتھ تھام کر اسے چمیر پر بٹھاتا تھوڑا سا ڈانٹتا

ماہین کو اسکا خیال رکھنے کا کہہ کر چلا جاتا۔۔

پروہ ہر تھوڑی دیر بعد ماہین کو چکما دے کر نکل پرتی۔۔

کیمروں کی فلیش لائٹ سے منال کو کوفت ہونے لگی اسنے بے بسی سے میر کو دیکھا۔۔

میر اسکی حالت سمجھ گیا۔۔ اور مزید بنوانے سے منع کر دیا۔

اوہوں جی ابھی سے برا خیال رکھا جا رہا ہے رخسار نے میر کی ٹانگ کھینچتے کہا۔۔ سب ہی رخسار کی اس بات پر

ہوٹنگ کرنے لگے۔۔

www.kitabnagri.com

میر بھائی آپ بھی وہ بھی سب کے سامنے۔۔۔ پری نے ایسی دلفریب آواز سے کہا میر چھینپتے ہوئے پری کو

گھورنے لگا۔۔۔

انہی ہنسی مزاق میں رخصتی کا ٹائم بھی آگیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

رباب کو ولی کو حیدر اور رخسار تسلی دینے لگے۔۔۔ انخے دل کو رخسار کی بڑی ڈھارس تھی کہ وہ آیت کا بڑی بہن کی طرح ہی خیال رکھے گی
آیت کو ارسلان کے سنگ سب کی دعاؤں میں رخصت کر دیا گیا۔۔۔

منال کو میر کے ساتھ۔۔۔۔ اور عباس تو خود ہی مر حاکا ہاتھ تھام کر گاڑی کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔
ایسے جیسے وہ اپنی نہیں کسی اور کی شادی میں آیا ہو۔۔۔

سویرانے اپنا ماتھا پیٹ لیا۔۔۔ گھر آکر کچھ رسمیں کرنے کے بعد مر حاکو عباس کے روم میں اور منال کو میر کے روم میں پہنچا دیا گیا۔۔۔۔



میر نے اندر داخل ہوتے منال کو دیکھا۔۔۔ جو سر جھکائے

www.kitabnagri.com

گھونگھٹ نکالے میر کے دل کے تار چھیڑ رہی تھی۔۔۔

میر کے قدموں کی چاپ اسے اپنے دل میں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

جوں جوں میر اسکے نزدیک آیا تھا منال کا دل ڈوبتا جا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال کے پاس بیٹھتے میر نے منال کو بہت تابعداری سے سر جھکائے ایک ہی پوزیشن میں دیکھا۔۔۔

نہ جانے وہ کب سے میر کے انتظار میں ایک ہی زاویے میں بیٹھی تھی۔۔۔

یہ خیال آتے ہی میر نے جلدی سے منال کا گھونگھٹ اٹھایا۔۔۔

دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔

بہت ظلم کیا سب نے مجھ پر۔۔۔ کتنا صبر کیا میں نے۔۔۔

پر آج اس ظلم کا ایک ایک حساب مسز شاہ میر چکائے گی۔۔۔

میر کی ایسی بے باک دھمکی پر منال کے ہونٹ کپکپانے لگے۔۔۔

پلکیں لرزنے لگی۔۔۔ دل تو نہ جانے کتنی ہی تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

میر نے کہتے ہوئے منال کا ہاتھ پکڑا اور اسکی کلائی میں منہ دکھائی کے کنگن پہنانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال کا سرا بھی بھی جھکا ہوا تھا۔۔۔

اب اتنا بھی برا نہیں لگ رہا کہ تم نظر اٹھا کر دیکھو بھی نا۔۔۔
میر نے گھمبھیر لہجے میں منال کے کان میں سرگوشی کی

منال نے پلکوں کی باڑا اٹھاتے ہوئے میر کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

کتنی محبت تھی اسے میر سے۔۔۔ جس کا نام اس نے ہمیشہ

اپنے نام کے ساتھ سنا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو اسکی کل متاعِ حیات تھا۔۔۔

ایسے دیکھو گی تو ساری رات سونے نہیں دوں گا۔۔۔ میر کے

ایسے کہنے پر منال نے خفگی سے دیکھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے آگے بڑھ کر منال کی پیشانی پر بوسہ دیا۔۔

وہ اتنی سی ہی پیش قدمی پر سمٹ کر رہ گئی۔۔۔

ابھی تو پوری رات تمہیں میری شدت برداشت کرنی ہے۔۔۔

میر نے یہ کہہ کر لائٹ آف کی۔۔۔

میر کی بڑھتی ہوئی جسارتوں کو برداشت کرتے ہوئے منال بے حال ہو رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج میر کوئی بھی رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔

منال اپنا آپ میر کو سونپ کے اسکی پیار کی شدت برداشت کرنے لگی۔۔۔



رات گئے تک آیت ارسلان کے انتظار میں بیٹھی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے جب ارسلان کو اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھے دیکھا۔۔ تو اسے شدید غصہ آنے لگا۔۔

کیا ہر بات تمہیں سمجھائی جائے۔۔۔ حیدر نے ارسلان کو غصے سے دیکھتے کہا۔۔ اور اسے روم میں بھیجا۔۔

ارسلان تو پہلے ہی بھرا بیٹھا تھا۔۔

دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھولتے ہوئے وہ آیت کے سر پر کھڑا دھاڑا۔

کس کے انتظار میں اب تک بیٹھی ہو۔۔ آیت نے نا سمجھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارسلان کو دیکھا۔۔

ہمم بولو جواب دو۔۔ گو نگی ہو کیا۔۔

ویسے تو تمہاری زبان کے ساتھ ساتھ دماغ بھی بہت چلتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یاد رکھنا۔۔ میں تمہاری فطرت سے اچھی طرح واقف ہو گیا ہوں۔۔۔

اس لیے میرے سامنے کوئی بھی ڈرامہ مت کرنا۔۔۔ سمجھی تم۔۔۔

ارسلان نے ایک ہی لمحے میں اسے اسکی اوقات دکھادی تھی۔۔۔

آیت نے ان سب کے لیے پہلے سے تیار تھی۔۔۔ پردل کے کسی

کونے میں ایک خوش فہمی تھی کہ شاید ارسلان اسے دل

سے قبول کر لے۔۔۔ اسے پیار اور مان دے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر ارسلان نے ایک ہی جھٹکے میں اسکی ساری خوش فہمیاں اسکے منہ پر دے ماری تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھو یہاں سے۔۔۔ ارسلان نے ایک اور حکم دیا۔۔۔

آیت کے ہاتھ کو ایک جھٹکے سے پکڑ کر بیڈ سے نیچے اتار کر کھڑا کیا۔۔۔

آیت ارسلان کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بے خوفی سے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ جانے اسکی آنکھوں میں ایسا کیا تھا کہ ارسلان کو اپنا آپ ہارتا محسوس ہوا۔۔

میرے بارے میں تو آپ نے بہت تفصیل سے بتا دیا۔۔ اپنی تعریف تو آپ کرنا ہی بھول گئے مسٹر ارسلان شاہ۔۔

آیت نے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے ارسلان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ارسلان نے غصے سے آیت کے منہ کو دبو چا۔۔ آج کے بعد مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے کی ہمت بھی مت کرنا۔۔۔



درد کی شدت سے آیت کی آنکھوں میں آنسوؤں آنے لگے۔۔

www.kitabnagri.com

آیت کے آنسوؤں اسے اپنے دل پر گرتے محسوس ہونے لگے پر وہ خود کو کمزور نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔۔

ایک جھٹکے سے اسکے منہ کو چھوڑ کر واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت نے بے دردی سے اپنے گال صاف کیے۔۔۔ خاموشی سے وہ چینجنگ روم میں جا کر اپنا لباس تبدیل کرنے لگی۔۔۔

سرخ آنچل کو ہاتھ میں پکڑے اسے پری کی بات یاد آئی۔۔۔

اسے ہمیشہ سے ہی سرخ رنگ پسند تھا۔۔۔ جس پر پری اسے ہمیشہ تنگ کرتی۔۔۔۔

آج بھی وہ سرخ لباس میں تھی۔۔۔ اور اس کا دل خون کے آنسوؤں میں رو رہا تھا۔۔۔۔

کتنی ہی دیر وہ سرخ آنچل کو تھامے چینجنگ روم کے ٹھنڈے فرش پر بیٹھے بے آواز آنسوؤں بہاتی رہی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارسلان کب سے اسکے باہر نکلنے کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔

آخر تنگ آکر ارسلان نے دروازہ بجاتے ہوئے اسے باہر نکلنے کا کہا۔۔۔

آیت بے دھیانی میں باہر نکلی اور سامنے کھڑے ارسلان سے ٹکڑا گئی۔۔۔

بروقت ارسلان نے اسے تھام لیا وہ بیل ایک لمحے کے لیے دونوں کو مسمرا کر گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت نے خود کو ارسلان کی بانہوں میں دیکھا۔۔۔ ارسلان ہنوز اسکی سوچی ہوئی سرخ پوٹوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

روتے ہوئے وہ نہ جانے کتنی بے دردی سے اپنے ہونٹوں کو کچلتی رہی تھی۔۔۔ ارسلان کی نظر جیسے ہی اسکے لبوں پر پڑی۔۔۔

وہ بے اختیار ہوتا ان پر جھکتا چلا گیا۔۔۔ ارسلان کی اس پیش قدمی پر آیت ہوش میں آتی اسے خود سے دور کرنے لگی۔۔۔

ارسلان نے اسکی بازو کو اپنے ایک ہاتھ سے تھام کر دوسرا اسکی زلفوں میں پھنسائے اسکی سانسیں قید کرنے لگا۔۔۔



کچھ لمحوں بعد اسے خود سے آزاد کرتا پیچھے ہوا۔۔۔
www.kitabnagri.com

آیت اپنی بے ترتیب سانسوں کو ٹھیک کرتی نظریں چرانے لگی۔۔۔

ارسلان نے اپنی نظریں جمائے آیت کا ہاتھ تھام کر اسے ساتھ لیے چلتا بیڈ کے پاس آکر ٹھہر گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی پاکٹ سے نازک سی چین نکالتے اسے پہنانے لگا۔۔

اسکا چہری دونوں ہاتھوں میں لیتے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

آئی ایم سوری۔۔ ارسلان نے ان تین لفظوں میں ہی اپنا فرض پورا کرنا چاہا۔۔

آیت نے دھیرے سے اپنا چہرہ اسکے ہاتھوں سے آزاد کرواتے

ہوئے اپنا رخ سامنے پرے کا وچ کی جانب کرتے وہ اس پر بیٹھ گئی۔۔

ارسلان جانتا تھا جو سلوک وہ اسکے ساتھ کر چکاھے اسکے بعد وہ کچھ ایسا ہی ری ایکٹ کرے گی۔۔

سو جاو تم۔۔ کافی تھک گئی ہوگی۔۔ آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔۔ وہاں سے اٹھ کر وہ صوفے پر سمٹ کر لیٹ گئی۔۔

ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھے دوسرا ہاتھ آنکھوں پر رکھے وہ سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسلان نے جب اسے صوفے پر آرام سے لیٹتے دیکھا۔۔۔ ایک ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے اس کے سر پر کھڑا اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اب شادی کی پہلی رات اپنی نئی نویلی دلہن کی منتیں کرنی پڑے گی۔۔۔

وہ اس سلوک کی مستحق تو نہ تھی جو تم نے کیا۔۔۔ اگر وہ قصور وار ہے تو تم بھی ہو۔۔۔

ارسلان خود سے سوال جواب کرتا جھنجھٹلانے لگا۔۔۔

آیت اٹھو یہاں سے۔۔۔۔۔ ارسلان کے ایسے پکارنے پر آیت ایک دم سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

کیا یہ اب مجھے روم سے باہر نکالے گے۔۔۔ آیت دل میں کہنے لگی۔۔۔۔۔

اٹھو اور بیڈ پر جا کر لیٹو۔۔۔ پر آپ نے خود ہی تو کہا تھا کہ آج کے بعد بیڈ پر۔۔۔۔۔

آیت نے بات ادھوری چھورتے ارسلان کو یاد کروایا۔۔۔

ارسلان کا دل کیا کہ اپنا سر پیٹ ڈالے۔۔۔ اب میں ہی کہہ رہا ہوں اٹھو اور بیڈ پر جا کر لیٹو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں سونے لگی ہوں آپ بھی جا کر سو جائے۔۔۔ آیت آرام سے

مشورہ دیتے ہوئے بازو پھر سے آنکھوں پر رکھتی کہ ارسلان

نے جھٹکے سے اسکی کلائی پکرتے اسے کھڑا کیا۔۔

چلتی ہو کہ اٹھا کر لے جاؤ۔۔۔ ارسلان کی اس دھمکی کا بھی آیت پر اثر نہ ہوا۔

تو تم ایسے نہیں مانو گی۔۔۔ یہ کہہ کر ارسلان نے آیت کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی بانہوں میں اٹھاتے بیڈ کی طرف بڑھتے اسے لٹا کر

لائٹ آف کر گیا۔۔

مجھے چھوڑے ارسلان۔۔۔ آیت کے منہ سے اپنا نام سنتے ہی

Posted On Kitab Nagri

ارسلان اس پر جھکتے اسکی بولتی بند کر گیا۔۔

کچھ دیر تک وہ اسکی سانسوں میں الجھتا رہا۔۔۔

بر ضرور ہوں پر اتنا بھی نہیں کہ اپنی بیوی کو اسکا حق نہ دوں۔۔۔

ارسلان کی اس بات کا مفہوم بہت اچھی طرح سمجھتے ہوئے وہ اسے بہت کچھ باور کروا گیا۔۔

میں دل سے اس رشتے کو اپناتا ہوں۔۔۔ تم سے اپنے رویے کی معافی مانگتا ہوں۔۔۔

کیا تم مجھے معاف کرو گی ارسلان نے آیت کی گردن میں منہ چھپاتے اس سے معافی مانگی۔۔۔

آیت نے کوئی بھی جواب نہ دیا۔۔۔ لڑنے جھگڑنے کے لیے ساری عمر پڑی ہے۔۔۔ ارسلان نے مناتے ہوئے کہا۔۔۔

تم سے محبت کرنے لگا ہوں۔۔۔ مانتا ہوں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی۔۔۔ پر میں دل سے تمہیں اپنا ماننے لگا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے صرف غصہ تھا تم پر۔۔۔ اور وہ آپ نے مجھے رلا کر میری تزیل کر کے مجھ پر اتار لیا۔۔۔
آیت نے اپنی خاموشی توڑتے ہوئے ارسلان کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہارا دماغ تو سچ میں بہت تیز چلتا ہے۔۔۔
ارسلان نے شرارت سے آیت کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔

آیت نے سمجھتے ہوئے اپنا منہ ارسلان کے سینے میں چھپا لیا۔ آج سے تم ہی اس دل کی سیاہ و سفید کی مالک ہو۔۔۔
بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔ اب میں تمہاری عملاً تعریف کروں گا۔۔۔

یہ کہتے ہوئے ارسلان اپنی محبت کے رنگ میں آیت کا پور پور رنگنے لگا۔۔۔



www.kitabnagri.com

عباس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا۔۔۔ سامنے کا منظر دیکھ کر عباس کا سر گھوم گیا۔۔۔

کمرے کی ساری ڈیکوریشن کو تھس نہس نہس کر دیا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر جگہ سے پھولوں کو نوچ کواکھاڑ دیا گیا تھا۔۔۔

بیڈ شیٹ آدھی بیٹ پر اور آدھی کارپٹ کی زینت بنی ہوئی تھی۔۔۔

کچھ لمحوں پہلے سچے ہوئے کمرے کا حشر نشر کر دیا گیا تھا۔۔۔

ساری ڈریسنگ کی چیزیں ایک ہی جھٹکے میں زمین بوس کر دی گئی تھی۔۔۔

عباس کی فیورٹ پر فیومز ٹوٹی پری تھی۔۔۔

اتنے سلیقے سے اپنی چیزوں کو سیٹ رکھنے والے عباس کا روم اس وقت مچھلی بازار بنا ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباس کو پہلے تو کچھ سمجھ نہ آیا۔۔۔ پر سمجھ میں آیا

اس نے نظریں گھما کر مرہا کی طرف دیکھا جو بڑے پر

سکون انداز میں عباس پر نظریں جمائے اسکے تاثرات سے

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔۔

ایک سیکنڈ لگا عباس کو سمجھنے میں کہ یہ سب کس کی کارستانی ہے۔۔۔

عباس نے ابھی قدم بڑھایا ہی تھا نہ جانے کونسی چیز اسکے پاؤں تلے آ کر اپنی ناقدری پر رونے لگی۔۔

عباس کو دکھ تو ہوا پر وہ کوئی بھی سخت بات کہہ کر یا غصہ کر کے آج کی رات برباد کرنے کے موڈ میں نہ تھا۔۔

ٹوٹی بکھری چیزوں سے بچتے بچاتے وہ مر حاکے پاس آیا۔۔

مر حاکے بھی اسے دیکھ کر کھڑی ہوتے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

اوہ واو اتنا شاندار استقبال کیا ہے تم نے میرا یقین رکھو خاطر داری کرنے میں کوئی کثر نہ چھوڑوں گا۔۔

عباس نے آنکھ مارتے ہوئے مر حاکے کی طرف دل جلانے والی مسکراہٹ سے دیکھا۔۔۔

مر حاکو لگا کہ عباس اس پر غصہ کرے گا۔۔ لیکن مقابل

Posted On Kitab Nagri

بھی ملک عباس تھا جو چاروں خانے چت کرنے کا فن جانتا تھا۔۔۔

ویسے پوچھ سکتا ہوں کیوں کیا یہ سب۔۔۔ عباس نے مر حاکا بازو پکڑتے لہجے کو حتی الامکان نارمل رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیوں؟؟؟ دکھ ہو رہا ہے ایسے ٹوٹی بکھری چیزیں رکھ کر ارے آپ تو دل توڑنے کا فن رکھتے ہیں تو فقط چیزیں ہی توڑی ہے۔۔۔

مرحانے عباس کو جواب کرتے کہا۔۔۔

عباس کو اسکے اس انداز کو دیکھ کر شک لگا۔۔۔ آپکو کیا لگا کہ میں سب بھول گئی ہوں یا میں نے آپکو معاف کر دیا۔۔۔

ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ نہ میں بھولی ہوں اور نہ ہی میں نے آپکو معاف کیا۔۔۔

تو ایسا کرنے سے تم کو کیا ملا بولو۔۔۔ عباس نے غصے میں مر حاکو جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت لباس میں وہ اس وقت اسکے سامنے سراپا امتحان بنی کھڑی تھی۔۔

جو اس وقت اسکے پاس ہو کر بھی صدیوں کے فاصلے پر تھی۔۔۔

جو آپکو ملتا تھا میری ذات کا تماشا بنا کر۔۔۔ مجھے سب کے سامنے زلیل کر کے رکھ دیا آپ نے۔۔۔

اوہ تو تم نے مجھے اس بات کی سزا دی جو میں نے کیا ہی نہیں۔۔

تو مجھے کس بات کی سزا دی تھی آپ نے۔۔۔ بولے

اور میں نے تو آپکی کسی بھی بات سے انکار نہیں کیا۔۔۔ جو آپ نے کہا وہ مین مانتی چلی گئی۔۔۔

مجھے تو تمہاری اتنی فرما برداری ہضم بھی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

اگر تمہیں یہ سب کر کے خوشی ملی ہے عباس نے برباد ہوئی ڈیکوریشن کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔

تو تمہاری ہر خوشی سر آنکھوں پر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دکھاوے کی محبت پر اب مر کر بھی یقین نہ کروں۔۔۔ مر جانے تلخ ہوتے کہا

وہ کیا کہا تھا آپ نے۔۔۔ پیار تو ہے آپکو مجھ سے پر اتنے بے غیرت نہیں ہے۔۔۔ ایسا ہی کہا تھا نا۔۔۔

تو بتائے آج کیسا لگ رہا ہے ایک بے غیرت لڑکی کو اپنی بیوی بنا کر۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ عباس کی دھاڑ سے درو دیوار گونج اٹھے۔۔۔

کیوں بند کروں میں اپنی بکواس بولے۔۔۔ کیا کرے گے آپ۔۔۔ پھر سے چھوڑ کر چلے جائے گے۔۔۔

تو جائے نارو کا کس نے ہے۔۔۔۔۔ پر اس بار جب جائے گے نا تو اپنے اس نام سے آزاد کر کے جائیے گا۔۔۔

مرحاکا اس بات پر عباس کا خون کھول گیا۔۔۔۔۔

میرے نام تو مرتے دم تک تمہارے ساتھ رہے گا۔۔۔۔۔ بھول کر بھی آج کے بعد یہ بات تمہارے منہ سے نہ

سنو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے جو کرنا ہے کرو۔۔۔ اور مجھے جو کرنا ہے میں کروں گا۔۔
ویسے انداز اچھا تھا۔۔۔ عباس نے ایک دم سے اپنا موڈ بناتے ہوئے مرحا کی کمر پر بازو ڈالتے کہا۔۔

دور رہے مجھ سے۔۔۔ مرحا نے عباس کو دور کرتے کہا۔۔

تمہیں لگتا ہے کہ آج کی رات میں تمہیں خود سے دور رکھ پاؤں گا۔۔۔

روک سکتی ہو تو روک لو۔۔۔ عباس نے یہ کہتے ہوئے مرحا کے ماتھے سے اپنا ماتھا جوڑتے ہوئے اسکی سانسیں ان
ہیل کرنے لگا۔۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسکے بالوں کا جوڑا کھول دیا۔۔۔ مرحا سے خود سے دور کرنے میں ہلکان ہونے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کہاں وہ مضبوط تو انا مرد اور کہاں نازک سی مرحا۔

آج کے بعد تمہیں تو کیا تمہارے سائے کو بھی دور نہ جانے دوں۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اسے اپنی بانہوں میں بھرتے ہوئے بیڈ پر لٹایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے اتنی محنت سے میرا استقبال کیا ہے اب میرا بھی فرض بنتا ہے ناکہ تمہاری اچھے سے خاطر داری کروں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

مرحبا اپنا آپ چھڑانے میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔ کوشش بے کار ہے جان عباس۔۔۔۔ تمہیں لگتا ہے کہ میں اپنا حق چھوڑ دوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے ہوئے عباس مرہا کے آنسوؤں کو کسی خاطر میں نہ لاتے ہوئے۔ اس پر اپنی شدتیں نچھاور کر تارہا۔۔۔

مرہا بے بس ہوتی سب برداشت کرنے میں ہی مرنے لگی۔۔۔۔

بقول عباس کے وہ اسے کسی بات پر نہیں روکے گا اور اسے بھی جو کرنا ہو گا وہ کر کے رہے گا۔۔۔۔

اب عباس کو مرہا کے ہر بدلتے رویے کا ادراک ہو گیا تھا۔۔۔۔

حقیقتاً اسے مرہا سے ایسے رد عمل کی توقع نہ تھی۔۔۔۔

عباس نے سب باتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے مرہا پر اپنی شدتیں نچھاور کرتے ہوئے اسے دنیا جہاں سے بے خبر کر دیا۔۔۔۔

عباس کی جیسے ہی آنکھ کھلی مرہا کی جگہ خالی دیکھ کر حیرانی سے اٹھ بیٹھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی صبح صبح کہاں چلی گئی۔۔۔ جیسے ہی روم کے چاروں طرف نظر دوڑائی۔۔۔ یہ دیکھ کر حیران ہو گیا۔۔۔

سب چیزیں سلیقے سے اپنی اپنی جگہ پر رکھ دی گئی تھیں۔
مرحہ کی رات کی توڑ پھوڑ کا کہیں کوئی شائبہ تک نہ تھا۔۔۔

عباس ابھی روم کا جائزہ لے ہی رہا تھا۔ کہ واش روم سے نکلتی نکھری نکھری مرحہ پر نظر پڑی۔۔۔

مرحہ اپنے گیلے بالوں سے آزاد کرتی ڈریسنگ مرر کی جانب بڑھتی ڈرائیو سے اپنے لمبے بال سکھانے لگی۔۔۔

مرحہ نے مرر میں سے عباس کو چور نظروں سے دیکھا۔۔۔ جو کہ لبوں میں سگریٹ سلگائے۔۔۔ اسے ہی تاڑنے میں مصروف تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مرحہ غصے سے ڈرائیو ڈریسنگ پر واپس رکھتی مڑی۔۔۔

عباس کے سر پر کھڑے ہوتے غصے سے اس کے لبوں سے سگریٹ لیتی ٹیرس پر پھینک کر عباس کو گھورنے لگی۔۔۔

یہ شغل آپ ٹیرس پر پورا کیا کرے۔۔۔ مرحہ کے اس رعب والے انداز کو عباس کے دل کو سرشار کر دیا۔۔۔ وہ آنکھوں میں پیار سموئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا بھی ہے کہ مجھے ان چیزوں سے کتنی الرجی ہے پر آپ تو چاہتے ہی یہی ہے کہ میں مرجاؤں اور آپ کی جان چھوٹ جائے۔۔۔

مرحاکي بڑ بڑا ہٹ کو عباس مسکرا کے سن رہا تھا جب اسکے منہ سے مرنے والی بات سن کر ایک ہی جست میں وہ اسکے پاس پہنچ گیا۔۔۔

مرحاکو اپنے حصار میں لیتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔ کیا بکواس کر رہی تھی تم بولو۔۔۔
عباس چھوڑے مجھے۔۔۔ مرحا خود کو آزاد کرواتی ہلکان ہونے لگی۔۔۔
کوشش بے کار ہے جان عباس۔۔۔ عباس نے مرحاکے کاندھے پر ٹھوڑی ٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔
ہاں تو صحیح کہہ رہی ہوں نا آپ یہ ہی چاہتے ہے کہ میں مرجاؤں۔۔۔

اتنا فضول کیسی بول لیتی ہو۔۔۔ میں تو فضول بولتی ہوں اور آپ تو کر کے دکھاتے ہے۔۔۔

مرحاکي اس بات سے عباس نے اپنی گرفت ڈھیلی کرتے ہوئے اسکا رخ اپنی جانب موڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کرتی ہوں ایسی باتیں۔۔۔ جانتی بھی ہو کہ اس سب میں میری غلطی نہیں تھی۔۔۔ آج کے بعد میں یہ بات نہ سنوں ورنہ۔۔۔

ورنہ کیا ہممم بولے۔۔۔ پھر سے چھوڑ کر چلے جائے گے۔۔۔ تو جائے نہ کس نے روکا ہے۔۔۔ پر اس بار جانے سے پہلے مجھے اپنے نام سے آزاد کر کے جائیے گا۔۔۔ مر حانے عباس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔۔

عباس مر حاکا ہاتھ تھام کر اسے ساتھ لیے چلتا بیڈ پر بٹھاتا خود اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔

کیوں خود کو اور مجھے تکلیف دینے پر تلی ہو۔۔۔ کیا تم سب بھول نہیں سکتی۔۔۔
کیا بھول جاؤں بولے۔۔۔ وہ تکلیف جو صرف میرے حصے میں آئی۔۔۔ یہ وہ تماشا جو میری ذات کا بنا۔۔۔
یہ وہ الزام جو کوڑے کی طرح میرے منہ پر مار دیا گیا۔۔۔ بولے کیا بھولوں بتائے۔۔۔

www.kitabnagri.com

عباس نے بے بس ہوتے اسے دیکھا۔۔۔ وہ سب یاد آتے اس کتنی تکلیف گزرنا پڑتا تھا یہ صرف عباس کا دل ہی جانتا تھا۔۔۔

میں ایسا کیا کروں کہ تم مجھے معاف کر دو۔۔۔ اگر تم چاہتی ہو کہ میں سب کے سامنے تم سے معافی مانگوں تو میں یہ بھی کرنے کو تیار ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں صرف تمہاری خوشی چاہتا ہوں مرہا۔۔ بولو ایسا کیا کروں کہ تم خوش رہو۔۔۔
سراٹھا کر جینے والا عباس۔۔ جو ساری دنیا کو اپنی ٹھوکر پر رکھتا جو صرف اپنی بات منواتا تھا۔۔ آج مرہا کے
سامنے
خود کو سب سے زیادہ بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔

میں ایسا کچھ بھی نہیں چاہتی۔۔ اور جو چاہتی ہوں وہ آپ کر نہیں پائے گے۔۔
عباس نے سوالیہ نظروں سے مرہا کو دیکھا۔۔



مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا۔۔ مجھے اپنے نام سے آزاد کر دے۔۔۔

www.kitabnagri.com

مرہا کی بات سن کر عباس نے دل میں درد ہوتا محسوس کیا۔۔۔

جب تک میں زندہ ہوں تب تک تمہیں اسی نام کے ساتھ رہنا ہو گا۔۔ ہاں پر میرے مرنے کے بعد تم اس رشتے
سے میرے نام سے آزاد ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تب تک تم میری موت کی دعا ضرور کر سکتی ہو کہ مجھے موت آجائے۔۔ اور اب تو میں خود یہی چاہتا ہوں کہ تمہیں میرے نام سے رہائی مل جائے۔۔ شاید اس طرح تمہاری کچھ تکلیف کم ہو جائے۔۔ پر میرے جیتے جی تو میں تمہیں خود سے دور کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتا۔۔

اگر میرے تمہارے پاس آنے سے تمہیں اچھا نہیں لگتا تو آج کے بعد تمہارے نزدیک نہیں آؤں گا۔۔

عباس کی اس بات پر مر حانے آنکھوں میں آنسوؤں لیے تڑپ

کر اسے دیکھا۔۔ جو کتنی سفاکی سے اسے اپنی موت کی دعا کے لیے کہہ رہا تھا۔۔

ایسے مت دیکھو ڈیر وائف میں اپنے دل کو مزید کسی

www.kitabnagri.com

خوش فہمی میں نہیں ڈال سکتا۔۔ آج کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔۔

یہ کہتے ہوئے عباس اٹھ کر جانے لگا۔۔ اور ہاں آج کے بعد

میں تمہارے منہ سے دور جانے کی بات نہ سنوں۔۔ ورنہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

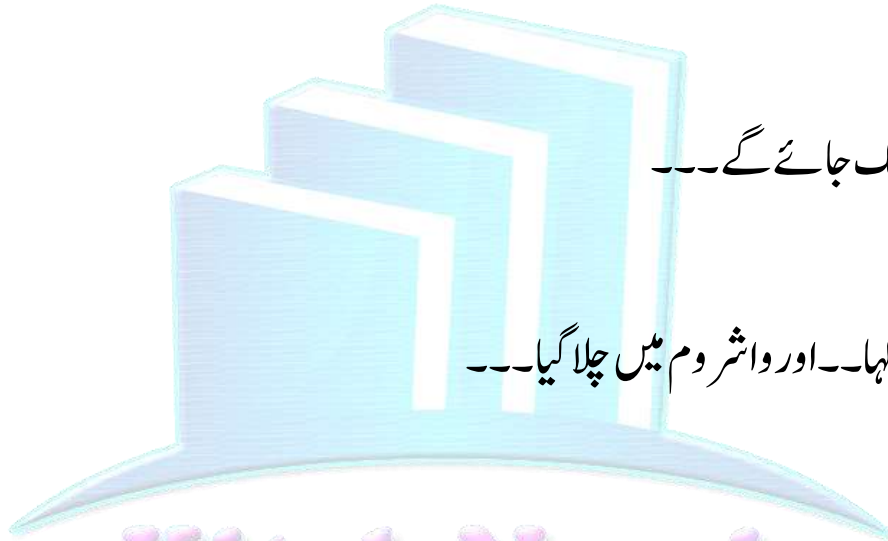
جان تولوں گاتمہیں بھی زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔

ابھی باہر مت جانا میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔ اور یہ اپنے

آنسو صاف کرو تمہارا وہ شاہ میر بھائی جی ابھی

انویسٹی گیشن کرنے لگ جائے گا۔۔

عباس نے دانت پیستے کہا۔ اور واشروم میں چلا گیا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منال اور میر نے ناشتے کے لیے آتے سب کو سلام کرتے بیٹھ گئے۔۔

شرمائی شرمائی سی منال بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

سویرا اور رباب نے بے اختیار دل میں دونوں کو دیکھ کر ماشا اللہ کہا۔۔

ماہین نے ان دونوں کے سر سے پیسے وارے اور آگے بڑھ کر ان دونوں کا ماتھا چوما۔۔

اتنے میں مر حابھی ڈرائینگ روم میں آگئی۔۔ سب کو سلام کر کے چئیر پر بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحبا بیٹا عباس ابھی تک سو رہا ہے کیا۔۔۔ ولی نے مر حاکو دیکھتے پوچھا۔۔
نہیں ماموں عباس اٹھ گئے ہے بس وہ فریش ہو کر آنے ہی والے ہے۔۔۔ اب سب کو کیا بتاتی کہ عباس کی بات
نہ ماننے کی قسم کھا رکھی ہے۔۔۔

آج قسمت سے زارون بھی ناشتہ کی ٹیبل پر موجود تھا۔۔۔
مرحبا بیٹا آپ ناشتہ نہیں کر رہی۔۔۔
ولی نے مر حاکو ایسے ہی بیٹھے دیکھا۔۔۔ جی ماموں وہ بس عباس آجائے پھر انکے ساتھ ہی کروں گی۔۔۔
ماہین جو کہ مر حاکو جانچتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسکے اس جواب پر اطمینان سے ناشتہ کرنے لگی۔۔۔

ویسے فیملی میں شادی کرنے کے کتنے مزے ہے۔۔۔ پری نے آہستہ آواز میں زارون سے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا مطلب میں سمجھا نہیں زارون نے پری کو دیکھتے حیرت سے پوچھا۔۔۔

اب دیکھو نا کتنے کانفیڈینس سے دونوں بیٹھی ہے۔۔۔ نہ ساس کا کوئی ڈرنہ سسر کا کوئی خوف اور نہ نند سے کوئی
خطرہ۔۔۔ ہاں بھی مزے ہی مزے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم یہ توھے تم کیوں جیلس ہو رہی ہو۔۔۔

اف جیلس نہیں ہو رہی۔۔۔ اب زرا منال آپی کو تو دیکھو

کیسے میر بھائی کے آگے چیزیں رکھتی جا رہی ہے۔۔۔ جیسے

کہ میر بھائی صدیوں سے بھوکے ہو۔۔۔ اور زرا اس مرحا کی

بچی کو تو دیکھو عباس کے ساتھ ہی کروں گی ناشتہ۔۔۔

پری نے مرحا کی نقل اتارتے کہا۔۔۔ ہے ہی دونوں میسنیاں

زارون پری کی بات پر بہت مشکل سے ہنسی کنٹرول کرتے کہنے لگا۔۔۔

پری ڈیر تم بھی فیملی میں ہی شادی کرنا۔۔۔ آہ ہماری ایسی قسمت کہا۔۔۔ پری نے سرد آہ بھرتے کہا۔۔۔

ویسے تمہاری خواہش پوری کرنے کے لیے میں یہ قربانی دینے کو تیار ہوں۔۔۔ صرف تمہاری خوشی کی خاطر
اوکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون کی بات سن کر پری کا پانی پینے کو جاتا ہاتھ وہی رک گیا۔۔۔ زارون کو تو موقع چاہئے تھا پری کو اپنے دل کی بات بتانے کے لیے۔۔۔

منہ دھور کھو بند را بھی اتنے بھی برے دن نہیں آئے۔۔۔ اور ویسے بھی مجھے چھوٹی سی عمر میں بیوہ ہونے کا کوئی شوق نہیں۔۔۔ پری نے زارون کی پولیس جاب پر چوٹ کرتے کہا۔۔۔

پری کی بات سن کر زارون کو جھر جھری سی آگئی۔۔۔

استغفر اللہ پری کبھی تو سوچ سمجھ کر بولا کرو یا۔۔۔

جان کس کو پیاری نہیں ہوتی۔۔۔ کوئی کوئی ٹائم قبولیت کا بھی ہوتا ہے۔۔۔

پتا نہیں کیوں تمہیں سب پری کہتے ہے۔۔۔ ہم چڑیل کہیں کی۔۔۔

افوہ اب بس بھی کرو۔۔۔ تم کونسا بھی مرنے والے ہو ویسے بھی برائی اتنی جلدی ختم نہیں ہوتی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

پری نے چڑیل والی بات کا بدلہ لیتے کہا۔۔۔
زارون ابھی کچھ اور کہتا کہ سامنے سے آتے عباس کو دیکھ کر خاموش ہو گیا۔۔۔
عباس سب کو سلام کرتا ماہین کے ساتھ والی چیمبر پر بیٹھ گیا۔۔۔

یہ کیا عباس مر حاکب سے آپکا ناشتے کے لیے ویٹ کر رہی ہے۔۔۔ اور آپ ھے کہ میرے پاس آکر بیٹھ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے ایک نظر مر حاکو دیکھا جو رات سے اب تک اسے بہ جانے کتنے ہی شک دے چکی تھی۔۔۔ اور آگے پتا نہیں کتنے دے گی۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا ماہین کہ میری سویٹ سی وائف میرے انتظار میں بھوکے بیٹھی ہے۔۔۔ عباس نے دل جلانے والے مسکراہٹ کو لبوں پر سجا کر ساری شرم بالائے طاق رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

عباس کی اس بات پر سب نے اپنی مسکراہٹ دبائے مر حاکو دیکھا۔۔۔
واہ بھائی کیا بات ہے آپ کی تو۔۔۔

پری ایسی سچویشن میں کہاں خاموش رہنے والی تھی۔۔۔

عباس کی اس بات پر مر حانے خونخوار نظروں سے عباس کو دیکھا۔۔۔
عباس یہ کہتے ہوئے مر حاکے پاس والی چیمبر پر بیٹھ کر

اسکے ساتھ ناشتہ کرنے لگا۔۔۔♥♥♥♥♥♥♥♥

آیت اب اٹھ بھی جاو۔۔۔ ارسلان نے بے سدھ سوئی ہوئی آیت پر نظر ڈال کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری پلیز صرف پانچ منٹ سونے دونا۔۔ آیت نے نیند سے بو جھل آواز میں کہا۔۔۔

لگتا ہے مسز بھول گئی ہے کہ اب وہ مسز ارسلان بن گئی ہے۔۔۔ لگتا ہے یاد کروانا پرے گا۔۔۔ یہ کہہ کر ارسلان آیت کے نزدیک ہوتے ہوئے اسکے بال ابھی ہٹائے ہی تھے کہ آیت ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

اتنی جلدی صبح کیسے ہو گئی۔۔ آیت کی اس بات نے ارسلان نے حیران ہوتے دیکھا۔۔

صبح ہونے پر اتنا افسوس ہو رہا ہے یا رات کے ختم ہونے پر۔۔

ارسلان کی رات والی گستاخیاں یاد کرتی شرم سے دوہری ہو گئی۔۔۔

نہیں میرا مطلب ہے کہ رات آپ نے سونے۔۔۔ آیت نے بات ادھوری چھوڑتے ہوئے ارسلان سے

نظریں چراتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔

میں نے رات کیا بولو۔۔۔ وہ مجھے فریش ہونا ہے آیت جلدی سے بیڈ سے اترتی وارڈروب سے اپنے لیے ڈریس

نکالنے لگی۔۔۔

ارسلان پیچھے سے آتے ہوئے آگے بڑھ کر آیت کے لیے ایک بہت پیارا سا پنک اور گرے کلر کا ڈریس نکالتے

ہوئے اسے تنھایا۔۔۔

جلدی سے اچھا سا تیار ہو جاواو کے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز رخسار کچھ کھا لو یا رکبھی تو میرے بنا کہے کچھ کھالیا کرو۔۔ میرا نہیں دل کر رہا کچھ کھانے کو رخسار بے منہ بناتے کہا۔۔۔

اچھا پھر پلیز یہ جس ہی پی لو۔۔ حیدر رخسار کی کھانے کے لیے منتیں کر رہا تھا۔۔ جب وہ دونوں ناشتے کی ٹیبل پر ایک ساتھ پہنچے۔۔

آیت نے سب کو سلام کیا۔۔ اور رخسار کے پاس جاتی اسکا منہ چومنے لگی۔۔ آپنی طبعیت کیسی ہے آپکی۔۔ کچھ کھایا آپ نے کہ ابھی تک بھوک بیٹھی ہے۔۔۔ میں کب سے اسے کھلانے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔ کھانا تو دور کی بات یہ جس بھی نہیں پی رہی۔۔۔ حیدر نے فکر مندی سے رخسار کو دیکھتے کہا۔۔۔

حد کرتی ہے آپنی آپ بھی نا چلے شاباش یہ جلدی سے جس پیے۔۔ آیت خود اپنے ہاتھ سے رخسار کو جس پلانے لگی ان دونوں کا پیار دیکھ کر سب ہی بہت خوش ہو رہے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

خیال رکھا کرے آپنی آج سے میں خود آپکی ڈائٹ کا خیال رکھوں گی۔۔ آیت نے رخسار کو وارن کرتے کہا۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے میں ایسے مگن ہوئی جیسے انکے علاوہ وہاں کوئی اور ہے ہی نہیں۔۔۔

ارسلان سے جب یہ ہضم بہ ہوا تو آیت کو کہنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے بھی کچھ نہیں کھایا آیت میں بھی بھوکا ہوں۔۔

ارسلان کی اس بات پر سب ہی مسکرا نے لگے۔۔ آیت نے منہ بناتے ہوئے رخسار کے کان میں کہا کباب میں ہڈی۔۔

ابھی تو فلحال میں ارسلان کو اور تم حیدر کو کباب میں ہڈی لگ رہی ہو۔۔۔
رخسار نے ارسلان کو گھوڑتے پا کر آیت کو دیکھا۔۔ ابھی تم جا کر ناشتہ کرو بعد میں ہم دونوں مل کر ان دونوں بھائیوں کی برائیاں کرے گے۔۔

آج آیت اور ارسلان کار یسپشن تھا ایک دن کے گیپ سے میرا اور عباس کار یسپشن تھا۔۔

جو کہ بہت اچھے سے ہوا۔۔۔ سب ہی اپنی لائف میں بہت خوش تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مرحہ عباس کو زچ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتی۔۔۔ عباس بھی کونسا کم تھا۔۔۔ وہ ان سب میں
مرحہ سے بھی دو ہاتھ آگے تھا۔۔۔

نہ جانے کتنے ہی پل گزر گئے۔۔۔ اسے روتے روتے صبح سے شام ہونے کو آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب ہی اسے بلا بلا کر تھک گئے۔۔۔ پر اس نے نہ تو روم کا ڈور اوپن کیا اور نہ خود باہر گئی۔۔۔

رورو کر اس کی آنکھیں سو ج گئی تھی۔۔۔ سر میں درد کی ٹیسیں سی اٹھ رہی تھی۔۔۔

یہ مجھ سے کیا ہو گیا۔۔۔ میں کیسے ان سب کا سامنا کروں گی۔۔۔ جیسے ہی اسے میرا اور عباس کا خیال آیا۔۔۔

ایک بار پھر سے اسکی آنکھوں سے موتیوں کی طرح آنسو بہنے لگے۔۔۔

کون مجھ پر یقین کرے گا۔۔۔ اود اللہ یہ مجھ سے کیا ہو گیا۔۔۔

ایک جھوٹی سی غلطی کی اتنی بڑی سزا۔۔۔ میں نے تو کبھی کسی کا بڑا نہیں چاہا۔۔۔ تو یہ سب میرے ساتھ ہی کیوں۔

ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ کوئی روم کالاک چابی سے کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی اس نے روم کا ڈور اوپن کر کے اندر قدم رکھا۔۔۔ تو گپ اندھیرے نے اسکا استقبال کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوئچ بورڈ پر اس نے زور سے ہاتھ مار کر ساری ہی لائٹ آن کر دی۔۔۔

ایک ہی پل میں روشنیوں نے اندھیرے کو نگل لیا۔۔

پر جو سیاہی اسکے مقدر میں لکھنے کی سازش کی گئی تھی اس سے وہ کیسے پیچھا چھڑاتی۔۔۔

جیسے ہی اسکی نظر سامنے پڑی۔۔۔ اسکے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔۔

سامنے ہی وہ ٹھنڈے فرش پر بکھری ہوئی سی بیٹھی تھی۔۔۔

بامشکل اس نے سوچے ہوئے پوٹے کے ساتھ نظریں اٹھا کر اس مہربان کو دیکھا۔۔۔

جو اس پر ہی نظریں جمائے کھڑا تھا۔۔۔ کتنی تڑپ تھی اسکی نظروں میں۔۔۔ جو بنپلکے چھپکائے اسے تکتا ہوا اسکے

پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔

اس بات سے بے خبر کہ کہیں نہ کہیں وہ خود ہی اسکی تباہی کا زمہ دار تھا۔۔۔

دھیرے سے ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس نے اسکی گال پر موتیوں

کی طرح بہتے آنسو صاف کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے صبح آپ کالج چھوڑ ڈراپ کر دیں گے۔۔۔ مر حانے عباس کو دیکھتے پوچھا۔
جو کہ بیڈ پر ٹیک لگاتے ٹانگیں سیدھی کرتے ان پر لیپ ٹاپ رکھے اس میں مصروف تھا۔۔۔

مر حاکے ایسے پوچھنے پر عباس نے نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

کس لیے جانا ہے؟؟
کیا مطلب کہ کس لیے جانا ہے۔۔۔ پہلے ہی کتنے دن سے شادی کی وجہ سے کالج نہ جاسکی۔۔۔

ٹھیک ہے میں صبح آفس جاتے وقت تمہیں ڈراپ کر دوں گا۔۔۔ اور تمہیں پک کرنے بھی آجاؤں گا۔۔۔

مر حاکو اپنے سر پر کھڑا دیکھ عباس نے ایک نظر اس پر ڈال کر دوبارہ سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔

مر حاجب ایسے ہی کھڑی رہی۔۔۔ عباس سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

مجھے کل اپنی فرینڈز کے ساتھ شاپنگ پر بھی جانا ہے۔۔۔ اسلیے آپ پک کرنے مت آئیے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تم مجھ سے پوچھ رہی ہو کہ بتا رہی ہو۔۔

بتا رہی ہوں۔۔۔ مرحانے اس انداز سے کہا جیسے بتا کر اس پر احسان عظیم کیا جا رہا ہو۔۔

تمہیں کس نے کہا کہ تم ان کے ساتھ جا رہی ہو۔۔۔ بولو۔۔

عباس سرد لہجے میں کہتا ہوا اسے اندر تک تپا گیا۔۔

مجھے کسی نے نہیں کہا۔۔۔ مرحانے تھوک نگلتے کہا۔۔۔

تم کہیں نہیں جا رہی۔۔ شاپنگ پر جب بھی جانا ہوا مجھے

بتا دینا میں خود لے جاؤں گا اور اب اس ٹاپک پر مزید کوئی بات نہیں ہوگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں نے ساتھ جانے کی ہامی بھر لی ہے عباس۔۔۔ مرحانے بے بسی سے کہا۔۔۔

مجھ سے پوچھ کر نہیں بھری۔۔۔ اور آج کے بعد میں نہ سنوں کہ تم فیملی کے علاوہ کسی کے ساتھ بھی شاپنگ پر گئی ہو۔۔

وہ سب کیا سوچے گی۔۔۔ مجھے جانا ہے بس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحہ ۱۱۔۔۔ عباس نے غصے سے کہا۔۔۔ کبھی اپنے اس نام نہاد شوہر کا بھی خیال کر لیا کرو۔۔۔
جسے تم نے لاوارثوں کی طرح رکھا ہوا ہے۔۔۔
عباس نے غصے کو ضبط کرتے ٹھنڈا میٹھا سا طنز کیا۔۔۔

عباس کے اس طنز کو مرحانے صبر سے برداشت کیا۔۔۔ وجہ اپنی بات منوانا تھی۔۔۔

آپکو تو جیسے بہت خیال ہے نامیرا۔۔۔ بے دھیانی میں مرحا کے منہ سے ایسے نکل گیا۔۔۔

اوہ ریلی پھر آجاؤ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مجھے کتنا خیال ہے تمہارا۔۔۔ عباس نے شوخ ہوتے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

مجھے جانا ہے عباس پلیز مان جائے نا۔۔۔ مرحانے منت کرتے کہا۔۔۔

اوکے مان لیتا ہوں تمہاری بات پھر آج رات تمہیں بھی میری بات ماننا ہوگی۔۔۔ بولو منظور ہے۔۔۔

عباس نے چالاکی سے اسے خود ہی اس بات سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔۔۔

عباس کی معنی خیز کی گئی بات جب سمجھ آئی مرحانے دانت پیستے عباس کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔ یہ کہہ کر غصے سے بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آکر لیٹ گئی۔۔۔

عباس نے نفی میں سر ہلاتے اسے دیکھا۔۔۔

مرحہ عباس نے پیار سے پکارا۔۔۔ میں جانتا ہوں تم جاگ رہی ہو۔۔۔

مرحہ عباس کے دوسری بار پکارنے پر مرحانے عباس کی طرف کروٹ لیتے دیکھا۔۔۔

کافی پیو گی۔۔۔ زہر پلا دے مرحانے منہ پھلاتے کہا۔۔۔

سچ میں؟؟ اتنی محبت ہے تمہیں مجھ سے کہ میرے ہاتھ سے زہر بھی پی لو گی۔۔۔

عباس نے مصنوعی حیرانگی سے دیکھتے کہا۔۔۔

زہر لگ رہے اس وقت۔۔۔ مرحانے غصے سے کہا۔۔۔ تو پھر

مجھے ہی پی لو عباس نے آنکھ و نک کرتے کہا۔۔۔

کیا خیال ہے پھر۔۔۔ سوچا تھا اپنی شرعی بیوی سے اپنا حق لوں گا۔۔۔

پر یہاں تو بیوی ہی ہاتھ لگانے نہیں دیتی۔۔۔ عباس نے آہ بھرتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں مجھے اور خود کو تکلیف دے رہی ہو۔۔۔ میرا صبر مت آزما دیا ریلیز۔۔۔
عباس نے مر حاکا ہاتھ پیار سے تھامتے اسے سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔
عباس کی اس بات سے مر حاکو کو بے بس سا محسوس کرنے لگی۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ خود کو کمزور پر نے دیتی۔۔۔

ابنا ہاتھ عباس کے ہاتھ سے چھڑاتی دوسری طرف کروٹ لے کر آنکھیں موند لی۔۔۔

صبح جانا ہے کالج مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ مر حانے عباس سے زیادہ خود کو تسلی دیتے کہا۔۔۔

عباس نے سوچتے ہوئے مر حاکو دیکھا لیپ ٹاپ ایک سائیڈ

پر رکھتے ہوئے۔۔۔ خود پر اور مر حاکو پر اچھے سے بلینکٹ اور ہاتھ ہوتے ہوئے لیٹ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ چاہے دل سے کتنی ہی کیوں نہ خفا ہوتی پر عباس کا کثیر کرنا سے دل و جان سے عزیز تھا۔۔۔ ♥♥♥♥♥

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

ملک ولاء میں اس وقت سب ایک ساتھ بیٹھے ڈنر کر رہے تھے۔۔۔
چاچو میں منال کے ساتھ نادر ن ایریاز جانا چاہتا ہوں۔۔۔ میر نے منال کو دیکھتے ہوئے ولی سے کہا۔۔۔

ہاں ہاں ضرور بیٹا چلے جاو۔۔۔ بلکہ میں تو کہتا ہوں عباس اور مر حابھی کچھ دن وہاں گھوم پھر آئے۔۔۔

ولی نے کھلے دل سے کہا۔۔۔ جی جی چاچو میں آج عباس سے بات کرتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے جب جانا ہو گا بتا دینا۔۔ اور آفس کی ٹینشن مت لینا ولی نے کھانا کھاتے ہوئے کہا۔۔

میں تو آیت اور ارسلان کے لیے بھی سوچ رہا تھا بس عباس کی وجہ سے نہیں کہا۔۔

میر ماہین کو دیکھتے کہا۔۔

پر میری یونیورسٹی کا کیا۔۔ منال جو کہ ان سب کی باتیں خاموشی سے سن رہی تھی۔۔

ایک دم سے بول پری۔۔

میر نے اسے بتائے بغیر سارا پلان بنالیا تھا۔ یونی سے میں مزید لیو نہیں لے سکتی۔۔

منال میر کو دیکھتے نفی میں سر ہلانے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا ہے منال یہ ہی تو دن ہے گھومنے پھرنے کے۔۔ رباب نے منال کو ٹوکتے کہا۔۔

پر ممانی میں اور لیو نہیں لے سکتی۔۔ آپ یہ بھی تو دیکھے نا ہم پھر چلے جائے گے۔۔

منال اپنی بات پر قائم تھی۔۔ سب ہی منال کی طرف دیکھنے لگے۔۔

میر کو منال کا ایسے سب کے سامنے جانے سے انکار کرنا بہت ناگوار لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر بنا کچھ کہے خاموشی سے کھانا دھو راجھوڑ کر روم میں چلا گیا۔۔۔

دلی نے بھی ہاتھ روکتے منال کو دیکھا۔۔۔

رباب نے تاسف سے منال کو دیکھا۔۔۔ سب ہی جانتے تھے کہ

میر کتنا فرما بردار ہے۔۔۔ آج پہلی بار اس نے سب کے سامنے

منال کے ساتھ کہیں جانے کی خواہش کی۔۔۔

اگر کچھ دن کے لیے آپ چلی جاتی تو کوئی حرج تو نہیں تھا منال۔۔۔

ماہین نے پیار سے منال کو دیکھتے کہا۔۔۔ منال کو اب اپنی جلد بازی پر پچھتاوا ہونے لگا۔۔۔

سب نے بے دلی سے اپنا اپنا کھانا ختم کیا۔۔۔

منال جب روم میں آئی تو میر کو روم میں نہ پا کر ٹیرس کی طرف بڑھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پتا تھا کہ میر ٹیرس پر ہی ہوگا۔۔۔

منال نے میر کی طرف دیکھتے کہنے لگی۔۔۔ آپ مجھ سے بات تو کرتے نا۔۔۔
مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔ میں بے دھیانی میں بول گئی۔۔۔
منال نے سر جھکاتے ہوئے شر مندہ ہوتے کہا۔۔۔

آئی ایم سوری۔۔۔ غلطی تمہاری نہیں میری ہے مجھے پہلے تم سے پوچھنا چاہئے تھا۔۔۔ میر نے صاف گوئی سے
کہا۔۔۔

میر کی اس بات پر منال پر گھڑوں پانی پر گیا۔۔۔ اچھا اب بس نا۔

یہ بتائے کہ کب جانا ہے؟؟ منال نے اپنی طرف سے میر کا موڈ ٹھیک کرنے کو کہا۔۔۔
اب کہیں نہیں جانا۔۔۔ میر دو ٹوک کہا اور واپس روم میں جا کر لیٹ گیا۔۔۔

منال کے تو ہوش ہی اڑ گئے میر کی ناراضگی اسے کہاں برداشت تھی۔۔۔
اسے زرا بھی میر کی ناراضگی کا گمان ہوتا تو وہ کبھی بھی ایسے بات نہ کرتی۔۔۔
اب کیسے مناؤں؟؟؟ منال نے اپنی انگلیاں مڑورتے ہوئے خود سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر منال سے ناراض ہی کب ہوا تھا۔۔۔ کبھی اس نے ایسی نوبت نہیں آنے دی تھی۔۔۔

پر اس بار میر ناراض ہو گیا تھا۔۔۔

عالمگیر شاہ نے اپنے کانٹیکٹ کا استعمال کرتے ہوئے اپنے بیٹے کو رہا کر والیا تھا۔۔۔

پر وہ اپنی بے عزتی نہیں بھولا تھا۔۔۔ جس کا بدلی اس نے زارون سے ہر حال میں لینا تھا۔۔۔
زارون کو بھی اس بات کا ادراک ہو چلا تھا۔۔۔

جسکی وجہ سے اس نے ملک ولاء اور مرتضیٰ ہاوس کے باہر کڑی نگرانی کروانے لگا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جو زارون کو پیل پیل کی خبر دیتے۔۔۔

میر صبح جلد اٹھ کر بناناشتہ کیے آفس چلا گیا۔۔۔ منال کی جب آنکھ کھلی۔۔۔
تو میر کو کمرے میں ناپاک کر جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے فریش ہوتی وہ روم سے باہر نکلی۔۔۔

پھپھو شاہ میر کہاں ہے۔۔۔ وہ تو آفس چلا گیا۔۔۔ کہتا کہ کوئی ضروری کام ہے ناشتہ بھی نہیں کیا۔۔۔

ماہین نے منال کو گہری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔ ماہین کا جواب سن کر منال ایک دم سے اداس ہو گئی۔۔۔

کیا ہوا منال ماہین نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔ کچھ نہیں پھپھو بس وہ کل کی رات سے ناراض ہے۔۔۔

منال نے اداس ہوتے کہا۔۔۔ تو کوئی بات نہیں تم منالینا۔۔۔ میں جانتی ہوں میر کو وہ زیادہ دیر کسی سے بھی ناراض نہیں رہتا۔۔۔

تم مناو گی تو مان جائے گا۔۔۔ چلو شباش اب موڈ ٹھیک کرو اور آ کر ناشتہ کرو۔۔۔

ماہین نے رسان سے سمجھاتے کہا۔۔۔
www.kitabnagri.com

دل نہیں ہے پھپھو۔۔۔ ایسا کرو میر سے بات کر لو۔۔۔ ماہین مشورہ دیتی اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔

منال ہونٹ کاٹتی میر کو کال ملانے لگی۔۔۔ میر نے کال نہیں کی۔۔۔

منال نے دوسری بار پھر کال ملائی۔۔۔ اس بار میر نے کال پک کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی منال کچھ بولتی کہ میر بول اٹھا۔۔۔

میں اس وقت بڑی ہوں۔۔۔ شام میں گھر آ کر بات کرتا ہوں یہ کہہ کر میر نے کال کاٹ دی۔۔۔

میر کے ایسے دو ٹوک کہنے پر منال کی آنکھوں میں آنسوؤں آنے لگے۔۔۔

جوں جوں رخسار کی ڈلیوری کے دن نزدیک آتے جا رہے تھے۔۔۔
اسکا دل عجیب سے وہم پالنے لگا تھا۔۔۔ کبھی کبھی تو آدھی آدھی رات تک وہ جاگتی رہتی۔۔۔

اسکی ایسی حالت دیکھ کر حیدر بہت ٹینس رہنے لگا تھا۔۔۔

ڈاکٹر نے بھی اسے زیادہ سے زیادہ آرام کرنے اور پرسکون رہنے کا کہا تھا۔۔۔

سب ہی اسے سمجھا سمجھا کر تھک گئے تھے۔۔۔ پر وہ کیا کرتی۔۔۔ اسے اپنا آپ بہت بے بس لگتا۔۔۔

رخسار حیدر نے رخسار کے بال سہلاتے ہوئے پکارا۔۔۔ جواب بھی پتا نہیں کیا سوچ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔ رخسار نے نظریں نیچی کرتے کہا۔۔۔ طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔

جی جی ٹھیک ہے۔۔۔ مجھے کچھ کہنا تھا آپ سے۔۔۔ ہمم بولو

میں کچھ دنوں کے لیے گھر جانا چاہتی ہوں۔۔۔ مجھے کچھ اچھا فیل نہیں ہو رہا۔۔۔

ٹھیک ہے اگر تمہارا دل ہے جانے کو تو چلی جاو۔۔۔ پروہاں تم

نے اپنا خیال رکھنا ہے اور کسی قسم کی بھی کوئی لا

پرواہی نہیں کرنا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوکے میں اپنا خیال رکھوں گی۔۔۔ میں کال بھی کرتا رہوں گا۔۔۔

حیدر نے رخسار کے سر پر بوسہ دیتے کہا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

منال کب سے میر کے انتظار میں بیٹھی تھی۔۔۔ میر کے ایسے

بناتائے ناشتہ کے بغیر جانے سے اس سے بھی سارا دن کچھ کھایا نہیں گیا۔۔

ابھی بھی وہ رات کے ڈنر کے لیے میر کا کب سے ویٹ کر رہی تھی۔۔

میر کو آج واپسی میں کچھ زیادہ ہی دیر ہو گئی تھی۔۔۔

منال بیٹا کچھ کھالور باب نے منال کو ایسے ہی میر کے انتظار میں بھوکا بیٹھا دیکھا۔۔

جی ممائی بس شاہ میر آتے ہی ہو گے تو انکے ساتھ کھالوں گی۔۔۔

منال نے ابھی کہا ہی تھا سامنے سے میر کو آتے دیکھ اسکی آنکھوں میں چمک سی پیدا ہو گئی۔۔

اسلام علیکم میر نے سلام کرتے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

منال سچی سنوری سی سامنے بیٹھی تھی۔۔۔ میر کو دیکھ کر منال مسکرا دی۔۔۔

آپ فریش ہو جائے میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔ منال نے میر کو دیکھتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو بھوک نہیں ہے آج ایک میٹنگ تھی تو بس لیٹ کھانا کھایا تو بھوک نہیں مجھے۔۔۔

میر کی بات سن کر منال کی آنکھوں کی چمک ایک دم سے ماند پر گئی۔۔۔۔

منال روم میں جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ منال بیٹا تم تو کھانا کھا لو۔۔

رہا باب نے اسے جاتے ہوئے دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔ ممانی مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔
ارے ایسے کیسے بھوک نہیں ہے تم نے صبح ناشتہ بھی نہیں کیا۔۔۔ صبح سے بھوک بیٹھی ہو۔۔۔

میں تھوڑی دیر تک کھالوں گی۔۔۔ منال یہ کہہ کر روم میں چلی گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میر اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگا۔۔۔ جو اپنے آنسو ضبط کرتے ہوئے جلدی سے جانے لگی۔۔۔

میر بھی اسکے پیچھے ہی روم میں آگیا۔۔۔ منال کو دیکھا جو کہ بیڈ پر لیٹی رونے میں مشغول تھی۔۔۔

میر نے کوٹ اتار کر بیڈ کی پائنٹی پر رکھا۔۔۔ اور شرٹ کے کف فولڈ کرتا ہوا اسکے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال کے مزید نزدیک ہوتے میر نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

منال اٹھ کر بیٹھو۔۔۔ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ منال نے بھیگی آواز سے کہا۔۔۔

منال پلیز۔۔۔ میر نے ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگاتے کہا۔۔۔

منال سو سوں کرتی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ کھانا کیوں نہیں کھایا۔۔۔

مجھے بھوک نہیں تھی۔۔۔ اور صبح ناشتہ کیوں نہیں کیا۔۔۔ میرا دل نہیں تھا۔۔۔

تو اب رو کیوں رہی ہو۔۔۔ میر نے آنکھوں میں شرارت سمو تے کہا۔۔۔

دل چاہ رہا ہے۔۔۔ منال نے منہ بسورتے کہا۔۔۔ منال کی اس بات پر میر ہنسنے لگا۔۔۔

منال نے جب میر کو ایسے ہنستے دیکھا تو اور رونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر کی ہنسی کو فوراً ہی بریک لگ گئی۔۔ منال کیا ہو گیا ہے یا راجھا بس چپ کرو۔۔
کیوں ایسے رو رہی ہو۔۔ میر اپنے ہاتھوں سے منال کے آنسو صاف کرنے لگے۔۔

اب بتاؤ کیا بات ہے۔۔ آپ ناراض ہو کر چلے گئے تھے۔۔ تو تمہیں مجھے منانا چاہیے تھا۔۔
میں نے رات منانا ہی تھا پر آپ نے کوئی بات ہی نہیں سنی۔۔ صبح بھی آپ کو کال کی پر آپ نے میری بات بھی
نہیں سنی۔۔

تب میں بڑی تھا۔۔ میں نے ایسا کیا کہہ دیا تھا۔۔ جو آپ اتنا ناراض ہو گئے۔۔

مجھے لگتا ہے کہ ہمیں پہلے کھانا کھالینا چاہیے۔۔ مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔

منال نے آنسو صاف کرتے میر کو حیران ہوتے دیکھ کر کہنے لگی۔۔

ایسے مت دیکھو میں نے بھی کھانا نہیں کھایا تھا۔۔ سوچا

تھا کہ آج تم مجھے پہلے مناؤ گی پھر اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاؤ گی۔۔
پر لگتا ہے میرے دل کی خواہش کبھی پوری نہیں ہو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے آہ بھرتے کہا۔۔

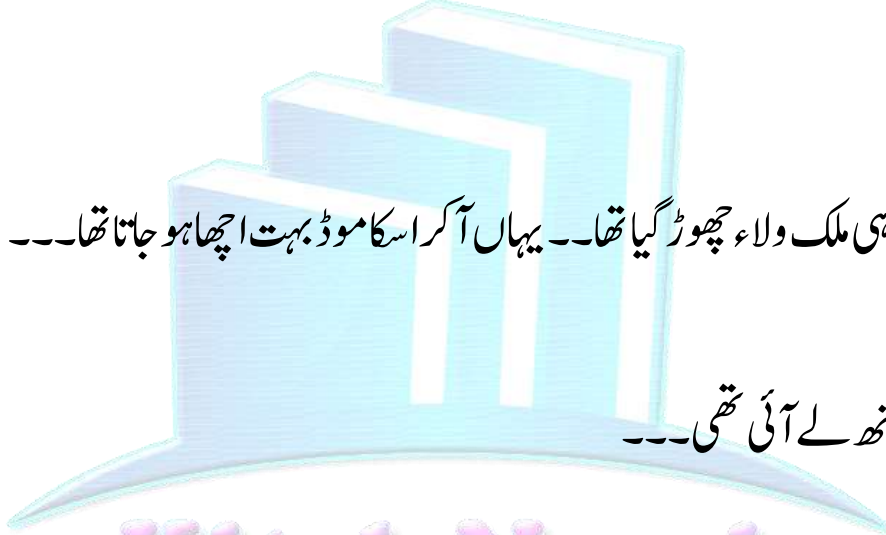
ہاں تو ٹھیک ہے ناں میں کیوں مناؤں؟؟ منال نے میر کو دیکھتے مان سے کہا۔۔

وہ جانتا تھا یہ مان اسی کا دیا ہوا ہے۔۔ اور وہ اس کا مان کبھی توڑنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔



رخسار کو حیدر آج صبح ہی ملک ولاء چھوڑ گیا تھا۔۔ یہاں آکر اس کا موڈ بہت اچھا ہو جاتا تھا۔۔

رخسار آیت کو بھی ساتھ لے آئی تھی۔۔



Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سارا دن ان سب نے بہت انجوائے کیا۔۔۔

عباس جب گھر آیا تو سب ہی اس ٹائم ملک ولاء میں تھے۔۔۔

عباس بھی سب کے پاس چلا آیا۔۔۔ وہ سب کتنی ہی دیر بیٹھے باتیں کرتے رہے۔۔۔

میر اور منال نے مل کے سب کے لیے کافی بنائی۔۔۔

عباس کب سے مر حاکو جانے کے لیے اشارے کر رہا تھا۔۔۔ پر مر حاکہاں کوئی بات مانتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب عباس کا صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو مرہاسے کہنا لگا۔

چلو مرہا کتنی دیر ہو گئی ہے صبح کالج نہیں جانا کیا؟؟

عباس نے مرہا کو آنکھوں سے اشارہ کرتے کہا۔

نہیں صبح مجھے نہیں جانا ہم سب شاید کل آؤٹنگ کے لیے جائے۔

مرہا نے دل جلانے والی مسکراہٹ سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی کو بھی آرام کرنے دو۔۔۔ عباس نے دانت پیستے کہا۔

آپ جائے میں آ جاؤں گی۔۔۔ مرہا یہ کہہ کر پھر سے باتوں میں مشغول ہو گئی۔

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ مرہا کے موبائل کی بپ بجی۔

Posted On Kitab Nagri

مرحانچ منٹ میں کے اندر اندر تم روم میں موجود ہو نہیں تو میں نے سب کے سامنے تمہیں اٹھا کر لے آنا
ہے۔۔۔

مرحانے دانت پیستے عباس کا میسج پڑھا۔۔۔

مرحان کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سب ہی ہنسنے لگ گئے۔

مرحانے سب کی طرف دیکھا جو کہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔
نہ کرو یا وہ پہلے ہی بہت تنگ کرتا ہے۔۔۔ مرحانے بیچارگی سے کہا۔۔۔

اچھا ہمیں بھی تو بتاؤ کہ کتنا تنگ کرتا۔ رخسار نے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابھی مرحان کوئی بات کرتی کہ دوبارہ سے عباس کا میسج آگیا۔۔۔
تم آتی ہو کہ میں آؤں اور تمہیں پتا ہے میں ایسے کر بھی دوں گا۔۔۔

مرحانے جیسے ہی میسج پڑھا فوراً سے پہلے وہ اپنے پورشن کی طرف بڑھی۔۔۔
مرحان آرام سے یار۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رخسار نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔

تم بتاؤ مسز میر تمہیں تو نہیں میر تنگ کرتا۔۔۔

توبہ کرے آپ معصوم بچی کے سامنے آپ کیسی باتیں پوچھ رہی ہے۔۔۔

پری نے منہ پر ڈوپٹہ رکھتے ہوئے مصنوعی شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

آیت نے زور سے اسکی کمر پر ایک مکامارا۔۔۔ اتنی تم معصوم بس کرو۔۔۔

اف آیت تمہارا ہاتھ کتنا زور سے لگنے لگا ہے۔۔۔ لگتا ہے ارسلان بھائی پر پریکٹس کرتی ہو۔۔۔

پری سے باتوں میں کوئی نہیں جیت سکتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مرحاروم میں جیسے ہی گئی عباس واشروم سے نکلا۔۔۔

ایک ناراض سی نظر ڈال کر وہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔

عباس جیسے ہی نزدیک آیا مرحاٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس مرہا کے گلے لگتے اس میں کھونے سا لگا۔۔۔
عباس کیا کر رہے ہے۔۔۔ مرہا خود کو الگ کرنے لگی۔۔۔

شش کچھ پل کے لیے سکون چاہیے پلیز۔۔۔ عباس نے بے بس ہوتے کہا۔۔۔
کیوں کر رہی ہو یار۔۔۔ بس کر دو پلیز عباس کی ایسی باتیں مرہا کو بے سکون کر رہی تھی۔۔۔

اس کے دل کو کچھ ہونے لگا۔۔۔ عباس مجھے سونا ہے۔۔۔
مرہا نے اتنی آہستہ سے کہا اگر وہ اسکی طرف متوجہ نہ ہوتا تو شاید ہی وہ سن پاتا۔۔۔

عباس نے اسے خود سے الگ کرتے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھامتا اس کے ایک ایک نقش کو پیار سے دیکھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ جانے کس کی نظر لگ گئی۔۔۔ عباس نے خود سے کہا۔۔۔

عباس مرہا کا ہاتھ تھامتے اسے بیڈ پر لے آیا اسے لٹاتے ہوئے خود بھی لیٹ گیا۔۔۔
مرہا کو خود کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے بالوں میں بوسہ دیتے اس کے بال سہلانے لگا۔۔۔
مرہا نے جھجھکتے ہوئے عباس کے سینے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گبھراؤ نہیں تمہاری اجازت کے بنا کچھ نہیں کروں گا۔۔ میں تو بس آج چل سکون سے سونا چاہتا ہوں۔۔

عباس نے گمبھیر لہجے میں کہتا ہوا اسے خود میں بھینچ گیا۔۔



پری یار مان جاؤ نا ایک ایڈ کر لینے سے کیا ہو گا۔۔

تم نہیں جانتی میر بھائی یا عباس بھائی کو پتا چل گیا نا۔۔

تو مجھے زندہ نہیں چھوڑے گے۔۔

اوہ ویسے تو تم بہت کہتی ہو کہ میں سب کی بہت لاڈلی ہوں۔۔

لاڈلی ہوں پر اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ میں بنا اجازت لیے ایسے کام کروں۔۔

اور ویسے بھی مجھے ان چیزوں میں کوئی انٹرسٹ نہیں پری دو ٹوک بات کرتی اپنی کلاس لینے چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے ایڈ تو میں تم سے کروا کر ہی رہوں گی۔۔۔
اس زارون کے بچے کو بھی تو سبق سکھانا ہے۔۔۔
زوباریہ نے بیگ سے اپنا موبائل نکالتے ہوئے کال ملانے لگی۔۔۔

نہیں ابھی وہ نہیں مان رہی پر تم بے فکر رہو میں بہت جلد اسے منالوں گی

دونوں کپلز نادرن ایریاز سیر کے لیے نکل پڑے۔۔۔
عباس اور میر اپنی اپنی گاڑی میں آگے پیچھے جارہے تھے۔۔۔

مرحسا رے راستے منہ پھلائے بیٹھی رہی۔۔۔ عباس کوئی بھی بات کرتا بس ہوں ہاں میں جواب دیتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میر اور عباس نے الگ الگ ہوٹل میں روم بک کروایا تھا۔۔۔

اتنی خوبصورت جگہ دیکھ کر منال تو کھو سی گئی۔۔۔ اسکا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ابھی ہی جا کر برف سے کھیلنے
لگ جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس کرو منال ابھی روم میں چلو تھوری دیر ریست کرنے کے بعد آجانا۔

پلیز شاہ میر بس دس منٹ پلیز نا۔۔۔ منال نے اپنی سرخ ہوتی ناک سے کہا۔

نہیں ابھی کہ ابھی چلو میں جانتا ہوں تم نہیں آنے والی میر منال کو زبردستی روم میں لے جانے لگا۔

بہت برے ہے آپ۔۔ کیا تھا اگر میں تھوری دیر بیٹھ جاتی باہر۔۔۔

کیا خیال ہے پھر برا بن ہی نہ جاؤں۔۔۔ میر نے زو معنی انداز میں کہا۔

میر کی بات سن کر منال نے شرم سے سر جھکا لیا۔۔۔
آپ کچھ زیادہ ہی نہیں بے شرم ہوتے جارہے۔۔۔ منال نے خفگی سے کہا۔۔۔

میر کا دل کیا اپنا تھا پیٹ لے۔۔۔ یار اب بیوی سے بھی رو مینس نہ کروں تو کس سے کروں بولو۔۔۔

میر کی بات سن کر منال کو فوراً ہی بہانہ سوجھ گیا۔۔۔ میں تو بہت تھک گئی ہوں اور ریست کرنے لگی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے ہی منال نے میر کی گھوریوں کی پرواہ نہ کی اور لیٹ گئی۔۔۔

میر بھی سب چالاکی سمجھتا تھا۔۔۔ آج تو تم کر لوریسٹ کل پوچھوں گا تم سے۔۔

میر خود بھی ریٹ کرنا چاہتا تھا۔۔ منال کو اپنے ساتھ لگاتے آنکھیں موند گیا۔۔۔



بس کرو یا راب تو اپنا منہ ٹھیک کر لو۔۔۔ مر حاکے نے نہ جانے کس بات سے اپنا منہ بنایا ہوا تھا۔۔۔

میں یہاں آنا ہی نہیں چاہتی تھی۔۔۔ مر حانے پھر سے نہ آنے والی بات دہرائی۔۔۔

عباس کو بھی اب غصہ آنے لگا۔۔ میں ہی پاگل ہوں جو تمہیں یہاں لے آیا۔

یہ سوچ کر کہ شاید تمہارے دل میں میرے لیے زرا سی گنجائش بن جائے۔۔۔

پر تمہیں تو کوئی فرق ہی نہیں پرتا۔۔۔ تو مت لاتے آپ کس نے کہا تھا۔۔۔

تم چاہتی کیا ہو بتا دو مجھے۔۔ شادی کے دوسرے دن سے لے

Posted On Kitab Nagri

کراہ تک تم نے سیدھے منہ بات تک نہیں کی۔۔ پاس تم آنے

نہیں دیتی۔۔ تمہارا شوہر ہوں یا رہ وقت جھگڑا کرتی رہتی ہو۔۔۔

میں یہاں کس لیے لایا تاکہ تمہارا سٹنڈ چیلنج ہو میں

تمہیں زیادہ سے زیادہ ٹائم دوں۔۔۔ مجھ سے انجانے میں جو غلطی ہوئی ہے اسکا ازالہ کر سکوں۔۔

پر تم خود ہی اس رشتے کو ضد بنا رہی ہو تو میں کیا کروں بولو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں پتا۔۔۔ پھر کس کو پتا ہے بولو۔۔

مجھے نہیں رہنا آپکے ساتھ مرحانے پھر سے وہی بات کی۔۔۔

مرحاکے منہ سے یہ بات سن کر عباس کا دماغ گھوم گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاس پرے گلاس کو عباس نے دیوار پر دے مارا۔۔۔

اوکے رہو تم یہاں اکیلی جا رہا ہوں میں۔۔۔ یہ کہہ کر عباس ٹیبل کو ٹھوکر مارتا روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

عباس کے ایسے تیور دیکھ کر مرزا کے اوسان خطا ہو گئے۔۔۔

حقیقتاً وہ بہت پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ کتنی ہی دیر وہ عباس کا انتظار کرتی رہی۔۔۔ روم کے چکر کاٹ کاٹ کر اسکے پاؤں شل ہو گئے۔۔۔ اچانک ہی زور سے بادل گرے اور زور و شور سے بارش ہونے لگی۔۔۔

مرزا کو اب ڈر لگنے لگا۔۔۔ بادلوں کی گرج سے اسکا ننھا سادل سہم سا جاتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بیڈ پر دونوں ٹانگیں ساتھ لگائے بازوؤں کو باندھے وہ رونے لگی۔۔۔

اچانک ہی لائٹ چلی گئی۔۔۔ رہی سہی کٹر لائٹ نے پوری کر دی۔۔۔

عباس جانتا تھا کہ مرزا کو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سارہ غصہ بھلائے وہ جلدی سے روم کی طرف بھاگا۔۔۔

موبائل کی ٹارچ آن کر کے اس نے جلدی سے روم ان لاک کیا۔۔

مرحالا۔۔۔ عباس نے بے چینی سے آواز دی۔۔۔ کوئی جواب نہ آیا۔۔۔
عباس کو پریشانی لاحق ہونے لگی۔۔۔ جیسے ہی عباس نے ٹارچ کارخ بیڈ کی طرف کیا۔۔۔

دیکھا تو مرحاسکڑی سمٹی بیٹھی رونے میں مصروف تھی۔۔

عباس نے جیسے ہی مرحا کے کاندھے پر ہاتھ رکھا مرحا کے منہ سے چیخ نکل گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

مرحا کیا ہوا یار میں ہوں۔۔۔ مرحا نے جیسے ہی عباس کو دیکھا۔۔۔

روتے ہوئے اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

مرحانے روتے ہوئے ہچکیوں کے درمیان کہا۔۔۔ آپ پلیز میرے پاس رہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاکیا ہو گیا ہے میں تمہارے پاس ہی ہو۔۔۔ اچھا پلیز چپ۔ کو جاو۔۔۔ لائیٹ کو بھی پتا نہیں کیا ہو گیا
ہے۔۔۔۔

تم یہاں بیٹھوں میں آتا ہوں۔۔۔ نہیں پلیز آپ کہیں مت جائے مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔
مرحانے زور سے عباس کا کالر دبوچتے ہوئے کہا۔۔۔

عباس رہ رہ کر اس بارش کے صدقے واری جا رہا تھا۔۔۔
جسکی وجہ سے مرحا خود اسے سینے سے لگائے کھڑی تھی۔۔۔
مرحائیں تھکا ہوا ہوں یار مجھے لیٹنے تو دو۔۔۔ عباس نے مرحا کو خود سے الگ کرتے کہا۔۔۔
اور خود سارا بیڈ چھوڑ کر بیڈ کے ایک طرف جا کر لیٹ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مرحاش و بیچ میں تھی کہ وہ کیا کرے۔۔۔ کب تک کھڑی رہو گی۔۔۔ تھک جاو گی تم بھی لیٹ جاو۔۔

عباس کو پتا تھا کہ وہ ایسے کبھی بھی نہیں سو پائے گی دل ہی دل میں اپنی چالاکی کو داد دے رہا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کے موبائل کہ ٹارچ بھی آف ہو جائے تم سو جاو کیونکہ موبائل کی چار جنگ بہت کم ہے۔۔۔

مرحاجلدی سے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔ منہ تک بلینک تان کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

ایک دم سے بادل زور سے گر جا۔۔۔ مرحا کی چیخ نکل گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ مر حانے کانپتی آواز سے کہا۔۔۔
اب میں کیا کر سکتا ہوں بولو۔۔۔
سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو۔۔۔ عباس نے بے حس بنتے کہا۔۔۔

مر حانے پھر سے رونے لگ گئی۔۔۔ اب کیا ہوا ہے عباس نے مصنوعی جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔
مجھے نیند نہیں آئے گی ایسے۔۔۔۔۔ مر حانے چھوٹے بچوں کی طرح روتے ہوئے کہا۔۔۔
عباس کو اس وقت مر حانے کا پیار آیا۔۔۔

اچھا دھڑا میرے پاس۔۔۔ عباس کے ایسے کہنے کی دیر تھی کہ مر حانے جلدی سے عباس کے سینے سے لگی خود کو
اس میں چھپانے لگی۔۔۔
www.kitabnagri.com

ایک طریقہ ہے جس سے تمہیں ڈر نہیں لگے گا۔۔۔ عباس نے مر حانے کے کان میں کچھ کہا۔۔۔ جسے سن کر مر حانے
نے شرم سے اپنا منہ عباس کے سینے میں چھپا لیا۔۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں مر حانے سے کوئی بات بھی کرے مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے آپکو مجھ سے پیارا اگر ہوتا تو مجھ پر اعتبار کرتے۔۔۔ میرا تماشا نہ بناتے۔۔۔۔۔ یوں چھوڑ کر نہ جاتے۔۔

مرحہ عباس کے سینے سے لگی روتے ہوئے سارے گلے شکوے کرنے لگی۔۔۔

جن سے بے حد محبت ہونا ان کے لیے یہ دل بہت پوزیسو ہوتا ہے۔۔۔۔

انکے سائے سے بھی محبت ہوتی ہے۔۔۔ تم نہیں سمجھو گی مرحا اس وقت میرے دل پر کیا گزری جب میں نے تمہارا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیکھا۔۔۔



میں نے کوئی بھی تماشہ نہ بنایا اور تمہارے ہی کہنے پر گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کہتی تو میں اب بھی ہوں کہ مجھے چھوڑ دے۔۔۔ مرحا نے نظریں اٹھاتے عباس کو کہا۔۔۔

اب میں اتنا بھی فرمانبردار نہیں ہوں۔۔۔۔۔ عباس نے اسکے بالوں میں بوسہ دیتے کہا۔۔۔

میں جانتا ہوں میں کتنی تکلیف میں تھا۔۔۔ تم نہیں سمجھو گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس کے ایسے کہنے کی دیر تھی کہ مر حاروتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔
میں نہیں سمجھوں گی عباس؟؟؟

میں سچ میں نہیں سمجھوں گی کہ میں کتنی محبت کرتی ہوں آپ سے۔۔

آپکا میرے لیے یوں پوزیسو ہونا میرے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے۔۔۔
میں جان بوجھ کر آپکو تنگ کرتی۔۔ تاکہ آپ مجھ پر حق جتائے۔۔۔

میں کتنی خوش تھی عباس کہ آپ میری مانگی گئی دعاؤں کا انعام ہے۔۔۔

میں دن میں نہ جانے کتنی ہی بار آپ کے لیے دعائیں مانگتی۔۔۔
مرحہ عباس کے سینے سے لگے روتے ہوئے انکشاف کرتے جا رہی تھی۔۔۔
اور عباس بالکل گنگ سا اسکے دل کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔

آپ تکلیف کی باتیں کرتے ہے۔۔۔ مجھ سے پوچھے کہ تکلیف کیا ہوتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے میں خاموشی سے سب کی باتیں سنتی۔۔۔ سب کے رویے برداشت کرتی۔۔۔ کسی سے کوئی گلہ نہیں کیا۔۔۔

کیا بتاتی سب کو کہ میرا شوہر جو مجھ سے محبت کا دعویٰ کرتا ہے۔۔۔ پر اعتبار نہیں کرتا۔۔۔
مرحاک کی یہ بات عباس کو چابک کی طرح لگی۔۔۔

عباس کی آنکھ سے آنسوؤں نکلا اور مرحاک کے بالوں میں جذب ہو گیا۔۔۔

میں نے وہ سب دل سے نہیں کہا تھا۔۔۔ عباس نے آنسوؤں کو ضبط کرت بھاری آواز میں کہا

کون سا دل؟؟ کیسا دل؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل کو کون دیکھتا ہے عباس بات تو ساری ان لفظوں کی ہے جو آپکو جیتے جی مار دیتے ہے۔۔۔

آپ سے محبت کی طلبگار نہیں تھی۔۔۔ سارا بچپن آپ کی آنکھوں کے سامنے گزرا۔۔۔
ایک ہی گھر کے ایک ہی چھت تلے رہتے ہوئے بھی آپکو کیا میرا پتا نہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاً آج سارے حساب بے باک کرنے پر تلی تھی۔۔ عباس بھی یہ ہی چاہتا تھا کہ وہ اپنے دل کی ساری بھڑاس نکال دے۔۔

سب کچھ کہتے ہوئے مرحا کے آنسوؤں اور شدت سے آنے لگے۔۔

میں ساری زندگی تم سے معافی کا طلبگار رہوں گا۔۔ بس مجھے خود سے دور جانے کا کبھی مت کہنا۔۔

میں مانتا ہوں مجھے اس وقت تمہارا اعتبار کرنا چاہیے تھا۔۔

میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔ کوئی تمہارا نام بھی لے میرا

دل کرتا ہے میں اسکی زبان کھینچ لوں۔۔ یہ میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔

عباس نے مرحا کو خود میں بھینچتے ہوئے کہا۔۔ میرے مرنے کے بعد پلیز مجھے معاف ضرور کر دینا۔۔

عباس نے خود کو تکلیف کی انتہا پر دیکھتے کہا۔۔

مرحانے تڑپ کر اسکے سینے سے سر اٹھاتے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکی یہ بات میری جان لیں لے گی۔۔۔ مر حانے اپنا سراو پر اٹھاتے عباس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

میں اپنی جان بھی آپ پر واردوں۔۔۔۔۔ مر حاکا ایسا کہنا تھا کہ عباس کو لگا اسکی ساری تکلیفیں پل بھر میں غائب ہو گئی۔۔۔

عباس نے اٹھتے ہوئے مرحا کے ہاتھ تھامتا نہیں چومنے لگا۔۔۔

یہ ایک عندیہ تھا معافی کا۔۔۔ عباس کا دل خوشی سے سرشار ہونے لگا۔۔۔

اور کوئی گلہ ہے تو وہ بھی دور کر لو۔۔۔ عباس نے مر حاکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے کہا۔۔۔

مرحانے سر نفی میں ہلایا۔۔

میں اب کبھی بھی تمہیں شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔۔ میں ہر ممکن کوشش کروں گا تمہیں خوش رکھنے کی۔۔۔

عباس پھر سے عہد و پیمان کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں بھی اپنے گلے دور کر لوں تم سے۔۔۔ عباس نے مر حاکے کان میں کہتے اسے لرز نے پر مجبور کر گیا۔۔۔

عباس وہ ""شش آج ایک لفظ نہیں سنوں گا عباس نے شدت سے کہا۔۔۔

عباس نے اپنی پاکٹ سے ایک پیاری سی چین نکال کر مر حاکو پہنائی۔۔۔ جس پر اے اور ایم نہایت ہی نفیس سا لکھا تھا

یہ تمہاری رونمائی کا گفٹ۔۔۔ مر حانے حیران ہوتے دیکھا۔۔۔

ایسے مت دیکھو میں تو اسی رات تمہیں پہناتا۔۔۔ پر اس رات تو تم نے میری رونمائی کا جو گفٹ دیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تو آج تک شاید کسی کو نہیں ملا ہو گا۔۔۔۔۔ روم کی جو

حالت تم نے کی تھی نا وہ تو میں کبھی بھی نہیں بھول سکتا اور تم بھی نہیں بھولو گی ہے نا۔۔۔۔۔

مر حاکے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔ عباس اسے اپنے ساتھ لگاتا اس پر اپنا پیار نچھاور کرنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسرا دن بھی ان کا سب جگہ کی سیر کرتے گزرا۔۔۔



رات کے آخری پہر خسار درد کی شدت سے تڑپنے لگی۔۔۔ حیدر میری جان نکل رہی ہے۔۔۔

رخسار نے گھٹی گھٹی آواز سے حیدر کو آواز دینے لگی۔۔۔ حیدر فوراً سے پہلے اٹھتا رخسار کو اٹھا کر بٹھانے لگا۔۔۔

اپنے مام ڈیڈ کو اٹھاتا خود رخسار کو اپنے بازوؤں میں بھرتا۔۔۔ اسے ہسپتال لے جانے لگا۔۔۔

ہمت سے کام لور خسار ہم بس پہنچنے والے ہے۔۔۔ حیدر نے درد سے دوہری ہوتی ہوئی رخسار کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

ہسپتال پہنچ کر رخسار کو جلدی سے آپریشن تھیٹر لے جایا گیا۔۔۔

ملک ولاء میں بھی کال کر کے بتا دیا گیا۔۔۔ آگے پیچھے سب ہی گاڑیاں نکالتے ہسپتال کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ ہاسپٹل پہنچے ہی تھے۔۔ ڈاکٹر نے بلڈ کا انتظام کرنے کے لیے کہہ دیا۔۔۔

زارون بھی جلدی سے ہاسپٹل آگیا۔۔۔

عباس اور میر کو کب سے کال ملا رہے تھے پر شاید جس جگہ وہ گئے تھے اس جگہ نیت ورک پر ابلم تھی۔۔۔

زارون کب سے ان دونوں کے نمبر ٹرائی کر رہا تھا۔۔۔

ماہین اور سویرار خسار اور بچے کی سلامتی کے لیے دعا کر رہی تھی۔۔۔

زارون کا بلڈ سیمپل میچ کر گیا تھا۔ آیت نے رورو کر اپنا برا حال کر لیا تھا۔۔۔

ارسلان کب سے آیت کو دیکھ رہا تھا جو مسلسل آنسو بہانے میں لگی تھی۔۔۔۔

جب ارسلان سے رہا بہ گیا تو وہ آیت کے پاس چلا آیا۔۔۔

آیت پلیز تم بھابھی کے لیے دعا کرو۔۔۔ ارسلان نے آیت کو دلاسہ دیتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی ٹھیک تو ہو جائے گی نا۔۔۔ آیت نے موٹے موٹے آنسوؤں آنکھوں میں لاتے پوچھا۔۔۔

آیت کیا ہو گیا ہے ان شاہ اللہ سب ٹھیک ہو گا۔۔۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔ آیت نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے کہا

اف اس لڑکی کو کیسے سمجھاؤں۔۔۔

آیت اگر اب تم روئی تو میں تمہیں گھر چھوڑ آؤں گا۔۔۔

ارسلان نے دھمکی دیتے کہا۔۔۔ جو کہ کافی کارگر رہی آیت نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔

شکر ہے۔۔۔ ارسلان نے آیت کو چپ ہوتے دیکھ کر کہا۔۔۔ پتا نہیں اپنے بچوں کے ٹائم کیا کرے گی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارسلان نے دل ہی دل میں کہا۔۔۔

انتظار کا لمحہ طویل ہوتا جا رہا تھا۔۔۔ حیدر کی جان سولی پر لٹکی ہوئی تھی۔۔۔

زارون نے خون کی ایک بوتل دے دی تھی۔۔۔ پراپر ڈائٹ نہ لینے کی وجہ سے رخسار بہت ویک تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ وہ بہت زیادہ سٹریس لینے لگی تھی۔۔۔ بلڈ پریشر بھی بہت پر اہلیم کری ایٹ کر رہا تھا۔۔۔

سب ہی اس وقت رخسار اور بچے کے لیے دعا گو تھے۔۔۔

ولی نے اسی وقت اپنے والٹ سے ہزاروں کے نوٹ نکالتے زارون کو صدقے کے لیے دے۔۔۔

ڈاکٹر کے باہر آتے ہی حیدر بے صبری سے
ڈاکٹر کی جانب بڑھا۔۔۔ ہمیں جلد از جلد انکا آپریٹ کرنا ہو گا۔۔۔۔

آپ پلیران پیپر ز پر سائن کر دے۔۔۔ ڈاکٹر نے اپنے پیشہ ورانہ انداز میں کہتے ہوئے حیدر کو پیپر تھمائے۔۔۔
حیدر کا اس وقت دماغ بالکل ماف ہو چکا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ارسلان نے آگے بڑھتے ہوئے حیدر کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔
بھائی پلیر ڈاکٹر ویٹ کر رہی ہے۔۔۔۔

حیدر نے ارسلان کو دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ اور پیپیئر پر سائن کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر پلیمز۔۔۔ حیدر نے التجائیہ انداز سے کہا۔۔۔ آپ بے فکر رہے شاہ صاحب ہم اپنی پوری کوشش کرے
گے۔۔۔

ان شاہ اللہ آپ کی وائف اور بے بی کو کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔ آپ بھی دعا کیجیے۔۔۔۔۔
ڈاکٹر یہ کہہ کر آپریشن میں چلی گئی۔۔۔ حیدر رخصت کی تکلیف کا سوچتے ہوئے ہی بیچ پر سر تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔

ہمت کرو بیٹا اللہ بہتر کرے گا۔۔۔ حیدر کی مام اسے دلا سہ دینے لگی۔۔۔۔۔



عباس ابھی سو کر اٹھا ہی تھا۔۔۔ جیسے ہی اس بے اپنا موبائل سائلنٹ سے ہٹایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جہاں پری کی ان گنت مس کالز آئی ہوئی تھی۔۔۔

عباس بستر چھوڑتا پری کو بیک کال کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری کی ساری بات سن کر عباس کے اوسان خطا ہو گئے۔۔۔

جلدی سے مرحا کو اٹھاتے اسے رخسار کی کنڈیشن کے بارے میں بتانے لگا۔۔۔

مرحانے سنتے ہی رونا شروع کر دیا۔۔۔ اوہوں یار

جلدی بیگ پیک کرو پلینز۔۔۔

عباس یہ کہتے ہی میر کو کال کرنے لگا۔۔۔ پری میر کو بھی کال کرتی رہی۔۔۔

عباس سے سن کر میر بھی پریشان ہو گیا۔۔۔ جلدی سے ان۔۔۔ دونوں نے واپسی کی تیاری پکری۔۔۔

منال سارے راستے دعائیں مانگتے آئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبح کے ٹائم ٹریفک تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی۔ جسکی وجہ سے انہیں تیز ڈرائیونگ کرتے مسئلہ نہ ہوا۔۔۔

تین گھنٹے کی ڈرائیونگ کر کے وہ جیسے ہی ہاسپٹل پہنچے۔۔۔

ادھر سے آپریشن تھیٹر سے ڈاکٹر نے بہت ہی خوبصورت گلابی گلابی گالوں والی چھوٹی سی گرٹیا کو حیدر کو تھمایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدرے کا نپتہ ہاتھوں سے اپنے وجود کے حصے کو پیار سے پکرا۔۔۔

اسکے سر پر پیار سے بوسہ دیتے اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔

سب ہی اس منظر کو دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے۔۔۔۔ ڈاکٹر میری وائف؟؟؟ وہ ٹھیک ہے نا۔۔
جی جی شاہ صاحب وہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔ آپ سب کی دعائیں رنگ لے آئی۔۔۔

بس تھوڑی دیر تک انہیں ہوش آجائے گا۔۔ تو ہم انھیں روم میں شفٹ کر دیں گے۔۔۔

ڈاکٹر یہ کہہ کر چلی گئی۔۔۔ سب ہی ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے۔۔۔۔
حیدر کی مام ڈیڈ نے اسی ٹائم انکا صدقہ دیا۔۔۔ اور شکرانے کے نوافل ادا کیئے۔۔۔۔

عباس نے جیسے ہی ارسلان کو دیکھا۔۔۔ اسکا حلق تک کرواہ ہو گیا۔۔۔

عباس مر حاکو لیتا ہوا اسے ماہین کے پاس بٹھا دیا۔۔۔
سب نے باری باری چھوٹی گڑیا کو پکرا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری کب سے کالز کر کر کہ زارون کا سر کھا رہی تھی کہ اسے بھی آنا ہے۔۔۔

پری نے جب اکیلے آنے کی دھمکی دی تو زارون نے آنے کی ہامی بھری

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں رخسار کو روم میں شفٹ کر دیا گیا۔۔۔۔۔

ماہین نے رخسار کے سر پر بوسہ دیتے اسے ماں بننے کی مبارک باد دی۔۔۔۔۔

نڈھال سی رخسار کے چہرے پر ماں بننے کی ایک الگ ہی چمک تھی۔۔۔۔۔

منال کب سے اسکو پکڑے اسکے ہاتھ پر بوسے دینے لگی۔۔۔۔۔

بچے بہت اچھے لگتے تھے نا۔۔۔۔۔ منال نے میر سے کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچے برے کس کو لگتے تھے۔۔۔۔۔ میر نے الٹا سوال کر دیا۔۔۔۔۔

بچے تو بہت پیارے ہوتے تھے اور اگر اپنے ہو تو پھر تو ان میں جان ہوتی تھی۔۔۔۔۔

میر نے چھوٹی گڑیا کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری ایک ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ پکڑے اور دوسرے ہاتھ میں بلونز کے ڈھیر کی ڈوری تھامے روم میں اینٹر ہوئی۔۔۔

پری کے کیا کہنے جس کے سب گے کام نرالے ہوتے تھے۔۔۔

کانگریجو لیشنز آپی۔۔۔ پری نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔
آرام سے پری یہ ہاسپٹل ہے گھر نہیں۔۔۔ زارون نے اسے یاد دلایا۔۔۔

پری نے گھوڑتے ہوئے اپنے ہاتھوں کی دونوں چیزیں زارون کو پکڑاتے رخسار کا منہ چٹا چٹ چومنے لگی۔۔۔

اسکے پیار کرنے کا انداز ہی بہت نرالہ تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رخسار سے ہوتے ہوئے وہ منال کی طرف بڑھی اور جلدی سے اسکی گود سے لیتی اسکا منہ چومنے لگی۔۔۔

اف آپی یہ تو بالکل میرے جیسی ہے۔۔۔ پری کی بات سن کر سب سے پہلے زارون نے فلک شگاف قہقہہ لگایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری بس کرو کیوں معصوم بچی کو ڈرانے لگی ہو۔۔۔۔

پری کا دل کیا کہ وہ زارون کا گلا ہی دبا دے۔۔۔۔

تم تو ویسے ہی جلتے ہو مجھ سے۔۔۔۔

پری نے آنکھیں مٹکاتے کہا۔۔۔۔

آپی نام کیا رکھنا ہے؟؟؟؟ سب اتنے خوش تھے کہ کسی نہ بھی نام کا ناپو چھا۔۔۔۔ نہ کسی کے مائند میں آیا۔۔۔۔

رخسار نے مسکراتے ہوئے حیدر کو دیکھا۔۔۔۔ حیدر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

حیدر کی طرف سے اجازت ملتے ہی رخسار نے سب کو دیکھتے کہا۔۔۔۔

میری پیاری بیٹی کا نام ہے زینب شاہ۔ سب نے نام سن کر ماشا اللہ کہا۔۔۔۔

آپی میں تو اسے زینی کہوں گی۔۔۔۔ پری کی بات سن کر سب ہی ہنسنے لگے۔۔۔۔

ایسی کئی چھوٹی چھوٹی پری کی شرارتیں تھیں جو زارون کے دل کے تار چھیڑ دیتی تھیں

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے کہ میں بھی اب اپنے بچوں کے نام سوچنا شروع کر دوں۔۔۔۔

عباس نے مرہا کے کان میں کہا۔۔۔۔ مرہا نے گھورتے ہوئے عباس کو دیکھا۔۔۔۔

پری اس سے ملو یہ ہے میرا کزن از لان شاہ پری کی دوست زو بار یہ نے اس سے پری کو ملوایا۔۔

اوہ تو یہ ہے مس پری۔؟؟؟ از لان نے پری کو گہری نظروں سے دیکھتا کہا۔۔۔

پری نہیں پریشے۔۔۔ پری نے سرد تاثرات چہرے پر سجائے از لان کو دو ٹوک کہا۔۔

زو بار یہ نے آنکھ کے اشارے سے از لان کو سمجھایا۔۔۔ بڑی ٹیڑھی چیز ہے یہ تو۔۔۔ از لان نے خود کلامی کرتے کہا۔

یونوسٹی کی کتنی ہی لڑکیاں اس ہینڈ سم لڑکے کو مڑ مڑ کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ بلاشبہ بہت ہینڈ سم تھا۔ اور کچھ پیسے کا غرور اس بگڑے نواب کے ماتھے پر تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نے ایک نظر ڈال کر منہ دوسری طرف پھیر لیا۔۔۔ از لان کو کہا برداشت تھا کہ کوئی اسے اگنور کرے۔۔

از لان نے دل ہی دل میں اسکا دماغ درست کرنے کی ٹھانی۔۔۔

پری یہ سپیشل تم سے بات کرنے آیا ہے۔۔۔ وہ جس ایڈکام میں نے تمہیں کہا تھا نا یہ اسی سلسلے میں تم سے بات کرنے آیا ہے۔۔۔

پری میں نے تمہیں پہلے سے ہی منع کر دیا تھا کہ مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔۔

اگر آپ برا نہ مانے تو میں انکار کی وجہ پوچھ سکتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

از لان اپنی عادت کے برخلاف لہجے کو حتی المقدور تجسس سے کہا۔۔۔

میں نے زو بار یہ کو بتا دیا تھا۔۔۔ پری نے زو بار یہ کو دیکھتے کہا۔۔۔

وہ ایکچوئیٹی فیمیلی پر ابلمز کی وجہ سے یہ انکار کر رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ دیکھنے میں تو آپ کافی لبرل فیملی کی لگتی ہے۔۔

یہ بات سن کر از لان کو پری نے تیکھی نظروں سے دیکھا۔۔

آپکو کس بات سے لگا کہ میں لبرل فیملی سے ہوں۔۔ اور آپ کے نزدیک لبرل فیملی کیا ہوتی ہے مسٹر از لان۔

پری نے آڑے ہاتھوں لیا۔۔

پری کے تیور دیکھ کر از لان ایک پل کو گڑ بڑا گیا۔۔ وہ اسے بہت ہلکا لے رہا تھا۔۔

پر وہ اس بات سے ناواقف تھا کہ جس فیملی سے اسکا تعلق ہے وہاں اپنے مد مقابل کو چاروں خانے چت کرنے کا فن آتا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں میں تو بس آپکو ایسے ہی کہہ رہا تھا۔۔ آئندہ سے جسٹ ایسے ہی کہنے سے پرہیز کیجیے گا۔۔ پری نے لاجواب کرتے کہا۔۔

اوہو پری غصہ تو مت کرو نا۔۔ تم اتنی اچھی فرینڈ ہو

Posted On Kitab Nagri

میری اتنی تعریفیں کی میں نے تمہاری از لان سے اور تم کیا باتیں لے کر بیٹھ گئی ہو۔۔۔

تو کیا میں نے تم سے کہا تھا کہ تم میری تعریفیں کرو۔۔۔

پر اگر تم نے میری زرا اچھے سے تعریف کی ہوتی تو مسٹر

از لان کو مجھ سے بات کرنے میں زرا آسانی ہوتی
کیوں مسٹر الان صبح کہانا میں نے۔۔۔ پری نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔۔

از لان نے دلچسپی سے پری کو دیکھا۔۔۔ اسے پری بہت ہی مختلف سی لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور رہ گئی بات ایڈ کی تو اسکا جواب میں پہلے ہی دے چکی ہوں۔۔۔۔

مس پریشے آپ پلیز ایک بار میری آفر تو سن لے۔۔۔

از لان بھی بڑا ماہر کھلاڑی تھا۔۔۔ لفظوں کے جال میں پھنسا

Posted On Kitab Nagri

کر وہ نہ جانے کتنی ہی لڑکیوں کو دھوکہ دے چکا تھا۔۔۔

حالانکہ جس سوسائٹی سے اس کا تعلق تھا وہاں اسکے لیے کوئی بڑی بات نہیں تھی۔۔۔

پر وہ محبت کے جال میں پھنسا کر خود کو انٹرٹین کرنا اسکا پسندیدہ مشغلہ تھا۔۔۔

اور اس بار اس کا نشانہ پریشہ تھی وجہ وہ اس بے عزتی کا بدلہ تھا۔۔۔

مجھے آپکی کوئی بات نہیں سننی پلینز۔۔۔ پلینز ایک بار سن تو لے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

از لان نے کبھی کسی کی منت نہیں کی تھی۔۔۔ پر اپنے بدلے

کی آگ میں وہ اس قدر پاگل ہو چکا تھا۔۔۔ اور کسی بھی قیمت پر اسے راضی کرنا چاہتا تھا۔۔۔

لڑکیاں تو اتنی انٹر سٹڈ ہوتی ایسی آفر کے لیے آپ نہ جانے کیوں منع کر رہی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو جن کو انٹرسٹ ہے آپ انہیں سائن کر لے۔۔۔

مجھے آپ میں ایک گریس نظر آئی۔۔۔ مجھے اپنے ایڈ کے لیے نئی لک چاہیے۔۔۔

پلیز پری مان جاؤ نہ کیوں ضد پراڑی ہو۔۔۔ زو بار یہ نے پری کو مناتے ہوئے کہا۔۔۔

صرف ایک ایڈ ہی کی تو بات ہے۔۔۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے آپکے گھر والے خوش ہو۔۔۔
یہ بہت بڑا سرپرائز ہو گا آپکی فیملی کے لیے۔۔۔

ازالان کے ایسے کہنے پر پری کی آنکھوں میں ایک چمک سی پیدا ہوئی۔۔۔

اسے شروع سے ہی کچھ نرالے کام کرنے کی عادت تھی۔۔۔ بس یہاں آ کر وہ مان گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

او کے تو کب آنا ہے آپکے آفس۔۔۔ پری نے ہامی بھرتے کہا۔۔۔

میں بہت جلد آپکو انفارم کر دوں گا اور امید کرتا ہوں آپ انکار نہیں کرے گی۔۔۔

ازالان نے دل ہی دل میں اپنی کامیابی پر خوش ہوتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جلد از جلد یہ قصہ ختم کرنا چاہتا تھا۔۔۔

رخسار کو ہاسپٹل سے سیدھا ملک ولاء لے آگیا تھا۔۔۔ سارا دن زینب کو سب اٹھائے پھرتے۔۔۔

آیت بھی ارسلان سے اجازت لے کر ولاء آگئی۔۔۔ یہاں بھی پری اور زارون زینب کے لیے جھگڑا کرتے۔۔۔

زارون کو بچوں کی طرح لڑتے دیکھ کوئی کہہ نہیں سکتا تھا۔۔۔

کہ یہ ایک اپنے ڈیپارٹمنٹ کا ہونہار پولیس آفیسر ہے۔۔۔ نہ جانے کیوں اسے پری کو تنگ کر کے مزا آتا تھا۔۔۔

پری بھی کونسا کم تھی جیسے ہی اسے زارون پکرتا سر پر ڈوپٹہ اوڑھتی نہ جانے منہ میں کیا کیا پڑھ کر پھونکیں
مارتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ برے سائے سے محفوظ رکھے میری زینہ جان کو۔۔۔ زارون کو شعلی برساتی نظروں سے دیکھتے اونچی آواز میں بڑبڑاتی۔۔۔

سب ہی پری کی اس حرکت کو دیکھ کر ہنستے۔۔۔ منال اور میر بھی اسے پکڑنے کے لیے ایک دوسرے سے چھینا چھپتی کرتے۔۔۔

دونوں فیملی میں یہ سب سے پہلی بچی تھی۔۔۔ سب کی ہی آنکھوں کا تارا بنی ہوئی تھی۔۔۔

ولی بھی آفس سے آکر اسے اپنی گود میں لیے بیٹھے رہتے۔۔۔

آپی اسے ہم رکھ لیتے تھے آپ اپنے لیے دوسری لے آئے۔۔۔ مرحانے تو بات کی حد ہی کر دی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیوں میں تمہیں کیوں دوں تم عباس سے کہونا۔۔۔ رخسار نے معنی خیز انداز سے کہا۔۔۔

عباس جو کہ مرحا کے پیچھے اسے لینے آیا تھا مرحا اور رخسار کی بات سن کر ہنستے ہوئے منہ نیچے کر کے ہنسنے لگا۔۔۔

رخسار کی بات سے مرحا کے چہرے پر شرم سے سارا خون چہرے پر سمٹ آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

آہیسی۔۔۔۔۔مرحانے شرماتے ہوئے کہا۔۔

آپی کچھ غلط نہیں کہہ رہی۔۔۔ کیا خیال ہے پھر چلے روم میں۔۔۔

عباس کے ایسے بے شرمی سے کہنے سے رخسار نے عباس کو آنکھیں نکالی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم سے ایسی باتوں کی توقع نہیں تھی -- رخسار نے عباس کو ڈھٹائی سے ہنستے دیکھ کر کہا --

مجھے بھی خود سے ایسی باتوں کی توقع نہیں تھی -- عباس نے سرد آہ بھڑتے کہا --

عباس نے زینب کو مر حاک کی گود سے لے کر اسے پیار کرنے لگا --

زینب ہلکا سا کسمکائی -- اور پھر سے سو گئی --

آپ یہ اٹھتی کب ہے -- یہ اپنی آنی کی طرح ہر وقت سوری

ہی رہتی ہے -- عباس نے مر حاکو شرارت سے دیکھتے اسکے زیادہ سونے پر چوٹ کرتے کہا --

www.kitabnagri.com

عباس حد کرتے ہے آپ میں کہاں اتنا سوتی ہوں -- اور آپ سونے کہاں دیتے ہے -- مر حاک منہ سے بے دھیانی میں نکل گیا --

فورا ہی اپنی زبان کو دانتوں میں دیتی رخسار کو بے بسی سے دیکھنے لگی --

عباس اسی ایسی بات سن کر بہت محظوظ ہوا --

Posted On Kitab Nagri

مرحانے خونخوار نظروں سے عباس کو دیکھا۔۔۔ ارے میں نے کیا کیا ہے۔۔۔ عباس نے معصومیت سے کہا۔۔۔

سارے فساد کی جڑ ہی آپ ہے۔۔۔ مر حایہ کہتے ہوئے تن فن کرتی روم سے باہر نکل گئی۔۔۔

میں نے کیا کیا۔۔۔ بہت ظلم کرتی ہے آپ کی بہن آپ کے اس لاڈ لے بھائی پر۔۔۔

عباس کو معصوم بننے دیکھ ر خسار کی ہنسی نکل گئی۔۔۔

اسلام علیکم !!! حیدر سلام کرتے اندر داخل ہوا۔۔۔ عباس نے اور ر خسار نے یک زبان میں جواب دیا۔۔۔

Kitab Nagri

حیدر نے جیسے ہی زینب پر نظر ڈالی عباس نے فوراً ہی زینب کو حیدر کو تھما دیا۔۔۔

زینب کو دیکھتے ہی حیدر کا چہرہ کھل سا گیا۔۔۔ میری پرسنز کیسی ہے۔۔۔

حیدر نے زینب کے ہاتھ چومتے کہا۔۔۔ ٹھیک ہے نابا بکی پرسنز۔۔۔ اور میری پرسنز کی ماما کیسی ہے۔۔۔

حیدر نے نظر اٹھا کر ر خسار کو دیکھا جو کہ باپ بیٹی پر نظریں جمائے دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رخسار اب بس گھر چلو یا۔۔۔ میرادل نہیں لگتا ابھی بھی سیدھا آفس سے اپنی بیٹیکو دیکھنے آیا ہوں۔۔۔

حیدر نے زینب کو ساتھ لگائے کہا۔۔۔ ابھی کیسے میں جاسکتی ہوں۔۔۔ چاچو اور میر کبھی بھی نہیں مانے گے۔۔۔

اور یہاں سبھے دیکھ بھال کے لیے ماما کیلی کیا کیا کرے گی۔۔۔

انکی خود کی بھی طبیعت کہاں ٹھیک رہتی ہے۔۔۔ رخسار نے حیدر کی ماما کا حوالہ دیتے کہا۔۔۔

تمہاری وجہ آیت بھی یہی ہے ارسلان الگ سے موڈ آف کر بکے بیٹھا ہے۔۔۔

حیدر ابھی میرے سٹیچرز بھی ٹھیک نہیں ہوئے۔۔۔ میں ابھی

کیسے جاسکتی ہوں۔۔۔ ہاں البتہ میں آیت سے کہتی ہوں آپ اسے ساتھ ہی لے جائے۔۔۔

www.kitabnagri.com

رخسار نے حل نکالتے کہا۔۔۔ اوکے بس ایک ایک اور اسکے بعد تمہیں گھر میرے ساتھ چلنا ہوگا۔۔۔ حیدر نے

وارنگ دیتے کہا۔۔۔

آنی منال کہاں ہے۔۔۔ میرنے کچن میں آتے ماہین کو دیکھ کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں ابھی تو یہی تھی شاید رخسار کے روم میں ہو۔۔۔ کوئی کام ہے تو مجھے بتادو۔۔

نہیں کام تو کچھ بھی نہیں۔۔۔ پھر کیوں ڈھونڈتے پھر رہے ہو۔۔۔

ماہین نے میر کو آنکھ سے اشارہ کرتے پوچھا۔۔۔ میر سر کجھانے لگا۔۔۔

شاید روم میں نہ چلی گئی ہو۔۔۔ روم میں دیکھا تم نے کہ نہیں۔۔۔ ماہین نے رخسار کے لیے دودھ گرم کرتے

پوچھا۔۔۔

جی بس وہ روم میں نہیں دیکھا۔۔۔ وہ جلدی روم میں آتی نہیں ہے نا تو بس مجھے لگا کہ وہ آپکے ساتھ یا رخسار کے

ساتھ نہ ہو۔۔۔

میر کہتے ہوئے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

دیکھا تو منال ڈوپٹے سے منہ صاف کرتی واشر روم میں سے نکل رہی تھی۔۔۔

چہرے پر زردیاں سی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ چکراتے سر کو تھامتے بمشکل وہ بیڈ پر آکر بیٹھی۔۔۔

کیا یو اے منال؟؟؟ میر نے جلدی سے بیڈ پر بیٹھتے اسکا ہاتھ تھامتے کہا۔۔

طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔ پتا نہیں میر اسر کیوں چکرارہا ہے۔۔۔ منال نے دونوں ہاتھوں سے سر کو تھامتے

کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ کھاتی بھی تو نہیں ہونا کتنی بار کہا ہے کہ اپنا خیال رکھا کرو۔۔۔ کھانا کھایا تھا کہ نہیں۔۔۔ میر نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

کھانا تھا پر مجھے وومٹ آگئی۔۔۔

چلو میں ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں۔۔۔ میر نے گاڑی کی کیزاٹھاتے کہا۔۔۔
مجھے نہیں جانا پلیز۔۔۔ تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک یا اور تم ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا چاہتی۔۔۔

میر نے غصے سے کہا۔۔۔

میر کو غصے میں دیکھ کر منال کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے۔۔۔

یہاں آکر میر بے بس ہو جاتا تھا۔۔۔ میں ٹھیک ہوں شاہ میر مجھے بس سونا ہے۔۔۔

مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ میر نے آنسوؤں صاف کرتے منال کو خود کے ساتھ لگایا۔۔۔

جان نکال دیتی ہو میری۔۔۔ پکی بات ہے ناکہ تم ٹھیک ہو۔۔۔

منال نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ کچھ کھانے کو لادوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے منال کے سر پر بوسہ دیتے پوچھا۔۔۔

نہیں کچھ بھی کھانے کو دل نہیں ہے میں بس سونا چاہتی ہوں۔۔۔۔

منال کا جواب سن کر میر نے اسے اپنے سینے سے لگائے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے اسے سکون بخشنے لگا

سدا کا سنجیدہ رہنے والا میر۔۔۔ اسے کوئی اس طرح منال سے باتیں کرتے دیکھے تو بے ہوش ہی ہو جائے۔۔۔۔

وہ تو شکر ہے کہ پری کو میر کی اس رومینٹک نیچر کا نہیں پتا تھا۔۔۔ نہیں تو وہ منال کو زچ کرنے میں کوئی کثر نہ

چھوڑتی۔۔۔۔



حیدر کے ساتھ واپس آتی آیت نے سب کو سلام کر کے اہبارخ روم کی طرف کیا۔۔۔

ارسلان موبائل پر گیم کھیلنے میں مصروف تھا۔۔۔ آیت کے سلام کا جواب بھی نہ دیا۔۔۔

آیت نے حیران ہوتے دیکھا۔۔۔ کیسے ہے۔؟؟

ارسلان نے پھر بھی کوئی جواب نہ دیا۔۔۔ مجھے اگر پتا ہوتا کہ آپ ایسے کرے گے تو میں آتی ہی نہ۔۔۔۔

آیت نے منہ بناتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو آپ کو یاد آگیا کہ آپ نے گھر واپس آنا ہے اور ایک عدد شوہر بھی ہے جس کو آپ میکے جا کر بھول ہی گئی۔۔۔

ارسلان ٹھنڈے میٹھے طنز کرتا ہے اپنے نظروں کے حصار میں لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

او کے اگر ایسی ہی بات ہے تو میں کل ہی زارون کو کہو گی کہ مجھے آکر لے جائے۔۔۔

آیت کی بات سن کر ارسلان نے آیت کی کلائی تھامتے اسے اپنے اوپر گرا لیا۔۔۔

اپنے بازوؤں کے شکنجے میں اسے کستے ہوئے اسکی ٹھوڑی کو چومتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

ہممم اب بولو۔۔۔ کہاں جانا ہے تم نے ارسلان نے مزید خود میں بھینچتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ تو میں بس۔۔۔ میں بس کیا بولو۔۔۔ ارسلان آپ۔۔۔ شش ارسلان نے بات پوری ہونے سے پہلے ہی

اسے خاموش کروا دیا۔۔۔

اب تم کہیں نہیں جا رہی۔۔۔ سن رہی ہونا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ آیت نے جلدی سے ہامی بھرتے کہا۔۔۔

اب مجھے چھوڑ دو دے مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسز شاہ سونے کا تو آپ آج رات بھول ہی جاو۔۔ اتنے دن جو میں اکیلے تڑپا رہا ہوں نا۔۔ آج ان سب راتوں کا حساب ہو گا۔۔۔
ارسلان کی اس بات سے آیت کی پلکے لرزنے لگی۔۔۔

ہاں تو کیا رپورٹ ہے زارون نے اپنے خاص آدمی سے پوچھا۔۔۔
فحال تو کوئی رپورٹ نہیں ہے سر ہم نظر رکھے ہوئے ہے۔۔۔
ہمم ٹھیک ہے۔۔۔

انکی ایک ایک اکیٹیوٹی پر نظر رکھو۔۔۔ غلطی سے بھی کوئی غلطی نہ ہو پائے۔۔۔
زارون نے سرد تاثر سے کہا۔۔۔ اب تم جاسکتے ہو۔۔۔
یہ کہتے ہی زارون کال ملاتے ہوئے بات کرنے لگا۔۔۔

کس دن جا رہی ہو اپنا ایڈ شوٹ کروانے۔۔۔ زو بار یہ نے پری کے تاثرات جاننے کے لیے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری تو ابھی کوئی بات بھی نہیں ہوئی۔۔ اور ویسے بھی تمہارے کزن کے پاس میرا کوئی کانٹیکٹ نمبر نہیں ہے۔۔

مجھے تو لگا کہ وہ تمہیں بتائے گے۔۔ پری نے حیرانگی سے کہا۔۔

اوہ ہاں میں تو بھول ہی گئی۔۔ میں تمہیں سینڈ کر دوں گی۔۔۔

زوباریہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں نہیں تم خود ہی بات کر لینا۔۔ بس مجھے ایک دن پہلے انفارم کرنا۔۔

اور ویسے بھی تم میرے ساتھ چل رہی ہو۔۔ اب میں اکیلے تو جانے سے رہی۔۔۔

پری اپنے بیگ کی زپ کھولتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

یار میرا وہاں کیا کام۔۔ تم خود چلی جانا نا۔۔ زوباریہ نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں اکیلے نہیں جا رہا تم ساتھ چلو گی۔۔ میں ایک بار تو ملی ہوں تمہارے اس خزن سے کیا نام تھا؟؟؟

میں تو نام بھی بھول گئی۔۔۔

پری نے ماتھے پر ہاتھ مارتے کہا۔۔۔

ازلان شاہ زوباریہ نے نام یاد کروایا۔۔ ہاں وہی بس تم ساتھ چلو گی نہیں تو میں ایڈ نہیں کرو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نے دھمکاتے ہوئے ایک ببل اس کے منہ میں ٹھونسى اور ایک خود کھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی۔۔ بس یہ ہی بات ہے۔۔ اب سوچ لو تم خود ہی۔۔

مجھے تو ابھی بھی کوئی خاص انٹرسٹ نہیں ہے۔۔۔

زوبار یہ کے ایک دم سے تاثرات بدلے۔۔ اوکے میں چلوں گی۔۔

یہ ہوئی نہ بات۔۔ چلو اب کلاس لیتے ہے۔۔۔

مرحہ وقت زینب کو اٹھائے رکھتی۔۔ مرحہ وقت نہیں اٹھایا کرو تم اس کی عادتیں خراب کر دو گی۔۔
رخسار نے مرحہ کو زینب کے ہاتھ دیکھتے کہا۔۔ وہ کب سے زینب کے ہاتھوں کو دیکھتی جا رہی تھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آپ اس کے ہاتھ کتنے پیارے تھے ننھے ننھے سے۔۔۔ مر حانے لبوں پر لگاتے کہا۔۔۔

سب بچوں کے ہاتھ ایسے ہی ہوتے تھے۔۔۔ رخسار نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ابھی وہ بات کر ہی رہی تھی کہ عباس کی کال آنے لگی۔۔۔

مر حازینب کے ساتھ لگی ہوئی تھی

آپ دیکھیے گا کہ کس کی کال تھی۔۔۔ رخسار نے دیکھا تو عباس کی کال تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رخسار نے کال پک کی۔۔۔ رخسار کے بولنے سے پہلے ہی عباس بول پڑا۔۔

کیسی ہو مسز؟؟؟ عباس کے ایسے بولنے پر رخسار کی ہنسی آنے لگی۔۔

میں تو بالکل ٹھیک ہوں تمہاری مسز کا پتا نہیں۔۔

رخسار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

اوہ آپنی آپ سوری سوری مجھے لگا کہ مر حاضے۔۔ عباس نے رخسار کی آواز سنتے سٹپٹاتے ہوئے کہا۔۔

کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے۔۔ ویسے پہلے سلام کرتے ہے مر حاضے سکھایا نہیں کیا تم کو۔۔

Kitab Nagri

سلام ہی کرتا ہوں آپنی آج ہی بس۔۔۔ عباس یہ کہتے ہوئے سر کچھانے لگا۔۔۔

اچھا بس بس یہ لو کرو بات اپنی مسز سے۔۔۔

مر حاضے نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے موبائل تھاما۔۔

اسلام علیکم عباس نے مسکراتے ہوئے سلام کیا۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام مرحانے موبائل کان سے ہٹاتے ہوئے دیکھا۔۔

جب ہسپینڈ کی کال آئے تو خود کال پک کرتےھے یار۔۔۔

میں نے زینب کو پکڑا ہوا تھا تو بس۔۔۔

اوکے اچھا بات سنوں میں ڈرائیور کو بھیج رہا ہوں تم اسکے ہاتھ میرے ڈرار میں سے ایک فائل نکال کر میرے بریف کیس میں ڈال کر دے دینا۔۔

اور ساتھ میں میرے دو ڈریس بھی پیک کر کے دے دینا۔۔ عباس مصروف سے انداز میں اسے جلدی سے ہدایت دینے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کہیں جارہے ہیں کیا۔۔۔ مرحانے اداس ہوتے پوچھا۔۔

ہممم وہ بس آوٹ آف سٹی ایک میٹنگ ہے تو بس مجھے جانا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کب جاننا گھر نہیں آئے گے کیا۔۔ مرحا نے دونوں باتیں ایک ساتھ پوچھ لی۔۔
مرحا اگر گھر آسکتا تو کیا میں درائیور کو بھیجتا کیا بولو۔۔

عباس نے اسکے لہجے کی ادا سی بھانپ لی تھی۔۔ اور میں بس ابھی تھوڑی دیر میں نکلنے لگا ہوں۔۔

اور سنوں۔۔ عباس نے کچھ لمحے خاموش ہوتے کہا۔۔

اپنا خیال رکھنا میں کل نہیں تو پرسوں تک انشاء اللہ واپس آ جاؤں گا۔۔
پریشان نہیں ہونا اور روم میں اکیلے مت سونا۔۔ آپی پاس سو جانا پیری کے روم میں سو جانا۔۔ پری کے
ساتھ۔۔۔

عباس کے ایسے سمجھانے پر مرحا کو اپنا آپ ایک چھوٹے بچے کی طرح لگنے لگا۔۔۔

نہیں میں روم میں ہی سوؤں گی۔۔۔
مرحا!۔ کبھی تو ایک بار کہنے سے بات مان لیا کرو۔۔

عباس نے خفگی سے کہا۔۔ اب میں بچی تھوڑی ہوں جو آپ ایسے کہہ رہے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحانے نراضی سے کہا۔۔ اوکے یار جیسے تمہیں ٹھیک لگے۔۔ میں تو بس اسلیے کہہ رہا تھا کہ یہ ناہو کہ تم میرے آنے تک ہاسپٹل پہنچی ہو۔۔

عباس نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کو کہا۔۔ اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔

اچھا ٹھیک ہے زینب کو میری طرف سے پیار کرنا۔۔ اسے کہنا کہ ماموں پر سوں آکر اپنی پرسنز کو خوب پیار کرے گے۔۔

اوکے اللہ حافظ۔۔

فی امان اللہ۔۔ بے اختیاری سے مرحا کے منہ سے خود بخود نکل آیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مرحا کے ایسے کہنے پر عباس کا دل خوشی سے سرشار ہو گیا۔۔

کیا ہوا رخسار نے مرحا کے تاثرات دیکھتے سوال کیا۔۔

وہ بس عباس کو جانا ہے ڈرائیور کے ہاتھ فائل بھجوانی ہے۔۔

یہ کہہ کر مرحا اپنے روم کی طرف جانے لگی۔۔

زوبار یہ کب سے پری کو کال کر رہی تھی پر وہ کال پک ہی نہیں کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری موبائل سائینٹ کیسے سو رہی تھی نیند پوری کر کے جیسے ہی پری نے اٹھ کر اپنا موبائل چیک کیا۔۔
تو دیکھا زو بار یہ کی کتنی ہی مس کالز آئی ہوئی تھی۔۔۔

پری نے منہ پر ہاتھ رکھتے جمائی لیتے ہوئے زو بار یہ کو کال بیک کی۔۔۔

زو بار یہ نے کال پک کرتے ہی پری پر برسے لگی۔۔
کہاں تھی پری؟؟ میں کب سے کال کر رہی ہوں۔۔

میں سو رہی تھی۔۔۔ ابھی بھی بہت نیند آرہی ہے۔۔۔ پری نے بند ہوتی آنکھوں سے کہا۔۔

پری میری بات غور سے سنو۔۔۔ کل تم نے ایڈ کی شوٹ کے لیے جانا ہے۔۔
زو بار یہ کی بات سن کر پری کی آنکھیں جھٹ سے کھل گئی۔۔۔

اف تم مجھے اب بتا رہی ہو۔۔۔ میں تمہیں کب سے کال کر رہی ہوں۔۔۔ اور تم پتا نہیں کتنی صدیوں کی نیند پوری کر
رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب بس کرو یہ بتاؤ کہ نکلنا کب ہے اور تم ساتھ چل رہی ہونا۔۔
پری نے بال سمیٹتے ہوئے پوچھا۔۔

میں تمہیں گھر سے ہی پک کر لوں گی۔۔ بس تم ریڈی رہنا۔۔ آنے سے پہلے میں تمہیں کال کر لوں گی۔۔

زوبار یہ یہ کہتے ہوئے کال بند کر گئی۔۔

پری کا دل کسی طور بھی نہیں مان رہا تھا۔۔ پر سر پرانزدینے کے چکر میں خود کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کرنے والی تھی۔۔



جس کا خمیازہ اسکے ساتھ ساتھ پوری فیملی بھگتے گی۔۔

www.kitabnagri.com

مرحاکروٹیں بدلتی جا رہی تھی۔۔ عباس کی غیر موجودگی میں اسے نیند کیسے آتی۔۔

اف یار کیسے سووں۔۔۔ مرحانے غصے سے اٹھ کر بیٹھتے کہا۔۔

پتا ہوتا تو پری کے روم میں ہی سو جاتی۔۔۔ آپنی کو بھی آج ہی حیدر بھائی نے لے کر جانا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں کیا کروں؟؟؟ مرحانے بے بسی سے اپنے سر کو تھامتے کہا۔۔۔
ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ عباس کی کال آنے لگی۔۔۔ مرحانے پہلی ہی بپ پر کال پک کر لی۔۔۔

اسلام علیکم۔ آپ کیسے ہے؟؟؟ آپ نے جا کر کال بھی نہیں کی۔۔۔

اوہوں مسز اتنی بے تابی۔۔۔ عباس نے مزا لیتے کہا۔۔۔
آپ کو مزاق لگ رہا ہے۔۔۔

مرحانے آنسوؤں ضبط کرتے کہا۔۔۔
مرحانے کیا ہوا ہے یار۔۔۔ میں تو مزاق کر رہا تھا۔۔۔ کال بس اس وجہ سے نہیں کی کہ میں بڑی تھا کھانا تک نہیں
کھایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مرحانے آواز آنسوؤں بہاتی رہی۔ واپس کب آرہے ہے۔۔۔ مرحانے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ایسی کیا وجہ ہے جو تم رورہی ہو۔۔۔ ایسے کرو گی تو میں سب کام چھوڑ کر کل ہی واپس آ جاؤں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے اسکے آنسوؤں کو اپنے دل پر گرتے محسوس کیا۔۔

میں نے ایسے تو نہیں کہا۔۔۔ مرحا نے آنسوؤں پر بندھ باندھتے کہا۔۔

ضروری تو نہیں کہ تم پر بات مجھ سے خود کہو۔۔۔ تمہارے دل کی بات میں بن کہے ہی سمجھ جاتا ہوں۔۔

اب رونا بند کرو پلیز۔۔۔ میں کل تک سارا کام ختم کر کے آ جاؤں گا۔۔۔ اگر نہ بھی ختم ہوا پھر بھی آ جاؤں

گا۔۔۔ عباس نے مرحا کو پیار سے سمجھاتے کہا۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ کھانا کھایا تھا۔۔۔ جی کھایا تھا۔۔

اب جلدی سے بتاؤ کہ کس وجہ سے رو رہی تھی۔۔۔ عباس کہاں اسے ایسے روتے دیکھ سکتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔ مرحا نے سوں سوں کرتے کہا۔۔

عباس تصور کرتے اسے سوچنے لگا چھوٹی سی لال ہوتی ناک اس پر دھرا ہوا غصہ۔۔

اپنی مسکراہٹ کو ضبط کرتے ہوئے وہ مرحا کو کہنے لگا۔۔

اسی لیے کہا تھا کہ آپ کے پاس سو جانا۔۔۔ پر تم بات کہاں مانتی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر بھائی آج آپ کو لے گئے ہے۔۔۔ مر حانے اپنے بالوں کو ایک سائیڈ پر کرتے کہا۔۔

میں نے پری کا بھی کہا تھا۔۔ اس بات پر مر حانہ خاموش ہو گئی۔۔ اب کیا بتاتی کہ اسے اب اپنے روم کے علاوہ نیند نہیں آتی۔۔۔

مر حانہ کی خاموشی کو وہ سمجھ گیا تھا۔۔ کہ وہ کس وجہ سے پری کے ساتھ نہیں سوئی۔۔۔ اور گھر میں سب ٹھیک ہے نا۔۔۔ جی سب ٹھیک ہے۔۔۔ مر حانے اپنے بالوں کو اپنے ہاتھوں پر لپیٹے کہا۔۔

اب بالوں سے کھیلنا بند کرو اور لیٹ جاو۔۔۔ مر حانہ کے ہاتھ وہی تھم گئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کہا ہے اس وقت؟؟؟ مر حانے حیرانگی سے پوچھا۔۔

عباس نے مر حانہ کی بات پر اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔

سو جاو مر حانہ۔۔۔ میں تمہارے ایک ایک عادت سے واقف ہوں۔۔۔

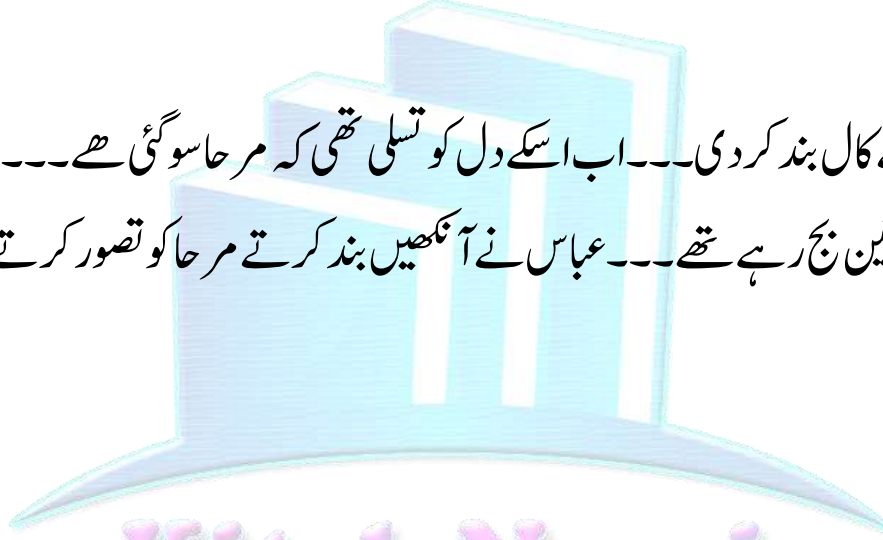
عباس کی اس بات سے مر حانے خود کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی تصور کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس اسکے دل کی ہر بات کیسے ان کہے سمجھ جاتا تھا۔۔۔ کبھی کبھی وہ خود بھی حیران رہ جاتی۔۔۔
عباس اپنی تھکن کی پرواہ کیے بنا کتنی ہی دیر اس سے باتیں کرتا رہا۔۔۔

جب مرحا بات کرتے کرتے اٹکنے لگی تب اسے پتا چل گیا کہ اب مرحا کو نیند آنے لگی ہے۔۔۔
تھوڑی دیر وہ خاموش رہا۔۔۔ مرحا ااا عباس نے آہستہ سے پکارا۔۔۔

کوئی جواب نہ پا کر اسنے کال بند کر دی۔۔۔ اب اسکے دل کو تسلی تھی کہ مرحا سو گئی ہے۔۔۔
ٹائم دیکھا تو رات کے تین بج رہے تھے۔۔۔ عباس نے آنکھیں بند کرتے مرحا کو تصور کرتے سو گیا۔۔۔



Kitab Nagri

پری ریڈی ہونا میں بس آنے لگی ہوں زو باریہ نے ڈرائیو کرتے کہا۔۔۔

ہاں بس میں بھی ریڈی ہی ہو۔۔۔ پری کی بات سن کر زو باریہ نے کال کٹ کی۔۔۔

ہاں بس میں اسے لے کر آ رہی ہوں۔۔۔ زو باریہ نے از لان کو انفارم کیا۔۔۔

دس منٹ بعد زو باریہ نے دوبارہ کال کی۔۔۔ پری میں پہنچ گئی ہوں۔۔۔ تم بس جلدی سے آ جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے میں بس آرہی ہوں۔۔۔ پری نے جلدی سے اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتے اپنے روم سے باہر نکلتے کہا۔۔
او کے ماما میں زو بار یہ کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہوں۔۔۔ میں تھوڑی لیٹ ہو جاؤں گی۔۔۔

سب کو پتا تھا کہ پری شاپنگ کرتے وقت کتنا کھپاتی ہے۔۔۔
پری نے سویرا کا گال چومتے کہا۔۔۔

ابھی اس دن تو تم گئی تھی شاپنگ پر آج کیا لینا ہے۔۔۔

وہ اس دن تو میں نے اتنی خاص شاپنگ نہیں کی تھی۔۔۔

آج بھی زو بی لے جا رہی ہے اسے اپنے لیے کرنی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب میں چلتی ہوں وہ باہر میرا ویٹ کر رہی ہے۔۔۔

پری ابھی جانے ہی لگی تھی کہ سویرا نے آواز دے ڈالی۔۔۔

پری۔۔۔ جی ماما۔۔۔ پری نے مڑتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی آجانا۔۔ سویرا کانہ جانے کس بات سے دل گبھرانے لگا تھا۔۔

پری نے اپنی ماں کو دیکھا۔۔ ایک پل کو تو اسے بہت ہی برا لگا۔۔۔ ایسے جھوٹ بول کر جانا۔۔۔

پری واپس اسی قدموں پر چلتی ہوئی آئی اور سویرا کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر انہیں چومتے ہوئے کہنے لگی۔۔

آپ بے فکر رہے میں جلدی آجاؤں گی۔۔ سویرا نے اثبات میں سر ہلادیا۔۔
پری میں سب کی جان تھی وہ گھر بھر کی لاڈلی تھی۔۔

پری کستی ہوئے چلی گئی۔۔ زو بار یہ اور وہ تقریباً آدھے گھنٹے کی ڈرائیو سے از لان کے بنگلے کے باہر پہنچی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری نے حیرانگی سے دیکھا۔۔ یہ کیا تم کہاں لے آئی ہو۔۔۔

یہ از لان کا ہے۔۔۔

یہی وہ شوٹ کرتا ہے۔۔ اب چلو بھی کہ اب ساری تفصیل یہی بتاؤں تمہیں۔۔ زو بار یہ یہ کہتے ہوئے گاڑی سے اترتے ہوئے گیٹ کے پاس گئی۔۔

چوکیدار نے اسے دیکھ کر جلدی سے گیٹ کھول دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی تو اندر لے آؤ۔۔

نہیں وہ بس ایسے ہی کچھ ہی دیر کا تو کام ہے۔۔ زو بار یہ یہ کہتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔

بڑا شاندار یہ تو۔۔ پری نے اس خوبصورت بنگلے کو سراہتے ہوئے کہا۔۔
ہممم ہے تو آخر کو از لان شاہ ہے۔۔ زو بی نے گردن کو اکڑاتے ہوئے کہا۔۔

آئیے آئیے میں کب سے آپ دونوں کا ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔ از لان نے اچھے میزبان کی طرح انکا استقبال کیا۔۔

جی مس پری اوہ سوری مس پریشہ کیسی ہے آپ۔۔ پری کا اسکا از لان کا ایسے جان بوجھ کر پری کہنا بہت ہی طنزیہ لگا۔۔

www.kitabnagri.com

جی میں ٹھیک ہوں مسٹر از لان۔۔ پری کے اس طرزِ مخاطب پر از لان نے محظوظ ہوتے اسے دیکھا۔۔

کیا لے گی آپ۔۔ جی ہمیں تو کچھ نہیں لینا۔۔ آپ جلدی سے ایڈ شوٹ کرو لے تو بس ہمیں چلنا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے نوپرا بلیم۔۔۔ از لان یہ کہتے ہوئے اٹھ کر انہیں ایک بڑے سے ہال میں لے گیا۔۔۔

جہاں اسکا سارا یونٹ کام کر رہا تھا۔۔۔ سب ریڈی ہے بس آپکا ہی ویٹ ہو رہا تھا
از لان نے ایک لڑکے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔۔ میم کو

چینجنگ روم میں لے جاو۔۔۔ جی میم آئے میرے ساتھ۔۔۔ پری نے ایک نظر زوبی کو دیکھا۔۔۔
اب کیا ہے جاو۔۔۔۔۔ پری زوبی کو آنکھیں نکالتے اس لڑکے کے پیچھے چل دی۔۔۔
یہ لیجیے آپکا ڈریس اور یہ ہے روم۔۔۔ پری کو ڈریس تھمتے وہ واپس چل دیا۔۔۔
پری ڈریس لیے روم میں چلی گئی جیسے ہی اس نے ڈریس کھول کر دیکھا۔۔۔
اسکا دماغ گھوم گیا۔۔۔

پری غصے سے تن فن کرتی اسی قدموں سے واپس آئی اور غصے سے ڈریس از لان کے قدموں میں پھینک دی۔۔۔
سب ہی از لان کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

آپکو کیا لگتا ہے کہ میں مر رہی ہوں اس ایڈ کے لیے جو ایسی واہیات ڈریسنگ کر کے آپکے لیے شوٹ کروں
گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

از لان نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچتے اسے دیکھتے لڑکے کو آواز دی۔۔

جیسے ہی وہ پاس آیا۔۔ از لان نے پوری قوت سے اس کے مہ پر تھپڑ دے مارا۔

وہ دور جا کر گرا۔۔۔ لے کر جاو اس ڈریس کو یہاں سے بہیں تو اس ڈریس سمیت تمہیں بھی آگ لگا دوں گا۔۔۔

از لان حلق کے بل دھاڑا۔۔۔ ہال میں ایک دم سے سناٹا چھا گیا۔۔۔

سب کو تب زیادہ حیرت ہوئے جب سب نے اسے پری سے سوری بولتے سنا۔۔۔
وہاں پر کھڑا ہر بندہ اس بگڑے نواب کی فطرت سے واقف تھا۔۔۔
اس نے غلطی سے یہ ڈریس دے دیا۔۔۔ از لان نے یہ کہہ کر اسے دوبارہ اشارہ کیا۔۔۔
اس بار قدرے بہتر ڈریس دیا گیا تھا۔۔۔ پری نے جلدی سے جا کر ڈریس چیلنج کیا۔۔۔

میک اپ آرٹسٹ نے بہت ہی خوبصورتی سے اپنی مہارت دکھاتے ہوئے پری کی لک ہی چیلنج کر دی۔۔۔

آئینے میں دیکھتے ہوئے پری نے ایک بار خود کو سراہنا فرض سمجھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

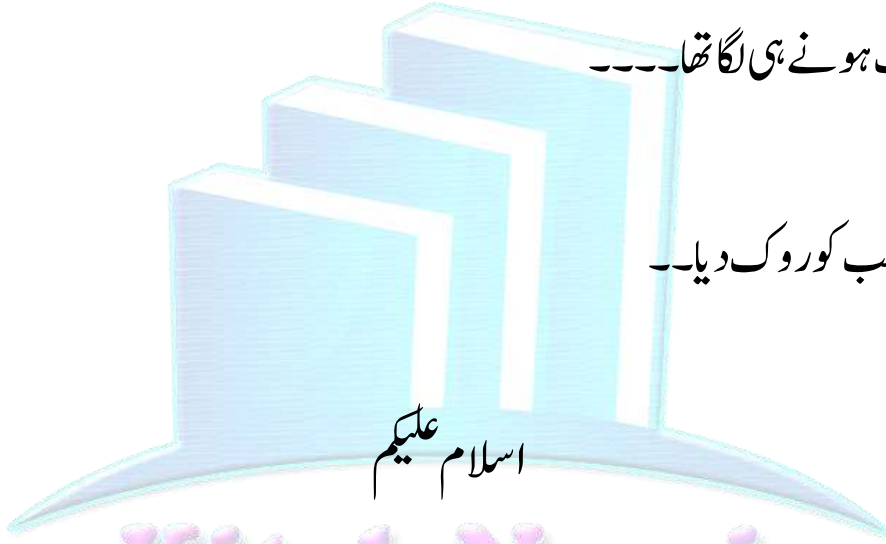
پری جیسے ہی باہرائی سب کی نگاہ اس طرف اٹھی۔۔۔ کسی نے آج تک اپنی ماڈل کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔

ازالان نے ایک نظر دیکھا تو دم بخود رہ گیا۔۔۔ بیوٹیفل بے اختیار اسکے منہ سے نکلا۔۔۔

زوبی کو پری کی طرف دیکھتے جلن سی ہونے لگی۔۔۔

ابھی ایڈ کے لیے شوٹ ہونے ہی لگا تھا۔۔۔

جب ازالان نے وہی سب کو روک دیا۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

زوبی مجھے ایک بہت ضروری کال آگئی ہے مجھے ابھی اسی وقت جانا ہو گا۔۔۔
جانا بہت ضروری ہے پلینز۔۔۔ سوری مس پریشہ ہم یہ ایڈ کچھ دن بعد شوٹ کر لے گے۔۔۔
پری منہ کھولے اسے تکتے لگی۔۔۔ جو اپنی بات کہہ کر وہاں سے جلدی سے چل دیا۔۔۔
پری کا موڈ ایک دم سے خراب ہو گیا۔۔۔ سمجھتا کیا ہے خود خو میں اب یہ ایڈ نہیں کروں گی۔۔۔
پری نے واپس جا کر جلدی سے ڈریس چیلنج کیا۔۔۔ اور غصے سے زوبی کو دیکھتے ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔

ازلان کی اس حرکت کی زوباریہ کو بھی سمجھ نہ آئی۔۔۔
سارے راستے پری نے کوئی بات نہیں کی۔۔۔
زوباریہ نے ایک دو بار بات کرنے کی کوشش بھی کی پر پری غصے سے منہ موڑے بیٹھی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر کے گیٹ پر پہنچ کر پری جلدی سے اندر جانے لگی۔۔۔
یار میرا کیا قصور ہے۔۔۔ زوبی نے معصوم بنتے کہا۔۔۔

بھاڑ میں جاو۔۔۔ نخرے دیکھو زرا اس پریشہ میڈم کے۔۔۔ زوہبی نخوت سے کہتی گاڑی آگے بڑھالے گئی۔۔۔

ایک ہفتے بعد ہی وہ ہوا جس کا پری کو گمان بھی نہ تھا۔۔۔

پری کے نام ایک کورئیر آیا۔۔۔ پری نے حیرانگی سے بھیجنے والے کا پتہ دیکھا۔۔۔
اس پر کچھ نہ لکھا تھا۔۔۔ پری نے جلدی سے کھولا اس میں ایک انویلوپ تھا۔۔۔
اس پر بھی کچھ نہیں لکھا تھا۔۔۔

پری نے چاک کرتے ہوئے اندر جو نکالا وہ دیکھتے ہوئے اس کے سر پر آسمان گر پڑا۔۔۔ پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔۔۔

پری وہی منہ پر ہاتھ رکھتی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔۔
اس انویلیپ میں چینجنگ روم کی پکس تھی۔۔۔

جوڈریس چینج کرتے ہوئے لی گئی تھی۔۔۔۔۔
اسی پل اسکے موبائل پر کال ایک وائس نوٹ آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نے کانپتے ہاتھوں سے آن کیا۔۔۔
میں نے کہا تھا نا کہ آپ کی فیملی کے لیے ایک سرپرائز ہو گا۔۔۔ تو کیسا لگا سرپرائز۔۔۔

وہ بلاشبہ از لان کی ہی آواز تھی۔۔۔ ابھی تو ایک اور سرپرائز ہے۔۔۔
وائس نوٹ کے بند ہوتے ہی ایک ویڈیو سینڈ کی گئی تھی۔۔۔ وہ بھی اسی پکس کا حصہ تھی۔۔۔
جو کہ ڈریس چینج کرتے بنائی گئی تھی۔۔۔۔

زارون دودن سے گھرنا آیا تھا۔۔۔ ایک اہم کیس کے ثبوت اکٹھے کرنے میں مصروف تھا۔۔۔
اس بات سے بے خبر کہ وہ جس کے لیے ثبوت اکٹھے کرنے میں مصروف ہے۔۔۔
وہ تو کب سے خود زارون کو برباد کرنے کے لیے گھات لگائے بیٹھا ہے۔۔۔
چھوٹی سے چھوٹی بات بھی زارون نے انکورنہ کی۔۔۔ بال کی کھال اتارنے میں زارون بہت ماہر تھا۔۔۔

اس دن کی سب کی جانے والی باتوں کی بھی ثبوت کے طور پر زارون کے پاس اسکی آڈیو ریکارڈنگ تھی۔۔۔

اتنے میں ہی اس کے موبائل پر کال آنے لگی۔۔۔ زارون نے دونوں ہاتھوں سے کنپٹی کو مسلتے ہوئے موبائل پر
نظر دوڑائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنے والی کال کو دیکھ کر زارون چو کنا ہو کر بیٹھ گیا۔۔

جلدی سے کال پک کی۔۔۔

اور جو بات اسے پتا چلی اسنے اسکے ہوش ہی اڑائے۔۔۔

جلدی سے سبھی ثبوتوں کی فائل کو ایسے ہی اپنی ڈرار میں رکھتے وہ جلدی سے گاڑی کی چابی اٹھاتا وہ باہر نکلا۔۔

گارڈ جلدی سے اسکی گاڑی کی طرف لپکے۔۔۔ زارون نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں وہی روک دیا مطلب وہ اکیلے جانا چاہتا تھا۔۔۔

جلدی سے گاڑی میں بیٹھتا بنا گارڈ کو لیے وہ جلدی سے ملک ولاء کے لیے نکلا۔۔۔
ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ کرتے دوسرے ہاتھ سے وہ مسلسل کال ملاتا جا رہا تھا۔۔۔

کوئی بھی رسپانس نہ ملنے پر وہ شدید اضطراب میں مبتلا ہونے لگا۔۔۔

جلدی سے گھر کی طرف گاڑی دوڑاتے وہ خود کو تسلی دینے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ پہنچا تو جو خاص آدمی اسنے لگائے تھے ان میں سے ایک بھاگتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔

سر آج مس پریشے کے نام پر کورئیر آیا تھا۔۔ یہ بات تم۔ مجھے کال پر بتا چکے ہو۔۔۔

زارون نے بات کاٹتے کہا۔۔ آگے بولو۔۔ کوئی نام پتا؟؟؟ اس پر کسی کا نام نہیں تھا سر۔۔

وی کورئیر گیارہ بجے کے قریب آیا تھا۔۔ واٹ زارون کو شاید سننے میں غلطی لگی تھی۔۔۔

کیا کہا گیارہ بجے آیا تھا تو تم مجھے ابھی بتا رہے ہو یو بلڈی۔۔ زارون نے گالی دیتے ہوئے اسے گریبان سے پکڑ لیا۔۔۔

سر وہ ہم آپکو کال کر رہے تھے آپکا نمبر آف تھا۔۔ اسکی بات سن کر زارون نے اپنے ہاتھ ہٹا لیے۔۔۔

زارون کو یاد آیا کہ آج اس نے اپنا موبائل آف کر دیا تھا۔۔ یہ یاد آنے پر زارون کو خود پر غصہ آنے لگا۔۔۔

دو گھنٹے کے اندر اندر مجھے اس کورئیر کو بھیجنے والے کی ساری انفارمیشن چاہئے۔۔

دو گھنٹے مطلب دو۔۔۔ زارون نے ہاتھ سے اشارہ کرتے کہا اور اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے جیسے ہی اندر کی جانب قدم بڑھائے اسے سامنے ہی سویرا نظر آئی۔۔۔

اسلام علیکم پھپھو۔۔۔ کیسی ہے۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ۔۔۔ دو دن سے کہاں تھے۔۔۔ سویرا نے سلام کا جواب دیتے کہا۔۔۔

بس وہ ایک ضروری کیس کی فائل تیار کرنی تھی تو بس۔۔۔

سب کہا ہے نظر نہیں آرہے۔۔۔ اور پری کہاں ہے۔۔۔

زارون نے کھڑے کھڑے ہی ادھر ادھر نظر دوڑاتے پری کو ڈھونڈتے ہوئے کہا

پتا نہیں بیٹا آج صبح سے ہی روم بند کر کے بیٹھی ہے۔۔۔ مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آتی اس لڑکی کی۔۔۔

کب سے سب بلا بلا کر تھک گئے۔۔۔

پر نہ جانے کیا ہوا ہے۔۔۔

سویرا کی یہ بات سن کر زارون کو کسی انہونی کا اندیشہ ہونے لگا۔۔۔

اوکے آپ پریشان نہ ہو میں دیکھتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون یہ کہتے ہوئے پری کے روم کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔ اسنے جیسے ہی ڈور اوپن کرنے کے لیے ہینڈل گھمایا۔۔۔ یہ دیکھ کر اسے حیرت ہوئے کہ وہ اندر سے لاک تھا۔۔۔
زارون نے بنا آواز دیے واپس مڑا۔۔۔

پھپھوروم تو لاک ہے۔۔۔ ہاں بیٹا پتا نہیں آج اسکے دل میں کیا سمائی۔۔۔
تم یہ لوچابیاں اور کھول کر پوچھو اس سے کہ کیا ہوا ہے

سویرانے زارون کو چابیوں کا گچھا پکڑا یا۔۔۔

نہ جانے کتنے ہی پل گزر گئے۔۔۔ اسے روتے روتے صبح سے شام ہونے کو آئی۔۔۔

سب ہی اسے بلا بلا کر تھک گئے۔۔۔ پر اس نے نہ تو روم کا ڈور اوپن کیا اور نہ خود باہر گئی۔۔۔
www.kitabnagri.com

رور و کر اس کی آنکھیں سو ج گئی تھی۔۔۔ سر میں درد کی ٹیسیں سی اٹھ رہی تھی۔۔۔

یہ مجھ سے کیا ہو گیا۔۔۔ میں کیسے ان سب کا سامنا کروں گی۔۔۔ جیسے ہی اسے میر اور عباس کا خیال آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر سے اسکی آنکھوں سے موتیوں کی طرح آنسو بہنے لگے۔۔۔

کون مجھ پر یقین کرے گا۔۔۔ اوہ اللہ یہ مجھ سے کیا ہو گیا۔۔۔

ایک جھوٹی سی غلطی کی اتنی بڑی سزا۔۔۔ میں نے تو کبھی کسی کا بڑا نہیں چاہا۔۔۔ تو یہ سب میرے ساتھ ہی کیوں۔

ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ کوئی روم کالاک چابی سے کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

جیسے ہی اس نے روم کا ڈور اوپن کر کے اندر قدم رکھا۔۔۔ تو گپ اندھیرے نے اسکا استقبال کیا۔۔

سوچ بچ بورڈ پر اس نے زور سے ہاتھ مار کر ساری ہی لائٹ آن کر دی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک ہی پل میں روشنیوں نے اندھیرے کو نگل لیا۔۔

پر جو سیاہی اس کے مقدر میں لکھنے کی سازش کی گئی تھی اس سے وہ کیسے پیچھا چھڑاتی۔۔۔

جیسے ہی اسکی نظر سامنے پڑی۔۔۔ اس کے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی وہ ٹھنڈے فرش پر بکھری ہوئی سی بیٹھی تھی۔۔۔
بامشکل اس نے سوچے ہوئے پوٹے کے ساتھ نظریں اٹھا کر اس مہربان کو دیکھا۔۔۔
جو اس پر ہی نظریں جمائے کھڑا تھا۔۔۔ کتنی تڑپ تھی اسکی نظروں میں۔۔۔ جو بنپلکے چھپکائے اسے تکتا ہوا اسکے
پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔

اس بات سے بے خبر کہ کہیں نہ کہیں وہ خود ہی اسکی تباہی کا زمرہ دار تھا۔۔۔

دھیرے سے ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس نے اسکی گال پر موتیوں

کی طرح بہتے آنسو صاف کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنے ہی دن سے منال کی طبیعت بہت خراب رہنے لگی تھی۔۔۔
وہ مسلسل انگور کیے جارہی تھی۔۔۔ ابھی بھی وہ کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھی جب اسے ایک دم سے
چکر آیا۔۔۔

منال نے جلدی سے شیلف کا سہارا لیا۔۔۔ نہیں تو وہ منہ کے بل گرتی۔۔۔

کیا ہوا اھے منال رباب جو کہ کچن میں ولی کے لیے چائے بنانے آرہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال کو ایسے دیکھ کر وہ اسکی طرف بڑھی۔۔ کیا ہوا ہے طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔
جی ممائی وہ بس چکر آگیا ایک دم سے۔۔۔ رباب نے ٹٹولتی نظروں سے دیکھا۔۔۔

کب سے ہے ایسی طبعیت۔؟؟؟ جی بس کچھ دن سے ہے۔۔۔ منال نے منہ پر آیا ہوا پسینہ صاف کرتے کہا۔۔۔

چلو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہے۔۔۔ نہیں ممائی میں ٹھیک ہوں۔۔۔
آپ فکر نہیں کرے۔۔۔

آپ کیا کرنے آئی تھی۔۔۔ منال نے سویرا کا دھیان خود سے ہٹاتے پوچھا۔۔۔
تمہارے ماموں کے لیے چائے بنانے آئی تھی۔۔۔ سویرا نے چائے بنانے کے لئے چولہے پر پانی رکھتے کہا۔۔۔

لائے میں بنا دیتی ہوں۔۔۔ ارے نہیں تمہیں پتا تو ہے اپنے ماموں کا انھیں بس میرے ہی ہاتھ کی بنی ہوئی چائے
چاہیے۔۔۔
www.kitabnagri.com

بلکہ تم ایسے کرو جا کر ریسٹ کرو باقی کا کام میں کر لیتی ہوں۔۔۔
رباب نے اس سے زبردستی کچن سے باہر نکالا۔۔۔ منال کہتی ہی رہ گئی کہ وہ ٹھیک ہے۔۔۔
پر رباب نے ایک نہ سنی۔۔۔ اور میرا آتا ہے آفس سے تو اس کے ساتھ چلی جانا۔۔۔
رباب نے اسے روم میں بھیجتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



زارون نے جیسے ہی اسکے آنسو صاف کیے پری کے آنسوؤں میں مزید روانی آگئی۔۔۔

زارون کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ساری دنیا کو آگ لگا دے۔۔۔

روتے ہوئے پری زارون کے گلے لگ گئی۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ تم تم اعتبار کرتے ہونا مجھ پر۔۔۔

پری نے ہچکیوں سے روتے ہوئے کہا۔۔۔ مجھے کچھ بتاؤ گی کہ ہوا کیا ہے۔۔۔

زارون نے پری کے بال سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔ پری ایک دم سے الگ ہوتی اسے خوفزدہ نظروں سے تکتے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تکتے ہوئے اسکی نظر انویلیپ پر پری۔۔۔ زارون نے جیسے ہی ہاتھ بڑھایا۔۔۔ پری نے جھپٹنے کے انداز سے انویلیپ کو جھپٹ لیا۔۔۔

کیا ہے اس میں دکھاؤ مجھے۔۔۔ زارون نے ہاتھ آگے بڑھاتے کہا

پری نفی میں سہلاتے ہوئے اسے دبوچ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہے۔۔۔ پری نے خوف سے کانپتے ہوئے کہا۔۔۔

پری مجھے دکھاو کیا ہے اس میں۔۔۔ زارون نے لہجے کو سخت کرتے کہا۔۔۔ اور ساتھ ہی اس سے چھین کر انویلیپ کے اندر ہاتھ ڈال کر دیکھنے لگا۔۔۔

جیسے ہی اس نے پکس باہر نکالی۔۔۔ پری نے ہاتھ جوڑتے ہوئے زارون سے کہا۔۔۔
پلیز مت دیکھو۔۔۔ زارون نے پری کی منت کرتے ہاتھوں کو اگنور کرتے دیکھا۔۔۔

جیسے ہی اسکی نظر پہلی پک پر پری۔۔۔ زارون کو لگا جیسے اسے کسی نے دکھتی ہوئی آگ میں پھینک دیا ہو۔۔۔

پری کو بے یقینی سے دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ پکس وہی زمیں پر گر گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

زارون نے بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے پری کو دیکھا۔۔۔
غصے سے پری کو کندھوں سے تھامتا اسے کھڑا کیا۔۔۔

یہ کیا ہے؟؟؟ بولو یہ کیا ہے زارون نے جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مجھے نہیں پتا۔۔۔ یہ سب کیسے۔۔۔ پری روتے ہوئے اپنے بال دبوجنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری کی ایسی حالت دیکھ کر زارون کو اپنا دل کتنا محسوس ہوا۔۔
تمہیں کیسے نہیں پتا یہ پکس تمہاری ہی ہے نا۔۔۔

زارون کوئی بھی رعایت دینے کو تیار نہ تھا۔۔ نہ جانے اس نے خود پر کیسے کنٹرول کیا ہوا تھا۔۔
دیکھو مجھے بتاؤ۔۔ میں سب ٹھیک کر دوں گا پلیز زکچھ تو بولو۔۔۔

مجھے سچ میں نہیں پتا۔۔ پری کے ایسے کہنے پر زارون نے پاس پرے شیشے کے ٹیبل پر اپنا ہاتھ زور سے مارتے
اسے چکنا چور کر دیا۔۔۔

زارون کے ہاتھ سے بہتے ہوئے خون کو پری نے بے یقینی سے زارون کو دیکھا۔۔۔

مجھے سچ بتاؤ صرف سچ زارون نے اپنے بہتے خون کو نظر انداز کرتے ہوئے پری کو وارننگ دیتے ہوئے دھاڑتے
ہوئے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ وہ میں۔۔ کیا وہ میں بولو۔۔ زارون حلق کے بل چلایا۔۔۔
وہ از لان شاہ نے مجھے۔۔۔

پری نے ابھی نام ہی لیا تھا کہ زارون نے پری کو خود کے ساتھ لگاتے ہوئے اسے چپ کروانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب سمجھ گیا تھا۔۔۔ کہ یہ سب کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔۔۔
اور کس کی وجہ سے ہے زارون نے دل میں دعا کی کہ ان سب کی وجہ کہیں میں نہ ہو۔۔۔ نہیں تو وہ خود کو کبھی
معاف نہیں کر پائے گا۔۔۔

شش چپ ہو جاو میں سب ٹھیک کر دوں گا مجھے اعتبار ہے اپنی پری پر کہ وہ کبھی کچھ غلط نہیں کرے گی۔۔۔

مرد کو اللہ نے بہت حوصلہ دیا ہے۔۔۔ نہ جانے وہ کیسے خود پر ضبط کیے اسے چپ کروا رہا تھا۔۔۔
وہ پک آنکھوں کے سامنے آرہی تھی۔۔۔ اسکا بھی دل چاہ رہا تھا کہ وہ بھی پھوٹ پھوٹ کر روئے۔۔۔

پر مرد تھا ایسے حوصلہ نہیں ہار سکتا تھا۔۔۔

پتا نہیں کتنے ہی ایسے کیسز آتے تھے پر یہ انکی جاب کا ایک حصہ تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

پر جب آج خود کے ساتھ بیتی تو پتا چلا۔۔۔ کہ بن موت کیسے مارا جاتا ہے۔۔۔
زارون کی بات سن کر پری پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔ اور زارون کے گلے لگے ہی بے ہوش ہو گئی۔۔۔

زارون نے جب پری کو بے جان ہوتے محسوس کیا اسکی تو مانو جان ہی نکل گئی۔۔۔۔
پری پری آنکھیں کھولو۔۔۔ زارون نے پری کے گاک تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ مجھے بچالو۔۔۔ پری نیم بے ہوشی میں بھی بڑبڑا رہی تھی۔۔۔
زارون نے اسے خود میں بھینچ لیا۔۔۔ میں کچھ نہیں ہونے دوں گا
میں اسکے ٹکڑے کر دوں گا۔۔۔ تمہارے ایک ایک آنسو کا حساب میں اسکی جان لے کر لوں گا چاہے ان سب
میں میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔۔۔ زارون نے ایک عزم سے کہا۔۔۔



یہ بات پورے ولاء کے رہنے والے مکینوں پر قیامت بن کر گزری۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سویرا کو جب سے پتا چلا تھا وہ۔ اسی وقت وہی اپنا دل تھام کر بیٹھ گئی۔۔۔

میر اور عباس نے ایک دوسرے کو نظریں چراتے دیکھا۔۔۔

پورے ولاء میں ماتم کا سماں تھا۔۔۔

میر اور عباس دونوں ہی پری کے پاس نہ گئے۔۔۔ ان دونوں میں ہی اتنا حوصلہ نہ تھا۔۔

پری ہر تھوڑی دیر بعد ہوش میں آتی چیخنے چلانے لگتی۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ پلیز سب میرا یقین کرو۔۔۔

پری کی ایسی حالت دیکھ کر میر اور عباس کے دل پھٹنے لگے۔۔۔

مرحہ اور ماہین سے پری کو سنبھالنا مشکل ہو گیا۔۔۔

ماموں پلیز آپ جانتے ہے ناکہ میں بے قصور ہوں۔۔۔

زارون نے کہا ہے کہ اسے مجھ پر اعتبار ہے وہ سب ٹھیک کر دے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نے روتے ہوئے اپنے ہونٹوں کو سختی سے کچلتے ہوئے کہا۔۔۔

ولی نے تڑپ کر پورے گھر کی لاڈلی کودیکھا۔۔۔ جس کے دکھ بھی بہت لاڈلے تھے۔۔۔

مجھے اپنی بیٹی پر پورا یقین ہے۔۔۔ ولی نے پری کی باتیں سن کر اپنی آنکھوں میں آئے ہوئے آنسوؤں کو صاف کرت کہا۔۔۔

وہ جو اس گھر کے سربراہ تھے جنہوں نے کبھی اپنا حوصلہ نہ ہارا تھا۔۔۔



آج انکا حوصلہ ٹوٹ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

انکا دل خون کے آنسوؤں رونے لگا۔۔۔

پری یہ کہتے ہوئے پھر سے بے ہوش ہو گئی۔۔۔ ماہین نے جلدی سے اسے پکڑا۔۔۔ اسکی ایسی حالت کے پیش نظر اسے

Posted On Kitab Nagri

سکون آورا انجیکشن سے کر سلا دیا گیا تھا۔۔۔ مر حاور منال نے رورو کر اپنا برا حال کر لیا تھا۔۔۔

منال کی پہلے ہی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔

زارون نے سب حساب بے باق کرنے ک فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔

ولی کو جب سب بات کا پتا چلا کہ کچھ مہینوں پہلے جس منسٹر کے بیٹے کو زارون نے اریسٹ کیا تھا۔۔۔

ازلان شاہ اسی کا بیٹا تھا۔۔۔ عالمگیر شاہ نے کس طرح اپنی بے عزتی کا بدلہ لیا تھا۔۔۔

یہ سوچ ہی انکا دل دہلا رہی تھی۔۔۔

اسی دن کے ڈر سے وہ زارون کو منع کر رہے تھے۔۔۔ وہ جانتے تھے کہ یہاں کے سسٹم کا اندھا قانون ہے۔۔۔

نہ جانے کتنے ہی لوگوں کو آواز اٹھانے پر انکی آواز کو بند کر دیا جاتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

زارون نے اپنے سوز استعمال کرتے ہوئے پہلی فرصت میں ہی اس منسٹر سے ملنے کی ٹھانی۔۔۔

مر حاکب سے عباس کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ آدھی رات ہونے کو آئی پتا نہیں کہارہ گئے۔۔۔

روم میں چکر لگا لگا کر مر حاک کی ٹانگیں شل ہونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحانے ونڈو کھول کر باہر لان کی طرف نگاہ کی۔۔

گھور اندھیرے میں اسے کوئی وہاں بیٹھا نظر آیا۔۔

یہ اس وقت یہاں کون ہے۔۔۔ مرحا کے غور سے دیکھنے پر اسے زارون کی جھلک نظر آئی۔۔

مرحانے شال سے خود کو اچھے سے کور کیا۔۔ اور باہر لان کی طرف قدم بڑھائے۔۔

ساتھ میں وہ مسلسل عباس کو کال بھی کرتی جا رہی تھی جس نے آج کال نہ پک کرنے کی قسم کھائی تھی۔۔

اف پتا نہیں آج کہا رہ گئے ہے۔۔۔

مرحانے غصے سے تیز تیز قدم اٹھاتے کہا۔۔

جیسے ہی مرحانے لاونج سے نکل کر لان کی طرف قدم بڑھائے۔۔ ایک ٹھنڈا ہوا کا جھونکا اس پر کپکپی طاری کر گیا۔۔

www.kitabnagri.com

مرحانے جلدی سے زارون کی طرف قدم بڑھائے۔۔ زارون مرحانے پاس جا کر پکارا۔۔

وہ جو اپنی سوچوں میں گم سگریٹ لبوں میں دبائے کش لگا رہا تھا۔۔

چونک کر مرحا کی طرف دیکھا۔۔ اور جلدی سے آدھی بچی سگریٹ گھاس پر پھینک کر اپنے بوٹ سے مسل کر

اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بھابی زارون نے نظر اٹھا کر دیکھتے کہا۔۔۔ تم ٹھیک ہونا۔۔
مرحانے فکر مند لہجے میں کہا۔۔۔ ہم مجھے کیا ہونا۔۔۔ ٹھیک ہوں میں۔۔۔ صدیوں کی تھکاوٹ لہجے میں
سموتے ہوئے زارون نے سر کو جھٹکتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسے کیوں بول رہے ہو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ مرحانے امید بھرے لہجے میں کہا۔۔۔
میں سب ٹھیک کر دوں گا چاہے مجھے اسکے کیسے کسی بھی حد تک کیون نہ جانا پڑے میں جاؤں گا۔۔۔ زارون نے
لہجے میں سختی لاتے مٹھیاں بھینچتے کہا۔۔۔
پر مجھے کچھ انفارمیشن چاہئے پر مجھ میں ہمت نہیں کہ میں کیسے پری کا سامنا کروں۔۔۔
زارون نے بے بسی سے کہا۔۔۔ میں اسے ایسے بکھرا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

مرحازارون کی حالت دیکھ کر یک ٹک اسے دیکھنے لگی۔۔۔ زارون کو خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کیا بولتا جا رہا
ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں کیسے اس سے کچھ پوچھوں۔۔۔ پر میرا اس سے پوچھنا بہت ضروری ہے۔۔۔ آپ کچھ کر سکتی ہے کیا۔۔۔

زارون محبت کرنے لگے ہو کیا۔۔۔ مرحانے زارون کی بات کا تئٹے ہوئے ایک دم سے اسے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاکے منہ سے ایسی بات سن کر زارون نے کندھے اچکاتے ہوئے ایک سرد آہ بھری۔۔۔ اور اثبات میں سر ہلا دیا

مرحاحند سیکنڈ خاموشی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

کیا پری جانتی ہے۔۔۔ زارون نے دھیمی سی مسکان سجائے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔

اس سب کے بعد بھی تم۔۔۔ مرحاکو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کس طرح پوچھے۔۔۔

مرحاپلیز۔۔۔ زارون نے درشتی سے مرحاکا نام لیا۔۔۔ اور وہ بھی نہ جانے کتنے وقت بعد عباس کے ایک بار منع کرنے کے بعد زارون نے کبھی مرحاکا نام نہیں لیا تھا۔۔۔

آج بھی نہ جانے کیسے اس کے منہ سے نکل آیا۔۔۔ ان سب میں پری کا کوئی قصور نہیں وہ معصوم تھی اور
ہے۔۔۔

میں جب تک اس انسان کو سزا نہیں دے دیتا مجھے سکون نہیں ملے گا۔۔۔ زارون نے غصے سے کہا۔۔۔

مرحانے بڑی فرصت سے زارون کے لہجے کو نوٹس کیا۔۔۔

ایک لمحے کو اسکی شدت دیکھ کر اسے اس میں عباس کی جھلک نظر آئی۔۔۔

مجھے خوشی ہے اس بات کی کہ تمہیں محبت کا مان رکھنا آتا ہے۔۔۔

مرحانے اسکا کندھا تھپتپاتے ہوئے کہا۔۔۔ مجھ سے جو بھی بن پڑا میں وہ کروں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاکے ایسے کہنے سے زارون نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔
بلکل ویسے ہی نہ جیسے ماہین پھپھونے آپکے اور بھائی کے لیے کیا۔۔۔ ہے ناں بھابھی۔۔۔ زارون نے شرارت سے کہا۔۔۔

اسکی ایسی بات سے مرچا چھینپ گئی۔۔۔ اچھا چھوڑے آپ بتائے کہ آپ اب تک کیوں جاگ رہی ہے۔۔۔

وہ عباس ابھی تک گھر نہیں آئے۔۔۔ مرحا کی بات سے زارون کے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔
بھائی ابھی تک نہیں آئے۔۔۔ انہیں کال کی۔۔۔ زارون نے اپنے موبائل اٹھاتے ہوئے کال ملانے لگا۔۔۔ ابھی پہلی بیل گئی ہی تھی جب زارون اور مرحا نے عباس کی گاڑی کا ہارن سنا۔۔۔
زارون لمبے لمبے ڈگ بھرتا گیٹ کھولنے لگا عباس نے گاڑی پورچ میں کھڑی کرتا باہر نکلا۔۔۔

مرحا بھی جلدی سے عباس کے پاس آنے لگی۔۔۔ حد کرتے ہے کہاں رہ گئے تھے۔۔۔ کب سے کال ملارہی ہوں۔۔۔ کال کیوں نہیں پک کی۔۔۔ پتا ہے کتنی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

مرحا اچپ۔۔۔ عباس نے مرحا کو انگلی کے اشارے سے خاموش ہونے کا کہا۔۔۔
میں ایک ضروری کام سے گیا تھا۔۔۔ تم سو جاتی۔۔۔ ایسے کیسے سو جاتی۔ مرحا نے منہ بسورتے کہا۔۔۔
اچھا کھانا کھایا۔۔۔ عباس نے زارون کو رکنے کا اشارہ کرتے مرحا سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کھایا۔ اچھا اب جا کر کھانا گرم کرو میں زارون سے ایک ضروری بات کر کے آتا ہوں۔۔۔
عباس نے مر حاکا ناراضگی کو انور کرتے مر حاکو اندر بھیجا۔۔۔

کبھے عالمگیر شاہ سے ملاقات؟؟؟ عباس نے زارون کی طرف رخ کرتے کہا۔۔۔
بھائی کلھے۔۔۔ اوکے تو کیا پلانھے عباس نے زارون کو گہری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔

بھائی میرے پاس اسکے کالے کر تو توں کی پوری فائلھے پر اب میں کیسے۔۔۔ زارون نے بے بسی سے دیکھتے
کہا۔۔۔

عباس اسکی بات سمجھ گیا تھا کہ وہ کیا کہنا چاہ رہاھے۔۔۔

ایک دو دن تک میں خود اس منسٹر کے بچے کے بنچے ادھیڑنے والا تھا۔۔۔ پر اب میرے دونوں ہاتھ بندھے
ھے۔۔۔ میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پارھا۔۔۔ زارون نے پری کی وجہ سے کہا۔۔۔
اسکے پاس پری کی پکس اور ویڈیوزھے۔۔۔ زارون نے خود سے نظریں چراتے کہا۔۔۔

تمہیں جو کرناھے بے دھڑک ہو کر کرو۔۔۔ اور جہاں تک از لان شاہ کی باتھے اسکی طرف سے تم بے فکر
رہو۔۔۔ عباس کی بات سے زارون نے چونکتے ہوئے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت میری قید میں ہے۔۔ عباس نے طنزیہ ہنسی سے کہا۔۔۔

زارون نے بے یقینی سے دیکھا۔۔ بھائی آپ نے کیسے۔۔ زارون کے منہ میں ہی سب الفاظ دم توڑ گئے۔۔۔

صبح کانیز پیپر ضرور پڑھنا دے۔۔ اب وہ منسٹر تمہارے حوالے۔۔ عباس نے یہ کہتے ہوئے اندر کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔

جب زارون نے پیچھے سے آواز دی۔۔ بھائی ایک بات تو بتا دیجائے۔۔ آپ نے یہ سب کیسے کیا۔۔۔
اتنی جلدی کس بات کی ہے تم یہ سوچو کہ اسکے باپ کا کیا کرنا ہے۔۔۔
اسے میں اور میر دیکھ لیں گے۔۔ عباس نے ہاتھ سے وکٹری کا نشان بناتے کہا۔۔۔

یہ رہا اس لڑکی کے گھر کا ایڈریس اور یہ پک۔۔ عباس نے اپنے دوست انویسٹی گیٹر کو زوہاریہ کی پک اور گھر کا ایڈریس دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں بس اس پر نظر رکھنی ہے کس سے ملتی ہے اور کہاں جاتی ہے باقی تم خود سمجھا رہو۔۔
عباس نے آنکھ کے اشارے سے دراب کو سب سمجھا دیا۔۔۔

پہلے تو تم ایسے نہیں تھے۔۔ مطلب؟؟؟ عباس نے سرد تاثر سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ ایسے لڑکی کے بارے میں انفارمیشن لے رہے ہو۔۔۔ فضول بکواس مت کرو جتنا کہا گیا ہے بس اتنا کرو۔۔۔

عباس نے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ اب شکل گم کرو۔۔۔ عباس کے غصے سے وہ اچھی طرح واقف تھا۔۔۔
اچھا یا غصہ مت کرو۔۔۔ کیسا دوست ہے یاد بھی کیا تو اپنے مطلب سے اور ایک کپ چائے تک نہیں پوچھی۔ وہ تو
میں ہوں جو تمہاری ایک کال پر سر کے بل دوڑا چلا آیا۔۔۔

دراب نے طنز کرتے کہا۔۔۔ یار تنگ مت کر یہ نہ ہو چائے میں زہر ڈال کر دے دوں۔۔۔

کیا ہوا ہے عباس؟؟ سب ٹھیک تو ہے نا۔۔۔ ہم سب ٹھیک ہے بس میرا یہ کام کر دو۔۔۔ آج رات تک کر کے
دے سکتے ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

عباس نے گفتگو سمیٹتے کہا۔۔۔

اور دراب کو چلتا کیا۔۔۔

بس کل تک یہ قصہ تمام ہی سمجھو۔۔۔ میرے قہر سے تو اب تمہیں تمہارے فرشتے بھی نہیں بچا سکتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے پری کی آنسوؤں کو تصور میں لاتے خود سے کہتے سنا۔۔۔
عباس کا بس نہیں چلا رہا تھا کہ وہ از لان اور زو بار یہ کو موت کے گھاٹ اتار دے۔۔۔

یہ تو میر تھا جس نے اسے نہ جانے کیسے روکا۔۔۔ وجہ پری کی پکس تھی۔۔۔
وہ نہیں چاہتا تھا کہ یہ معاملہ میڈیا تک پہنچے۔۔۔
اسی رات عباس کو زو بار یہ کی ساری انفارمیشن مل گئی تھی۔۔۔
اسے یہ سن کر حیرت ہوئی کہ وہ لڑکی کریکٹر کی اچھی نہ تھی بلکہ ڈرگرسپلائی بھی کرتی تھی۔۔۔

درا ب تو اسے اسی ٹائم زارون کے حوالے کرنا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن عباس کے اس معاملے کو خود تک رکھنے کی تاکید
نے اسے روکے رکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری کو کیسے اس نے بے وقوف بنایا۔۔۔ اس انکشاف نے عباس اور میر کو حیرت میں ڈال دیا۔۔۔

میر اور عباس نے دونوں نے مل کر از لان کی ساری معلومات لے لی تھی۔۔۔
زارون کو اس سارے معاملے کی بھنک تک نہ لگنے دی۔۔۔ اس سارے قصے میں رخسار اور آیت کو بھی انوالو
نہیں کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ولی نے سب کو ہی سختی سے منع کر دیا تھا کہ گھر کی بات بالکل بھی گھر سے باہر نہ جائے۔۔۔
سوان دونوں کو بھی اس بات کے بارے میں نہ بتایا گیا۔۔

عباس کب سے کلب کے باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا تھا۔۔۔ زو بار یہ جیسے ہی کلب سے باہر نکلی۔۔۔
عباس نے جلدی سے گاڑی فل سپیڈ سے چلاتے اسکے پاؤں کے بالکل قریب پانچ پانچ کے فاصلے سے روک دی۔۔۔
چڑڑکی آواز سے گاڑی کے ایک جھٹکے سے روکی۔۔۔

ایک سیکنڈ میں عباس باہر نکلا۔۔۔ زو بار یہ نے خوف سے اپنے آنکھوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

خاموشی سے گاڑی میں بیٹھو۔۔۔ نہیں تو اسی گاڑی کے نیچے کچل کر چلا جاؤں گا۔۔۔
عباس نے غراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ زو بار یہ عباس کو پہچان گئی تھی۔۔۔
زو بار یہ نے کانپتے ہوئے عباس کو دیکھا جس کے خطرناک تاثرات اسکی جان نکال رہے تھے۔۔۔ اس نے خود کو
کوستے ہوئے از لان کو دل ہی دل میں گالی دی۔۔۔

سنائی نہیں دیتا کیا۔۔۔ عباس کی دھاڑ نے اسے مزید خوف میں مبتلا کر دیا۔۔۔
زو بار یہ نے کانپتے ہاتھوں سے گاڑی کا ڈور اوپن کیا۔۔۔ اور جلدی سے بیٹھ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس گاڑی میں بیٹھتے ہوئے زن سے گاڑی بھگالے گیا۔۔

عباس بھائی میں نے کچھ نہیں کیا۔۔ زو بار یہ نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔

اپنی بکواد بند کرو نہیں تو کاٹ کر پھینک دوں گا۔۔ عباس نے درشتی سے کہا۔۔
ایک سنسان جگہ پر گاڑی کھڑی کرتے ہوئے۔۔ عباس نے زو بار یہ کو خون آلود نظروں سے دیکھا۔۔
میں کچھ نہیں جانتی کہ از لان نے یہ سب کیوں کیا۔۔ پلیز آپ میرا یقین کرے۔۔

اوہ ریلی۔۔ تمہیں کیسے پتا کہ میں از لان کی بات کروں گا ہاں بولو۔۔
عباس گن لوڈ کر کے ڈیش بورڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔ میں تو وہ بس۔۔ میں تو وہ بس کیا بولو۔۔
ایسا کرتے ہے کہ پہلے میں تمہیں ایک ٹریلر دکھاتا ہوں پر تم مجھے بتانا کہ تمہیں سچ میں کچھ نہیں یاد۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کہتے ہوئے عباس نے اسے موبائل پر اسکی ویڈیو دکھائی۔۔

جسے دیکھ کر زو بار یہ کی آنکھیں باہر کو ابل پڑی۔۔ یہ میں نہیں ہوں۔۔

اوکے اچھا کویک دیکھو یہ شاید تم ہو۔۔ دوسری ویڈیو میں وہ ڈرگزدیتے ہوئے دکھائی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوباریہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔۔ یہ دکھاتے ہوئے عباس کا اپنا سر شرم سے جھک گیا۔۔

اب یاد آیا۔۔ اب میری بات غور سے سنو۔۔ عباس نے موبائل بند کرتے ہوئے اسے کڑے تیور سے گھور کر کہا۔۔

پری کی پکس اور ویڈیو اب تم جا کر از لان سے لا کر دو گی۔۔ کیسے اور کس طرح میں یہ سب نہیں جانتا۔۔ اور اسے میرے پاس بھی اسے تم لے کر آؤ گی۔۔ میں یہ سب کیسے۔۔؟؟؟ زوباریہ نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔

بلکل ویسے جیسے تم پری کو لے کر گئی تھی۔۔ اور اگر تم نے کسی بھی قسم کی کوئی گڑبڑ کی تو میں یہ بات بھول جاؤں گا کہ میں عورت ذات پر ہاتھ نہیں اٹھاتا۔۔۔

زوباریہ نے اپنا حلق تر کرنے کو تھوک نگلا۔۔ اور ہاں ایک بات اور یہ بھی مت بھولنا کہ میں یہ تمنا نامہ اعمال پولیس کے حوالے کرنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے دل تو چاہ رہا ہے کہ یہ ساری کی ساری گولیاں تمہارے وجود میں اتار کے اس ویرانے میں تمہاری لاش پھینک دوں۔۔
عباس نے نفرت سے دیکھتے کہا۔۔۔

یہ سن کر زو بار یہ کی رہی سہی جان بھی نکلنے لگی۔۔ یہ کہتے ہوئے عباس نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔ اسے اس کے گھر کے آگے ڈراپ کر کے وہ زن سے گاڑی اڑالے گیا۔۔۔

ہیلو از لان کیسے ہو دو سرے ہی دن زو بار یہ از لان کے مینشن پہنچ گئی۔۔۔

زو بار یہ کو دیکھ کر از لان نے مصنوعی بشارت سے کہنے لگا۔۔۔
میں بالکل ٹھیک تم سناؤ کیسے آنا ہوا۔۔۔ جلدی میں ہو کہیں جارہے ہو کیا۔۔۔؟؟؟ زو بار یہ نے اسے نک سکا سے تیار ہوتا دیکھ کہا۔

نہیں میں بس تھوڑی دیر میں کلب جاؤں گا۔۔۔ از لان نے لیپ ٹاپ سے سر اٹھاتے کہا۔۔۔

ویسے تم نے مجھے بھی نہیں بتایا کہ تم نے چیخنگ روم میں پری کی پکس اور ویڈیو بنائی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوباریہ نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔ از لان کو اسکا انداز ایک نہیں بھایا۔۔۔
تم سے کس نے کہہ دیا ڈیر؟؟؟ از لان بھی ماہر کھلاڑی تھا اتنی آسانی سے کہا ماننے والا تھا۔۔۔

اوہ کم ان از لان کیا میں جانتی نہیں تمہیں۔۔۔ ویسے زرا احتیاط سے رہنا تم ابھی اسکی فیملی کو جانتے نہیں۔۔۔

زوباریہ نے مصنوعی فکر مندی سے کہا۔۔۔
ارے تم جانتی ہونا از لان شاہ ہوں میں ساری پکس اور ویڈیو میں نے اس لیپ ٹاپ میں سیو کیا ہوا ہے۔۔۔

کچی گولیاں نہیں کھیلی میں نے بھی۔۔۔ کوئی اور وقت ہوتا تو زوباریہ خود اسکی بات کی تائید کرتی۔۔۔ لیکن ابھی وہ فلحال اپنی بد قسمتی اور اسکی عقل پر ماتم کے سوا کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔
ابھی وہ بات کر ہی رہی تھی کہ از لان کے موبائل میں کال آنے لگی۔۔۔

از لان نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا وہ اپنے بیگ میں ہاتھ ڈالتی کچھ دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔
از لان نے کال پک کرتے ہوئے ٹیرس کا ڈور اوپن کیا اور دوسری طرف منہ کر کے بات کرنے لگا۔۔۔

بس یہی موقع تھا زوباریہ کے پاس اس نے جلدی سے بیگ میں لیپ ٹاپ ڈالتی روم سے باہر نکل گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیز تیز قدم اٹھاتی وہ اپنی گاڑی میں جا بیٹھی۔۔۔ اور گاڑی کا رخ عباس کے آفس کی طرف موڑ دیا۔۔۔
وہ جلد از جلد لیپ ٹاپ عباس تک پہنچانا چاہتی تھی۔۔۔
ابھی وہ کچھ قدم کی دوری پر ہی تھی جب از لان کی کال آنے لگی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

زوباریہ نے انکور کرتے ہوئے ڈرائیونگ کرتی ہوئی عباس کے آفس جا پہنچی۔۔۔
جلدی سے تیز تیز قدم اٹھاتی وہ عباس کے روم میں بنانا کیے چلی گئی۔۔۔
دیکھا تو سامنے ہی میر اور عباس کے ساتھ کوئی تیسرا بھی بیٹھا نظر آیا۔۔
جس سے وہ بالکل انجان تھی۔۔۔ اپنے سانس بحال کرتی اسنے بیگ میں سے لیپ ٹاپ نکالتی عباس کے سامنے رکھ
دیا۔۔۔

اس میں سب ہے۔۔۔ عباس نے لیپ ٹاپ دیکھا ابھی وہ کچھ بولتی کہ از لان کی کال پھر سے آنے لگی۔۔۔
زوباریہ نے عباس اور میر کو دیکھا اور کال پک کی۔۔۔

لیپ ٹاپ میرے حوالے کر دو نہیں تو میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ مرنے کے بعد بھی یاد رکھو گی۔۔۔
از لان نے خون کھولتے زہر اگلا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ڈیر کزن تم سے پیار ہے پر اپنی زندگی سے زیادہ پیار ہے مجھے۔۔۔
میں تمہارا برا حشر کر دوں گا۔۔۔ ایسے مت کہو یہ نہ ہو کہ تمہیں پچھتا نا پڑے۔۔۔ زوباریہ بھی بڑی پکی کھلاڑی
تھی۔۔۔

معزز اور شریف خاندانوں کے دو بگڑے ہوئے چشم چراغ تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر چاہتے ہو کہ میں لیپ ٹاپ واپس کر دوں۔۔۔ تو رات کو میرے بتائے گئے پتے پر پہنچ جانا۔۔

کہہ کر زوباریہ نے کال کٹ کر دی۔۔۔ اب میں نے آپکا کام کر دیا ہے نا۔۔۔

ابھی کہاں پہلے اسے ہمارے بتائے گئے ایڈریس اسے سینڈ کرو۔۔۔

عباس نے دراب کی طرف دیکھا اسنے پیپر پر ایک ایڈریس لکھ کر اسکے آگے رکھا۔۔۔

زوباریہ نے ایڈریس جھپٹتے ہوئے ٹائپ کرنے لگی۔۔۔ ایڈریس سینڈ کر کے زوباریہ نے سوالیہ انداز سے دیکھا۔۔۔

ایسے مت دیکھو۔۔۔ دراب اریسٹ کرو۔۔۔ میر نے دراب سے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

زوباریہ نے حیرت سے عباس کو دیکھا۔۔۔ میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔

تم نے مجھے کہا تھا کہ تم۔۔۔ زوباریہ نے جب ایسی سچویشن دیکھی۔۔۔ تو فوراً ہی آپ سے تم پر آگئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمیز سے بات کرو میں نے تم سے کیا کہا تھا کہ مین تمہاری مدد کروں گا یاں میں نے کہا کہ میں تمہیں وہ سب ثبوت واپس کر دوں گا۔۔۔ بولو شکر کرو کہ میں نے تمہارا خون نہیں کر دیا۔۔۔

اب شکل گم کرو اپنی۔۔۔ عباس نے آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے کہا۔۔۔

خود چلو گی کہ گھسیٹتے ہوئے لے کر جاؤں۔۔۔ دراب نے طنزیہ انداز میں کہا۔
زوباریہ تھکے تھکے قدموں سے آگے چلنے لگی۔۔۔ اس نے واقعی میں پری کی فیملی کو بہت ہکا لیا تھا۔۔۔

زارون عباس کی بات سن کر دنگ رہ گیا۔۔۔ اب اسے بے صبری سے صبح کا انتظار تھا۔۔۔
ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں میں اسکی سرد آہ تحلیل ہو گئی۔۔۔ پری کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مرحاکب سے کھانا گرم کر کے عباس کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ عباس ہاتھ دھوتا مرحاک کے پاس کچن میں چلا آیا۔۔۔

کھانا روم میں لے آؤ۔۔۔ عباس نے ایک اور حکم صادر کیا۔۔۔
مرحانے خون خوار نظروں سے عباس کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے ایسے ظالم نظروں سے مت دیکھو میں یہی بیٹھ کر کھا لیتا ہوں۔۔۔
عباس نے دونوں ہاتھ اٹھاتے کہا۔۔۔ 'ہممم یہی بہتر ہے مر حانے اپنی چھوٹی سی ناک کو پھلا کر کہا۔۔۔

عباس نے کھانا نکالتے ہوئے پہلا نوالہ مر حاک کی طرف بڑھایا۔۔۔ مر حانے خاموشی سے کھا لیا۔۔۔ عباس کا اسے پتا
چل گیا تھا کہ اگر نہ کھایا تو عباس نے اسی وقت کھانا چھوڑ دینا ہے۔۔۔

اسی لیے بہتری اسی میں تھی کہ وہ خاموشی سے کھالے۔۔۔

عباس نے صرف دو نوالے لے کر ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔۔۔ کھانا تو کھائے نہ مر حانے عباس کو حیرت سے دیکھتے
کہا۔۔۔

تم کھاؤ۔۔۔ عباس نے دو لفظی بات کہہ کر بات ہی ختم کر دی۔۔۔
وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے کھانا نہ کھایا تو مر حاک بھی نہیں کھائے گی۔۔۔

مر حانے بھی جلدی سے ہاتھ کھینچ لیا۔۔۔ کیا ہوا؟؟؟ بس اب نہیں کھایا جا رہا۔۔۔ طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔ عباس
نے مر حاکے ماتھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم ٹھیک ہوں میں۔۔۔ مر حانے عباس کا ہاتھ ہٹاتے اسے اپنے ہاتھوں میں پکرتے کہا۔۔۔ کچھ لمحے وہ عباس کو ایسے ہی خاموشی سے تکتی رہی۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟؟؟ کچھ نہیں۔۔۔ کافی پیے گے۔۔۔ مر حانے بات بدلتے کہا۔۔۔ تم بیٹھو میں بناتا ہوں۔۔۔ عباس مر حاسے کہتے ہوئے اپنی شرٹ کے کف کھولتے ہوئے اسے فولڈ کرنے لگا۔۔۔

جناب آپ نے کافی بنانی ہے اس سے لڑنا نہیں۔۔۔ مر حانے عباس کے کف فولڈ کرتے ہوئے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔۔ آپ آفس میں بھی فائلز چیک کرتے ہوئے بھی ایسے ہی کرتے ہے نا۔۔۔ جانتی ہوں میں۔۔۔

عباس مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے کہنے لگا۔۔۔ بہت نظر رکھتی ہو مجھ پر لڑکی۔۔۔ عباس نے ابرو اچکاتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

آپ پر نہیں اپنے شوہر پر۔۔۔ مر حانے مان سے کہا۔۔۔ عباس نے کافی بیٹ کرتے ہوئے مر حاکو دیکھا۔۔۔

بہت سمجھدار ہو گئی ہو۔۔۔ مر حانے برا ماننے دیکھا۔۔۔ میں پہلے بھی سمجھدار ہی تھی۔۔۔ عباس نے مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلاتے کہا پر مجھ سے زیادہ نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اس خوش فہمی کا بالکل بھی برا نہیں مانوں گی۔۔۔ مرحانے معصومیت سے آنکھیں پتپٹاتے دیکھا۔۔۔ آج وہ دونوں ہی اپنے بیتے دن کو دہرانے لگے جہاں ایک سیر اور دوسرا سوا سیر تھا۔۔۔

اوکے آج میں تم سے ہارتا ہوں اب خوش ہو جاؤ۔۔۔ یہ نہ ہو کہ آج تم مجھے روم میں بھی نہ آنے دو۔۔۔ عباس بھی کہاں باز آنے والا تھا۔۔۔

مرحانہ خوار نظروں سے دیکھتے ہوئے کھانے کے برتن اٹھانے لگی۔۔۔

عباس نے ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔ دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنے سینے پر رکھتے ہوئے سر پر بوسہ دیا۔۔۔

مرحانے نظریں اٹھاتے دیکھا۔۔۔ عباس اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ عباس کی سرخ پڑتی آنکھوں کو غور سے دیکھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے؟؟؟ مرحانے کھوجتی نظروں سے دیکھا۔۔۔ کچھ نہیں عباس نے دھیرے سے ہاتھ چھوڑتے رخ پھیر لیا۔۔۔ اور کافی بنانے لگا۔۔۔

کافی کپ میں انڈلیتے ہوئے مرحاسے کہنے لگا۔۔۔ یہی پیسے کہ روم میں چلے۔۔۔ روم میں چلتے ہے۔۔۔

عباس نے دونوں کپ ٹرے میں رکھتے ہوئے اسے ساتھ لگائے روم میں آگیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے کافی پیتے وہ دونوں ہی لیٹ گئے۔۔۔ مر حاسباس کی بازوؤں پر سر رکھے سونے کی تیاری میں تھی۔۔۔ جب اسنے عباس کو کسی گہری سوچ میں گم پایا۔۔۔ سو جائے یہ سوچنے کا کام صبح بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

مرحانے نیند سے بو جھل آواز سے کہا۔۔۔ مر حاکیا تم نے مجھے دل سے معاف کر دیا نا۔۔۔ عباس اک پھانس سی دل میں لیے بیٹھا تھا۔۔۔ جو آج وہ شدت سے اسے تکلیف دے رہی تھی۔۔۔ مر حاکا بھک سے نیند اڑ گئی۔۔۔ عباس کیا ہوا ہے ایسے کیوں کہہ رہے ہے۔۔۔ مرحانے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

پتا نہیں کیوں جب سے پری کے ساتھ وہ حادثہ ہوا ہے تب سے مجھے بار بار یہ خیال آتا ہے کہ میں نے تمہارا اعتبار نہیں کیا۔ اس وقت تمہیں سب سے زیادہ میری ضرورت تھی پری کے ساتھ تو پوری فیملی ہے اور تب تم اکیلے سب برداشت کرتی رہی۔۔۔

اور آج جب پری کے ساتھ ہوا تو میں خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

پری کی کیا غلطی ہے وہ معصوم ہے۔۔۔ مرحانے پری کی حمایت میں کہا۔۔۔

معصوم تو تم بھی تھی۔۔۔ غلطی تو تمہاری بھی نہیں تھی۔۔۔ عباس نے آنسوؤں کو ضبط کرتے کہا۔۔۔

میں ان سب باتوں سے بہت دور آچکی ہوں۔۔۔ نہ میں ایسا کچھ یاد کرنا چاہتی ہوں اور نہ رکھنا چاہتی ہوں۔۔۔

تب بے شک آپ نہیں تھے پر ماہین آنی ہر پل سائے کی طرح ساتھ رہتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین کی بات پر عباس کی آنکھ سے آنسوؤں نکل آئی۔۔ جسے وہ کب سے ضبط کر رہا تھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

کیا قسمت پائی ہے انہوں نے بھی جس سے محبت کی اس نے دغا کیا۔۔

آپ جانتے ہیں کیا سب۔۔۔ مر جانے دوبارہ لیٹتے ہوئے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم سب جانتا ہوں۔۔ عباس نے ایک تلخ مسکراہٹ سے کہا۔۔

ایسا کیا ہوا تھا۔۔ مرحانے تجسس سے پوچھا۔۔

ماہین کا نکاح انکی فرینڈ کے بھائی سے ہوا تھا۔۔ ماہین بہت محبت کرنے لگی تھی۔۔ پر اسے سپیشلائزیشن کرنے کے لیے ابروڈ جانا پڑا۔۔ وہاں جا کر انہوں نے شادی کر لی اپنی کسی کلاس فیلو سے اور ماہین کو ڈائیسورس دے دی۔۔ تب سے اب تک وہ اس محبت کے حصار سے نہیں نکلی۔۔

انہوں نے آج تک انہیں ایک لفظ تک نہیں کہا۔۔ کہتی ہے اس نے جو کیا وہ انکا ظرف تھا۔۔ میں آج تک محبت نبھا رہی ہوں یہ میرا ظرف ہے عباس نے ماہین کی روتی ہوئی آنکھوں کو تصور میں رکھتے ہوئے تلخی سے کہا۔۔

یہ سب انہوں نے آپکو خود بتایا۔۔ مرحا کا تجسس ابھی بھی برقرار تھا۔۔ ہاں جب میں چھوٹا تھا تب مجھے خود کے ساتھ لٹائے اکثر بے خودی میں باتیں کرتی تھی۔۔ تب میں نہیں سمجھ پاتا تھا۔۔ پر آج سب سمجھ گیا ہوں۔۔

اب سو جاو عباس نے مرحا کو ساتھ لگائے کہا۔۔ آپکو اور میر بھائی کو پری سے ملنا چاہیے تھا۔۔
مرحانے عباس کو سمجھانا چاہا۔۔ ایسے وہ خود کو ہی تصور وار سمجھے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اسے اس حال میں نہیں دیکھ سکتا۔۔ جب تک اسکے گنہگاروں کو میں اور میر سزا نہیں دلوادیتے تب تک کیا منہ لے کر جائے ہم اسکے پاس کہ ہم اسکی حفاظت نہ کر پائے۔۔ ہمارے بے حد لاڈ پیار سے اس میں اور کانفیڈنس آگیا ہے۔۔

تمہیں کیا پتا میر نے کیسے کنٹرول کیا ہوا ہے۔۔ بس تھوڑا اور انتظار پھر اسکے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

عباس نے آنکھیں موندتے کہا۔۔

زارون آج خلاف معمول جلدی ہی اپنے تھانے پہنچ گیا۔۔ ایک ہاتھ میں چائے کا کپ اور دوسرے ہاتھ میں نیوز پیپر دیکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرنٹ پیج کی ہیڈ لائن پڑھتے ہی اسے اچھولگ گیا۔۔

عالمگیر شاہ کے مارگلہ ٹاون کے مینشن میں رات گئے شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مینشن انکے بیٹے از لان شاہ کے زیر استعمال تھا۔۔ اور کل رات سے ہی انکا بیٹا بھی لاپتہ ہے۔۔ سارا مینشن راکھ کے ڈھیر میں بدل گیا۔۔ سب نوکر اور چوکیدار نے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا۔۔ کوئی جانی نقصان نہ ہونے پر مخالف پارٹی پر شک کا اظہار کیا گیا ہے۔۔ اس کیس کی جانچ پڑتال کے لیے انویسٹی گیٹر کو ہائر کیا گیا ہے۔۔

ہیڈ لائن پڑھتے ہی زارون کا دل کیا وہ اپنے دونوں بھائیوں کو سلیوٹ کر آئے۔۔ کیا بھائی ہے میرے۔۔۔ زارون نے فخر سے کہا۔۔۔

ڈیڈ نے ایویں ہی انہیں بزنس میں انوالو کر لیا۔۔ انہیں تو آئی ایس آئی میں ہونا چاہئے تھا۔۔ زارون نے افسردگی سے کہا۔۔۔

چلو اب ملاقات ہوتی ہے عالمگیر شاہ سے۔۔ انویسٹی گیٹر کون ہو سکتا ہے۔۔ زارون کو اب اس بات کا تجسس ہونے لگا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

نور اہی موبائل اٹھا کر اپنے خاص آدمی کو پتہ لگانے کا کہا۔۔۔
ایک گھنٹے بعد ہی اسے اس انویسٹی گیٹر کا پتا چل گیا۔۔۔ وہ کوئی اور نہیں بلکہ دراب چوہدری تھا۔۔
زارون نے نام سنتے ہی مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

واہ میر بھائی عباس بھائی آپ نے تو مجھے کلین بولڈ ہی کر دیا۔۔
زارون نے اپنے دونوں بھائیوں کو وائس نوٹ کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عالمگیر شاہ سے ملاقات کرتے ہوئے زارون نے ایسے ایسے ثبوت پیش کیے کہ اسے دانتوں پسینہ آنے لگا۔۔

لیکن وہ بھی اتنی جلدی کہاں چپ رہنے والا تھا۔۔ زارون اسکے سارے کالے کرتوتوں سے واقف تھا۔۔ پہلے وہ صرف پری کی وجہ سے چپ تھا پراب میر اور عباس نے اسے پری کی طرف سے ٹینشن فری کرتے ہوئے فری ہینڈ دے دیا تھا۔۔

اگر میرے بیٹے کو کچھ ہوا تو میں سب کا جینا حرام کر دوں گا۔۔ مجھے آپ سے ہمدردی ہے سر۔۔ زارون نے سر کو جنبش دیتے کہا۔۔

ویسے آپ کو ایک ایڈوائس دوں۔۔ اتنا ہی بویا جائے کہ کاٹنا مشکل نہ ہو۔ زارون نے آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے نڈر انداز سے کہا۔۔ بہتر ہو گا آپ استعفیٰ دیں دے۔۔ اس عمر میں جیل میں جانے سے باقی کچھی زندگی کیوں حرام کرنے پر تلے ہیں۔۔

یہ کہہ کر زارون وہاں سے چل دیا۔۔ اب اسے زیادہ محتاط رہنا تھا۔۔ عالمگیر شاہ نے پہلوں بدلتے ہوئے اسے جاتے ہوئے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس اور میر نے پری کی ویڈیو اور پکس ریموو کرنے کے لیے منال کو لپ ٹاپ دیا۔۔۔ اسے سب اچھی طرح پہلے سے ہی سمجھا دیا تھا۔۔۔ وہ سب نہ جانے کس فولڈر میں تھی منال نے سب فولڈر باری باری چیک کیے۔۔۔

اسے یہ دیکھ کر بے حد شاک لگا کہ اس لپ ٹاپ میں نہ صرف پری کی پکس اور ویڈیو تھی اور بھی نہ جانے وہ کتنی ہی معصوم لڑکیوں کے ساتھ یہ سب کر چکا تھا۔۔۔

منال نے پری کے لیے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔ اگر وہ پری کو اسکے ذریعے بلیک میل کرتا تو؟؟ اس کے آگے نہ سوچتے ہوئے بھی اسکے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔۔

منال نے ریموو کرتے ہوئے میر کو ہچکچاتے ہوئے وہ سب بتایا۔۔۔

میر نے عباس اور دراب سے بات کر کے اس لپ ٹاپ کو ہی ڈسٹرائے کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ نہ جانے کتنی ہی معصوم لڑکیاں اسکی حوس کا نشانہ بن چکی تھی۔۔۔

میر نے از لان کو نہ مارنے کا فیصلہ کرتے ہوئے اسکے لیے ایسی سزا منتخب کی جو موت سے بھی بدتر تھی۔۔۔ اور وہ یہ کہ اسے پیرالائز کر کے رات کے آخری پہر پمز ہاسپٹل میں پہنچا دیا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے جسم پر ایک کھروچ تک نہیں تھی۔۔۔ عالمگیر شاہ بیٹے کو اس حال میں دیکھ کر انتقام کی آگ نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔۔۔

درا ب نے بھی ان سب میں انکا بہت ساتھ دیا۔۔۔

زارون نے گھر آکر سب سے پہلے پری کے روم کا رخ کیا۔۔۔
ماہین اور سویرا پہلے ہی سے وہاں موجود تھی۔۔۔ پری ان سب سے منہ پھیرے لیٹی تھی۔۔۔

زارون نے اندر داخل ہوتے ماہین کو اشارے سے پوچھا۔۔۔ ماہین نے ایک نظر پری کو دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں بھی چڑیل کیسی ہو؟؟؟ زارون نے لہجے میں بٹاشت لاتے کہا۔۔۔
پری نے کوئی جواب نہ دیا۔۔۔ سویرا کی آنکھوں میں آنسوؤں آنے لگے۔۔۔
زارون کو سمجھ ہی نہ آئے کہ وہ کیا کرے کس طرح اسکے دکھ کا مداوا کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لوجی مبارک ہو پری کی زبان کو مہ میں چلی گئی ہے۔۔۔ پری نے منہ موڑتے ہوئے زارون کو ایک نظر دیکھا۔۔۔ زارون ابھی کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ سارے الفاظ بے معنی لگنے لگے۔۔۔ زارون نے منت کرتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔

پری کی آنکھ سے آنسوؤں نکل کر اسکے بالوں میں جذب ہو گیا۔۔۔

میر اور عباس اس دن کے حادثے کے بعد آج پہلی بار پری کے روم میں آئے تھے۔۔۔ پری نے جیسے ہی میر اور عباس کو دیکھا آنسوؤں کا پھندہ اس کے گلے میں اٹک گیا۔۔۔

اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس نے پاس بیٹھی ماہین کا ہاتھ زور سے تھام لیا۔۔۔

مجرموں کی طرح وہ سر جھکائے وہ آنسوؤں بہانے لگی۔۔۔

عباس نے اشارے سے سب کو باہر جانے کا کہا۔۔۔ سب کے جانے کے بعد میر اور عباس اس کے دائیں بائیں آکر بیٹھ گئے۔۔۔

پری نے ڈرتے ہوئے آنسوؤں سے تر چہرے کو اوپر اٹھایا۔۔۔ میر نے آگے بڑھتے ہوئے اس کے آنسوؤں صاف کرتے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔۔ سارے روم میں پری کی سسکیاں گونجنے لگی۔۔۔
بھائی مجھے معاف کر دے۔۔۔ میں نے یہ سب جان بوجھ کر۔۔۔ پری نے روتے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

ہم جانتے تھے ہماری پری بے قصور تھی۔۔۔ ہمیں تم پر خود سے بھی زیادہ یقین تھی۔۔۔
پری نے سسکیوں کو بمشکل روکتے باری باری ان دونوں کو دیکھنے لگی۔۔۔
مجھ مجھے لگا کہ کک آپ کو یقین نہیں۔۔۔ پری نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے پاگل ہو گئی ہو کیا ہم کیوں تم پر یقین نہیں کرے گے۔۔۔
تم ہماری بہن ہو کیا ہم نہیں جانتے کہ ہماری پری کیسی تھی۔۔۔
ہم تو بس اس لیے تمہارے پاس نہیں آئے ہم تم سے کیسے نظریں ملاتے کہ ہم تمہاری حفاظت نہیں کر پائے۔۔۔
میر نے اسے ساتھ لگائے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔ ہم جب تک تمہارے گنہگار کو سزا نہیں دے دیتے تب تک
ہمیں سکون نہیں ملتا۔۔۔

آج تمہارے بھائیوں نے تمہارے ساتھ کیے گئے ہر ظلم کا بدلہ لے لیا ہے۔۔۔

میر اور عباس نے از لان شاہ کے ساتھ جو جو کیا پری کو سب مختصر لفظوں میں بتا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری حیرت سے ان دونوں کامنہ تکنے لگی۔۔۔ اب تم بھی ان سب باتوں کو بھلا دو۔۔۔ اور آج کے بعد کبھی بھی کسی غیر پر اعتبار نہیں کرو گی۔۔۔

فیملی ہمیشہ سب سے پہلے ہوتی ہے۔۔۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم نے اپنے بھائی ہونے کا فرض نبھایا۔۔۔ اور تمہیں اس گھٹیا انسان کے شر سے بچا لیا۔۔۔ میرے ہاتھ تھامتے ہوئے پری کے آنسو صاف کرتے کہا۔۔۔

پری نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ چلو آؤ اب باہر چلے میرا اور عباس پری کو روم سے باہر لاتے لاؤنج میں لے آئے جہاں سب پہلے سے ہی سب بیٹھے تھے۔۔۔

سوائے منال کے۔۔۔ آنی منال کہا ہے۔۔۔ میرے ماہین سے پوچھا۔۔۔ پری کو باہر دیکھ کر سب ہی بہت خوش ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مرحاً تو بار بار پری کامنہ چومنے لگی۔۔۔ پری کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر زارون کی آنکھوں کی چمک برھ گئی۔۔۔۔

ابھی ابھی روم میں گئی ہے کہہ رہی تھی کہ طبعیت نہیں ٹھیک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر بات سنتے ہی روم کی طرف جانے لگا۔۔ منال نڈھال سی روم میں بیٹھی تھی۔۔ کیا ہوا ہے آنی بتا رہی ہے کہ تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک چلو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہے۔۔۔

نہیں بس ٹھیک ہو جائے گی۔۔ میر کو ایک دم سے غصہ آنے لگا۔۔ میں ویٹ کر رہا ہوں دو منٹ میں آؤ۔۔ میر یہ کہتے ہوئے سب کو بتا کر منال کو لیے ہاسپٹل چلا گیا۔۔۔

مرحاکب سے زارون کو نوٹ کیے جارہی تھی۔۔۔ جو مسلسل پری کو اپنی نظروں کے حصار میں لیے بیٹھا تھا۔۔۔

زارون !!! عباس نے موبائل سے نظریں اٹھاتے ہوئے پکارا۔۔۔ جی بھائی زارون نے گڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔۔ مرحا کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔۔

آگے کی کیا صورت حال ہے عباس نے زارون سے بے نیازی سے پوچھا۔۔۔
بس جلدی سے سب ختم ہو جائے گا۔۔۔ زارون نے آنکھ کے اشارے سے کہا۔۔۔۔ ہم ٹھیک ہے۔۔۔

اگر ہیلپ کی ضرورت ہو تو بتانا عباس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔
زارون نے نظر اٹھا کر عباس کے لہجے پر غور کیا۔۔۔ وہاں کوئی بھی طنز نہیں تھا۔۔۔ بس فکر تھی ایک بھائی کی بھائی کے لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر بعد میر ہاتھوں میں مٹھائی لیے لاونج میں داخل ہوا۔۔۔ سب نے حیرت سے پہلے مٹھائی اور میر کو دیکھتے ہوئے شرمائی شرمائی سی منال کو دیکھا۔۔۔

میر نے سب سے پہلے عباس کا اٹھاتے ہوئے اسے گلے سے لگایا۔۔۔ مبارک ہو ماموں پلس چاچو بن گئے ہو۔۔۔ سب کے چہرے خوشی سے دمک گئے۔۔۔ سب نے منال کو باری باری گلے لگا کر مبارک باد دی۔۔۔ میر کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔

رخسار اور آیت کو جیسے ہی پتا چلا کہ وہ پھپھو بننے والی ہے۔۔۔ دوسرے ہی دن وہ ولاء پہنچ گئی۔۔۔

پورے ولاء میں ایک بار پھر سے رونق لگ گئی۔۔۔ منال تو شرماسرما کے ادھ موئی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔ ولی اور رباب بھی بہت خوش تھے۔۔۔

منال آپنی نام کیا سوچا ہے آیت نے کچھ اور نہیں تو یہ پوچھ لیا۔۔۔ منال ہونفتوں کی طرح دیکھنے لگی۔۔۔ ارے نام تو میں رکھوں گی۔۔۔ مرحانے گردن اکڑاتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس زینب کو گود میں پکڑے مر حاکو دیکھا جو بچوں کی طرح ایکسائیٹڈ ہو رہی تھی۔۔۔

خبردار اگر کسی نے نام سوچا تو۔۔۔ نام میر ہی رکھے گا۔۔

رخسار نے مر حاکو خبردار کرتے کہا۔۔

کیوں جی میں کیوں نہ رکھوں۔۔۔ کیوں کہ میں کہہ رہی ہوں اسلیے رخسار نے چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

عباس جوان دونوں کی نوک جھونک دیکھ رہا تھا۔۔۔ مر حانے اچانک سے عباس کو نیچ میں گھسیٹا۔۔۔

دیکھیے نا آپنی مجھے نام نہیں رکھنے دے رہی۔۔۔ مر حانے عباس کو شکایت لگاتے کہا۔۔

آپنی ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہوں میر اور آپنی خود ہی رکھے گے۔۔۔ مر حانے منہ کھولتے حیرت سے دیکھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

عباس!! مجھے نہیں پتا۔۔۔ میں ہی رکھوں گی نام مر حانے منہ بناتے کہا۔۔۔ اور عباس کو پتا تھا کہ کیسے چپ کروانا
ہے مر حاکو۔۔

اوہوں ایسے منہ کیوں بنا رہی ہو ہم اپنے بچوں کے نام رکھے گے نا ایک کا تم رکھ لینا ایک کا میں رکھ لوں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس کی بات سن کر سب سے پہلے قہقہہ رخسار کا تھا۔۔۔

عباس باز نہیں آؤں گے ناکبھی شرم بھی کر لیا کرو۔۔۔ کیسے بہنوں کے سامنے لگے رہتے ہو۔۔۔

رخسار نے مر حاکو دیکھتے کہا۔۔۔ جو غصے سے دانت پیستی عباس کو گھور رہی تھی۔۔۔

تو کیا کروں آپ کی آپکی بہن کو چپ بھی کروانا تھا نا۔ میں نے تو ایک آسان حل بتایا ہے۔۔۔ عباس نے ڈھیٹ بنتے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

مرحانے ایک نظر سب پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ کر سب ہنس رہے تھے۔۔۔

عباس پر خونخوار نظر ڈال کر وہاں سے تن فن کرتی واک آؤٹ کر گئی۔۔۔

ارے ارے مر حاکو کہاں جا رہی ہو۔۔۔ آیت نے پیچھے سے پکارا۔۔۔ عباس بھی زینب کو رخسار کو پکڑاتے اٹھ کر اسکے پیچھے جانے لگا۔

اب تم کہاں؟؟؟ آیت نے اسے پیچھے جاتے دیکھ پوچھا۔۔۔ میں بچوں کے نام ڈیسا سٹیڈ کرنے جا رہا ہوں۔۔۔ عباس نے آنکھ و نک کرتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں کب عقل آئے گی اس لڑکے کو۔۔ پہلے تو ہر وقت ناک پر غصہ دھرا رہتا تھا۔ اور اب بے شرمی دھری رہتی ہے۔۔۔

ر باب نے ماتھا پیٹتے کہا۔۔ مجھے تو خود کبھی کبھی بہت حیرت ہوتی ہے۔۔ ہر وقت اپنی من مانی کرتا ہے۔۔۔ یہ سب ماہین کے بے جالا ڈیپار کا نتیجہ ہے۔۔

میں نے کیا کیا اب۔۔ ماہین نے تو پوں کار خ اپنی طرف دیکھ کہا۔۔

تم ہی نے اسے سر پر چڑھایا ہوا ہے۔۔ کبھی اسے کچھ نہیں کہنے دیا۔۔ اب دیکھو زرا کیسے بے دھڑک ہو کر کسی کا بھی لحاظ نہیں رکھتا بات کہنے میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب وہ غصہ کرتا تھا۔۔ تب بھی آپکو اعتراض تھا اب خوش رہتا ہے تو اب بھی آپکو اعتراض ہے۔۔۔ حد کرتی ہے بھابھی آپ۔۔۔

کوئی عباس کے خلاف بات کرے ماہین کو بھلا کب برداشت ہوتا تھا۔۔ اب بھی وہ اسکے دفاع میں لگی تھی۔۔۔

میں تم دونوں کا کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ تم نے کونسا آج تک کسی کی بات مانی ہے وہ بھی تم پر گیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھا بھی پلیز زرز۔۔ ماہین نے ایک دم غصے میں آتے کہا۔۔ سب ہی ماہین کے اس روپ کو دیکھنے لگے۔۔

وہاں بیٹھا ہر وجود یہ بات جانتا تھا کہ سویرا کا اشارہ کس طرف تھا۔۔ پر کہنے سے سب ہی قاصر تھے۔۔

سویرا بھی خاموش ہو گئی۔۔ ماہین نے دکھ سے سویرا کو دیکھا اور آنکھوں میں آنسو لیے اپنے روم میں چلی گئی۔۔

تمہیں اسے کچھ نہیں کہنا چاہیے تھا سویرا۔۔ رباب نے تاسف سے کہا۔۔

میں نے کچھ غلط نہیں کہا بھا بھی یہ اگر ضد پر نہ اڑتی۔۔ تو اسکا بھی گھر بس جاتا۔۔ ہم کوئی اسکے دشمن نہیں
ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اماں ابا کی اتنی خواہش تھی کہ یہ پھر سے شادی کر لے پر اسکی ناں ہاں میں نہیں بدلی۔۔ کتنی لاڈلی تھی یہ انکی

پر اس نے اپنی ضد میں انکا مان بھی نہ رکھا۔۔ وہ ضد پر نہیں تھی سویرا وہ تو اسکی محبت میں جی رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ر باب نے سویرا کو سمجھایا۔۔ تو کیا ہم اس سے محبت نہیں کرتے سویرا نے آنکھوں کی نمی کو صاف کرتے کہا۔۔

رخسار کا بار بار دھیان ماہین کی آنسوؤں سے بھری آنکھوں کی طرف جارہا تھا۔۔
پری بلکل خاموش بیٹھی تھی۔۔ رخسار نے پری کی طرف دیکھا وہ اسے پہلے سے زرا کمزور سی لگی۔۔ آنکھوں
کے گرد سیاہ حلقے سے تھے۔۔۔

پری تم کیا بیمار ہو گئی تھی رخسار کہ ایسے پوچھنے پر سویرا اور ر باب اپنی باتیں چھوڑ پری کو گڑ بڑا کر دیکھنے لگی۔۔

ہاں میں بھی کب سے یہ ہی نوٹس کر رہی ہوں۔۔ آیت نے بھی پری کو دیکھتے تشویش سے کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

ہاں وہ بس اسکو بہت تیز بخار تھا۔۔۔ اب شکر ہے کہ ٹھیک ہے۔۔۔

آیت نے پاس آکر پری کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ ہم اس گھر سے گئی ہے اس دنیا سے تو نہیں کہ کسی نے ہمیں بتایا بھی
نہیں۔۔۔ آیت نے شکوہ کیا۔۔۔

سسرال جا کر تمہاری زیادہ زبان نہیں چلنے لگ گئی۔۔۔ رباب نے روایتی ماؤں کی طرح کوئی بھی لحاظ رکھے بنا
آیت کو کھری کھری سنائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آیت ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔ آپ میں سے کسی نے بھی پری کا نہیں بتایا۔۔ میں تو زینب کی وجہ سے بڑی تھی۔۔ اسلیے آنا سکی۔۔
اور مسز میر آپ نے بھی ایک کال کرنا گوارہ نہ کیا۔۔ رخسار نے منال کو ناراضگی سے کہا۔۔
آپی کی تو اپنی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔ اور آپ ایویں پریشان ہو رہی ہے میں اب بالکل ٹھیک ہوں۔۔

پری نے ان دونوں کو تسلی دیتے کہا۔۔ بس آپ آئی نہیں نا تو آپ کی جدائی میں بیمار پر گئی۔۔
پری نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے رخسار اور آیت کو دیکھتے کہا۔۔

اپنا خیال رکھا کرو نا اپنا پتا بھی ہے تم اس گھر کی رونق ہو۔۔ آیت نے پری کو ساتھ لگاتے کہا۔۔

پری نے آنکھوں میں نمی لاتے آیت کو دیکھا۔۔ آیت نے حیرانگی سے پر کو دیکھا اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے
اسکے آنکھیں صاف کرنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

زارون نے جو جو ثبوت پیش کیے تھے ان سب کی انوسٹی گیشن کرنے کے بعد کورٹ نے عالمگیر شاہ کو بھاری
جرمانے کے ساتھ ساتھ بیس سال کی قید بائے مشقت کی سزا سنائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون ان سب سے بہت خوش تھا۔۔۔ میر اور عباس کو اس نے جلدی سے کال کر کے بتایا۔۔۔
دارب کو گلے لگاتے زارون نے دل سے اس کا شکریہ ادا کیا۔۔۔

میں نے سچ کا ساتھ دیا ہے۔۔۔ اور کچھ بھی نہیں دراب نے زارون کا شانہ تھپتھپاتا ہوئے کہا۔۔۔

زارون نے اب پری کے لیے اپنا مقدمہ پیش کرنا تھا۔۔۔ مرحا کو تو پہلے سے پتا تھا۔۔۔

اب اس نے گھر کے باقی افراد کے آگے یہ بات گوش گزار کرنی تھی۔۔۔
زارون کب سے بیٹھا پلاننگ کر رہا تھا کہ کس طرح یہ بات میر بھائی اور عباس بھائی کے آگے کرے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ڈیڈ تو ایک پل میں مان جائے گے۔۔۔ زارون نے سوچتے ہوئے خود سے کہا۔۔۔
کیا ہو زارون کب سے دیکھ رہی ہوں کیا سوچ رہے ہو۔۔۔ منال نے جب زارون کو کسی گہری سوچ میں گم پایا تو
پوچھنے لگی۔۔۔

مرحا بھی پاس آ کر بیٹھ گئی اور زارون کو اشاروں سے پوچھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون کی آنکھیں ایک دم سے چمکی۔۔ اس سے اچھا کوئی موقع نہیں ہوگا۔۔
پولیس والا موقع جانے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔

زارون جلدی سے ان دونوں کے پاس آکر بیٹھتا۔۔ میسنی سی مسکراہٹ سے دیکھنے لگا۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کا منہ تکتے ہوئے زارون کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔
زارون کو پتا تھا کہ منال میر کی دکھتی رگ ہے اور مر حاعباس کی۔۔۔

ویسے آپ دونوں میری پیاری بہنیں بھی ہو اور میری بھابھی بھی۔۔۔ زارون نے مکھن لگاتے کہا۔۔
مر حاکو اندازہ تھا کہ وہ کیا کہنے والا ہے۔۔۔ منال بھابھی آپ کو میرا ساتھ دینا ہو گا ہر حال میں۔۔۔ زارون نے
منال کو بڑی آس بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔

مجھے محبت ہو گئی ہے۔۔۔ اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ زارون نے بغیر کسی لگی لپٹی کے منال سے
کہا۔۔۔

اچھا تو کون ہے وہ بیچاری۔۔۔؟؟؟ منال نے مصنوعی افسوس سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے ناراض ہوتے مرھا کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپانے کو منہ نیچے کر گئی۔۔۔

وہ بیچاری کوئی اور نہیں آپکی بہن پری ہے۔۔۔ زارون نے منال کے سر پر بم پھوڑا۔۔۔

پلیز آپ کی کچھ کرے میں بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ اور پری سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

منال نے سنجیدگی سے زارون کو دیکھا۔۔۔ تم پہلے اچھے سے سوچ لو زارون۔۔۔ منال نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جو کچھ بھی پچھلے دنوں ہوا اس سب کے بارے میں پہلے اچھے سے سوچ لو۔۔۔ ماموں اور ممانی سے بات

کرو۔۔۔ تمہیں لے کر ان کے دل میں بہت سے ارمان ہوں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

زارون کو پتا تھا کہ منال کس بات کا حوالہ دے رہی ہے۔۔۔ مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کی میں اس

سے بنا کسی قصور کے سزا نہیں دے سکتا۔۔۔

نہ اسے غلط کہہ سکتا ہوں۔۔۔ میں اسے بہت محبت کرتا ہوں اور یہ فیصلہ میں کوئی جزباتی ہوتے نہیں کر رہا۔۔۔ اور

نہ اس بات سے میں پیچھے ہٹوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے پری سے ہی شادی کرنی ہے۔۔۔ زارون نے پختہ لہجے میں کہا۔۔۔ اور رہ گئی بات میرا اور عباس بھائی کی ان سے بات آپ دونوں ہی بات کرے گی۔۔۔

ڈیڈ اور مام سے میں بات کر لوں گا۔۔۔ زارون نے بات کو سمیٹتے کہا۔۔۔ اور پری؟؟ اس سے کون بات کرے گا اور اگر وہ نہ مانی تو۔۔۔ مر حانے ایک اور اندیشہ ظاہر کیا۔۔۔

اففف عباس بھائی پتا نہیں تمہیں کیسے برداشت کرتے ہے۔۔۔ دادھے انکی ہمت کی۔۔۔ انھیں ویسے بھی ہمیشہ مشکل کام ہی پسند تھے نا۔۔۔ زارون نے عباس کے لیے اپنے لہجے میں ہمدردی لاتے کہا۔۔۔

مر حانہ کسی بات کا برامانے کہنے لگی تم عباس کی ٹینشن نالو پری کے ہاتھوں ویسے بھی تمہاری درگت بنتی رہتی ہے تم یہ سوچو جب بیوی بن جائے گی تب تمہارا کیا حال ہو گا۔۔۔
مجھے تو ابھی سے تمہارے برے دن نظر آرہے ہے۔۔۔ مر حانے بدلہ لیتے کہا۔۔۔

پری کو مر حاسے جب یہ بات پتا چلی پری غصے سے زارون کے پاس چلی گئی۔۔۔

یہ کیا بے تکی بات کی ہے تم نے۔ پری نے بنا نوک کیے روم میں داخل ہوتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون جو کہ شرٹ چینج کر رہا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھ وہی تھم گئے۔ بنا نوک کیے کسی کے روم میں نہیں آتے۔۔۔ تمیز کہاں گئی۔۔۔ زارون نے پری کے لال بھبھو کے چہرے کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔

اور جو تم میری زندگی میں دخل اندازی کر رہے ہو وہ۔۔۔ پری نے تلخ ہوتے کہا۔۔۔

کیا دخل اندازی دی ہے بولو۔۔۔

مرحہ سے کیا گھٹیا بات کی ہے۔۔۔ پری نے انتہائی بد تمیزی سے کہا۔۔۔
میں نے کوئی گھٹیا بات نہیں کی تم سے محبت کرتا ہوں اور شادی کرنا چاہتا ہوں۔
ترس کھا رہے ہو مجھ پر۔۔۔ پری کی اس بات نے زارون کو آسمان سے سیدھا زمین پر پٹخ دیا۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

دماغ ٹھیک ہے تمہارا میں ترس کھاؤں گا تم پر میں۔ تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو۔

پری نے زور و شور سے رونا شروع کر دیا۔۔۔ میں اب کسی کے قابل نہیں رہی زارون۔۔۔ پلیز تم یہ بات چھوڑ

دو۔۔

Kitab Nagri

پری نے روتے ہوئے کہا۔۔۔ پری کی بات سن کر زارون کا دل کٹ کر رہ گیا۔ اس نے تکلیف کی حد کو چھوتے ہوئے پری کو سسکتے دیکھا۔

تمہارا کوئی قصور نہیں تھا اس میں۔۔۔ کیوں مجھے اور خود کو سزا دے رہی ہو۔ زارون نے اس کے آنسو صاف کرتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم بچپن کے دوست تھے یار کیا تمہیں ایک بار بھی یہ اندازہ نہ ہوا کہ میں تمہارے لیے کیا جزبات رکھتا ہوں۔۔۔ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

زارون نے بے بس ہوتے اسے اپنی بات سمجھانے کی کوشش کی۔ تم میرے لیے بہت انمول ہو۔۔۔ آج تک تمہارے علاوہ کسی کے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔

ایک بار اعتبار تو کر کے دیکھو۔۔۔ پلیز زرز۔۔۔ پری رونا بھول اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔ آنسو اب بھی اسکی گالوں پر لڑکھ رہے تھے۔۔۔

زارون نے نرمی سے اسکے گال صاف کیے۔۔۔ پتا نہیں کیا کیا سوچتی رہتی ہو۔۔۔ اب ایسا مت سوچنا اوکے۔ میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔ زارون نے مستحکم لہجے سے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مام اور ڈیڈ بات کرے گے تو تم نے ہاں ہی کرنی ہے۔۔۔ زارون کی اس بات پر پری نے تیکھی نظروں سے دیکھا۔۔۔

مجھے پتا نہیں تھا کہ میرے دن اتنے برے بھی آئے گے کہ مجھے تم جیسے بندر کے لیے ہاں کرنی پر رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نے اپنی پرانی جون میں لوٹتے کہا۔۔ مجھے بھی کہا پتا تھا کہ تم جیسی چڑیل مجھے زندگی بھر کے لیے چمٹ جائے گی۔۔۔

زارون نے حساب برابر کرتے کہا۔۔ اچھا جی پری نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

زارون نے آگے بڑھ کر پری کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ آج کے بعد کبھی بھی ایسی بات نہیں کہنی میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں۔۔

تمہاری ساری بد تمیزیاں بھی قبول ہے مجھے پر تم خود کو ایسے سمجھو خود کو تکلیف دویہ بات مجھے قطعاً قبول نہیں ہوگی۔۔۔

تم میرے لیے بہت خاص ہو اور رہو گی۔۔ اور آج کے بعد یہ بن موسم کی برسات نہ ہو۔ اوکے۔۔

زارون نے پری کے بہتے ہوئے آنسوؤں کی طرف دیکھتے کہا۔۔

تم جزباتی ہو کر فیصلہ کر رہے ہو ایک بار پھر سے سوچ لو

Posted On Kitab Nagri

میں کوئی جزباتی ہو کر نہیں سوچ رہا۔ تمہیں کیا پر اہلم ہے۔

میں شادی نہیں کرنا چاہتی۔ کیوں نہیں کرنا چاہتی بولو زارون کو اب غصہ آنے لگا۔
بس مجھے نہیں کرنی۔۔۔۔۔ یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟؟ کہیں تم اس وجہ سے تو نہیں کر رہی کہ میں اتنا ہینڈ سم اور
تم بس ایویں سی۔۔۔۔۔

زارون نے چڑانے والے انداز سے کہا۔۔۔ اللہ اتنی بڑی غلط فہمی میں بھی کسی کو نہ ڈالے۔۔۔ پری نے تاسف
سے کہا

شادی تو تمہیں مجھ سے ہی کرنی ہے یہ نہ ہو کہ میں تم سے گن پوائنٹ پر نکاح کر لوں۔۔۔ زارون نے دھمکی
لگاتے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا ہے میر بھائی اور عباس بھائی کو تمہارے ان نیک خیالات سے آگاہ کرنا ہی پرے گا۔۔۔۔
پری نے اپنے طور پر دھمکی لگائی۔۔۔ زارون نے اسکی بات کو خوب انجوائے کیا۔۔۔۔

مرحبا بھی نے لگتا ہے تمہیں بتایا نہیں شاید کہ ماما اور ڈیڈ کے علاوہ بھائی بھی سب جانتے ہے اور انہیں اس بات
سے کوئی اعتراض بھی نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے چکاڑتے ہوئے کہا۔

پری کی آنکھیں پھٹنے کو آئی۔۔۔ اب چپ چاپ ہاں کر دینا۔۔۔ نہیں تو سیکنڈ آپشن بھی مھے میرے پاس
زارون نے چاروں خانے چت کرتے کہا۔۔۔

سب ہی اس رشتے کو لے کر خوش تھے آج زارون میر اور عباس کے ساتھ ساتھ دراب کو بھی ڈنر کرنے کے
لیے آئے تھے۔۔۔۔

دراب کو جب زارون کی بات پری کے ساتھ طے ہونے کا پتا چلا تو وہ ہنسنے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

یعنی کہ تم تینوں ہی ایک دوسرے کے سہلے ہو۔۔۔ دراب کی بات سن کر وہ تینوں ایک دوسرے کی شکل دیکھ
کر ہنسنے لگے۔۔۔

عباس نے ہنستے ہوئے ایک دھموکا جڑا۔۔

اچھا یہ بتاؤ کہ عالمگیر شاہ کے ساتھ جو جو ملوث مھے ان کا کیا بنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکی تلاش کی کوشش جاری ہے۔۔۔ انکو گرفتار کرنے سے ہوگا کیا کچھ دن بعد ضمانت پر باہر آجاتے ہے۔۔۔
میرا بس چلے تو پکر کر انکا اینڈ کاوٹر ہی کر دوں۔۔

زارون نے تلخ ہوتے کہا۔۔۔ ویسے تب تک ہمیں محتاط رہنا چاہئے۔۔۔ میر نے ان تینوں کو دیکھتے کہا۔۔۔

ارے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ عباس اور زارون نے ایک زبان میں کہا۔۔۔
وہ چاروں ایسے ہی چھوٹی موٹی باتیں کرتے ہوئے ڈنر کرتے رہے۔۔۔
اس بات سے بے خبر کہ دشمن کب سے تاک لگائے بیٹھے ہے۔۔۔

جیسے ہی وہ تینوں باہر آتے گاڑی کے پاس آئے سب ایک دوسرے سے مزاق کرتے گاڑی میں بیٹھنے لگے اچانک
سے ان پر فائرنگ ہونے لگی

زارون اور دراب نے ریوالر نکالتے ہوئے جوابی فائرنگ کرنے لگے۔۔

بھائی جلدی سے گاڑی میں بیٹھے۔۔۔ زارون نے میر کو گاڑی میں دھکیلتے کہا۔۔
ابھی وہ عباس کو کہنے ہی لگا تھا کہ ایک گولی نہ جانے کس سمت سے آتی آگئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریسٹورنٹ کے مینیجر نے فوراً سے پولیس اسٹیشن کال کی۔۔ فائرنگ ابھی بھی جاری تھی۔۔۔

زارون نے دیکھا گولی عباس کو لگ چکی تھی۔۔ دراب نے جلدی سے گاڑی سے کے پیچھے سے نکلتے عباس کو تھام کر گاڑی میں بٹھایا۔۔۔

میر بھائی آپ پیچھے سے گاڑی لے کر نکلے عباس بھائی کو جلد سے جلد ہاسپٹل لے کر پہنچے۔۔۔

تب تک میں ان سب کا کام تمام کر کے آتا ہوں۔۔۔ میر نے جلدی سے عباس کو سیٹ کے ساتھ لگاتے خود جلدی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے ہی پولیس موبائل کے سائرن کی آواز آنے لگی فائرنگ بند ہو گئی۔۔

پولیس نے علاقے کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔۔ زارون اور دراب پولیس موبائل کے پاس چلے آئے۔۔۔

ان دونوں کو دیکھ کر آفیسر نے سیلوٹ کیا۔۔ سر آپ یہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ جو حملہ ہوا ہے یہ ہم پر ہی ہوا ہے۔۔۔ زارون کے ایسے کہنے پر اس آفیسر نے حیرت سے دیکھا۔۔۔

اس علاقے کا کونہ کونہ چھان مارو۔۔۔ آس پاس کے سب ہی ریسٹورنٹ کے کیمرے چیک کرو۔۔۔

غلطی سے بھی کوئی غلطی نہ ہو پائے۔۔۔ زارون نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

دراب تم اپنی ٹیم کو فوری الرٹ کر کے اس مسئلے کی انوسٹی گیشن کرو۔۔۔
اور تم جلد از جلد سارا علاقہ کلیر کروا کر ان سب کو گرفتار کر کے تھانے میں پہنچاؤ۔۔

دراب اب مجھے جانا ہے عباس بھائی کو گولی لگی ہے۔۔۔ سر ہمیں یہاں ضرورت ہے آپکی۔۔۔

زارون نے اس آفیسر کی بات سن کر اسے کاٹ دار نظروں سے دیکھا۔۔۔

میرے بھائی کو گولی لگی ہے۔۔۔ اور تم اتنے نالائق تو ہو نہیں کہ یہ سب نہ سنبھال سکو۔۔۔

زارون یہ کہتے ہوئے جانے لگا۔۔۔ میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں دراب یہ کہتے ہوئے ساتھ چلنے لگا۔۔۔۔۔

مرحہ عباس کا انتظار کرتی نہ جانے کب اسکی آنکھ لگ گئی
ایک دم سے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیز چلتی سانس کو نارمل کرتے ہوئے مرحانے اپنے دل کی جگہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔

دل کی تیز ہوتی دھڑکن کو اعتدال میں لاتے ہوئے مرحانے چہرے پر آئے پسینے کو صاف کیا۔۔۔

سائیڈ ٹیبل سے پانی کی بوتل اٹھا کر منہ کو لگانے لگی۔

شادی کے بعد بھی تمہاری عادت نہیں بدلی۔۔۔۔۔ کبھی تو گلاس میں ڈال کر پانی پی لیا کرو۔۔

اسے ایک دم سے عباس کی بات یاد آئی۔۔۔ ایک دلفریب مسکان ہوٹوں پر سجاتے ہوئے گلاس میں پانی انڈیل کر پانی پینے لگی۔۔۔



گھڑی پر نظر پڑتے ہی مرحانے دو گھونٹ پی کر گلاس رکھ دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کتنی بار کہا ہے کہ ٹائم سے گھر آ جایا کرے۔۔۔۔۔ لوگوں کے شوہر گھر میں ہی رہتے۔۔۔ اور ایک میرے ہے جن سے گھر نہیں رہا جاتا۔۔۔

مرحانہ میں بڑبڑاتے ہوئے عباس کو کال ملانے لگی۔۔۔۔

کوئی جواب نہ آیا۔۔۔ مرحانے حیرت سے موبائل کان سے ہٹاتے ہوئے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے آج تک نہیں ہوا تھا کہ عباس مرحا کی کال نہ اٹھائے۔۔۔ چاہے کتنی ہی ضروری میٹنگ نہ ہو وہ مرحا کی کال آنے پر وہی میٹنگ روک کر اس کی کال پک کرتا۔۔۔

آج نہ جانے کیسے یہ سب۔۔۔۔۔ مرحا کو تعجب ہونے لگا۔۔۔

دوسری بار پھر کال کرنے لگی۔۔۔ اس بار بھی کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔۔۔
مرحا کا دل گھبھرانے لگا۔۔۔۔۔ وہ نہ جانے کتنی ہی بار وہ کالز کرنے لگی جب کوئی ریسپانس نہ ملا تب وہ ننگے پاؤں باہر کی طرف بھاگی۔۔۔

تیزی سے ڈور کر اس کرتے وہ ولی کے روم کی طرف بھاگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

بنانوک کیسے وہ رات کے اس پہر ولی کے روم میں بھاگی۔۔۔۔۔

ولی کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔ مرحا کو ایسے بے حال ہوتے دیکھ ولی نے جلدی سے کتاب سائیڈ پر رکھتے ہوئے رباب کو اٹھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے مر حالیسے گھبرائی ہوئے کیوں ہو؟؟؟ مر حانے ڈبڈبائی انکھوں سے ولی کو دیکھا۔۔۔

چاچو وہ وہ عباس کال پک نہیں کر رہے۔۔۔ مر حانے آنسوؤں کے درمیان ہکلاتے ہوئے کہا۔۔۔
اس میں رونے کی کونسی بات ہے ادھر آکر بیٹھو۔۔۔ رباب نے تسلی دیتے ہوئے اسے اپنے پاس لا کر بٹھایا۔۔۔

ایسا کبھی نہیں ہوا آپ پلیز کال کرے نامیرا بہت دل گھبرا رہا ہے۔۔۔

مر حانے وہ سب تو آج ڈنر پر گئے ہیں میرا اور زارون بھی ساتھ میں ہیں۔۔۔۔
رباب نے چمکاڑتے ہوئے کہا۔۔۔ دراب بھی ساتھ میں ہیں ولی نے کال ملاتے ہوئے بتایا۔۔۔
پلیز چاچو آپ کرے ناکال۔۔۔

دوسری طرف میرا پہلے مر حانے پر گھبراتے ہوئے زارون کو دیکھنے لگا۔۔۔

اب کیا کرے۔۔۔۔؟؟؟ میرا نے بے بس ہوتے زارون کو کہا۔۔۔
زارون ابھی کچھ کہتا کہ کال آنا بند ہو گئی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ولی کی کال آنے لگی۔۔۔ اب کیا کرے؟؟؟؟ آپ بات کرے ڈیڈ سے انہیں سب بتادے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے کال پک کرتے زارون کو دیکھا۔۔ وہ بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔
کہاں ہو تم لوگ ابھی تک گھر کیوں نہیں آئے۔۔۔ مر حابہت پریشان ہو رہی ہے۔۔۔

وہ کب سے عباس کو کال کر رہی ہے۔۔ بات کروادو عباس کی مر حاسے۔۔۔

ولی نے ہاتھ کے اشارے سے مر حاکو تسلی دیتے کہا۔۔۔

چاچو ہم ہاسپٹل میں ہے۔۔۔ میر نے تھوک نکلے کہا۔۔۔ میر کا ایسا کہنا تھا کہ ولی کے چہرہ زرد پڑ گیا۔۔۔

کیا کہہ رہے ہو کیسے ہو اسب۔۔۔ ولی نے بڑی دقت سے اپنا لہجہ نارمل رکھتے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چاچو وہ۔۔۔ آپ ہاسپٹل آجائے۔۔۔ میر نے جلدی سے ایڈریس بتاتے ہوئے کال بند کر دی۔۔۔
ولی نے ایک نظر مر حاکو دیکھا جو پہلے ہی سانس روکے کھڑی تھی۔۔۔

ر باب جلدی سے سویرا کو جا کر اٹھاو۔۔۔ ہمیں جلدی سے ہاسپٹل جانا ہے۔۔۔

ولی نے جلدی گاڑی کی چابی اٹھاتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاچو مجھے پلیر بتائے کیا ہوا ہے۔۔۔ مر حانے تیز تیز قدم اٹھاتی ولی کاراستہ بہتے آنسوؤں سے پوچھنے لگی۔۔۔

جا کر جلدی سے شال اور جوتا پہن کر آؤ۔۔۔ ولی نے نظریں چراتے کہا۔۔۔

اللہ کا واسطہ ہے چاچو بتائے ناپلیر زرز۔۔۔ مر حانے منت کرتے کہا۔۔۔

جلدی سے جاو مر حائلم ضائع نہیں کرو۔۔۔ نہیں تو تمہیں گھر چھوڑ جائے گے۔۔۔
ولی نے دھمکتے ہوئے کہا۔۔۔

مر حاجلدی سے جوتا اور شال اوڑھ کر آگئی۔۔۔ ولی نے جلدی سے گاڑی سٹارٹ کی مر حاکے آنے سے پہلے ہی
ولی سویرا اور رباب کو بتا چکا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

پری اور منال کو گھر میں ہی ماہین کے پاس رکنے کو کہا۔۔۔

بھائی ٹھیک ہو گے نا۔۔۔ پری نے روتے ماہین سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین کا خود کا بہت برا حال تھا۔۔۔ عباس میں تو ماہین کی جان تھی۔۔۔

وہ میرا عباس ہے۔۔۔ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ ماہین نے خود کو تسلی دیتے کہا۔۔۔

منال کی طبیعت کے پیش نظر ماہین کو گھر میں ہی رکنا پڑا۔۔۔

آپ دعا کرے نا بھائی کے لیے بہنوں کی دعائیں تو اللہ پاک جلدی قبول کرتے ہے۔۔۔

انہیں بار بار مر حاکا بھی خیال ستائے جا رہا تھا۔۔۔ نہ جانے اس کا کیا حال ہو گا۔۔۔

منال پلیز آپ ریلیکس رہے بیٹا آپ کی طبیعت نہیں ٹھیک اللہ سب کر دیں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

منال نے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

میر نے رخسار اور حیدر کو بھی کال کر کے بتا دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب بھی ہاسپٹل پہنچ گئے تھے۔۔۔ ولی نے جلدی سے میرے بتائے گئے روم کی طرف تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔۔۔۔

مرحاکا دل کسی انہونی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔ اسکو سانس لینے میں مشکل ہو رہی تھی

سامنے ہی اسے میرا رزارون کے ساتھ ساتھ دراب بھی کھڑا نظر آیا۔۔۔

میرا رزارون یہاں ہے تو۔۔۔ اسکے آگے وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔

میرا رزارون ولی کو سب بتانے لگے۔۔۔ اسکی کانوں میں جیسے ہی عباس کو گولی لگنے کی بات گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سانس روکے وہ میرے لفظوں پر غور کرنے لگی۔۔۔

ان سب کا دھیان ایک بار بھی مرا کی طرف نہ گیا۔۔۔ جو سانس لینے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر آپریشن تھیٹر میں ہے میرے کہتے ہوئے جیسے ہی مرا کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باقی کی بات اسکے منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔۔

عباس----مرحاکے منہ سے سرگوشی سے نکلا۔۔۔رخسار اور آیت نے آگے بڑھتے مرحا کو تھا مناجاہا۔۔۔

وہ اس سے پہلے ہی زارون کی طرف بڑھتی جھٹکے سے اسکا بازو کھینچتی اسے جھنجھوڑ گئی۔

سب ہی مرہا کے اس روپ کو شک سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

کہاں ہے عباس بولو۔۔ مجھے بتاؤ زارون کیا کیا ہے تم نے عباس کے ساتھ۔۔ تم لے کر گئے تھے نا۔۔

اور آپ میر بھائی عباس کے ساتھ یہ ہوا تب آپ دونوں کہاں تھے۔۔۔

مرحہ پاگل ہو گئی ہو کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ زارون نے ہی تب وہاں سے اپنی جان پر کھیلتے نکالا۔۔۔

میر نے قہر آلود نظروں سے دیکھا۔۔۔

بھائی پلیر وہ اپنے حواسوں میں نہیں ہے زارون نے میر کو چپ کرواتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے خود بھی نہیں معلوم کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔ مر جانے روتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا۔۔

تم دعا کرو انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ رخسار نے تسلی دیتے کہا۔۔۔

مجھے عباس کے پاس جانا ہے آپلیز آپ سمجھائے نا۔۔

مرحانے رخسار کے دونوں ہاتھوں کو تھامتے ہوئے منت کرتے کہا۔۔۔

عباس آپریشن تھیر میں ہے مرحا۔۔۔ اسے گولی لگی ہے تم دعا کرو بسسس۔۔۔

رخسار کے منہ سے نکلنے والے الفاظ مرہا کے دل کو چیرنے لگے۔۔۔۔

آپریشن تھیٹر کو ڈبڈبائی نظروں سے دیکھتی وہ لڑکھڑاتے قدموں سے آپریشن تھیٹر کے ڈور سے سرٹکاتی رونے لگی۔۔۔۔

دروازے کے اس پار اسکی جان اٹکی تھی۔۔۔ اسکی ایسی حالت دیکھ کر سب ہی رونے لگے۔۔۔ ابھی وہ کچھ کہتی کہ
مرحباے ہوش ہوتے زمین بوس ہو گئی۔۔۔

سب ہی مرہا کی طرف لپکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاً کو جلدی سے اٹھا کر اسکو ہوش میں لانے لگے۔۔ ڈاکٹر کو بلاتے اسے جلدی سے روم میں شفٹ کر دیا گیا۔۔۔

نہ جانے کس کی نظر لگ گئی۔۔۔ سویرا نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

اسی پل آپریشن تھیر سے ڈاکٹر باہر نکلے۔۔ اور عباس کے آپریشن کامیاب ہونے کی خوشخبری سنائی۔۔۔

زارون کی سانس میں سانس آئی۔۔ اگر عباس کو کچھ بھی ہوتا تو وہ ساری عمر خود کو سزا دیتے رہتا۔۔۔

سب ہی نے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔ زارون کو جب تسلی ہوئی تو وہ اسی ٹائم وہاں سے اپنے پولیس اسٹیشن نکل گیا اپنا ادھورا کام پورا کرنے کے لیے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر میں بھی کال کر کے سب کو بتا دیا گیا۔۔ رخسار اور آیت مرحا کے پاس ہی تھی۔۔۔ جب ڈاکٹر نے انہیں وہ بات بتائی جس سے وہ خود بھی انجان تھی۔۔۔

آپ کو انکا بہت خیال رکھنا ہو گا یہ بہت ویک ہے۔۔ کوشش کرے کہ یہ کوئی سٹریس نہ لے۔۔۔ رخسار اور آیت ایک دوسرے کا منہ تکتے لگی۔۔ کیا مطلب ہے ہم سمجھے نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ مسز عباس ایکسپیکٹ کر رہی تھی۔۔۔ اس بات نے انہیں حیران کر دیا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رخسار نے ہنستے ہوئے آیت کی طرف دیکھا۔۔۔ آیت بھی بہت خوش تھی

Posted On Kitab Nagri

مرحانیم غنودگی میں بھی عباس کا نام لیے جا رہی تھی۔۔۔
لگتا ہے یہ اپنے ہسپینڈ سے بہت پیار کرتی ہے۔۔۔ مرحا کو انجیکشن لگاتے نرس نے آیت سے کہا۔۔۔

اور آیت سے بہتر کون جانتا تھا کہ مرحا اگر عباس سے محبت کرتی ہے تو عباس بھی اس کا دیوانہ ہے۔۔۔

دونوں ہی ایک دوسرے کے بنانا مکمل تھے۔۔۔ جی جی بہت زیادہ کرتی ہے۔۔۔

انہیں ہوش کب تک آئے گا خسار نے مرحا کے سر پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔۔

جی بس کچھ دیر تک آجائے گا۔۔۔ نرس نے بی بی پی چیک کرتے کہا۔۔۔
آیت تم مرحا کے پاس رکو میں زرا سب کو یہ بات بتا کر آتی ہوں۔۔۔ اور ہاں مرحا کو ابھی مت بتانا۔۔۔
آیت نے حیرانگی سے دیکھتے کہا۔۔۔ عباس کو ہوش آجائے پھر ہی ان دونوں کو ایک ساتھ بتائے گے۔۔۔

رخسار نے شرارت سے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

آیت نے بات کو سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔۔۔ رخسار سب کو بتانے کے لیے باہر چلی گئی۔۔۔
میر نے سویرا اور رباب کو گھر بھیج دیا تھا۔۔۔ ماہین اور پری کو حیدر جا کر لے آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رخسار نے باہر نکلتے سب سے پہلے ماہین کو گلے لگایا۔۔۔

اللہ ہم پر بہت مہربان ہے آنی۔۔

جیسے ہی کوئی غم یا تکلیف ہمیں ملتا ہے دوسرے ہی پل وہ خوشیوں سے ہماری جھولی بھر دیتا ہے۔۔۔

رخسار نے جیسے ہی مر حاک کی پرگینسی کا بتایا ماہین کی آنکھوں میں آنسوؤں آنے لگے۔۔۔

اف آنی کبھی تو بن موسم کی برسات سے باز آ جایا کرے۔۔ رخسار نے ماہین کو مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اب یہ مت کہیے گا کہ یہ خوشی کے آنسوؤں ہے۔۔ رخسار نے شرارت سے کہتی ماہین کو گلے لگائی۔۔۔

مر حاک جیسی ہے ہوش آیا سے۔۔۔ ماہین نے آنسوؤں پونچھتے پوچھا۔۔۔

نہیں وہ بس ابھی آ جائے گا ہوش اور یہ بات آپ نے مر حاک اور عباس کو بھی نہیں بتانی۔۔

مر حاک خود بھی ابھی یہ نہیں جانتی۔۔ اور پلیز عباس کو بالکل بھی نہیں۔۔۔ رخسار نے ماہین کو وارننگ دیتے کہا۔۔

پری کدھر ہے رخسار نے بیگ میں سے موبائل نکالتے پری کا پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ عباس کے پاس بیٹھی ہے۔۔۔ عباس کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔
میر آپ گھر جا کر ریٹ کر لو ولی بھائی کو بھی ساتھ لے جاو۔۔۔ ماہین نے میر کو دیکھتے کہا۔۔۔
جسکی آنکھیں رات کے رتجگے سے لال ہو گئی تھی۔۔۔ میں ابھی نہیں جا رہا۔۔۔

میر نے سر کو دونوں ہاتھوں سے جکڑتے ہوئے کہا۔۔۔
ہم ہے ادھر اب آپ جاو۔۔۔ زارون بھی تھوڑی دیر تک آجائے گا۔۔۔

میر ضد نہیں کرتے۔۔۔ منال کی بھی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ جا کر اسے بھی دیکھو کل سے کچھ نہیں کھا
رہی۔۔۔

ابھی بھی بہت مشکل سے اسے تھوڑا سا ناشتہ کروایا ہے۔۔۔ جا کر اسے تسلی دو عباس کی وجہ سے بہت پریشان
ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہین نے میر کا سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

آنی ٹھیک کہہ رہی ہے میر تم جا کر ریٹ کرو اور منال کو بھی دلا سہ دو۔۔۔ ہم سب یہاں ہے۔۔۔ رخسار نے
کال ملاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس کو کال کر رہی ہو۔۔ ماہین نے میر کو دیکھتے کہا۔۔ سویرا پھپھو اور باب چچی کو مر حاک کی گڈ نیوز کے بارے میں بتادوں۔۔۔ ر خسار دوسری طرف بات کرنے کے لیے جاتے ہوئے کہنے لگی
میر نے چونکتے ہوئے دیکھا۔۔۔ ماہین نے اسے سر کی جنبش سے آگاہ کیا۔۔۔

ایک پیاری سی مسکان میر کے لبوں کو چھو گئی۔۔۔ ابھی اسے خود بھی نہیں پتا۔۔۔ اور ر خسار نے سختی سے منع کیا
ھے ان دونوں کو ابھی نہیں بتانا۔۔۔

میر نے سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے ر خسار کو دیکھا۔۔۔ جو سویرا کو بھی سختی سے منع کرتے ہوئے بحث کر رہی
تھی۔۔۔

پتا نہیں اب اس نے کیا کرنا ہے۔۔۔ ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

جب سے مر حاک کی بات پتا چلی تھی تب سے سب ہی عباس کو بھول مر حاک کی ٹینشن میں ہلکان ہو رہے تھے۔۔۔

پری خاموشی سے عباس کے پاس ہاتھ تھامے بیٹھی آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔

عباس کے ہاتھ میں ہلکی سی جنبش ہوتے دیکھ پری نے جلدی سے باہر کو بھاگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھپھو بھائی کو ہوش آرہا ہے۔۔ پری جھٹ سے بتاتی روم میں واپس چلی گئی۔۔۔

ماہین اور رخسار ڈاکٹر کو ساتھ لیے روم میں داخل ہوئی۔۔ ڈاکٹر نے تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے عباس سے کچھ سوالات کرتے ہوئے چلے گئے۔۔۔

شکر ہے بھائی آپ ٹھیک ہے۔۔ میں بہت ڈر گئی تھی۔۔۔

پری نے روتے ہوئے عباس کو کہا۔۔۔

پلیز بھائی مجھے معاف کر دے یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔ پری نے ندامت سے چور لہجے میں کہا۔۔۔

پری پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔ تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا عباس نے چہرے پر تکلیف کے آثار لاتے ہوئے کہا۔۔۔

پری کے آنسوؤں اور خود کو ایسے الزام دینا اسے تکلیف میں مبتلا کر رہا تھا۔۔ روم میں داخل ہوتے زارون کے کانوں میں بھی پری کی آواز پڑی۔۔۔

یہ لڑکی کبھی باز نہیں آئے گی۔۔ زارون نے تاسف اسے دیکھتے دل میں کہا۔۔۔

رخسار بھی پری کو دانت پیستے دیکھنے لگی۔۔ پری بس کر دو یہ کیا میری وجہ میری وجہ لگا رکھی ہے۔۔۔

نظر بھی آرہا ہے عباس کو ابھی ہوش آیا ہے اور تم ساتھ ہی شروع ہو گئی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ مجھے ڈانٹ رہی ہے؟؟؟ پری نے بے یقینی سے رخسار کو دیکھا۔۔۔

زارون کو ہنسی آنے لگی۔۔۔ زیادہ دانت نکل رہے ہیں کیا؟؟؟ پری نے گھورتے ہوئے زارون کو دیکھا۔۔۔

پری یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟ ماہین نے پری کو تنبیہ کی۔۔۔ تو آپ بھی دیکھے نا پھپھو آپی ڈانٹ رہی ہے اور یہ ہنس رہا ہے مجھ پر۔۔۔

پری نے ناک چڑھاتے کہا۔۔۔ رخسار نے اپنی توجہ عباس کی طرف کرتے پوچھا۔۔۔

اب کیسا فیل کر رہے ہو۔۔۔ کہیں درد تو نہیں ہے۔۔۔ عباس نے نفی میں گردن ہلائی۔۔۔

مرحہ کو دیکھ لوں گا تو زیادہ اچھا فیل کروں گا۔۔۔ عباس نے رخسار کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

عباس کی بات سن کر زارون نے اشارہ کرتے پری کو دیکھا۔۔۔ جیسے کہنا چاہتا ہوں کہ دیکھو اپنے بھائی کو اور کچھ سیکھو۔۔۔

زارون کے ہر اشارے پری کو سمجھ آتے تھے۔۔۔ پری نے نخوت سے ہونہہ کرتے بے نیازی دکھائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے کہنا چاہتی ہو کہ اتنے بھی برے دن نہیں آئے۔۔۔ زارون نے پری کو گھورا۔۔۔ پری نے ابرو اچکاتے
چیلنج دیتی نظروں سے دیکھا۔۔۔ جیسے کہ پرواہ کس کو ہے۔۔۔

بیڈ پر لیٹے ہو پر باز نہیں آو گے۔۔۔ رخسار نے عباس کو دیکھتے کہا۔۔۔
مرحاکا ہاے ماہین۔۔۔ عباس نے ماہین کو مسکراتے دیکھ پوچھا۔۔۔

آپکی وہ مسز آپکے ساتھ والے روم میں لیٹی آرام فرما رہی ہے۔۔۔ ماہین کے کچھ کہنے سے پہلے ہی رخسار نے جواب
دیا۔۔۔



کیا ہوا ہے مرحاکا؟؟؟ عباس نے فکر مند لہجے میں کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہاری وائف کو بے ہوش ہونے کے علاوہ آتا کیا ہے۔۔۔ رخسار نے عباس کو مزے سے کہا۔۔۔
آپی پلیز بتائے نا۔۔۔ نہیں تو میں ابھی چلا جاؤں گا۔۔۔ عباس نے دھمکاتے ہوئے کہا۔۔۔

رخسار!!! ماہین نے رخسار کو آنکھیں نکالتے پکارا۔۔۔ کچھ نہیں ہوا بس تمہاری ٹینشن سے بے ہوش ہو گئی
تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عباس کو مر حاکم پتا تھا وہ بہت زیادہ سٹریس لیتی ہے۔۔۔
آپ سب تو یہاں ہے وہ روم میں اکیلی ہے کیا۔؟؟؟
اب ہم اتنے بھی غیر ذمہ دار نہیں ہے آیت ہے اسکے پاس۔۔۔ بس کچھ دیر تک اسے ہوش آجائے گا۔۔۔
رخسار نے منہ بناتے کہا۔۔۔

رخسار کی بات سن کر عباس نے شکر کرتے سانس لیا۔۔۔

میر اور ولی جیسے ہی گھر پہنچے لاونج میں ہی سویرا اور باب ہاتھ میں تسبیح لیے بیٹھی تھی۔۔۔
انہیں سلام کر کے وہ بھی انکے پاس بیٹھ گئے۔۔۔ میر نے دونوں ہاتھوں سے کنپٹی دباتے ہوئے کہا۔
عباس اب ٹھیک ہے بس اسے ابھی ہوش نہیں آیا۔۔۔ سویرا نے تسبیح روکتے کہا۔۔۔ زارون کی کال آئی تھی
عباس کو ہوش آ گیا ہے۔۔۔

میر نے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔ ولی نے بھی سکون کا سانس لیا۔۔۔
میں کچھ دیر کے لیے سو جاؤں۔۔۔ چاچو اب بھی اب ریٹ کر لے۔۔۔ میر نے کھڑے ہوتے کہا۔۔۔
رکوا بھی پہلے کچھ کھا لو پھر روم میں جانا۔۔۔ سویرا اور باب کچن کی طرف بڑھتے ہوئے بولی۔۔۔
میر اور ولی نے کھانا کھاتے ہی روم کی راہ لی۔۔۔ منال بے سدھ لیٹی ہوئی تھی۔۔۔
میر آہستہ سے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔ منال کے سر پر ہاتھ پھیرتے اسے دیکھنے لگا۔۔۔
عباس کی فکر سے ایک ہی دن میں اسکا منہ اتر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر کا لمس پاتے ہی منال نے جھٹ سے آنکھیں کھول دی۔۔۔ آپ کب آئے منال ابھی اٹھ کر بیٹھتی کہ میر نے اسے خود کے ساتھ لگاتے منال کا سر اپنے بازوؤں پر رکھ لیا۔۔۔
ابھی آیا ہوں۔۔۔ عباس کیسا ہے

ٹھیک ہے اب وہ۔۔۔ ہوش آگیا ہے اسے۔۔۔ ڈاکٹر سے بات کر کے آیا ہوں
تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نا۔۔۔؟؟؟؟۔۔۔ آنی بتا رہی تھی کہ تم نے کل سے کچھ کھایا نہیں؟؟؟
میر ا دل نہیں کر رہا تھا میں بہت ڈر گئی تھی۔۔۔ منال نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کل سے رو رو کر کیا حال بنا لیا ہے۔۔۔ کچھ رحم کھاؤ مجھ پر۔۔۔
میر نے منال کے آنسوؤں صاف کرتے کہا۔۔۔

تم میرے دل سے پوچھو جب عباس کو گولی لگی تب مجھے ایسے لگا جیسے میری جان نکل رہی ہے۔۔۔ خون سے لت
پت ہوتے دیکھ مجھے کیسے لگ رہا تھا میں بتا نہیں سکتا۔۔۔
بہت تکلیف دہ لمحے وہ۔۔۔ میر نے اپنی آنکھ کا کنارہ صاف کرتے کہا۔۔۔
اللہ کا شکر ہے اب سب ٹھیک ہے منال نے تسلی دیتے کہا۔۔۔
ہم شکر ہے اب سب ٹھیک ہے۔۔۔ آج کے بعد چاہے جو بھی ہو تم نے اپنا ہر حال میں خیال رکھنا ہے۔۔۔
میں یہ ہر گز برداشت نہیں کروں گا کہ تم اس کنڈیشن میں کوئی بھی بے احتیاطی کرو۔۔۔
میر نے منال کا منہ اوپر کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھتے سختی سے کہا۔۔۔
منال نے سر اثبات میں ہلاتے اسکے سینے میں سر چھپا لیا۔۔۔ میر کی اپنے لیے کئیر دیکھ کر منال نے اللہ کا شکر ادا
کرتے آنکھیں موند لی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرحاً کو جیسے ہی ہوش آیا وہ جھٹکے سے اٹھتی آیت ہو دیکھنے لگی۔۔۔ جلدی سے بیڈ سے اترتی وہ باہر کو لپکی کہ آیت نے اسے ایک دم سے پکرتے اسے اپنے ساتھ لگاتی اسے ریلیکس کرنے لگی۔۔۔ آیت مجھے جانے دو پلیز۔۔۔ مرحا اپنا پچھڑوانے لگی۔۔۔ مرحا عباس کو ہوش آگئی ہے وہ بالکل ٹھیک ہے اب۔۔۔ آیت نے اسے تسلی دیتے کہا۔۔۔

چلو میں لے کر چلتی ہوں۔۔۔ آیت اسے کندھے سے تھامتی عباس کے پاس لے جانے لگی۔۔۔ مرحا نے جیسے ہی ڈور اوپن کیا اسکی نظر بیڈ پر لیٹے عباس پر پری۔۔۔ مرحا ٹپ کر عباس کے پاس جاتی اسکے سینے پر سر رکھ کر رونے لگی۔۔۔ آیت آگے ہوتے اسے عباس کے سینے سے ہٹانے لگی کہ عباس نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔۔۔

وہ ساری تکلیف بھلائے اسے روتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکی کمر کے گرد لپیٹے اسے دلا سہ دے رہا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں مرحا پلیز اب چپ ہو جاویا۔۔۔ مرحا نے سر اٹھاتے اسے شکایتی نظروں سے دیکھا۔۔۔ اسکے سینے سے سر اٹھاتی وہ پاس پری چمیر پر عباس کا ہاتھ تھامتی اس پر سر ٹکائے رونے لگی۔۔۔ اب بس کر دو اور کتنا تو تم رخصتی کے ٹائم نہیں روئی تھی۔۔۔ عباس نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے آزاد کرواتے اسکے آنسو پونچھتے کہا۔۔۔ مرحا نے اپنی سسکیوں کو روکتے ہوئے عباس کو دیکھا۔۔۔ اگر آپکو کچھ ہو جاتا تو۔۔۔ مجھ سے زرا پیار نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زرا بھی میرا خیال نہیں ہے آپکو۔۔۔ مر حانے روتے ہوئے کہا۔۔

ڈر گئی تھی؟؟؟؟ عباس نے اسکی چھوٹی سی سرخ پڑتی ناک کو دیکھتے کہا۔۔۔

مر گئی تھی۔۔۔ مر حانے نفی میں سر ہلاتے کہا۔۔۔ میں مر جاتی عباس۔۔۔ مر حانے ہچکیوں سے روتے دیکھ
کہا۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے میں ایسے مگن تھے جیسے اس وقت روم میں ان دونوں کے سوا اور کوئی بھی نہیں
ہے۔۔۔

اچھا اب میں ٹھیک ہوں ناب پلینز چپ ہو جاو۔۔۔

ان آنسوؤں کی وجہ میں ہوں مجھے یہ بات تکلیف دے رہی ہے۔۔۔

مر حانے اثبات میں سر ہلاتے اپنی آنکھیں صاف کی۔۔۔ کچھ کھا لو اب پھر تمہیں میڈیسن بھی کھانی ہے رخسار
نے مر حاک کی کنڈیشن دیکھتے کہا۔۔۔

مجھے ابھی بھوک نہیں ہے۔۔۔ مر حاک پلینز کچھ کھا لو۔۔۔ عباس نے منت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

مر حانے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

جتنے دن عباس ہاسپٹل رہا مر حاسائے کی طرح اسکے ساتھ ہی رہی۔۔۔ تھوڑی دیر کے لیے گھر با مشکل اسے بھیجتے

تین سے چار گھنٹے بعد وہ پھر عباس کے پاس آنے کی ضد کرتی نہیں تو گھر جاتھ ساتھ ہی اسے ویڈیو کال کرنے لگ
جاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور مرزا کے ساتھ ماہین بھی اسکے ساتھ رہی۔۔۔۔

ان دونوں کو ہی ایک پل کے لیے بھی اکیلا نہیں چھوڑا گیا۔۔۔ ماہین اسکی ڈائٹ کا خیال رکھتی باری باری سب ہی اکر عباس کو مل کر جاتے۔۔۔ زارون نے سیکیورٹی کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔۔۔

عباس جلدی سے ریکور ہو رہا تھا۔۔۔ ڈاکٹر نے اسے تیزی سے ٹھیک ہوتے دیکھ اسے تین دن بعد ہی ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا تھا۔۔۔۔

کچھ مرزا کی ایکسٹرا کٹیر دیکھ عباس خود بھی گھر جلدی سے جانا چاہتا تھا۔۔۔

گھر پہنچتے ہی ان دونوں کے لیے پوری فیملی نے ایک سرپرائز تیار کیا ہوا تھا۔۔۔ جس سے وہ دونوں ہی بے خبر تھے۔۔۔

عباس اور مرزا نے جیسے ہی گھر میں قدم رکھا سب نے ہی یک زبان میں ان دونوں کو مبارک باد دی۔۔۔۔ عباس اور مرزا نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

منال نے آگے آتے عباس کو گلے لگاتے اسکا ہاتھ چوما۔۔۔ ٹھیک ہونا تم؟؟؟ منال نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

عباس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ منال ایک سائیڈ پر ہو گئی

سالے صاحب مبارک ہو آپکو آپ بھی والد کے عہدے پر فائز ہونے والے ہے۔۔۔ حیدر نے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔

عباس اور مرزا ہونقوں کی طرح سب کا منہ تکتے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا عباس یقین نہیں آ رہا کیا۔۔۔ منال نے شرارت سے کہا۔۔۔ ویسے یہ اتنی انہونی بات تو نہیں تھی آیت نے بھی حصہ ڈالا۔۔۔

ماہین نے انکو رپورٹس دیتے مرحا کو ساتھ لگاتے مبارک باد دی۔۔۔۔ عباس نے ابھی نظر دوڑائی ہی تھی کہ مرحا نے جلدی سے رپورٹس جھپٹتے دیکھنے لگی۔۔۔

جیسے اسکی نظر پوزیٹو ورڈ پر پری مرحامنہ پر ہاتھ رکھتے شرماتی ہوئی نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

عباس نے مرحا کے چہرے کے دلفریب رنگوں کو دیکھتے اسے اپنے ساتھ لگالیا۔۔۔

سب ہی ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ اور عباس مرحا کو دیکھتے جا رہا تھا۔۔۔ کنٹرول بھائی زارون نے زور سے آواز لگاتے کہا۔۔۔

اب ہمیں کوئی بیٹھنے دے گا۔۔۔ عباس نے سب کو دروازہ میں ہی کھڑے دیکھ کہا۔۔۔

اوہ ضرور ضرور سب ہی راستہ دیتے لاونچ میں آنے لگے۔۔۔

مرحاجی بیٹھے نا۔۔۔ پری نے مرحا کو شرارت سے کہا۔۔۔

سب ہی بہت خوش تھے۔۔۔ آج ملک ولاء بھی صبح معنوں میں خوشیوں کی برسات ہو رہی تھی۔۔۔۔

تو میرجی آپ بھی ماموں بن گئے ہے۔۔۔۔ عباس نے میر کو اسی کی بات لٹاتے کہا۔۔۔

سب ہی اسکی بات پر ہنسنے لگے۔۔۔

سویرا اور رباب نے دونوں کو روم میں ریست کرنے بھیج دیا۔۔۔

روم میں آتے ہی عباس نے مرحا کو ساتھ لٹاتے کہنے لگا۔۔۔

تم نے مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔ عباس نے شکوہ کرتے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو خود نہیں پتا تھا۔

تمہیں سچ میں نہیں پتا تھا۔۔ ہم مجھے سچ میں نہیں پتا تھا۔۔ مجھے تو خود ابھی پتا چلا ہے۔

تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔ عباس نے اسے مزید خود کے قریب کرتے کہا۔۔۔ جی جی میں تو ٹھیک ہوں
بس مجھے نیند بہت آتی ہے۔۔۔

او کے سو جاو۔۔۔ عباس نے مر حاکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا۔۔۔

ارسلان کی ممی نے آیت کو جانچتی نظروں سے دیکھا۔۔۔ آیت کافی دن سے انکار وہ کچھ کچھ بدلا ہوا سا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

خیر سے اب مر حاور منال بھی جلد ہی ماں بننے والی ہے۔۔۔ اب ہمیں دیکھو کب تمہاری طرف سے گڈ نیوز ملے گی۔۔۔ حالانکہ تم تینوں کی شادی ایک ساتھ ہی ہوئی تھی۔۔۔

ارسلان کی ممی بے آخر کار اپنے دل کی بات کہہ ہی دی۔۔۔

آیت خاموشی سے انکی بات سنتی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوؤں سے لاتی اپنے روم کی طرف بھاگی۔۔۔

ارسلان نے جب آیت کو دیکھا فوراً اسکی طرف لپکا۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔ آیت نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ ارسلان کے لاکھ اصرار کرنے پر بھی آیت نے بات نہیں بتائی۔۔۔۔

او کے میں موم سے جا کر پوچھتا ہوں ارسلان کے ایسے کہنے پر آیت نے ساری بات من و عن ارسلان کو بتا دی۔۔۔

موم بھی نا۔۔۔ اب اس میں ہمارا کیا اختیار ہے۔۔۔ اور تم کیوں اپنا دل تھوڑا کر رہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاگل مت بنو۔۔ ارسلان نے آیت کو ساتھ لگاتے کہا۔۔۔

ان شاء اللہ بہت جلد ہمیں بھی اپنی رحمت سے نوازے گا۔۔ میری تو بہت خواہش ہے کہ اللہ ہمیں پہلے بیٹی دے۔۔۔

ارسلان کی بات سن کر آیت نے مسکراتے ہوئے آمین کہا۔۔۔

چار سال بعد

مما مجھے بابا پاس جانا ہے نور عین نے اپنا لہنگا سمجھالتے تو تلی زبان میں کہا۔۔۔ مما مجھے بھی بابا پاس جانا ہے حور عین نے بھاگ کر آتے کہا۔۔۔

آج چری اور زارون کی مہندی تھی۔۔۔ چری کی ضد تھی کہ جب تک اسکی سٹڈی کمپلیٹ نہیں ہوگی وہ شادی نہیں کرے گی۔۔۔ زارون نے تین سال اس دن کا انتظار کیا۔۔۔

عباس اور مرحا کو اللہ نے دو جڑواں بیٹیاں دی۔۔۔ حور عین اور نور عین۔۔۔۔۔ وہ بالکل اپنے باپ پر گئی

تھی۔۔۔ صرف انکی ناک مرحا جیسی تھی باقی آنکھوں سمیت وہ دونوں عباس کی فوٹو کاپی تھی۔۔۔

پریگنسی کے دوران مرحانے عباس کو خوب تنگ کیا۔۔۔ کبھی کبھی سارا سارا دن سوئی رہتی اور کبھی کبھی ساری رات جاگتی اور عباس کو بھی جگائے رکھتی۔۔۔

ایک بار تورات کے ایک بچے اس سے گول گپے کھانے کی فرمائش کرنے لگی۔۔۔

اب رات کے ایک بچے کہاں سے لاؤں عباس نے بے چارگی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر مرحانے ہر حال میں کھانے تھے۔۔۔ اور عباس مرحاک کی کوئی بات ٹال دے ایسا تو ناممکن سی بات تھی۔۔۔
رات کے ایک بجے عباس نے یوٹیوب سے ریسپسی دیکھتے اسے گول گپے اپنے ہاتھ سے بنا کر کھلائے۔۔۔
اب جیسے بنےھے کھالینا ہم۔۔۔ عباس نے منت کرتے کہا۔۔۔
سب آج بھی اس بات کو یاد کر کے سب بہت انجوائے کرتے تھے۔۔۔
آنی ماما آپکو بلارہیھے۔۔۔ رخسار کی بیٹی زینب اپنے سے چھوٹے بھائی قاسم کا ہاتھ پکرتی مرحاکو بلانے آئی۔۔۔
مرحانے اپنا ڈوپٹہ آگے پھیلاتے ہوئے دونوں کا ہاتھ پکرتی باہر جانے لگی۔۔۔ باہر سب ہی بیٹھے تھے ارسلان اور
آیت اپنے بیٹے ضرار شاہ کو سمجھانے لگے تھے جو میر کے بیٹے شاہ زین کی ویڈیو گیم کی ضد لگاتے رو رہا تھا۔۔۔
یہ سب آپکے لاڈ کا نتیجہھے آیت نے ارسلان کو غصے سے کہا۔۔۔
عباس کے آتے ہی حور عین اور نور عین بھاگتی ہوئی عباس کو بابا کہتی اسے راستے میں روک کر اس کے کندھے پر
چرھنے لگی۔۔۔
عباس کی ان دونوں میں جان تھی۔۔۔ میر کا بیٹا ان سب میں سب سے زیادہ شرارتی تھا۔۔۔ پورے ولاء کو ہر وقت
اپنے آگے لگائے رکھتا۔۔۔ ولی اسے کچھ بھی نہیں کہنے دیتے تھے سویرا اور رباب بھی اسکی ہر بات میں ہاں سے
ہاں ملاتے۔۔۔
منال عباس کی دونوں بیٹیوں کو اپنے ساتھ ساتھ لگائے رکھتی۔۔۔
ماہین کا آج بھی عباس ہی لاڈلا تھا۔۔۔ عباس کی دونوں بیٹیوں کی عادت بالکل عباس جیسی تھی۔۔۔ جب بھی کوئی
بات منوانی ہوتی عباس کی طرح گلے لگ کر اپنی بات منوالیتی۔۔۔ ماہین کی تو دونوں ہی شہزادیاں تھی

Posted On Kitab Nagri

عباس نے مرہا کے پاس آتے سے محبت سے چور لہجے میں اسکی طبعیت کا پوچھنے لگا۔۔۔
مرہا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ عباس کی محبت ان چار سالوں میں کمی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ عباس آج بھی اسکا
دیوانہ تھا۔۔۔

اب آپ سب مہندی کی رسم کرے گے کہ میں خود ہی سب کر لوں۔۔۔ آج بھی پری کی شرارتیں ختم نہیں
ہوئی تھی۔۔۔
بلکہ بڑھی ہی تھی زارون اور پری کی نوک جھوک دیکھ کر سب ہی سر پکڑ لیتے۔۔۔
نہ جانے ان دونوں کا کیا بنے گا۔۔۔ منال اکثر ہی یہ کہتی پائی جاتی۔۔۔
مہندی کے فنکشن کے ساتھ ساتھ ہی ساری شادی کا فنکشن بہت ہی شاندار ہوا سب نے بہت ہی انجوائے
کیا۔۔۔

آخر کار سب ہی اپنے محبت کے حصار میں رہتے ہوئے خوش رہنے لگے۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595